# مجرباتِ دیربی

## خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ علیہ

ممتاز اکیڈمی
فضل الٰہی مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور

# مجرباتِ دیربی

اردو

خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ علیہ

ممتاز اکیڈمی

فضل الٰہی مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور

نام کتاب ——— مجربات دیربی" (اردو)

مصنف ——— خواجہ احمد دیربی"

مطبع ——— رضا پرنٹر

تعداد ——— گیارہ سو

قیمت ——— روپے

ناشر ——— اسلامی کتب خانہ' اردو بازار لاہور


**ملنے کے پتے:-**


مکتبہ رحمانیہ: اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور

فون: 7221395-7224228

خزینہ علم وادب الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور

فون: 72314169

مکتبہ العلم 18-اردو بازار، لاہور

فون:7231788-7225231


# فہرست مضامین

☆☆☆



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

## عرضِ مترجم

التحیات الزاکیات للہ مجیب الدعوات وموثرالاشیاء للمداوات والصلوات الطیبات علی سیدالکائنات وسیلۃ النجات محمد و عترتہ الطاھرات وخیرۃ الموجودات والبرکات المرضیات علی اصحابہ الذین لھم درجات عند ربھم واولٰئک ھم الفائزون بنعماء الجنات۔

واضح ہو کہ کتاب فتح الملک المجید المؤلف لنفع العبید المعروف مجرّبات دیربی تصنیف خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو مجموعہ ادعیہ وادویہ ہے اور بہترین عملیات سے برائے برآمد حاجات وحل مشکلات ورفع معضلات ورو ائے مہمات کے کافی ووافی ہے چنانچہ اہل ہند اس کے افادات واضافات سے اب تک محروم تھے بالفعل جناب فیض مآب منشی نولکشور صاحب دامت حشمتہ نے نسخہ عربی مطبوعہ شہور مصر بہم پہنچا کر اپنے مطبع میں چھپوایا وبعدازاں بنظر مزید منافع خاص وعام کے مطمع نظر انور یوں ہوا کہ اس کا اردو ترجمہ بھی چھپوایا جائے لہٰذا راقم ترجمان بشارت علی خان بن مردان علی خان اسکنہما اللہ فی غرفات الجنان حسب فرمائش جناب محامد الیہ کاربند امتثال ہوا اور نام اس کا فتوح الاعمال ومفتاح الآمال رکھا۔ امید ہے حسن سیرت ارباب بصیرت سے کہ وقت ملاحظہ مشغول مرام ہوں اور خطائے کلام پر طعنہ زن نہ ہوں بلکہ قلم انداز فرمائیں۔

وھاانااشرع فیما نحن فیہ.

☆☆☆

# خطبہء کتاب

(از مصنف رحمۃ اللہ علیہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَفْضَلِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اور بعدازاں بندۂ فقیر معترف بعجز وتقصیر احمد الدیربی الشافعی کہتا ہے کہ ظالموں میں سے ایک ظالم نے دربارہ اخذ طین کے جو میرے قبضہ میں تھی مجھ سے اور میرے اقربا سے معارضہ کیا اور بمزاحمت پیش آیا اور طین بمعنی گل یعنی میری جائے مقبوضہ سے مٹی لینے کی ممانعت کی یا طین سے مراد زمین مقبوضہ میں اس نے تعرض کیا یا اس کی انتزاع میں اس نے نزاع کی۔ میں نے بجناب اقدس الٰہی ان دعاؤں کے ساتھ باندوہ تضرع و زاری کرنی شروع کی جن کا مذکور آگے آتا ہے اور نیز ان استغاثات سے میں اس کی بادگاہ میں استغاثہ کرنے لگا کہ ان کا بھی ذکر عنقریب کیا جاتا ہے اور دوبارۂ تعطف و تلطف دشمن کے میں نے استعمال سورۂ یٰسین وغیرہ کا کیا معنی سورۂ یٰسین اور دیگر ان سورتوں کا میں عمل کرنے لگا جن کی کیفیات وخاصیات سے قریب ہے کہ تو آگاہ ہوگا یہاں تک کہ وہ مجھ سے بلطف وعطوفت پیش آیا اور درمیان ہمارے اور اس کے بوجہ احسن صلح وموافقت ہوئی اور جس امر میں اس نے ہم سے تعرض کیا تھا وہ سب بفضل خدا ہمارے لئے واگزاشت کردیا حق تعالیٰ ہمارے اور اس کے لئے اصلاح احوال کرے اور حال یہ ہے کہ میں نے بہت سے ایسے فائدے لکھے ہیں جن پر ہر ایک کو اطلاع ہونی دشوار ہے اور وہ سب ایسے تعالیق وحرزات ہیں جو خطوطِ علماء اور کتب معتبرہ میں پائے



گئے چنانچہ میں نے چاہا کہ ان سب کو جمع کروں تاکہ اس سے لوگوں کو منفعت تامہ حاصل ہو آخر اس کو میں نے جمع کیا اور ترتیب اس کی ابواب اور خاتمہ پر رکھی جیسا کہ قریب تو اس کو دیکھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور اس طور کی ترتیب سے جو کوئی ارادہ استفادہ کا کرے گا تو بآسانی اس سے منتفع ہوگا حق تعالیٰ اس کو ہمارے لئے بہتر کرے اور اسی کے واسطے ابتداء ہے اور انتہاء اور اس کا نام میں نے ''فتح الملک المجید المؤلف لنفع العبید وقمع کل جبار عنید'' رکھا ہے۔ حق تعالیٰ اس کو خالصا لوجہہ کرے یعنی اپنی خوشنودی کے لئے مخصوص کرے اور اس کو اپنی جنات نعیم میں سبب فائز ہونے کا فرمائے اور بتحقیق کہ وہ اپنی مشیت پر قادر ہے اور واسطے اجابت دعوات کے سزاوار وحاضر ہے اور یہ کتاب مشتمل ہے اوپر چھتیس (٣٦) باب کے اور ایک خاتمہ کے۔

## قول خواجہ احمد دیربی رحمہ اللہ

معلوم ہو کہ میں نے اس کتاب کو تالیف کرنا شروع کردیا تھا بغیر ارقام اس خطبے کے اور بدون نامزد کرنے کے بعدازاں میرے تئیں ایسے مواقع درپیش ہوئے کہ اس کے اتمام سے میں باز رہا پھر میں نے اس کو تامدت سالہا سال متروک رکھا۔ بعدازاں پھر میں نے بقصد اختتام شروع کیا یہاں تک کہ بیسویں (٢٠) باب تک پہنچا پھر مدت سالہا چھوڑ دیا اس لئے کہ تعلقات خاطر وپریشانی حال باعث موانع کے واقع ہوئی کچھ ضعف بصر وعلاوہ اس کے وقوع فتنہ شدید درمیان فرقہ مالکیہ کہ بعضے ان میں سے باعث حب ریاست کے بعض کے ساتھ فسادانگیز ہوئے یہاں تک کہ شدہ شدہ شران کا فرقہ شافعیہ وغیرہ تک پہنچا اور جامع مسجد ازہر میں تلوار اور بندوق چلی اور اسی ہنگامہ میں بعضے اشخاص مارے گئے اور وقوع اس واردات کا اس سنہ میں ہوا ہے جس سال تاریخ میں بعض الناس نے ''غمٌ ساکبٌ'' کہا ہے جس کے عدد حروف سے ١١٢٣ھ یعنی ایک ہزار ایک سو تئیس سنہ ہجری نکلتے ہیں بعدازاں حق تعالیٰ نے مجھ پر فضل وکرم کیا کہ آنکھوں میں روشنی آئی تو

پھر میں نے بقصد تکملہ کتاب کے شروع کیا اور اس کے اول میں خطبہ یعنی دیباچہ بھی لکھا اور اسی خطبہ میں اس کتاب کا نام رکھا حالانکہ بعض الناس و چند اشخاص نقل اس کی قبل ازارقام خطبہ کے بھی لکھ چکے تھے۔ شکروسپاس ہے اس خداوند عزّوجلّ کا جس نے مجھے اس کتاب کے اتمام واختتام کی توفیق بخشی۔

وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلیٰ وآلہٖ وصحبہ وسلم۔



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

باب ا

# پہلا ذکر میں بعض خواص ومنافع بسم اللہ کے

مناوی نے اپنی شرح کبیر میں جو جامع صغیر پر لکھی ہے کہا ہے مروی ہے کہ جب بسم اللہ شریف نازل ہوئی تو اس کی ہیبت نزول سے جبال لغزش و رزش میں آئے اور ربانیہ [1] یعنی جماعت اہل اللہ نے کہا ہے کہ جو کوئی بسم اللہ پڑھا کرتا ہے وہ جہنم میں نہ جائے گا اور بسم اللہ کے انیس 19 حرف ہیں بعدد ان ملائکہ کے جو آتش دوزخ پر نگہبان مقرر ہیں اور جو شخص بسم اللہ کی کثرت کرے گا یعنی ذکر اس کا بکثرت رکھے گا وہ نزدیک عالم علوی و سفلی یعنی اہل زمین کے صاحب ہیبت و وقار ہوگا اور یہ بسم اللہ وہ چیز ہے جس سے حق تعالیٰ نے ملک و بادشاہی حضرت سلیمان علیہ السلام کی قوی و قائم کردی چنانچہ جو کوئی بسم اللہ کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دلوں میں خلائق کے اس کی ہیبت و وقار زیادہ ہوگا اور بعض صالحین سے مروی ہے کہ جو کوئی بسم اللہ کو چھ سو پچیس بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو حق تعالیٰ اس کو جامۂ ہیبت وعظمت پہنا ئے گا یعنی وہ عزیز وعظیم القدر ہوگا اور کوئی اس بات پر قادر نہ ہوگا کہ اس کو بدی اور برائی پہنچا ئے اور یہ امر مجرب اور صحیح ہے اور اس کے بعض خواص سے یہ ہے جیسا کہ بعض رواۃ نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص بسم اللہ کو پہلی تاریخ محرم ایک ورق میں تین سو تیرہ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کو مدت عمر میں کسی طرح کا امر مکروہ درپیش نہ ہوگا اور اس کے بعض خواص سے بعض صالحین نے روایت کی ہے کہ جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے گا اور ہر ایک ہزار کے بعد دو ۲ رکعت نماز بجالا ئے اور صلوٰۃ اور درود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے گا اور حق

[1] نسخہ عربی میں ربانیہ ہے یعنی وہ ملائکہ جو دوزخ کے نگہبان ہیں انہوں نے کہا کہ ہے کہ جو بسم اللہ الخ

تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے اور پھر اعادۂ قرات بسم اللہ کا کرے اور جب ہزار بار ہو چکے تو پھر اسی طرح دو رکعت نماز درود پڑھ کر طلب حاجت کرے یہاں تک کہ عدد مذکور یعنی بارہ ہزار پورے ہو جائیں تو جو کوئی اس عمل کو کرے گا حاجت اس کی جس طرح کی ہوگی باذن اللہ بر آوے گی اور اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو شخص بسم اللہ کو بعدد حروف بسم اللہ موافق عدد جمل کبیر سات سو ترا سی ۷۸۳ مرتبہ ایک ہفتہ پیہم بہ نیت جس امر کے تلاوت کرے گا تو وہ امر خواہ برائے جلب منفعت ہو خواہ دفع ضرر ہو یا ترویج درد انی بضاعت ومتاع کے لئے ہو باذن اللہ تمام پورا ہوگا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی بسم اللہ کو موافق اعداد حروف عدد مذکورہ کے تلاوت کرے اور چھ ۶ رکعت تین سلام سے یعنی دو دو رکعت کر کے ادا کرے اور ہر ایک رکعت میں سورۂ الحمد و الم نشرح پندرہ مرتبہ پڑھے وبعدازاں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ[۱] اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِعَظْمَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَ ثَنَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِھَیْبَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِجَبَرُوْتِ وَمَلَکُوْتِ وَکِبْرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِعِزَّةِ وَقُوَّةِ وَقُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِرْفَعْ قَدْرِیْ وَیَسِّرْ اَمْرِیْ وَاجْبُرْ کَسْرِیْ وَاَغْنِ فَقْرِیْ وَاَطِلْ عُمْرِیْ فَضْلِکَ[۱] وَکَرَمِکَ وَاِحْسَانِکَ یَامَنْ ھُوَ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ الٓمٓ الٓمٓرٰ بِسِرِّ اِسْمِ اللّٰہِ الْاَعْظَمِ اَللّٰہُ لَآ

---

[۱] اے پروردگار میرے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بفضل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بعظمت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بجلالت وثناء بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہیبت ووقار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور بحرمت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبجروت وملکوت وکبریا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبعزت وقدرت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میری قدر ومنزلت کو بلند کر اور میرے امر کو آسان کر اور شکستگی کی درستی کر اور میری محتاجی وساتھ بے نیازی کے بدل کر اور دراز کر میری عمر کو۔



اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْاَکْرَمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْئَلُکَ بِجَلَالِ الْھَیْبَةِ وَبِعِزِّ الْعِزَّةِ وَاَسْئَلُکَ بِکِبْرِیَآءِ الْعَظْمَةِ وَبِجَبَرُوْتِ الْقُدْرَةِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ وَاَسْئَلُکَ بِدَوَامِ الْبَقَآءِ وَضِیَآءِ النُّوْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الصَّالِحِیْنَ وَاَسْئَلُکَ بِحُسْنِ الْبَھَآءِ وَبِاِشْرَاقِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُدْخِلَنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

چنانچہ جو شخص اس عمل کو بقاعدہ مذکورہ بالا بجالائے تو باذن اللہ تعالیٰ جس مقصد کو وہ طلب کرے گا وہ حاصل ہوگا اور دیربی رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ میں نے بعض کتابوں میں دیکھا ہے کہ جو شخص اس دعا کو ایک سو اٹھارہ بار پڑھ کر دعا کرے تو حاجت اس کی جس قسم کی ہوگی وہ بر آئے گی اور وہ بسم اللہ ہے اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ[۲] اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

---

[۱] (ترجمہ) اپنے فضل وکرم سے اور اپنے احسان جو کہیعص وحمعسق الم المر کا ہے ببرکت اسرار اسم اعظم اللہ کے وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے کہ وہ دائم الحیات وقائم بذات ہے اور برترین اور بزرگ ترین واکرم ترین وصاحب جلالت وکرامت ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بذریعہ تیری بزرگی عظمت وغالب قدرت کے کہ مجھے ان لوگوں میں محبوب کر کہ جو خوف سے اس کے غم سے اس کے آزاد ہوں گے اور میں سائل ہوں تجھ سے بواسطہ تیری ہمیشگی بقا کے اور روشنی ونور کے کہ تو مجھے صالحین ونیکوکاروں میں سے کر اور میں سائل ہوں۔ بخوب ترین جلال وروشن ترین وجہ در دے کریم وبزرگ تیرے کے تو اپنی رحمت سے مجھے جنت آرام گاہ میں داخل کر یارب پروردگار سارے عالم کے اور درود وسلام حق تعالیٰ کا اوپر ہمارے سید اور آقا محمدؐ اور ان کی آل پر اور اصحاب پر ۱۲ [۲] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اے پروردگار میرے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے فضل وبزرگی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور بسبب عظمت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے وعزت ومرتبت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میری قدر بلند کر اور میرے کاموں کو آسان کر دے اور میرے سینے کو کشادہ کر اے وہ پروردگار جس کی شان کہیعص وحمعسق والم والمص والمر وحم ہے وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے ۱۲

الرَّحِیْمِ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِمَنْزِلَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِهَیْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِرْفَعْ قَدْرِیْ وَیَسِّرْ اَمْرِیْ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ یَامَنْ هُوَ کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓمّٓرٰ حٰمٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ[1] الْقَیُّوْمُ بِسِرِّ الْاِلٰهِیَّةِ وَالْقُدْرَةِ وَبِسِرِّ الْجَبَرُوْتِ وَالْعَظَمَةِ اجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الْمُتَّقِیْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِکَ الْمُحِبِّیْنَ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اور دیربی رحمۃ اللہ نے کہا کہ جو چیزیں فضل بسم اللہ پر دلالت کرتی ہیں ازاں جملہ ایک یہ ہے کہ علامہ خطیب نے جو فضائل بسم اللہ کے مقدمہ یعنی اس کے عنوان پر لکھا ہے مروی ہے کہ اول جو شے آدم علیہ السلام پر نازول ہوئی وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے چنانچہ وہ اس کو اکثر تلاوت کیا کرتے تھے اور اسی کی برکت سے حق تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول کی اور ان کے گناہوں کی آمرزش فرمائی بعدازاں بسم اللہ پیش خدا اٹھالی گئی پھر نوح علیہ السلام پر نازل ہوئی چنانچہ جس وقت وہ اندر سفینہ کے تھے تو اسی کی تلاوت کرتے تھے تا آنکہ وہ کشتی کوہ جودی پر ٹھہر گئی بعدازاں بسم اللہ پھر اٹھالی گئی بعدازاں ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئی چنانچہ وہ جس وقت کفہ منجنیق یعنی پلہ فلاخن میں بٹھلائے گئے تا اس آتش سوزاں میں ڈالے جائیں اس وقت تک وہ اس کی تلاوت کرتے تھے تا آنکہ حق تعالیٰ نے اس آتش شعلہ انگیز کو حضرت ابراہیم علیہ السلام پر سرد و خوشگوار کر دیا

[1] کہ وہ دائم الحیات و قائم و باقی بذات خود ہے اے پروردگار بواسطہ اپنی الوہیت اور قدرت کے اور راز نہفتہ جبروت و عظمت کے میرے تئیں بزرگان و پرہیزگاران میں اور فرمانبرداران و دوستان میں محبوب کر اور میرے حق میں ایسا ایسا کر یعنی حاجت کو اپنی عرض کرے کہ فلاں حاجت میری روا کر اے رب اے پروردگار تمام عالم کے اور درود و سلام حق تعالیٰ کا نازل ہو اوپر سید و آقا ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ان کی آل اور اصحاب سب پر ۱۲۔



بعدازاں بسم اللہ لے لی گئی پھر موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی کہ انہوں نے اس سے فرعون اور اس کے لشکر پر غلبہ پایا اور اس سے دریائے نیل میں راستہ بنا و بعدازاں اٹھ گئی اور پھر سلیمان علیہ السلام پر نازل ہوئی کہ اس کی تاثیر سے حق تعالیٰ نے تمام جن و انس و حش و طیور کو ان کا مطیع و فرمانبردار کر دیا اور جس شے پر وہ بسم اللہ کو پڑھ دیتے تھے وہ اسی وقت ان کے تابع ہو جاتی تھی۔

## برائے حصول برکات

اور بعد ان کے بسم اللہ اٹھائی گئی پھر عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی کہ وہ اسی کی برکت سے کور مادرزاد اور علت برص یعنی داغ سفید و سیاہ کو اچھا کر دیتے تھے اور اسی کے فیض سے باذن خدا مردے کو زندہ کر دیتے تھے اور بعد ان کے بسم اللہ پھر اٹھ گئی پھر ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی گئی اس کی برکت سے فتح عظیم اسلام کو حاصل ہوئی اور حق تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ بندۂ مومن جس شے پر بسم اللہ کہے گا اس میں برکت ہوگی اور امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں سے جو کوئی جس مطلب کے واسطے پڑھے گا وہ کیسا ہی دشوار ہوگا مگر حاجت اس کی پوری ہوگی اور مقصود برآئے گا۔

## جو شخص ہر شب عمل بسم اللہ کیا کرے اس کیلئے یہ سپر ہے

اور بعض خواص بسم اللہ سے یہ ہے کہ جو شخص اس کو بوقت شب خواب کے اکیس ۲۱ بار پڑھے تو حق تعالیٰ اس شب کو شر شیطان اور گزند سرقہ اور مرگ ناگہاں سے محفوظ رکھے گا اور ہر بلا و آفات کو اس سے دور رکھے گا۔

## برائے دفع درد و آزار

اور اگر روبرو کسی ظالم کے بسم اللہ پچاس ۵۰ مرتبہ پڑھی جائے تو حق تعالیٰ اس کو عاجز اور نرم کر دے گا اور جس درد اور آزار پر سو مرتبہ تین روز بسم اللہ پڑھی جائے تو وہ انشاء

اللہ تعالیٰ دفع ہو جائے۔

## برائے محبت

اور بعض خواص سے محبت اور مودّت کے لئے ..ہے جو کوئی بسم اللہ کو بعدد مذکورہ بالا کہ وہ سات سو چھیاسی عدد بسم اللہ کے ہیں۔ کوزۂ آب پر پڑھے اور جس کو چاہے پلا دیوے تو اس کو محبت زیادہ ہوگی اور یہی پانی جس پر بسم اللہ بعدد بسم اللہ پڑھی جائے اگر اس کو کوئی بلید فہم کند ذہن مدت سات روز وقت طلوع آفتاب کے پیا کرے تو اس کی بلادت وکند ذہنی دور ہو جائے کہ باذن خدا جو کچھ وہ سنے یاد ہو جایا کرے۔

## برائے کشادگی ذہن

اور بعض خواص بسم اللہ سے یہ ہے واسطے قضائے حاجات و برائے داخل ہونے نزدیک حکام کے جب تو ارادہ اس کا کرے تو چاہئے کہ بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور زبیب یعنی انگور خشک یا کِش مِش یا تمر یعنی خرما (کھجور) سے افطار کرے اور نماز مغرب پڑھ کر بسم اللہ ایک سو اکیس بار پڑھے اور بعد ازاں نماز عشاء ادا کرے و بعد ازاں بستر خواب پر لیٹ کر بلا تعداد بسم اللہ کو پڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے سو جائے جس وقت روز جمعہ کی صبح طلوع ہو تو نماز صبح پڑھ کر پھر بسم اللہ کو بعدد مذکور یعنی بعدد بسم اللہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے قسم ہے اس خدا کی کہ سوائے اس کے کوئی دوسرا خدا نہیں جو کوئی مرد یا عورت اس عمل کو کرے وہ لوگوں کی نظروں میں مانند چودھویں رات کے چاند کے ہوگا اور عزیز دلہا اور دلوں پر مہابت اس کی غالب ہوگی اور خوشرو نظر آئے گا اور لوگ اس کے مطیع ہوں گے اور جو کوئی اس کو دیکھے گا محبت کریگا اور بطیب خاطر اس کی طرف مائل ہوگا اور حق تعالیٰ اس کی محبت خلائق کے دلوں میں ڈالے گا اور صفت کتابت بسم اللہ کی یہ ہے کہ بحروف مقطعہ لکھی جائے یعنی حروف اس کے جدا جدا لکھے جائیں اس طرح ب س م ا ل ل ا ہ ا ل ر ح م ا ن ا ل ر ح ی م اور کتابت اس کی غیر ملمس ہو یعنی مٹنے خط کا اندیشہ نہ ہو اور تحریر



اس کی متصل ہو درمیان حروف فاصلہ نہ ہو طریقہ دیگر اگر بسم اللہ اکسٹھ بار لکھی جائے اور جس عورت کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو وہ ان جملہ بسم اللہ کو جو ایک کاغذ میں لکھی ہے اپنے پاس بطور تعویذ کے رکھے تو اس کی اولاد زندہ رہے گی اور یہ امر آزمودہ اور صحیح ہے اور حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اگر کوئی شخص بسم اللہ کو ایک کاغذ پر ایک سو ایک بار لکھ کر اپنے کھیت میں دفن کرے تو موجب سرسبزی زراعت و افزونی غلہ و حفظ جمیع آفات و باعث حصول برکت کا ہوگا اور اگر رانگے کی تختی پر بسم اللہ لکھی جائے اور اس کو دام ماہی گیر یعنی مچھلی کے جال میں رکھ دیں تو مچھلیاں خود بخود ہر طرف سے مجتمع ہو کر اس میں ہو جائیں گی اور جو شخص الرحمٰن الرحیم ورق کاغذ میں پانچ سو بار لکھے اور اس پر ایک سو پچاس مرتبہ بسم اللہ تلاوت کرے اور اس کو اپنے پاس رکھے اور کسی بادشاہ یا کسی زبردست جفا کار کے سامنے جائے تو اس کے شر سے امن میں ہوگا اور اس سے کچھ ضرر نہ پہنچے گا اور جو کوئی صرف رحیم ایک ورق میں ایک سو نوے بار لکھ کر اپنے پاس رکھے اور معرکہ جنگ میں جائے تو اس پر کوئی سلاح اثر نہ کرے گا اور اس کو ضرر نہ پہنچے گا اور اگر کوئی شخص بسم اللہ کو ایک ورق کاغذ پر اکیس بار لکھ کر درد سر والے کی گردن یا سر میں لٹکا دیوے تو اس کو نفع کرے گا۔ حکایت ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے انہوں نے کہا جس شخص کو حق تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت درپیش ہو تو چاہئے کہ وہ روز چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ تین روز پیہم روزہ رکھے اور تیسرے روز کہ جمعہ ہوگا غسل کر کے جامع مسجد کو جائے اور جو کچھ ہو سکے تصدق و خیرات کرے پھر جس وقت نماز جمعہ ادا کر چکے تو بعد اس کے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّی[1] اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

[1] (ترجمہ) اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے نام الرحمٰن الرحیم کے یعنی مہربان عام خلائق اور رحم کرنے والا خاص مومنوں پر وہ اللہ ہے ایسا اللہ کہ نہیں ہے کوئی اللہ سوائے اس کے کہ وہ دائم الحیات اور پائندہ ہے اور نہ اس کو غنودگی ہے نہ اس کو خواب یعنی یہ اسباب غفلت اس کے لئے نہیں ہیں اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور کچھ زمینوں میں۔

الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ اَلَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔

اس دعا کو پڑھ کر اپنی حاجت کا نام لیوے فلاں مطلب میرا بر آوے اور حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بھی کہا ہے کہ تعلیم اس دعا کی اپنے احمق لوگوں کو نہ کرو کہ بعضے ان میں بعضوں کے حق میں دعائے بد کریں گے کہ وہ فی الفور قبول ہوگی۔

## برائے دفع ظلم ظالم و جفا کار

اور جو کوئی ارادہ کرے استیصال و دفاع جبار و جفا کار کا تو چاہئے کہ ایک رانگے کے پتر پر جدول یعنی نقش بسم اللہ کا خط کرے اور جس شخص کا ارادہ کریں ہے کہ اس کا نام درمیان وفق[1] یعنی خانہ موافق میں لکھ کر انگزہ و سیر سرخ کا بخور دیوے اور اس کو قریب اس آگ کے دفن کردیوے جو ہمیشہ جلتی رہتی ہے مثل مطبخ و گلخن وغیرہ اور خبردار کہ آگ اس نقش رصاص کو مس نہ کرے کیونکہ اگر اس آگ سے مل جائے تو معمول یعنی جس کے لئے عمل کیا گیا ہے وہ ہلاک ہو جائے گا اور تجھ سے پیش خدا اس کا مطالبہ و مواخذہ ہوگا اور صفت یعنی طریقہ وفق کا یہ ہے جیسا کہ تو دیکھتا ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بسم | الله | الرحمن | الرحيم | فلان |
| الله | الرحمن | الرحيم | فلان | بسم |
| الرحمن | الرحيم | فلان | بسم | الله |
| الرحيم | فلان | بسم | الله | الرحمن |
| فلان | بسم | الله | الرحمن | الرحيم |

بقیہ ۲ اس کے جلال ہیبت سے خلائق کے چہروں پر ہراس شکستگی ہے اور آوازیں ان کی پست و گلوگرفتہ ہیں اور اس کے خوف سے دلوں کو ہول و اضطراب ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کا کہ تو درود اور سلام نازل کر اوپر [illegible] محمد و آل محمد ان کے اصحاب کے اور [illegible] حاجت کو روا کر ۱۲



اور یہ دعا اس نقش پر پڑھی جائے۔

[2] بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَھُوَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْ خَشْیَتِہِ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ فُلَانٍ یہاں نام اس شخص کا لیوے اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّہٗ یَرْجِعُ عَمَّا ھُوَ فِیْہِ فَاھْدِہٖ وَوَفِّقْہُ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّہٗ لَا یَرْجِعُ فَاَنْزِلْ عَلَیْہِ بَلَائَکَ وَسَخَطَکَ وَغَضَبَکَ وَاَھْلِکْہُ یَا قَاھِرُ یَا قَھَّارُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ۔

سات بار اور اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھے کہ ہر آئینہ ظالم یا تو اپنے ظلم سے باز آئے گا یا بہت جلد ہلاک ہوگا۔

## طریقہ دیگر برائے ہلاکت

مگر اس بات میں خوف خدا رکھنا چاہئے جیسا کہ بونی نے شمس المعارف الکبریٰ میں لکھا ہے اور اس نے اپنی کتاب میں جس کا نام رقیم ہے یہ بھی کہا ہے کہ جو شخص ارادہ اس بات کا رکھتا ہے کہ وہ اپنے دشمن کے حق میں ایسا امر دیکھے تو اس کو خوش آئے تو چاہئے کہ بروز جمعہ کسی وقت بسم اللہ ایک ارزیز یعنی رانگے کی تختی پر نقش کرے اور

[1] وفق موافق و ساز دار و مرادف ۱۲، [2] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے اسم عظیم و اعظم کے اور وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے وہ اللہ جس کے سامنے ہیبت سے خلائق کے چہروں پر ہراس و شکستگی ہے آوازیں ان کی پست و گلوگرفتہ ہیں اور اس کے خوف سے دلوں کو ہول اضطراب ہے سوال یہ ہے کہ تو درود اور سلام اوپر سید ہمارے محمدؐ اور آل محمدؐ اور ان کے اصحاب پر نازل کر اور دربارۂ فلاں شخص کے میری حاجت کو روا کر وہ یہ ہے کہ اے میرے پروردگار تو خوب جانتا ہے اس بات کو کہ جس بات میں وہ در پے ہے اگر اپنے ارادہ سے باز رہے تو اس کو راہ راست کی ہدایت کر اور اس کے تئیں اس

ناممطلوب کا درمیان جدول کے درج کرے اور نقش کو آتش نرم پر انگزہ وزیرہ وخوبان
ترے بخور یعنی دھونی دیوے اور چاہئے کہ وہ تختی نقش کی آگ سے دور رہے اور اگر
آگ سے نزدیک ہوجائے گی تو معمول لہ یعنی خصم مطلوب ہلاک ہوجائے گا اور حق
تعالیٰ مجھ سے اس امر کا مطالبہ کرے گا اور تجھ سے اس کا بدلا لے گا کیونکہ جو کوئی کسی کی
دعا سے قتل ہوگا تو گویا وہ اس کی تلوار سے قتل ہوا لہٰذا لازم ہے کہ خوف کر اس روز سے کہ
اس روز سائر سرائر وراز در پردہ ظاہر ہوجائیں گے اور دلوں کے بھید کھل جائیں گے لہٰذا
اے فاعل فعل کے تو ڈر حق تعالیٰ سے اور خوب سمجھ لے اس بات کو کہ عفو کرنا مخصوص دشمن
سے عظیم تر وسیلوں میں سے ہے اور صورت اس جدول کی جو تو لکھے گا یہ ہے۔

## طریقہ دیگر برائے ہلاکت ظالم فاسق

اور علامہ زروق نے اپنی شرح اسماء الحسنیٰ میں یہ بیان کیا ہے کہ جب تو ارادہ
کرے ہلاک ہونا کسی ظالم یا مرد فاسق کا تو جدول بسم اللہ تختی ارزیز پر لکھ اور نام مذکور
یعنی یعنی اس ظالم یا فاسق کا حول یعنی حوالی تختی خاتم میں داخل کر اور اس کو بخور انگزہ
وزرنیخ احمر یعنی ہرتال سرخ کی دے اور وہ تختی خاتم آگ کے گرد رہے اور خبردار وہ خاتم
آگ سے ملنے نہ پائے کہ وہ شخص ہلاک ہوجائے گا اور تو پیش خدا مبتلائے محاسبہ ہوگا اور
اس کی دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ" وَّلَا
نَوْمٌ" الَّذِیْ مَلَاَتْ عَظَمَتُہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْہُ

کی توفیق دے اور اگر تیرے علم میں وہ اپنے ارادۂ بد سے باز نہ آئے تو اس پر اپنی بلا اور
قہر نازل کر اور اس کو ہلاک کردے اے قاہر وقہار اور اے قادر اور مقتدر یا اللہ سات بار۔[۱۲]



اَلْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَنْ تَقْضِیَ
حَاجَتِیْ فِیْ ھَلَاکِ فُلَانٍ یَا قَاھِرُ یَا قَھَّارُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا مُنْتَقِمُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ۔

سات بار اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھنا چاہئے ان شاء اللہ ظالم ہلاک ہوگا کیونکہ
یہ دعا مستجاب ہے اور صفت یعنی طریقہ خاتم یہ ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بسم | الله | الرحمن | الرحيم | فلان |
| الله | الرحمن | الرحيم | فلان | بسم |
| الرحمن | الرحيم | فلان | بسم | الله |
| الرحيم | فلان | بسم | الله | الرحمن |
| فلان | بسم | الله | الرحمن | الرحيم |

## باب۲ دوسرا بعض خواص منافع سورۂ فاتحہ میں!

جاننا چاہئے کہ فاتحۃ الکتاب یعنی سورۂ الحمد کیلئے خواص عجیب ہیں چنانچہ رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی بوقت اس سورۂ کو مع سورۂ اخلاص یعنی قل ہو اللہ
اور معوذ تین یعنی قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس پڑھا کرے تو وہ سوائے

۱ اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے اسم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے کہ ایسا
اللہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ عالم و دانا ہے غیب و معلومی کا وہ الرحمٰن الرحیم ہے اور
میں تجھ سے تیرے اسم کے بواسطہ سوال کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی اللہ سوائے اس کے کہ وہ دائم
الحیات پائندہ و باقی ہے اور ایسا ہے کہ نہ اس کو غنودگی آتی ہے اور نہ اس کو خواب ہے اور وہ ایسا
ہے کہ اس کی عظمت وجلالت سے زمین وآسمان مملو ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بذریعہ
تیرے اسم کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے جو ایسا ہے کہ ہیبت اس کی سامنے چہروں کے پژمردگی
اور شکستگی اور آوازوں کی پستی وگرفتگی ہے اور سوال میرا یہ ہے کہ تو درود وسلام نازل کر اوپر سید
ہمارے کے اور ان کی آل اور اصحاب پر اور میری حاجت دربارۂ فلاں قسم کی روا کر یا قاہر یا
قہار یا قادر مقتدر یا منتقم یا اللہ سات بار۔

موت کے یعنی ہر آفت سے امن میں رہے گا و نیز فرمایا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب سورۂ فاتحہ پڑھی جائے تو اس شخص کے لئے شفاء ہے اور فرمایا کہ ام القرآن شفاء ہے ہر ایک درد و آزار کے لئے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما علیل جو ہوئے تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغموم ہوئے اس وقت حق تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی فرمائی کہ اس سورۂ کو پڑھ کر جس میں فانہیں ہے کیونکہ علامت آفات کی ہے اور حال یہ ہے کہ جس سورۂ میں فانہیں ہے وہ سورۂ فاتحہ یعنی الحمد ہے سو اس کو ایک کوزہ پر از آب پر چالیس بار پڑھ کر اور اس پانی سے حسینؑ کے دونوں ہاتھ اور پاؤں اور سر اور روے اور سارا بدن ظاہر و باطن یعنی آگے اور پیچھے دھو کہ حق تعالیٰ اس کو ہر آزار سے شفائے کلی عطا کرے گا۔

## برائے ہر درد و آزار

اور بعض سورۂ الحمد سے یہ ہے کہ جب اس کے حروف مقطعہ یعنی مفرد لکھے جائیں اور آب طاہر سے دھو کر مریض پی لیوے تو باذن اللہ تندرست ہو جائے اور بعض علماء نے کہا کہ جو شخص سورۂ فاتحہ کو کسی ظروف پاکیزہ میں دھو کر پئے یا پلاوے تو اس کا نسیان زائل ہو جائے اور جبکہ سورۂ فاتحہ درمیان سنت و فرض صبح یعنی بعد سنت قبل فریضہ کے چہل و یکبار درد چشم پر پڑھی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اچھا ہو جائے اور اگر بعد اسی قراء ۃ مذکورہ کے آب دہن لگا دیوے تو عارضہ چشم وغیرہ کو بہت نافع ہے ان شاء اللہ اور یہ امر بارہا آزمودہ و متحقق ہو چکا ہے۔

## برائے دفع گزند عقرب

اور صالحین نے بیان کیا ہے کہ جو کوئی درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر سورۂ فاتحہ تلاوت کرے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ[1] اَذْھِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفُحْشَہٗ بِدَعْوَۃِ نَبِیِّکَ الْمُبَارَکِ الْاَمِیْنِ الْمَکِیْنِ عِنْدَکَ۔



اس کو سات مرتبہ پڑھے صحت پاوے گا یہ بھی مجرب ہے اور بعض خواص سورۂ الحمد سے مانع و دافع گزند نیش زنی عقرب ہے اور یہ اس طرح ہے کہ ایک ظرف لے کر اس میں تھوڑا سا پانی ڈالے اور اس میں ایک کنکری نمک کی چھوڑ دیوے اور اس پر سات بار سورۂ فاتحہ پڑھے اور اس پانی کو ملدوغ یعنی نیشن زدہ کو پلا دیوے وہ اچھا ہو جائے گا۔

## برائے دفع درد دندان

اور بعض خواص سورۂ فاتحہ سے یہ ہے جو کوئی اس کو دندان درد رسیدہ پر پڑھے گا تو فوراً اچھا ہو جائے گا اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک تختی طاہر پر قدرے ریگ پاکیزہ چھڑک کر لوہے کی کیل یا لکڑی سے یہ حرف لکھے۔ (اب ج د ہ ز ح ط ی) یہ حروف بروفق ثلاثی کے ہیں یعنی ان کے اسماء میں تین حروف ہیں اور حروف اول پر کیل یا لکڑی کو زور سے گڑائے اور سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ پڑھے اور وہ شخص دردمند ہاتھ اپنا اپنے درد کی جگہ پر رکھتا ہو چنانچہ سورۂ حمد ایک بار پڑھ کر تو اس سے سوال کر کہ تجھ کو آرام ہوا تو وہ جواب دے گا مگر ہاتھ اس کا اس جگہ سے ہٹنے نہ پائے اگر اس کو صحت ہو گئی ہو تو خیر ورنہ تو اس کیل کو دوسرے حروف پر لے جا اور اسی طرح اس پر گاڑ اور سورۂ حمد دو بار پڑھ کر اس سے سوال شفاء کر اگر اس کو شفاء ہوئی تو بہتر نہیں تو اس کیل کو تیسرے حرف پر لے جا کر اور تین بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر اسی طرح سوال کر یہاں تک کہ ہر حرف پر بدستور سوال کر بیمار کو حرف مابعد پر لے جا اور ہر حرف پر ایک مرتبہ قراءۃ فاتحہ بڑھا چنانچہ آخری حرف تک پہنچنے کی نوبت نہ آئے گی کہ اس کو صحت ہو گی باذن اللہ لیکن چاہئے کہ صاحب درد حسن ظن و عزم درست رکھتا ہو۔

---

(حاشیہ سابق صفحہ) [1] اے ہمارے پروردگار تو مجھ سے اس برائی کو جو میں پاتا ہوں اور اس بدی کو لے جا کر جو درد دکھ مجھے ہے تو اس کو دفع کر ببرکت دعوت و دعا اپنے نبی مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو امین و ذی رتبہ ہیں تیرے نزدیک ۱۲۔

## برائے محبت وتالیف

اور بعض خواص سورۂ فاتحہ کا واسطے محبت اور تالیف قلوب کے ہے چنانچہ بعض برادرانِ دینی نے مجھ کو فائدہ بتایا ہے اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ حروف اسم مطلوب کے حروف ناریہ کے ساتھ امتزاج و باہم آمیز کرے اور حروف ناریہ یہ ہیں۔ ا۔ھ۔ط۔م۔ف۔ش ذ۔ اور صورت آمیزش کی یہ ہے کہ اول حرف ناریہ کا لیا جائے۔ بعد اس کے ایک حرف اسم مطلوب سے لے بشرطیکہ پہلا حرف ماریہ کا لیا جائے اور اسی طرح ایک حرف اس کا ایک حرف اس کا دریں صورت ضرور ہے کہ ابتدائے حروف ناریہ سے ہو اور اسی کے حرف پر ختم ہو یعنی آخر میں حرف ناریہ واقع ہو اور یہ حروف یکے بعد دیگرے ایک پرچہ کاغذ پر لکھے جائیں اور ہر پرچہ پر ایک کنکری لوبان ترکی اور تفاح جان۔ تفاح جن یعنی سیب سے لگہ کر ان پرچوں کو آگ پر چھوڑ دے اور اس پر سورۂ فاتحہ پڑھنا شروع کرے اور تا انقطاع دخان یعنی جب تک دھواں باقی رہے برابر پڑھتا رہے پھر اس وقت یہ کلمات زبان پر لائے [1] **تواکلوا یاخذ ام الاحرف النارية بقضآء حاجتی من فلان والقاء محبتی ومودتی اومحبة فلان فی قلبه بحق ماتلوته عليكم** اور یہ عمل بارہا ہو چکا ہے صحیح اور تحقیق ہے بشرط حسن اعتقاد کے حصول مدعا ہوتا ہے اور نیز بعض خواص کے واسطے وہ طریقہ یہ ہے کہ جو مروی ایک مرد صالح سے کہ وہ شیخ احمد بن الرداد ہیں۔ انہوں نے کہا جو شخص ارادہ کرے کہ درمیان شوہر وزن یا درمیان دو

---

[1] یعنی اے خادمان وموکلان حروف ناریہ کے تم میری وکیلی اور مددگاری کرو میری حاجت روائی میں فلاں شخص مطلوب سے اور ڈالنے میں میری محبت اور مودت کے بیچ دل کے اس شخص کے بحق اس چیز کے اور اس سورہ کے جو میں نے تم پر تلاوت کیا ہے یعنی با محبت فلاں کے واضح ہو کہ اگر محبت فیمابین اپنے اور اس شخص مطلوب کے منظور ہے تو یہ کہے گا کہ من فلاں القاء محبتی و مودتی فی قلبہ الخ اور اگر عمل واسطے محبت درمیان دیگر دو شخصوں کے کیا ہے تو یہ کہا جائے کہ من فلان القاء محبۃ ومودۃ فی قلبہ الخ چنانچہ پہلی صورت کے یہ معنی ہیں کہ میری مددگاری کرو



برادر کے اصلاح کرے اور کرا دے اور اس سے غرض اس شخص کی اتباع قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو جیسا کہ فرمایا ہے جو شخص درمیان دو شخص کے اصلاح کرے تو وہ شخص مستوجب اجر شہید کا ہوگا یعنی اس کو ثواب شہادت کا ہوگا لاجرم چاہئے کہ سورۂ فاتحہ کو ایک کاغذ پر زعفران اور گلاب سے لکھے اس میں کچھ مشک بھی شریک ہو اور وقت کتابت کے عود و لوبان سے بخور ہو اور کاتب باوضو ہو اور چاہئے کہ طریق کتابت اس طرز اور اس شرط سے ہو۔ [1] **بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لِلّٰهِ رب العالمين بحمد فلان بن فلانة او فلانة بنت فلانة طاعة لِلّٰهِ تعالىٰ وبفاتحة الكتاب الشريفة الرحمن الرحيم برحم فلان الخ طاعة لِلّٰهِ وبفاتحه الكتاب الشريفة مالک يوم الدين املک فلان الخ طاعه لله تعالیٰ وبفاتحة الكتاب لشريفة عبودية ورافة ورحمة وشفقة اياک نعبد تعبد فلان الخ طاعة لِلّٰهِ تعالیٰ وبفاتحة الكتاب الشريفة واياک نستعين استعان فلان الخ بالله تعالیٰ**

---

میری حاجت روائی میں زید سے مثلاً اور میری محبت اور مودت ڈالنے میں بیچ دل اس کے اور دوسری صورت میں یہ معنی ہیں کہ میری مدد کرو میری حاجت روائی میں زید سے مثلاً اور ڈالنے میں محبت خالد کے مثل اس کے دل میں ۱۲۔ [1] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جمیع حمد سزاوار ہیں اسی خدا کے لئے جو پروردگار تمام عالم کا ہے حمد و مدحت کرے فلاں فلاں مرد مطلوب پسر فلاں عورت کے یا واسطے فلاں مرد طالب پسر فلاں عورت کے یا فلانی عورت مطلوب دونوں مرد ہوں یا طالب مرد پسر فلاں عورت کے یا واسطے فلاں عورت طالبہ دختر فلانی عورت کے یعنی اگر طالب و مطلوب دونوں مرد ہوں یا طالب مرد و مطلوب عورت ہو یا طالب عورت یا مطلوب مرد ہوں یا دونوں عورتیں ہوں تو نسبت ولدیت ہر ایک کی طرف اس کی مادر کے کی جائے چنانچہ فلاں مطلوب فلاں طالب کی مدحت کرے از برائے طاعت خدا و سورۂ فاتحہ شریفہ کے بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا رحم کرے فلاں مطلوب واسطے فلاں طالب کے از برائے طاعت خدا و طاعت سورۂ فاتحہ شریف کے مالک روز جزاء کا مملوک اور تابع ہو جائے فلاں مطلوب از برائے فلاں طالب کے از روئے عبودیت ورافت ورحمت وشفقت کے از برائے طاعت خدا و فاتحۃ الکتاب شریف کے تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں تابعداری فلاں مطلوب واسطے فلاں طالب کے از برائے طاعت خدا۔ ۱۲

وبفاتحة الكتاب الشريفة على فلان بن فلانة ليكون مطاوعاله و تحت ارادته فى الاقوال و الافعال طاعة لله تعالىٰ وبفاتحة الكتاب الشريفة اهدنا الصراط المستقيم اهتدى واستقام فلان بن فلانة الخ استقامة محبة وسماع قول طاعة لله تعالىٰ وبفاتحة الكتاب الشريفة صراط الذين انعمت عليهم انعم فلان الخ بجميع مايطلب منه فلان ويروم طاعة لله تعالىٰ وبفاتحة الكتاب الشريفة محبة وشفقة ومودة ورافة ورحمة غير المغضوب عليهم ولا الضالين ضل فلان الخ فى محبة فلان طاعة لله تعالىٰ وبفاتحة الكتاب الشريفة امين ونزعنا ما فى صدورهم من غل تامتقابلين لوانفقت مافى الارض جميعا. حكيم. تک پس جس وقت تکملہ اس

---

ل وفاتحۃ الکتاب شریف اور تجھی سے ہم اعانت چاہتے ہیں طلب اعانت کرے فلاں طالب ساتھ حق تعالیٰ و فاتحۃ الکتاب کے اوپر فلاں مطلوب کے تاکہ وہ اس کا مطیع ہو جائے اور زیر ارادت رہے قول اور فعل میں ازبرائے طاعت خداو فاتحۃ الکتاب شریف کے ہدایت کر تو ہم کو راہ راست واستوار ہدایت یاب ہوئے فلاں مطلوب اور راہ راست پر رہے اور ولی راست محبت وشنوائی قول طالب کے ازبرائے طاعت خداو فاتحۃ الکتاب شریف کے راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام وکرم کیا وانعام وکرم کرے فلاں مطلوب ان جملہ امور میں جو فلاں طالب اس سے طلب کرے اور وہ اس کا رام و تابع ہو از برائے طاعت خداو طاعت ام الکتاب ازروئے محبت وشفقت ومودت وراحت کے نہ ان کی راہ جن پر عتاب نازل ہوا نہ گمراہوں کی ازخودرفتہ ہوجائے فلاں مطلوب واسطے فلاں طالب کے ازبرائے خداو فاتحۃ الکتاب شریف کے آمین اورنزعنا مافی صدورہم من غل اخوانا علی سرر متقابلین اور ہم کھینچ نکالیں گے جو کچھ ان کے سینوں میں ہوگا غرضیکہ غش وکینہ سے کہ وہ سب باہم برادر و بایکدیگر روبرو ہوں گے لوانفقت مافی الارض جمیعا ماالفت بین قلوبہم ولکن اللہ الف بینہم انہ عزیز حکیم۔ اگر تو خرچ کرے تمام جو کچھ روئے زمین پر ہے توان لوگوں سے تو ایسی تالیف قلوب نہ کرسکے گا مگر یہ کہ حق تعالیٰ نے ان کے درمیان میں باہم الفت ڈال دی ہر آئینہ وہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔ ۱۲



عمل کا پورا ہو جائے تو عامل ایک سوزن مخروم یعنی تیزنوکدار لے کر وسط ورق میں جس میں یہ عمل لکھا ہوا ہے چھید کر ایسے مقام میں لٹکا دے جہاں ہوا آتی ہو اس سمت جو متصل ہو، مطلوب ہے اس صورت میں مقصود حاصل ہوگا اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور میں نے بعضوں کو دیکھا کہ انہوں نے اس عمل کو کتاب مفتاح سے اس طرح نقل کیا ہے کہ اگر کوئی شخص ارادہ کسی امر کا رکھتا ہو اور وہ کسی طرح کی اور کیسی ہی حاجت ہو اور وہ سو مرتبہ قراءۃ الحمد کرکے اس دعا کو ایک بار پڑھے تو حق تعالیٰ اس کی حاجت کو روا کرے اور مشکل کو اس کی آسان کرے گا۔

## باب ۳ تیسرا ذکر میں بعض خواص ومنافع آیۃ الکرسی کے

واضح ہو کہ یہ آیۃ یعنی آیۃ الکرسی جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی تو اس کے ساتھ یعنی اس کو لے کر ستر ہزار ملائکہ کرام نازل ہوئے اور یہ اہتمام ازبرائے جلالت وعظمت اس آیت کے تھا۔ ہر آئینہ حدیث میں وارد ہوا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اعظم ترین قرآن میں آیۃ الکرسی ہے اور فرمایا کہ جو کوئی عقب یعنی بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی پڑھے گا تو داخل ہونے جنت سے کوئی چیز اس کو مانع نہیں ہے مگر موت یعنی صرف موت آنے کی دیر ہے۔

### خواص آیۃ الکرسی

اور مروی ہے کہ جو شخص بوقت خواب آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے گا تو اس شب شیطان اس کے قریب نہ آوے گا اور صحیح میں وارد ہے ابی ہریرہؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے تئیں زکوۃ رمضان یعنی فطرہ کا محافظ مقرر کیا اتفاقاً ایک آنے والا آیا اور کچھ اس گندم فطرہ سے لے لیا میں نے اس کو گرفتار کرلیا اور اس سے میں نے کہا کہ تجھ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لے جاؤں گا اس نے کہا کہ میں محتاج اور عیالدار ہوں اور مجھے حاجت شدید ہے یہ سن

صبح ہوئی تو آنخضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ے مجھے رحم آیا تو میں نے اس کو چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو آنخضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا تیرے اسیر نے شب کو کیا فعل کیا میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اس نے حاجت شدید اور بار عیال کی شکایت کی مجھے اس پر رحم آیا تو میں نے
اس کو چھوڑ دیا تو فرمایا وہ جھوٹا ہے اور قریب ہے کہ وہ پھر آئے گا چنانچہ حسب الارشاد
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ عنقریب پھر آوے گا مجھ کو یقین ہوا کہ ضرور پھر
آئے گا سو میں اس کی تاک میں بیٹھا آخر وہ پھر آیا اور اس نے اٹھایا میں نے اس کو پکڑا
اور کہا میں تجھ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں لے جاؤں گا اس نے کہا
مجھے چھوڑ دے کہ میں محتاج اور عیالدار ہوں اور پھر عود نہ کروں گا تب مجھے رحم آیا میں نے
اسے چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو آنخضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات تیرے
قیدی نے کیا فعل کیا میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے مجھ سے اپنی
حاجت اور اپنی عیالداری کی شکایت کی۔ میں نے رحم کھا کر اس کو چھوڑ دیا۔ فرمایا کہ آگاہ
ہو کہ اس نے جھوٹ کہا اور عنقریب وہ پھر آئے گا تب میں پھر اس کی نگرانی میں بیٹھا
ناگاہ تیسری دفعہ پھر آیا اور گندم لیا تھا کہ میں نے اس کو پھر پکڑا اور کہا کہ میں تجھ کو رسول
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لئے چلتا ہوں کہ یہ تیسری دفعہ ہے تو جھوٹ کہتا
ہے کہ اب کی مرتبہ نہ آؤں گا اور پھر آتا ہے اس نے کہا کہ تو مجھے چھوڑ دے کہ میں تجھ کو
چند کلمات تعلیم کروں کہ اس سے حق تعالیٰ تجھ کو بہت سا نفع دے گا میں نے کہا کہ وہ کون
سے کلمات ہیں اس نے کہا جس وقت تو اپنے بستر خواب پر جائے تو آیۃ الکرسی تلاوت کر
اللہ لآ الٰہ الا ھو الحیّ القیّوم۔ یہاں تک کہ اس آیت کو تمام تک ختم کر تو ہر آئینہ حق
تعالیٰ کی جانب سے تجھ پر حافظ ونگہبان مقرر رہے گا اور شیطان تیرے پاس نہ آئے گا صبح
تک چنانچہ میں نے اس کو چھوڑ دیا پھر جب صبح ہوئی تو آنخضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا تیرے قیدی نے رات کو کیا کام کیا میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اس نے کہا میں ایسے کلمات تجھ کو تعلیم کروں جن سے حق تعالیٰ منفعت کثیر عطا کرے گا میں



نے کہا وہ کیا کلمات ہیں اس نے کہا جس وقت تو اپنے فرش خواب پر آوے تو آیۃ الکرسی
پڑھ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْم یہاں تک کہ تو اس آیۃ کو ختم تک پڑھ و باقی
حدیث تابقول اس کے صبح تک یہ سن کے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آگاہ
ہو۔ تحقیق کہ اس نے سچ کہا حالانکہ وہ کذاب ہے اور اے ابوہریرہؓ تو جانتا ہے کہ تین روز
سے تیرا مخاطب کون ہے میں نے عرض کی کہ میں نہیں جانتا ہوں فرمایا یہ شیطان تھا۔
روایت اس حدیث کو ترمذی نے ابوایوب سے اپنی کتاب جامع میں اور امام غزالیؒ نے
ابن قتیبہ سے ذکر یعنی نقل کی ہے۔ انہوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی ہے ایک شخص
نے بنی کعب سے اس نے کہا میں بصرے واسطے تمر کے فروخت گیا تھا تو وہاں سے میں
نے کوئی مکان ٹھہرنے کے قابل نہ پایا مگر ایک ایسا گھر دیکھا جس میں مکڑی نے جالا لگایا
تھا۔ میں نے لوگوں سے پوچھا اس گھر کا کیا حال ہے یعنی یہ ایسا ویران کیوں پڑا ہے
لوگوں نے کہا یہ مکان معری یعنی بند وخالی پڑا ہے تب میں نے اس کے مالک سے کہا تو
اپنا مکان میرے تئیں کرایہ پر دے اس نے کہا تو اپنی جان بچا کہ اس کے اندر ایک
عفریت یعنی دیو رہتا ہے کہ اس نے اس مکان کو اپنا مسکن کر لیا ہے جو کوئی اس میں آتا
ہے اور رہتا ہے وہ اس کو ہلاک کرتا ہے میں نے کہا تو اس کو مجھے کرایہ پر دے اور مجھے
اس کے ساتھ چھوڑ دے حق تعالیٰ اس پر میری اعانت کرے گا اس نے کہا تجھے اختیار
ہے آخر میں اس مکان میں سکونت پذیر ہوا پھر جس وقت اندھیری رات ہوئی ناگاہ ایک
شخص نہایت سیاہ میرے پاس آیا اس کی دونوں آنکھیں شعلہ آتش کے نظر آتی تھیں اور
اس کا سارا سراپا تیرہ وتاریک دکھائی دیتا تھا اور وہ نزدیک تر ہوا اس وقت میں نے پڑھنا
شروع کیا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ آخر آیت تک
اور جو کلمہ میں پڑھتا جاتا تھا وہ بھی پڑھتا جاتا تھا پھر جب میں اس کلمہ تک پہنچا وَلَا یَؤُدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ...... تو اس نے کچھ نہ کہا یعنی اس کلمے کو نہ پڑھا پھر میں
نے اس کلمہ کو چند بار پڑھا یہاں تک کہ وہ تاریکی میرے سامنے سے جاتی رہی پھر میں

صبح ہوئی تو جس جگہ میں نے اس شخص کو
اس مکان کے ایک گوشہ میں جا کر سورہا جب
دیکھا تھا وہاں ایک نشان سوختہ اور خاکستر تو وہ پایا اور کسی کہنے والے کی آواز سنی وہ کہتا ہے کہ میں نے بڑے دیو کو جلا دیا میں نے کہا کس چیز سے وہ جل گیا اس شخص غیبی نے کہا کہ کلمہ وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سے جل گیا۔

## برائے امان

اور واضح ہو کہ حروف آیۃ الکرسی کے ایک سو ستر ہیں اور کلمات اس کے پچاس ہیں اور فصول اس کے سات ہیں اور بعضوں نے کہا ہے سترہ ہیں چنانچہ جو کوئی اس کو اول روز یعنی بوقت صبح پڑھے تو وہ شخص امان میں رہے گا شر شیطان و جور سلطان سے اور اسی طرح جو کوئی اول شب سے پڑھے وہ بھی یوں ہی امن و امان میں رہے گا اور جو شخص نصف شب میں قبلہ رو اور آواز مردم سے دور ہو کر یعنی تنہائی میں بعدد حروف یعنی ایک سو ستر بار تلاوت کرے اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ اس کی حاجت برآوے گی اور جو شخص آیۃ الکرسی رسولوں کے شمار کے موافق تلاوت کرے اور وہ تین سو تیرہ ہیں اور یہی عدد اہل بدر واصحاب طالوت کا ہے اور [1] حساب اس کا اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے اور اس اسم کے ساتھ توسل کیا جائے اور حق تعالیٰ سے حاجت اپنے بابت امور دنیا وآخرت کے سوال کرے تو باذن اللہ مقصود برآئے گا۔

## برائے عوارض بلغمی

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے دفع بلغم ہے چنانچہ جو کوئی اس کا ارادہ کرے تو چاہئے کہ سفید نمک کی چھوٹی چھوٹی سات کنکریاں لے کر اس میں سے ہر ایک پر آیت شریفہ سات سات بار پڑھے اور نہار منہ اس کو استعمال کرے سات روز تک تو جو کچھ عارضہ بلغم کا اس کو لاحق ہے حق تعالیٰ اسے دفع کرے گا اور روایت ہے بعض اشخاص سے کہ وہ اپنے خواب میں بہت سے امور اور اکثر اشیاء ایسے دیکھتا تھا جس سے دل گرفتہ و خاطر پریشان

[1] یعنی اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تا آدم علیہ السلام تین سو تیرہ شمار کیا جاوے ۱۲۔



ہوتا تھا آخر وہ پاس بعض صالحین کے آیا کہ وہ مشائخ ارباب تصوف میں سے تھے پھر اس نے ان کے سامنے جو کچھ خواب میں دیکھا تھا اس کی شکایت کی تب ان بزرگ نے کہا جس وقت تو اپنے فرش خواب پر آوے تو پہلے تین بار تعوذ ذکر کر شیطان رجیم سے یعنی اعوذ باللہ من ......... الشیطان الرجیم پڑھے پھر تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اور جب اس کلمہ پر پہنچے ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم تو اس کی بھی تکرار تین بار کرے اور سو رہے تو بے شبہ اس خواب پر ہول سے امن پائے گا۔ چنانچہ اس شخص نے ایسا ہی کیا پھر بعد اس کے اس نے خواب مکروہ سے کچھ نشان نہ پایا۔

## برائے دفع عارضہ صرع

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جس وقت آیۃ الکرسی کسی مصروع کے سر پر گیارہ مرتبہ پڑھی جائے تو فوراً اس کو افاقہ ہوگا اور اگر اس کے بدن میں وہ عارضہ باقی رہے گا تو سوخت ہو جائے گا اور جبکہ عقب اور بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی پڑھی جائے تو جو کچھ اس نمازی پر گناہ وخطاء ہیں وہ سب محو وعفو ہو جاتے ہیں۔

## برائے محو گناہ وعفو گناہ

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے حرق عارض ہے یعنی جلانا اس شے کا جو کسی پر واقع ہو چنانچہ جب تو ارادہ کرے کہ جن کو جلا دے اور اس کو انسان سے دفع کرے تو اس شخص کے داغنے کان میں سات مرتبہ اذان دے پھر اسی کان میں فاتحۃ الکتاب و معوذتین و آیۃ الکرسی و سورۂ صافات تمام اور آخر حشر [1] و سورۂ طارق تلاوت کرے بے شبہ وہ جل جائے گا۔

## برائے دفع اخراق

گویا کہ وہ آگ میں جلایا گیا یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور بارہا عمل میں آیا ہے اور حق تعالیٰ

[1] هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ط هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ع

ہر شے پر حاضر و ناظر ہے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے۔

## برائے حفاظت از شر قرناء و توابع

برائے قرناء توابع کے ہے از برائے حفاظت شر شیطان اور ان کے تابعین سے چنانچہ اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کہ اس سے اور ہر مکروہ سے امن رہے اور آیۃ الکرسی کے ساتھ آیات لفظ جو جابجا قرآن میں ہیں اضافہ کی جائیں وہ یہ ہیں۔

## آیات حفظ صحت

فالله خیرحافظا وهو ارحم الراحمین وهوالقاهر فوق عباده ویرسل علیکم حفظة ان ربی علی کل شیء حفیظ وکنالهم حافظین وربک علی کل شیء حفیظ وعندنا کتاب حفیظ. لکل اواب حفیظ. وان علیکم لحافظین وحفظا من کل شیطان مارد + وحفظا ذلک تقدیر العزیزالعلیم+وحفظناها من کل شیطان رجیم + انانحن نزلنا الذکرو انا له لحافظون له معقبات من بین یدیه ومن خلفه یحفظونه من امرالله حفیظ علیهم وما انت علیهم بوکیل ان کل نفس لما علیها حافظ بل هو قرآن مجید فی لوح محفوظ اس کے ساتھ یہ بھی آیت قرآن کی لکھے۔ فان تولو افقل حسبی الله لا اله الا هو [1] الخ...... اور سورۂ اخلاص اور معوذتین کہ یہ آیتیں حجاب عظیم یعنی حفاظ ہیں۔ شر شیطان اور توابعان وغیرہ سے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے واسطے دفع درد جگر و کبد و برائے رفع خفقان اور مغص باطن یعنی دل کی دھڑک کے لئے چنانچہ جو شخص اس کا ارادہ رکھتا ہو تو چاہئے کہ آیۃ الکرسی ایک طرف طاہر میں تین مرتبہ لکھی جائے اور دھو کر مریض پی لیوے اور وقت پینے کے یہ کلمے کہے کہ [2] نویت الشفاء من العلة الفلانیة یعنی نام مرض کا لیوے کہ حق تعالیٰ بہ برکت اس آیۃ شریفہ اس کو شفا دے گا۔

---

[1] یعنی تا آخر سورۂ توبہ علیه توکلت وهورب العرش العظیم ۱۲۔ [2] یعنی میں نے نیت کی ہے شفاء کی فلاں مرض سے ۱۲ [3] اے پروردگار میرے اے بدلنے والے احوال کے بدل دے میرے حال کو ساتھ بہترین حالات کے اپنی قدرت سے اے غالب ہر شے اور اے برتر ہر شے سے ۱۲۔



## برائے حفظ امان جملہ مکروہات

اور بعض خواص اس آیۃ الکرسی سے یہ ہے جس کو علامہ ابوالیسر قطان خلیفہ شیخ کریم الدین الخلوتی نے شیخ و قطب وقت و مرداش رحمہم اللہ اجمعین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اس آیۃ کو اول تاریخ ماہ محرم کو تین سو ساٹھ بار اور ہر بار بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور بعد فراغ عدد مذکورہ سے یہ دعا پڑھے۔ اللهم یا محول الاحوال+حول حالی الی احسن لاحوال+مجولک وقوتک یا کبیریا متعال یا عزیز یا مفضال وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی اله وصبحه وسلم۔

چنانچہ وہ شخص مکروہات سے محفوظ رہے اور یہ عمل مجرب ہے اور صحیح ہے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے جو بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص شب عاشورۂ محرم کو باوضو تازہ بعد دو رکعت نماز کے اس آیت کو تین سو ساٹھ بار پڑھے اور ہر بار بسم اللہ کہے اور زانو مار کر یعنی دو زانوں ہو کر بیٹھے و بعد ازاں جب آیۃ الکرسی بعد و مذکورہ تلاوت کر چکے تو یہ آیت اڑتالیس بار پڑھے۔ [1] قل بفضل الله وبرحمته فبذلک فلیفرحوا هو خیر مما یجمعون بعد ازاں یہ کلمات کہے۔ [2] اللهم ان هٰذه لیلة جدیدة وشهر جدید وسنة جدیدة اللهم خیرها وخیر ما فیها واصرف عنی شر ها وشرما فیها وشرفتنتها ومحدثاتها وشرالنفس والهوی والشیطان الرجیم اور اس دعا کو بارہ مرتبہ پڑھے اور بعد درود و سلام اوپر نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو دعائیں کہ قرآن مجید سے منتخب کی ہوئی ہیں ان میں سے جس دعا کے ساتھ [3] چاہے میرے حق میں ختم کرے

---

[1] تو کہہ دے کہ فضل خدا اور اس کی رحمت سے چاہئے کہ اس بات میں مسلمین خوش ہوں اور بہتر اس مال سے ہیں جو جمع کریں ۱۲۔ [2] اے میرے پروردگار یہ شب نو ماہ نو و سال نو ہے اے پروردگار جو کچھ ان کی بہبودی اور جو کچھ ان میں خیر و خوبی ہے مجھے عطا کر اور جو کچھ ان میں برائی ہے اور ان میں خرابیاں ہیں وہ مجھ سے باز رکھ اور بچا مجھ کو اس رات اور اس مہینے اور اس سال کے شر و حادثات سے اور شر نفس اور شر خواہش اور بدی شیطان راندہ سے محفوظ رکھ ۱۲۔ [3] یعنی راوی اس روایت کا اپنے حق میں بعد ختم اس عمل کے طلب دعا کرتا ہے ۱۲۔

اور جمیع مسلمین کے واسطے دعا کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے اور تنفس کرے چند ساعت تسبیح وتہلیل کے یعنی اس کے ساتھ دم کرے تو اس سال کے جمیع مکروہات اور ساری برائیوں سے محفوظ رہے اور حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔

## برائے دفع آشوب چشم

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے برائے رمد یعنی واسطے آشوب چشم کے ہے کہ اس کو تین مرتبہ لکھے اور اس کے ساتھ یہ آیۃ بھی لکھے[۱] اللہ نورالسموات والارض الخ...... بعدازاں کہے: قل ھواللہ احد[۲] ان فی العین رمد+احمرار فی بیاض حسبی اللہ الصمد یاغیاثی فی الشدائد+باعتزازک عن ولد+لم یلد ولم یولد +ولم یکن لہ کفوااحد +اقسمت علیک ایھا الرمد المرمود+ المقسک بعروق الراس الجلود+اقسمت علیک بیوسف ابن یعقوب وقمیصہ المقدود وبحق[۳] توراتہ موسی وانجیل عیسی وزبورداؤد+وبحق

[۱] یعنی تمام یہ آیہ سورۂ نور میں ہے اللہ نورالسموات والارض+مثل نورہ کمشکوۃ فیھا مصباح المصباح فی زجاجۃ الزجاجۃ کانھا کوکب دری یوقد من شجرۃ مبارکۃ زیتونۃ لا شرقیۃ ولا غربیۃ یکاد زیتھا یضئ ولولم تمسسہ نار نور علی نور یھدی اللہ لنورہ من یشاء ویضرب اللہ الامثال للناس واللہ بکل شیء علیم ۱۲۔

[۲] یعنی ہر آئینہ آنکھ میں آشوب چشم سرخ ہے بیچ سفیدی کے مجھ کو کفایت کرتا ہے حق تعالیٰ بے نیاز یا اللہ میری فریادرسی کر سختیوں میں بواسطہ اپنے برتری اور بے نیازی اور اولاد سے کہ وہ نہ کسی کا والد ہے اور نہ کسی کا مولود ہے اور نہ کوئی اس کا شریک وہمسر ہے اے رمد میں نے تجھ کو قسم دی کہ تو مرمود یعنی درد انگیختہ وآشوب آمیز ہے اور پکڑنے والا رکھا ہے سر جلد بدن کا ہے سو میں نے تجھ کو قسم دی یوسف پیراہن دریدہ ۱۲، [۳] پسر یعقوب کی اور قسم نہ دیتا ہوں حق توریت موسیٰ وانجیل عیسیٰ اور زبور داؤد کی اور قسم دیتا ہوں حق قرآن عظیم اور حق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو نور وجود اور رسول رب معبود ہیں قسم اس بات کی کہ اے رمد تو اس شخص کے پاس سے جو اس میرے نوشتہ کا حامل یعنی اٹھانے والا ہے چلا جا بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ وبذریعہ ہزار بار لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲۔



## برائے مکان خوفناک

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب تو کسی مکان مخیف یعنی جائے خوفناک میں ہو تو بیٹھ جا زمین پر تو اور جو لوگ تیرے ساتھ ہوں اور ان سے کہہ دے کہ وہ سب ہم پشت یعنی ایک دوسرے سے پیٹھ لگا کر بیٹھیں اور گرداں کے زمین پر ایک دائرہ یعنی کنڈلا کھینچ دے اور آیۃ الکرسی سات بار تلاوت کرے اور بعد ختم سات مرتبہ کے ان آیات کو پڑھے ولا یؤدہ حفظھما وھوالعلی العظیم و حفظاً من کل شیطان مارد وحفظا ذلک تقدیر العزیز العلیم وحفظناھا من کل شیطان رجیم انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون لہ معقبات من بین یدیہ ومن خلفہ یحفظونہ من امر اللہ حفیظ علیھم وما انت علیھم بوکیل ان کل نفس لما علیھا حافظ بل ھوقران مجید فی لوح محفوظ فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم بعدازاں کہنا چاہئے یا حفیظ تین بار یا حافظ احفظنا اللھم احرسنا بعینک التی لا تنام واکنفنا الذی لا یرام یا اللہ تین بار یا رب العلمین بعدازاں تم سب خاموش رہو بایکدیگر کچھ کلام نہ کرو چنانچہ اگر تیرے پاس گروہ ثقلین یعنی جماعت جن وانس یا قبیلہ ربیعہ[۱] ومضر جمع ہو کر آویں تو وہ لوگ تم کو نہ دیکھیں گے اور کچھ ضرر وایذا پہنچا نہ سکیں گے اور حق تعالیٰ تم کو ان کی نگاہوں سے محفوظ رکھے گا اور یہ عمل بارہا آزمایا گیا ہے اور حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔

## برائے دفع ضرر حاکم جابر

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ ہرگاہ تو کسی جابر ظالم کے پاس جائے تو

[۱] قبیلہ ربیعہ وقبیلہ مضر کہ جماعت کثیر تھی اس لئے مراد اس سے کثرت جماعات ومجرم قوم ہے۔

۱۲ [۲] اے دائم الحیات اے قائم دائم اے صورت نگار یعنی بے مادہ بنانے والے آسمانوں اور زمینوں کے اور اے صاحب جلالت اے خداوند کریم میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس آیۃ

تُرَامُ وَبِطَشَتِهِ الَّتِیْ لَا یُطَاقُ وَلَا یُسَامُ وَقُوَّتِهِ الَّتِیْ لَا تُغْلَبُ وَخَفْرِهِ الَّذِیْ لَا
یُضَامُ اِلَّا مَا تَبَاعَدتُّمْ وَتَجَنَّبْتُمْ عَلٰی حَامِلِ حِجَابِیْ هٰذَا وَاصْرِفُوْا عَنْهُ
بَاسَکُمْ وَشَرَّکُمْ وَغَوَایَتَکُمْ وَضَلَالَتَکُمْ وَشَرَاغِیْنَکُمْ وَنَارًا جُسَامِکُمْ
وَتَلْبِیْسِکُمْ وَتَمْثِیْلَ صُوَرِکُمْ وَتَخَیُّلِکُمْ حَتّٰی لَوْیَاتِیَهُ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ
وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْنَا وَبِکِتَابِ الَّذِیْ
اُحْکِمَتْ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ خَبِیْرٍ[1] مَسَّکْنَا وَبِتَعْوِیْذِهٖ اسْتَعِذْنَا
فَاَعِذْنَا فَلَا یَغْلِبُ اللّٰهَ غَالِبٌ وَلَا یَفُوْتُهٗ هَارِبٌ وَلَا یَحْرُمُ مِنْ فَضْلِهٖ طَالِبٌ فَاِنْ
تَوَلَّیْتُمْ فَحَسْبِیَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

کسی کو بندوں میں سے نیک ہو یا بدگریز اور مفر نہیں ہے اور میں نے تم پر آہنگ اور بددعا کی ہے ساتھ اس اسم کے جس کے سبب سے سارے شیاطین قابو میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے ہو گئے تھے کہ ان کے سامنے کاروبار میں مامور تھے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو ساتھ اس عزیمت اور حرز الٰہی کے جس کو تغیر و تجاوز نہیں ہوتا اور گرفت اس کی ایسی ہے جو طاقت سے باہر ہے اور ساتھ قوت الٰہی کے جو مغلوب و مسلوب نہیں ہوتی مگر یہ کہ پناہ میں دینا اس لئے ہے کہ تم دور ہو جاؤ اور کنارہ کرو اس شخص سے جس پر یہ میری کتاب (تعویذ) بندھی ہے یا اس کو وہ گھول کر دھو کر پیتا ہے یا اس کے آب شستہ سے نہاتا ہے اور تم اپنے اپنے ضرر اور شر کو اور گمراہی کو اس سے باز رکھو اور اپنی نظروں کی شرارت کو اور اپنی آتشی جسموں کو اور اپنی مثالی صورتوں کو دور رکھو (صورت مثالی یہ کہ شیاطین صورتیں مختلف بن جاتے ہیں) اور عزیمت خدا کتاب خدا سے کہ نہیں جس کے سامنے باطل کو گزر ہے نہ اس کے عقب سے وہ تنزیل ہے یعنی نازل ہے پیش گاہ حکیم حمید سے اور ساتھ اسم اللہ کے میں نے شروع کیا اور ساتھ اسم اللہ کے میں نے ختم کیا اور ساتھ برکت کتاب اللہ کے میں نے لکھا وہ کتاب اللہ جس کی آیتیں محکمات و منصوضات ہیں بعد ازاں وہ منفصل و سورہ سورہ کر کے بیان کی گئی ہیں نزدیک حکیم خبیر سے ۱۲۔

[1] اور ہم نے ساتھ اسم اللہ کے پناہ مانگی اور پناہ میں دیا اور اللہ غالب کسی سے مغلوب نہیں ہوتا



الْعَظِیْمِ بَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَظَهَرَتْ قُدْرَةُ اللّٰهِ وَعَلَتْ اِرَادَةُ اللّٰهِ وَنَفَذَتْ
کَلِمَاتُ اللّٰهِ وَسَبَقَتْ مَشِیَّةُ اللّٰهِ وَحَکَمَتْ بَرَاهِیْنُ اللّٰهِ وَتَفَرَّقَتْ اَعْدَاءُ اللّٰهِ
وَبَقِیَ وَجْهُ اللّٰهِ وَدَخَلَ حَامِلُ کِتَابِیْ هٰذَا فِیْ حِفْظِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَفِیْ کَنَفِ
اللّٰهِ وَفِیْ عِنَایَةِ اللّٰهِ وَفِیْ رِعَایَةِ اللّٰهِ وَفِیْ وِقَایَةِ اللّٰهِ وَفِیْ سِتْرِ اللّٰهِ وَفِیْ حِمَایَةِ
اللّٰهِ وَفِیْ جِوَارِ اللّٰهِ وَفِیْ حُفَارَةِ اللّٰهِ وَفِیْ کَلَاءَةِ اللّٰهِ وَفِیْ کِفَالَةِ اللّٰهِ وَفِیْ
ضَمَانِ اللّٰهِ وَفِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَفِیْ سَلَامِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ مُسَلِّمُهٗ وَحَافِظُهٗ وَنَاصِرُهٗ
مَاشَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَآءُ لَمْ یَکُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ
اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا وَاَهْلَکَ کُلَّ شَیْءٍ
نَفْرًا وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِ خُبْرًا اَخْتَمْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ بِخَاتَمِ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ
عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَبِخَاتَمِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ[1] شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی قَوْلِهِ الْحَکِیْمُ

اور کوئی ہارب و مفرور اس کے قابو سے باہر نہیں جا سکتا اللہ غالب و قادر ہر شیء کا ہے پھر اگر تم روگردانی کرو صاحب اس کتاب میرے سے یعنی صاحب اس تعویذ سے تو حق تعالیٰ اس کا کافی ہے اور وہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے اسی پر میں نے توکل کیا اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا بجت خدا پہنچے گی اور قدرت اس کی ظاہر ہوئی اور ارادہ اس کا بلند ہوا اور کلمات اس کے نافذ ہوئے اور مشیت اس کی سبقت کر گئی اور براہین خدا محکم ہو گئیں اور دشمنان خدا پراگندہ ہیں اور وجہ اللہ باقی ہے حامل میرے اس کتاب یعنی تعویذ کا یہ توجہ یافتہ ہے بیچ قرب و جوار خدا کے اور حفظ و امن خدا کے اور عنایت و رعایت خدا کے اور امان اور حراست اور حفاظت و حمایت خدا کے اور جوار و قرب خدا کے اور پناہ و ضمانت خدا کے اور امان و سلامتی خدا کے اور پس خدا اس کا محافظ اور حافظ اور ناصر ہے جو کچھ حق تعالیٰ نے چاہا وہی ہوا ہے اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا میں گواہی دیتا ہوں کہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔ و بتحقیق کہ حق تعالیٰ نے البتہ محیط ہے ہر شے پر از روئے اپنے علم حضوری کے اور حصر کر لیا ہے یعنی گھیر لیا ہے ہر شے کو از روئے شمار کے یعنی کائنات موجودات کا شمار بخوبی جانتا ہے کہ پری اور آخر کر دیا ہے ہر شے کو از روئے

وقت اپنے داخل ہونے کے اس کے نزدیک اس آیۃ کو تلاوت کرے بعدازاں یہ کلمات پڑھے۔ ۲ یاحی یاقیوم یابدیع السمٰوات والارض یاذاالجلال والاکرام اسئلک بحق ھذہ الایۃ الکریمۃ وما فیھامن الاسماء العظیمۃ ان تلجم فاہ عنی وتخرس لسانہ حتی لا ینطق الابخیر اویصمت خیرک یا ھذا بین یدیک وشرک تحت قدمیک۔

بعدازاں تو اس کے پاس جا حق تعالیٰ تیری طرف سے اس کے منہ میں لگام دے گا اور اس سے تجھ کو کچھ ضرر ہرگز نہ پہنچے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جس وقت کسی سے کسی طرح کے ضرر کا تو خائف ہو تو بعد نماز مغرب کے دو نماز ادا کر دونوں میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی پڑھ اور جب آخری سجدہ ہو تو حالت سجدہ میں تین بار آیۃ الکرسی پڑھ اور جب ولا یؤدہٗ حفظھما وھو العلی العظیم...... پر پہنچے تو اس کو تین بار تکرار کر اور درمیان قراءۃ اس کے یہ بھی کہے اللھم حل بینی وبین فلان بن فلانۃ کما حلت بین السمآء والارض والجم فاہ عنی کما الجمت السباع عن دانیال علیہ السلام بحق ھذہ الایۃ الشریفۃ۔ چنانچہ اس عمل سے تو اس کی شر سے امن میں رہے گا اور حق تعالیٰ تیری جانب سے اس کے منہ میں لگام دے گا یہاں تک کہ وہ سوائے خیر کے تجھ سے کوئی شر کی بات نہ کرے گا۔

---

بزرگ کے وبحق اسماء و بزرگ کے وبحق ان اسماء بزرگ کے جو آیۃ کے اندر مندرج میں قسم اس بات کی کہ تو میری طرف سے ان کے منہ میں لگام دے اور اس کی زبان کو گنگ کر دے کہ بجز خیر کے ہم بجز خیر کے اور کچھ نہ بولے یا خاموش رہے اے شخص مطلوب خیر تیرا تیرے سامنے اور شر تیرا تیرے زیر قدم ہو یعنی تیرے خیر سے ہم کو نفع پہنچے اور تیرا شر تیرے ہی پاس رہے۔ ۱۲۔ ۱ اے پروردگار تو درمیان میرے اور فلاں پسر فلاں زن کے حائل ہو اور فارق ہو جس طرح تو نے فرق فصل کیا ہے درمیان آسمان و زمین کے یعنی میرے اور اس کے درمیان میں تو ایسا حائل ہو جیسا کہ بعد درمیان زمین کے ہے اور میری طرف سے اس کے منہ میں لگام دے جس طرح دانیال نے درندوں کے منہ میں لگام دی تھی بحق اس آیۃ شریف کے ۱۲۔



## برائے دفع خوف

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب تو کسی مکان خوفناک میں ہو یا درمیان کسی قوم کے تو خوف ان کے شر سے رکھتا ہو تو اس آیۃ کو گیارہ بار تلاوت کر بعدازاں یہ دعا پڑھ اللھم ۱ احرسنی بعینک التی لاتنام واکنفنی بکنفک الذی لا یرام واغفرلی بقدرتہ۔ علی ۲ حتی لا اھلک انت رجائی امسینا فی خزائن اللہ مسلسلات بذکر اللہ بابھا لا الہ الا اللہ سورھا محمد رسول اللہ سماء ھا لا حول ولا قوۃ الا باللہ باسم اللہ نورو باللہ سرور وایۃ الکرسی علیناتدور کما دارالسود علی محمدن الرسول لیس لھا قفل ولا مفتاح من العشاء الی الصباح باذن الملک الفتاح فالق الاصباح بالف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم انت الذی ذلت لعزۃ اسمک الرقاب وتدکدکت من ھیبتک

---

۱ اے میرے پروردگار میری نگہبانی کر اپنی اس چشم بیدار سے جس کو خواب نہیں ہے اور میری مددگاری کر اپنی اس یاوری سے جو جدا نہیں ہوئی اور میری آمرزش کر اپنی اس قدرت سے۔ ۲ جو تو نے مجھ پر مقدر کی ہے یہاں تک کہ میں ہلاک نہ کیا جاؤں تو میری امیدگاہ ہے شام کی ہے یعنی پناہ پکڑی ہے جائے خزانہ رحمت میں جو در کشیدہ و در آمیختند بذکر اللہ ہے دروازہ اس کا لا الہ الا اللہ ہے دیوار اس کی محمد رسول اللہ ہے سقف اس کی لاحول ولا قوۃ الا باللہ ہے اسم اللہ سے نور ہوا اور اللہ ہی سے سرور ہوا اور آیۃ الکرسی ہم پر دورہ کرے جس طرح سورتیں قرآن مجید کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد دورہ کرتی تھیں دیوار دولت سرائے صلعم کے گرد دائر ہے کہ نہ اس میں قفل ہے نہ اس کے لئے کنجی ہے اور وہ شام سے تا صبح باذن ملک الفتاح کے جو روشن کرنے والا اصباح کا ہے یوں ہی دائر ہے بعد دو ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے تو ایسا پروردگار ہے کہ تیرے اسم غالب سے ساری گردنیں خوار اور درماندہ ہیں اور تیری ہیبت سے کوہہائے بلند پارہ پارہ و پست فگندہ ہیں اور تیرے ہی لئے غلبہ اور بادشاہی عالی ہے اور ملک وملکوت یعنی عالم شہود و غیب وغیرہ جبروت یعنی بالا و پستی سب تیرے لئے ہے اے کبریا آپ شان کبریائی سے رو ابرداشتہ ہیں اور جمیع مخلوقات در پیش غالب عظمت تیرے کے سر فگندہ اور حلقہ بگوش ہیں تیرے خوف سے دل دہل رہے ہیں اور سارے ملائکہ مقربین اور ملک روحانیین اور کروبین

الجبال الشوامخ لک السلطان الشامخ والملک الباذخ والملک والملکوت والعزة والجبروت تردیت بالکبریاء وانقادت لعزعظمتک جمیع المخلوقات ووجلت من خشیتک القلوب والملائکة المقربون والروحانیون والکروبیون رب الاولین والاخرین الٰهی اسئلک ان تحفظنے وتحرسنی وترعانی وتنظر الی نظر رحمة انک ارحم الراحمین خفیت عن اعدائی باللہ وتوکلت فی اموری علی اللہ ودخلت فی کنف اللہ وتردیت برداء اللہ وستمسکت بحبل اللہ واستجرت برسول اللہ وتمسکت بالعروة الوثقی التی لاانفصام لها واللہ سمیع علیم واللہ من ورائهم محیط بل هو قران مجید فی لوح محفوظ۔

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب ارادہ کرے کہ دشمن تیرا ہلاک ہو یا وہ خانہ خراب ہو یعنی گھر اس کا اجڑ جائے تو اس آیۃ الکرسی کو بعد داس کے حروف کے یعنی تین سو ساٹھ بار تلاوت کر اور اس کے ساتھ یہ کلمات اضافہ کر یاقاهر یاذا البطش الشدید۔ وبعدازاں اس دعا کو پڑھ کر مطلب حاصل ہوگا اور وہ دعا یہ ہے۔

---

خوف سے ہیبت زدہ ہیں یا پروردگار اولین و آخرین یعنی مالک گزشتگان اور آیندگان کے الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے حفاظت وحراست میں رکھ اور میری شبانی کر اور میری طرف نظر رحمت کر کہ ہر آئینہ تو رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا ہے پنہاں ہوا میں اپنے دشمنوں سے بتائید خداوند عزوجل کے اور میں نے توکل کیا اللہ پر اور میں داخل ہوا حمایت کردگار میں اور چادر اوڑھی میں نے حفاظت خدا کی ۔۱۲

۲ حق تعالیٰ کا رسن استوار کیا جو قطع وگسستہ نہیں ہوتا ہے اس کو میں نے مضبوط پکڑا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پناہ میں آیا اور حق تعالیٰ بڑا شنوا اور دانا ہے اور وہ ان لوگوں کو جو تکذیب کرتے ہیں ان کے پیچھے سے گھیرنے والا ہے بلکہ قرآن مجید ہے جو لوح تقدیر میں ہے محفوظ بے تبدیل والحاق سے ۔۱۲



۱ اللّٰهم کمالطفت مافوق عرشک وما بین سمواتک وکانت وساوس الصدور کالعلانیة عندک وعلانیة القول کالسرفی علمک وانقاد کل شیء بعظمتک وخضع کل ذی سلطان لسلطانک وصارامر الدنیا والاخرة بیدک اللّٰهم اجعل لی من کلهم اصبحت وامسیت فیه فرجاومخرجا اللّٰهم ان عفوک عن ذنوبی وتجاوزک عن خطیئتی ومسامحتک مما قصرت فیها من عملی ادعوک امنا واسئلک مستانسافانک المحسن الی وانا المنی الی نفسی فیما بینی وبینک مودالی بالنعم تبغض الیک بالمعاصی ولکن الثقة بک حملتنی علی الجرء ة علیک فجدعلی بفضلک واحسانک.وتب علی انک علی کل شیء قدیر وانت التواب الرحیم۔ اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے ہلاک کرنا ظالمین جفا کار کا ہے جبکہ تیرا کوئی دشمن یا کوئی مخالف کینہ جو یا کوئی جفا کار آزاد وہ

---

۱ اے پروردگار میرے جیسا کہ تو اپنے فوق عرش پر لطیف ہے کہ درمیان تیرے اور کسی شے کے کوئی چیز حائل نہیں اور وساوس صدور یعنی مافی الضمیر تیرے نزدیک مثل علانیہ کے ہے اور قول علانیہ مثل اس اسرار کے ہے جو تیرے علم میں ہے اور ہر شے درپیش تیری عظمت کے منقاد ورام ہے اور ہر ایک صاحب غلبہ مقابل تیرے غلبے کے عاجز ہے اور تمام امور دنیا اور آخرت تیرے ہی ہاتھ میں ہے اے میرے پروردگار سارے غم وہم میرے جس میں، میں نے تیرے غلبے کے عاجز ہے اور تمام امور دنیا اور آخرت تیرے ہی ہاتھ میں ہے اے میرے پروردگار سارے غم وہم میرے جس میں میں نے صبح وشام بسر کی ہے اس کو میرے لئے آسودگی اور مخلصی کردے اے پروردگار باعث تیرے عفو کے میرے گناہوں سے اور تیرے درگزر نے میری ان خطاؤں سے جس میں، میں نے تقصیر کی ہے میں تجھ سے امان مانگتا ہوں اور میں تجھ سے تسلی طلب کرتا ہوں اور تو احسان اور نیکوئی کرنے والا ہے مجھ پر اور میں بدی اور برائی کرنے والا ہوں اپنے نفس کے ساتھ ان امور میں جو درمیان میرے اور تیرے سرزد ہوتے ہیں تو نیکی کرتا ہے میرے ساتھ اپنی نعمتوں سے اور میں برائی کرتا ہوں تیرے ساتھ اپنے گناہوں سے لیکن وہ وثوق جو تیرے ساتھ میرے تئیں باعث جرات ہوا ہے تجھ پر

بندگان خدا ہو کا ہو تو چاہئے کہ نصف شب جمعہ کو بیدار ہو اور اٹھ کر وضو کر اور دو رکعت نماز اس نیت پر جو تیرا ارادہ ہلاکت دشمن سے ہے بجالا اور پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے نو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ اور اسی طرح دوسری رکعت میں کر اور بعد سلام نماز کے پھر نو مرتبہ آیۃ الکرسی تلاوت کر بعد ازاں یہ دعا پڑھ۔

[1] اللهم انت الشديد البطش الا ليم الا خذ ذوالقهر المتعالى عن الاضداد والانداد المنزة عن الصاحبة والا ولا داسئلك فهر الاعداء وقمع الجبارين تمكر بمن تشاء وانت خير الماكرين اللهم انى اسئلك باسمك الذى خضعت له النواصى والرقاب وقذفت به الرعب فى قلوب

---

تو مجھ پر جود و کرم کر اپنے فضل و احسان سے اور میری توبہ قبول کر اور مجھ پر متوجہ ہو ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے اور تو بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے اور بڑا رحم کرنے والا ہے ۱۲۔ [1] الٰہی تو بڑا سخت گیر عذاب کرنے والا ہے مواخذہ کرنے والا ہے قہر کرنے والا ہے برتر ہے شریک و ہمسر سے اور پاک و بے نیاز ہے زن و فرزند سے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہلاکی دشمن کے اور بیخ کنی ظالموں کے حیلہ گری کرتا ہے تو جس کے ساتھ چاہتا ہے کہ تو بہترین حیلہ گروں کا ہے اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطے تیرے اس اسم کے کہ جس کے لئے پیشانیاں جھک جاتی ہیں اور اسی کے سبب دشمنوں کے دلوں میں رعب ڈالے گئے ہیں اور اس کے باعث مریضوں کو تو شفا دیتا ہے اور اسی سے بدبختوں اور دشمنوں کے لئے بدبختی ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ مجھے افزونی اور روانی دے بآسانی اس اسم کے جو سریع النفوذ و ساری ہے اعضاء کلیہ و جزیہ میں یہاں تک کہ مجھے دسترس ہو۔ اس فعل پر کہ جس کلیں ارادہ رکھتا ہوں پھر کوئی ظالم میرے تئیں بدی اور برائی نہ پہنچا سکے اور نہ کوئی متکبر و جبار مجھ پر غلبہ و تسلط کرے اور میرے غضب کو جو تیرے لئے یا تیرے باب میں ہوا ہے غضب کے ساتھ مقرون کر یعنی تیرا غضب تو میرے غضب کا معین و موید ہو اور میرے دشمنوں کی آنکھیں اندھی کر اور ان کے دلوں کو مضبوط باندھ دے اور درمیان میرے اور ان کے حجاب و سد ایسا حائل کر دے کہ در پردہ جس کے اندر رحمت ہو میرے لئے اور ظاہر در پیش اس کے عذاب ہو۔ ۱۲



الا عداء واشفيت به ذوى الامراض واشقيت به اهل الشقاء والعناد اسئلك ان تمدنى برقيقة من دقائق هذا الاسم تسرى فى اعضاى الكلية والجزئية حتى اتمكن من فعل مااريد فلا يصل الى الظالم بسوء ولا يسطوعلى متكبر يجور ولا مجدد على جبار بعدوان واجعل غضبى لك اوفيك مقرونا بغضبك واطمس على ابصار اعدائى واشدد على قلوبهم واضرب بينى وبينهم حجاباً باطنه فيه الرحمة وظاهره من قبله العذاب انك شديدالبطش اليم العقاب وكذلك اخذ ربك اذا اخذالقرى وهى ظالمة ان اخذه اليم شديد اور مناسب اس مقام کے دیگر آیات ہیں قرآن عظیم کے وہ یہ ہیں۔: [2] فاخذهم الله بذنوبهم وما كان لهم من الله من واق ان بطش ربك لشديد فاخذهم اخذت رابية فقطع دابرالقوم الذين ظلموا والحمد لله رب العالمين.

بعد ان آیات کے پھر یہ دعا پڑھے [3] اللهم انى اسئلك ببركة هذه الايات وسرمادعوتك به ان تقهراعدائى ومن يريدنى بسوء وهو القاهر فوق

---

[1] ان کے حق میں اور یوں ہی گرفت ہے تیرے پروردگار کی جب وہ گرفتار کرتا ہے اہل قریات کو اس حالت میں کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں اور ہر آئینہ گرفت اس کی سخت دردانگیز ہے ۱۲۔

[2] حق تعالیٰ نے ان کو گرفتار بلا کیا باعث ان کے کثرت گناہوں کے اور حق تعالیٰ کی جانب ان کا کوئی والی اور مددگار نہ تھا اور نہ ہے ہر آئینہ گرفت تیرے پروردگار کی بہت سخت ہے پھر ہم نے ان کو سخت ترین گرفت سے گرفتار کیا پھر حق تعالیٰ نے اس قوم ظالموں کو کاٹ چھانٹ دیا یعنی ان کے پیچھے کوئی مدد کرنے والا نہ رہا کہ ان کی نسل منقطع ہو گئی ۱۲

[3] اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں برکت اس آیہ یعنی آیۃ الکرسی وغیرہ سے اور برکت اس اسرار یعنی اسرار آیات سے جس کے وسیلے سے میں نے دشمنوں کو ہلاک کرنے کی تجھ سے دعا کی ہے کہ میرے دشمنوں کو ہلاک کر اور اس شخص کو مقہور کر کہ میرے

عبادہ اللّٰھم اقہر فلان بن فلانۃ اللّٰھم اردد کیدہ فی نحرہ واکفنی شرہ واصرف عنی غدرہ ومکرہ یارب العالمین۔

چنانچہ حق تعالیٰ اس سے تیری حفاظت اور حراست کرے گا اور اس کی شراور سائر اعداء کے مفاسد سے امان میں رکھے گا اور اگر بعد اس کے پھر وہ تجھ پر زیادتی کرے گا تو ہلاک ہوگا مگر پھر تو خداوند اپنے پروردگار سے اور اس کے قول پر نظر رکھا فمن عفی واصلح فاجرہ علی اللہ الایۃ ۔ اگر دعا کرنے والا یعنی اس عمل کا کرنے والا صاحب جلالت صادقہ یعنی راست باز ہوتو ہنوز وہ اپنے مقام سے نہ اٹھے گا کہ حاجت اس کی برآئے گی اور جو بندہ اپنے پروردگار کی جناب میں ساتھ ذکر ان کلمات کے بروز شنبہ اول ساعت میں مناجات کرے اور ایسے آدمی کے اوپر دعائے بد کرے تو اس شخص پر ظلم کرتا ہے تو البتہ وہ فوراً ہلاک ہوگا اور یہ آزمودہ ہے اور عمل میں آیا ہے۔

## برائے ارسال ہواتف

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے ارسال ہواتف کا ہے یعنی فرشتوں اور موکلوں کو طرف دشمن ظالم کے بھیجنا۔ چنانچہ امام غزالیؒ سے منقول ہے کہ آیۃ الکرسی کو دو سو بار تلاوت کرے اور وہ پانچوں اسم جو درمیان آیۃ الکرسی کے مذکور ہیں یا اللہ یا حی یا قیوم یا علی یا عظیم ان کو ہر سر صدی یعنی ہر سیکڑے پیچھے ایک ہزار تین سو بار پڑھ کر عقب اس کے یہ سوال کرے۔ ؎ اسئلک بنور وجھک الذی ملا ارکان عرشک بروح سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان ترسل خادم

ساتھ ارادہ بدی کا کرتا ہے اور حق تعالیٰ اپنے بندوں پر غالب ہے اور اے پروردگار قہر نازل کر فلاں پسر یا دختر فلانی عورت پر اے پروردگار میں تجھ کو مقرر کرتا ہوں اس کے ہلاک کرنے میں اور مجھ کو بچا دے اس کے شر سے اور اس کے غدر مکر کو مجھ سے پھیر دے یا رب العالمین ۱۲ ؎ یعنی جو شخص قصور درگزر کرے اور اصلاح رکھے یعنی انتقام دشمن سے باز رہے تو اس کا حق تعالیٰ پر ہے۔ ۱۲

؎ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے نور کے جس نے تمام عرش کو احاطہ کرلیا ہے و بواسطہ روح



ھذہ الایۃ الشریفۃ لفلان ابن فلانۃ فی صفتی وحلیتی بشھب من سنھم وحراب من نار.

وبعدازاں تو بطرف دشمن کے اشارہ کر ساتھ کسی حربے کے یا کسی چیز سے اور درود وسلام بھیج اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور سورۃ اور یہ عمل شب جمعہ سے شروع کرے اور اس کی تکرار یعنی بار بار اس عمل کو کر یہاں تک کہ مقصد حاصل ہو اگر اول جمعہ میں حصول اجابت ہوئی تو بہتر ورنہ دوسرے جمعہ میں تا آنکہ ساتویں جمعہ کے تمام ہونے تک مستجاب ہوگا باذن اللہ تعالیٰ۔

## طریقہ استخارہ بآیۃ الکرسی

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو کسی انجام کار کا خوف ہو یا اندیشہ ہو کہ اس سے کیونکر چھٹکارا اور خلاصی ہوگی تو چاہئے کہ بعد نماز عشاء کے تخلیہ کرے اور دو رکعت نماز قبل صلوٰۃ وتر کے اس طرح پڑھے اور بعد فراغ سلام نبی کے پھر آیۃ الکرسی اکیس بار اور سورۃ قدر ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار اور سورۃ اخلاص تین بار اور معوذ تین ایک ایک بار تلاوت کرے بعدازاں یہ کلمات کہے ؎ اللّٰھم انی تفاء لت بکلامک القدیم فارنی ما ھو المکنون والمخباء فی ؎ لیلتی ھذہ مما سألت عنہ وما لم اسئل وبین لی الخروج من ھذا الامر الذی اخافہ واحذرہ اللّٰھم

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ تو ایک خادم یعنی موکل اس آیۃ کریمہ کا واسطے فلاں پسر فلاں کے بھیج دے کہ وہ میری صورت اور سیرت میں ہو اور اس کے پاس شعلہ ہائے سموم یعنی سوزاں یا تیر اثر زہر دار ہوں اور اس کے ہاتھ میں حربے آتشیں ہوں ۱۲۔

؎ اے میرے پروردگار میں فال لیتا ہوں کلام قدیم کے ساتھ (قدیم یعنی غیر حادث) کہ تو مجھے دکھلا دے ۱۲۔

؎ بیچ اس شب کے جو چیز کہ پنہاں اور پوشیدہ ہے اس امر سے کہ میں نے سوال کیا اور جس چیز سے میں نے سوال نہیں کیا اور میرے لئے ظاہر کو خلاصی اس امر سے کہ جس کا میں خوف اور

ان کان خیراً فارنی بیاضاً او خضرۃ وان کان شراً فارنی سواداً او حمرۃ وارسل لی خادما من خدام ھذہ الایۃ الشریفۃ۔ چنانچہ کوئی موکل منجملہ موکلین اس آیت سے تیرے پاس آئے گا اور تیرے جمیع مطالب سے تجھ کو خبر دے گا اور تیری حاجت کو ظاہر کرے گا اور جو کچھ تیرے حق میں خیر ہے یا جو تیرے لئے شر ہے تجھ سے بیان کرے گا اور جس شب کو تو نے یہ عمل کیا اگر اول شب اپنے سوال کا جواب نہ پایا تو اور ایک بار دوبارہ اعادہ کر کہ ہر آئینہ تو اپنے مطلب کو ضرور دیکھے گا اور اپنی نیت کو خالص رکھ اس واسطے کہ خلوص نیت سابق اور پیش پانے والا عمل کا ہوتا ہے اور حق تعالیٰ ہدایت کرتا ہے جس کو چاہتا ہے طرف راہ راست و استوار کے اور جس قدر میں نے خواص آیۃ الکرسی سے ذکر کیا ہے برائے اہل خرد کافی ہے اور امام بونی رحمہ اللہ نے اس باب میں ایک تالیف جداگانہ کی ہے۔

## باب ۴ چوتھا ذکر میں خواص سورۂ یٰسین کے

واضح ہو کہ سورۂ یٰسین وہ سورۂ بزرگ قدر ہے جس کی برکت ظاہر اور فضیلت اس کی مشتہر از اں جملہ وہ یہ ہے کہ انسؓ بن مالک سے مروی ہے اور انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ہر چیز کے لئے قلب و دل ہے اور قلب قرآن سورۂ یٰسین ہے اور از اں جملہ وہ ہے جس کو سنوسی نے اپنے مجربات میں ذکر کیا ہے چنانچہ انہوں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تو یٰسین اپنے اوپر لازم کر یعنی اس کا عمل اور استعمال کر کہ اس میں بیس برکتیں ہیں نہ پڑھے گا اس کو

اندیشہ رکھتا ہوں اے میرے پروردگار اگر وہ امر میرے حق میں خیر ہو تو میرے تئیں اس کو برنگ سفید یا سبز کے دکھلا دے اور اگر وہ میرے لئے شر ہو تو اس کو مجھے برنگ سیاہ یا سرخ دکھلا دے اور خدام اور موکلین اس آیہ شریفہ سے ایک خادم موکل میرے پاس بھیج دے۔ ۱۲۔



گرسنہ مگر یہ کہ وہ آسودہ و سیر ہوگا اور نہ پڑھے گا تشنہ مگر وہ سیراب ہوگا اور نہ پڑھے گا عریاں جس کو لباس میسر نہ ہوگا تو اس کی تن پوشی ہوگی اور جو مرد بے زن بے مرد اس سورۂ کا استعمال کرے گا اس کو عقد ازدواج حاصل ہوگا اور جو شخص خوفناک اس کو پڑھا کرے گا وہ ایمن ہوگا اور جو مریض پڑھا کرے گا وہ شفا پائے گا اور جو شخص محبوس و قیدی اس کو پڑھا کرے گا وہ مخلصی پائے گا اور جو مسافر اس کو پڑھے گا اس کے سفر میں اعانت کی جائے گی اور جو شخص غم دیدہ اور اندوہ گین اس کی تلاوت کا استعمال کرے گا اس کا غم اور وہم ہوگا اور جس کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو جو وہ اس سورۂ کی تلاوت کرے گا تو اس کی گمشدہ چیز دستیاب ہوگی انتہیٰ کلامہ یعنی یہیں تک کلام راوی تمام ہوا اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ جب کوئی شخص ارادہ برآمد ہونے اپنی حاجت کا نزدیک کسی امیر یا کسی ذی جاہ سے رکھتا ہو تو چاہئے کہ اس سورۂ کو پچیس بار پڑھ کر اس امیر کے پاس جس سے ارادہ رکھتا ہو جائے تو البتہ اس کی عظمت اور بزرگی کرے گا اور اس کی حاجت برلائے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے وہ ہے جو ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص خوفزدہ ہو کر کسی ظالم جبار سے تو اس سورۂ کو تلاوت کرے اور بعد قراۃ کے یہ کہے۔

[۱] بسم اللہ الرحمن الرحیم+بسم اللہ الذی لا الہ الا ھوالحی القیوم بسم اللہ الذی لا الہ الا ھو ذوالجلال والاکرام بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء وھوالسمیع العلیم+اللّٰھم انی اعوذبک من شر فلان بن فلانۃ بعد اس عمل کے اس جبار کے پاس جائے تو اس کے شر سے ایمن رہے گا۔

[۱] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بواسطہ اسم اللہ کے ایسا اللہ کہ نہیں ہے کوئی اللہ سوائے اس کے کہ جو دائم الحیات اور قائم بذات خود ہے برکت اس اسم اللہ کے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے جو ذوالجلال والاکرام ہے و بنام اس خداوند کریم کے جس کے نام کے ساتھ نہ کوئی شے زمین میں ضرر کرتی ہے نہ کوئی شے آسمان کی ضرر کرتی ہے اور وہ شنوا و دانا ہے اے میرے پروردگار میں پناہ

## برائے حفظ از شر جبار

اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے کفایت ہے واسطے جمیع مہمات کے اگر بعد نماز عشاء کے باوضو دو رکعات نماز پڑھ کر اکتالیس بار اس سورہ کو تلاوت کرے اور ہر مرتبہ کے عقب یہ کلمے کہے۔ [1]یامن یقول للشیء کن فیکون افعل بی کذا او کذا۔ چنانچہ مقصد اس کا ضرور حاصل ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے جیسا کہ بعض صالحین نے کہا ہے کہ اگر شب نیمہ شعبان کو یہ سورہ تین بار تلاوت کی جائے اول بار بہ نیت طول عمر کے اور دوسری بار بہ نیت دفع بلا کے اور تیسری بار بہ نیت استغنا[1] کے خلائق سے بعد ازاں اس دعا کو دس مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ مراد اس کی حاصل ہوگی اور وہ دعا یہ ہے [2]الٰہی جودک دلنی الیک واحسانک اوصلنی الیک کرمک قربنی لدیک اشکو الیک مالا یخفی علیک و اسئک مالا یعسر علیک واذ علمک بحالی یکفی عن سؤالی یا مفرج کرب المکروبین فرج عنی ما انا فیہ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین فاستجبنا لہ ونجینہ لا من الغم وکذلک ننجی المومنین اللّٰھم یاذا المن ولا یمن علیک یاذا الجلال والاکرام و یاذا الطول والانعام لا الہ الا انت ظھرالملجئین وجارالمستجیرین وامان الخائفین

مانگتا ہوں ساتھ تیرے شر سے فلاں پسر فلانی عورت سے۔۱۲، [1] اے وہ خداوند جو ہر شے کو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ موجود ہو جاتی ہے میرے لئے ایسا ایسا کر یعنی نام اپنی حاجت کا لیوے۔۱۲۔ [2] الٰہی تیرا جود ہے جو میرے تئیں تجھ تک پہنچاتا ہے اور تیرا کرم ہے جو میرے تئیں تیرے قریب کرتا ہے میں شکایت کرتا ہوں تجھ سے اس امر کی جو تجھ پر مخفی نہیں ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس چیز کا جو دشوار نہیں ہے اس لئے کہ جاننا تیرا میرے حال کو کافی ہے میرے لئے سوال سے اے کھولنے والے اندوہ غمگین کے کشائش دے مجھ کو اس امر کی جس میں مبتلا ہوں نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے تیرے تو پاک و منزہ ہے اور بے شک میں ظالمین گنہگاروں میں سے ہوں



وکنزالطالبین اللّٰھم ان کنت کتبتنی عندک فی ام الکتاب شقیا او محروما اومطروداً او معتراً علی فی الرزق فامح اللّٰھم بفضلک شقاوتی وحرمانی وطردی واقتاد رزقی واکتبنی عندک فی ام الکتاب سعید امرزوقامو فقا للخیرات فانک قلت وقولک الحق فی کتابک المنزل علی لسان نبیک المرسل یمحواللہ مایشاء ویثبت وعندہ ام الکتاب اسئلک اللّٰھم بحق التجلی الاعظم فی لیلۃ النصف من شھر شعبان المکرم التی یفرق فیھا کل امر حکیم ویبرم ان تکشف عنا من البلاء ما تعلم وما لا تعلم انت بہ اعلم انک انت الاعزالاکرم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم۔

بقیہ [2] قولہ تعالیٰ پھر ہم نے اس کی اجابت دعا کی اور ہم نے اس کو غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم سارے مومنین کو نجات دیتے ہیں اے میرے پروردگار اے صاحب منت و کرم اور تجھ پر کوئی منت و احسان نہیں رکھ سکتا اے صاحب جلالت وکرامت اے صاحب قدرت ونعمت نہیں ہے کوئی اللہ کے سوا تیرے کہ تو پشت و پناہ التجا کرنے والے کا ہے تو اپنے نزدیک جا دینے والا ہے ان لوگوں کا جو تیری پناہ چاہتے ہیں اور جائے پناہ ہے خوفزدوں کا اور تو ہی گنجینہ ہے طلبگاروں کا اے میرے پروردگار اگر تو نے اپنے یہاں ام الکتاب یعنی لوح محفوظ میں مجھ کو شقی لکھا ہے یا محروم یا راندہ یا مفلوک لکھا ہے تو اے میرے پروردگار تو اپنے فضل و کرم سے مٹا دے میری شقاوت اور میری راندگی اور میری تنگی روزی اور مجھے اپنے یہاں لوح محفوظ میں سعید لکھ لے اور روزی یافتہ اور توفیق یافتہ امور خیر کا پس تحقیق تو نے وعدہ فرمایا ہے اور فرمانا تیرا برحق ہے جو نازل کیا اپنی کتاب میں ۱۲۔ [1] زبان پر اپنے نبی مرسل کے وہ یہ ہے کہ حق تعالیٰ جو کچھ چاہتا ہے محو کرتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے ثبت کرتا ہے لکھ دیتا ہے حالانکہ اس کے پاس ام الکتاب یعنی لوح محفوظ ہے اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس تجلی نور اعظم کے جو بیچ شب نیمہ شعبان اکرم کے جلوہ گر ہے وہ شب جس میں سائر امور حکیم

اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے واسطے برآمد حاجات کے ہے چنانچہ بعض صالحین
سے منقول ہے کہ اس سورۂ کو اول سے آخر تک پڑھے اور اسی حالت تلاوت میں جب
لفظ رحمٰن پر پہنچے تو خنصر دست چپ کو قبض وعقد کرلے اور نزدیک بذکر لفظ رحمٰن ثانی بنصر
دست مذکور کو قبض کرے۔ پھر نزدیک بذکر رحمٰن ثالث کے انگشت درمیان کو بھی عقد
کرلیوے اور اس وقت تک یہ ہرسہ انگشت مقبوض ومنعقد رہیں اور یہ قبل از قراۃ وما
انزلنا علی قومه کے ہو بعدازاں نزدیک بذکر لفظ جلالت کے خنصر دست راست کو
قبض کرے یعنی دبالیوے وبعدازاں نزدیک بذکر جلالت ثانیہ بنصر دست راست قبض
کرلیوے اور یہ ایک آیۃ کی قراۃ میں ہے واذا قیل لھم انفقوا مما رزقکم اللہ الخ۔
مترجم کہتا ہے کہ مراد لفظ جلالت ہے اسم اللہ ہے اور اسی کو اسم جلالی بھی کہتے ہیں اور یہ
اس ایک آیۃ میں مکرر واقع ہے وباعث درود تواتر وتکرار کے جلالتین کے ہیں فقط اور
جب ذکر رحمٰن رابع کا بیچ قراۃ آیۃ ھذا ما وعد الرحمٰن کے آوے تو انگشت سبابہ
دست چپ کو منعقد کرے یعنی بائیں ہاتھ کی انگلی کلمے کی والے وبعدازاں بذکر جلالت
ثالث بیچ قراۃ آیۃ واتخذوا من دون اللہ الھۃ کے انگشت درمیان دست راست کو قبض
کرے وبعدازاں سورہ تمام کرے یہاں تک کہ یہ ساتوں انگشت مذکورہ منعقد رہیں یعنی
چار انگشت دست چپ وتین انگشت دست راست اور اسی حال میں بعد تمام سورۂ یٰسین کے
سورۂ تبارک الملک کی تلاوت کرے جب ذکر رحمٰن کا بیچ آیۃ ماتریٰ فی خلق الرحمٰن
کے آوے بیچ آیۃ ما انزل اللہ کے قصر دست راست کو کھول دے وبوقت ذکر رحمٰن ثانی
بیچ آیۃ ما یمسکھن الا الرحمٰن کے انگشت میانہ دست چپ کو کشادہ کردے و
نزدیک بذکر جلالت ثانی بیچ آیۃ قل انما العلم عنداللہ کے بنصر دست راست کھول

---

ومحکم نشر کئے جاتے ہیں اور دم اور مستحضر ہوتے ہیں سوال یہ ہے کہ تو مجھے کھول لے یعنی دفع
کردے ان بلاؤں کو کہ جس کو تو خوب جانتا ہے اور بے شبہ تو بڑا غالب ہے اور درود وسلام حق
تعالیٰ کا اوپر سید ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی آل اور اصحاب پر ۱۲۔



دے ونزدیک بذکر جلالت ثالث بیچ قراءۃ آیہ ان اھلکنی اللہ کے انگشت میان
دست راست کو کشادہ کردے اور نزدیک بذکر رحمٰن رابع بیچ قراۃ قل ھو الرحمٰن کے
انگشت سبابہ وسعت چپ یعنی کلمے کی انگلی کھولے اور بعد فراغت قراۃ سورۂ ملک کے دو
رکعت نماز قربۃً الی اللہ ادا کرے۔ بعدازاں سو مرتبہ درود وسلام اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے بھیج اور یہ صلوٰۃ وسلام باصلوٰۃ ابراہیمیہ [1] کے ہو وبعدازاں نیت اپنی حاجت کرنے۔
ازبرائے اس کے حق تعالیٰ سے سوال کر کہ وہ برآوے گی باذن اللہ تعالیٰ۔

## برائے خلاصی محبوسان ونجات دینداران و امن خائفاں برائے برآمد جمیع مہمات

اور بعدازاں میں نے بعض کتابوں میں وہ چیز دیکھی ہے جو منصوص ہے چنانچہ علماء
نے کہا ہے کہ سورۂ یٰسین میں چار جگہ اسم رحمٰن مذکور ہے اور تین جگہ ذکر جلالت ہے اور
اسی طرح بیچ سورۂ تبارک الذی بیدہ الملک کے چنانچہ جو شخص تلاوت کرے سورۂ یٰسین
کی اور جب پہنچے ذکر رحمٰن تک [2] تو ایک انگشت دست راست کو عقد کرلیوے اور جب
ذکر جلالت تک پہنچے تو ایک انگشت دست چپ کو عقد کرلیوے یعنی دبالیوے اور جب
سورۂ ملک کی تلاوت کرے اور ذکر رحمٰن تک آوے تو ایک انگشت دست راست کھول
دیوے راوی نے کہا کہ جو شخص اس عمل کو کرے گا اس کی حاجت برآوے گی اور دعا اس
کی مستجاب ہوگی مگر چاہئے کہ عامل خوف خدا رکھے کہ سوائے دعائے خیر کے اس عمل کو نہ

---

[1] جس میں ابراہیم علیہ السلام پر بھی صلوٰۃ ہو یعنی اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد کما صلیت وسلمت علی
ابراہیم وعلی ال ابراہیم انک حمید مجید ۱۲۔ [2] یعنی یٰسین میں ذکر ہر ایک رحمٰن پر ایک انگشت دست
راست عقد کرلیا کرے اور ذکر ہر جلالت پر ہر ایک انگشت دست چپ عقد کرلیوے اور جملہ
انگشتان چپ راست تا قراۃ سورہ بند رہیں یہاں تک کہ سورۂ ملک شروع کرے تو بذکر ہر رحمٰن
کے ایک ایک انگشت دست راست وبذکر جلالت ہر ایک انگشت ست چپ بترتیب وا کرتا
جاوے ۱۲۔ [1] یعنی ہر دو طریقہ عقد انامل پر عمل کرنا لازم ہے جیسا کہ دونوں مذکور ہیں۔ ۱۲

کرے ورنہ اس کی برکت سے محروم ہوگا اور چاہیے کہ عقد وحل وقبض وسط اصابع کا سر خنصر سے ہو اور بترتیب ہو ابھی کلامہ یعنی کلام راوی یہاں تک تمام ہوا۔ دیربی رحمہ اللہ نے کہا کہ سزاوار ہے عمل کرنا دونوں قول مذکور پر۔

## برائے برآمد حاجات

اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ جو شخص گرفتار زنداں ہو یا قرضدار یا کسی سے خائف ہو اور وہ اس سورۃ کو اس نیت سے تین بار تلاوت کرے تو قید سے اس کی مخلصی اور خوف سے امن ہوگا اور دین سے ادا ہوگا اور اسی طرح جمیع مہمات میں اس سورۃ کو سات بار تلاوت کرے اور اس دعا کو بھی سات بار پڑھے بعد قرات مرتبہ اولیٰ کے خواہ بعد قراۃ ہر مرتبہ کے ایک ایک مرتبہ یہ دعا بھی پڑھے اور وہ کلمات یہ ہیں ۲

يَاأَيُّهَا الْجَمَاعَةُ الْمُسَخَّرُوْنَ الْمُطِيْعُوْنَ بِهٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ بِحَقِّ اَنْبِيَاءِ اللهِ تَعَالٰى وَاَوْلِيَائِهٖ وَبِحَقِّ خَالِقِكُمْ اجْعَلُوْا كَلِمَتِيْ سَارِيَةً وَقَوْلِيْ مَسْمُوْعًا مَقْبُوْلًا اِكْفُوْا فِيْ مُهِمَّاتِيْ وَامْدُدُوْنِيْ وَاَعِيْنُوْنِيْ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ بِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةُ۔

## برائے دست غیب

اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ جب کسی حاجت کے لئے سورۂ یٰسین اکتالیس بار پڑھیں تو کسی طرح کی حاجت ہو برآمد ہوگی اور بعض صالحین سے منقول

۲ جماعت تابع ومطیع اس سورۂ مبارک کے بحق انبیاء اللہ واولیاء اللہ کے وبحق اپنے خالق کے میرے کلمات کو جاری کر میرے قول کو مسموع ومقبول کر اور میری مہمات میں میری کفالت کر اور امداد واعانت کر میری جمیع امور کلی وجزئی میں بحق آیت انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کہ یہ نوشتہ ہے سلیمان کی جانب سے اور مضمون اس کا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بشتابی تمام اور بہت جلد اور اسی وقت ۱۲



ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسین بعدد مذکورہ یعنی اکتالیس بار تلاوت کرے بدون دخل کام کے قراۃ میں یعنی درمیان میں تاختم قراۃ مذکورہ کے کام نہ کرے اور بعد ختم قراۃ مذکورہ کے کلام نہ کرے اور بعد ختم عدد مذکورہ کے اس دعا کو بھی جس کا ذکر آگے کیا جاتا ہے پڑھ کے سو رہے تو اپنے زیر بالیں سے اپنا نفقہ وخرچ کافی پائے گا اور وہ دعا یہ ہے:

۱ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَاءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْبَحْرِ فَاَطْلِعْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ عَسِيْرًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَهَوِّنْهُ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا غَدَقًا سَحًّا طَبَقًا مُبَارَكًا فِيْهِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ فِيْهِ مِنَّةٌ وَاجْعَلْ يَدَيَّ عُلْيَا بِالْاِعْطَاءِ وَلَا تَجْعَلْ يَدَيَّ سُفْلٰى بِالْاِسْتِعْطَاءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

## برائے حصول فرح وسرور

اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ کو اول النہار تلاوت کرے تو وہ صبح سے تا شام برابر مسرور رہے گا اور جو کوئی اس کو اول شب سے پڑھے وہ برابر صبح تک شادمان رہے گا۔

۱ اے میرے پروردگار اگر رزق میرا آسمان پر ہے تو اس کو تو نازل کر اور اگر رزق میرا زمین کے اندر ہے تو تو اس کو نکال دے اور اگر وہ دریا کے اندر ہے تو مجھے اس سے مطلع کر اور اگر وہ دور ہے تو اس کو قریب کر اور اگر وہ قریب ہے تو اس کو آسان کر اور اگر وہ کمتر ہے تو تو اس کو زیادہ کر اور اگر وہ بہت ہے تو اس کو آسان کر اور میرے لئے اس میں برکت دے۔۱۲۔۲ وہ مجھے رزق دے جہاں سے میرا گمان ہے اور جہاں سے میرا گمان نہیں ہے وہ رزق حلال و پاکیزہ وافر مثل بارش وطبق طبق تہہ بتہہ اور اس میں برکت ہو یہاں تک کہ اس کے حصول کے لئے تیری خلق میں سے کسی کا مجھ پر احسان نہ ہو اور میرے ہاتھوں کو از برائے عطا بلند کر اور میرے ہاتھوں کو از برائے طلب قبول عطا پست نہ کر تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔

## برائے دفع تپ

اور خواص سورۂ یٰسین سے دفع تپ ہے جیسا کہ بعض برادران دینی نے مجھ سے فائدہ اس کا بیان کیا ہے کہ اس کو اول سے آخر تک ایک ڈورے پر تلاوت کر اور جب تو لفظ مبین تک پہنچے تو اس میں گرہ دیوے یہاں تک کہ سات گرہ اس ڈورے میں دی جائیں اور تپ والے کے داہنے بازو پر بطور گنڈہ باندھا جاوے تو وہ صحت پائے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ جو شخص جو شے چاہے طلب کرے جیسا کہ بعض علماء کی تحریر سے پایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اس سورۂ کو چار بار تلاوت کرے اور درمیان قراۃ کے تھوڑا سا بھی فرق و فاصلہ نہ کرے یعنی جب ایک بار ختم کرے تو فوراً دوبارہ شروع کرے اور بعد فراغ قراۃ چار بار یہ کلمات کہے۔[1] سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئاً اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ چار بار بعد ازاں یہ کہے: فَرِّجْ عَنِّیْ غَمِّیْ وَغَمِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے جو منقول ہے بعض علماء سے کہ ہر آئینہ جس شخص کے

---

[1] سزاوار تسبیح ہے وہ خدا جو رہائی دینے والا ہے ہر قرضدار کا غم نے پاک ہے وہ پروردگار جو کشادگی دینے والا ہے ہر غمگین کا اندوہ سے ستایان تسبیح ہے وہ گردگار جس نے اپنے خزانہ علم و حکمت کو درمیان کاف ونون یعنی مرکن میں رکھا ہے لائق تنزیہ ہے وہ خداوند کہ جب وہ ارادہ کسی شے کے وجود کا کرتا ہے تو کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے یعنی عدم کر یا مرکن وجود میں لاتا اے کشائش دینے والے کشود کار فرغ غمی یعنی کھول دے مجھ سے میرے غم و ہم کو اور کشادگی دے مجھ کو بہت جلد اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اور درود و سلام اوپر سید ہمارے محمدؐ کے اور ان کی آل اور اصحاب پر ۱۲۔



تئیں کوئی حاجت درپیش ہو تو چاہئے کہ اس سورۂ کو پینتیس مرتبہ تلاوت کرے اور جب مبین تک پہنچے تو یہ دعا پڑھے۔

[1] اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ رِزْقاً طَيِّباً بِلَا كَدٍّ وَاسْتَجِبْ دُعَائِیْ بِلَا رَدٍّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَضِيْحَتَيْنِ الْفَقْرِ وَالدَّيْنِ وَمِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ عَنْ كُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ لِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مُجْرِی الْمَاءِ فِی الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَآئِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا قَضٰى اَمْراً فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنَ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

---

[1] اے میرے پرودگار مجھے روزی دے حلال بلا رنج و ملال کے اور قبول کر میری دعا کو بلا تردد کے پناہ مانگتا ہوں دونوں فضیحتوں سے کہ وہ ناداری اور قرضداری ہے اور پناہ مانگتا ہوں میں طعنہ زنی سے دشمنوں کی سزاوار تسبیح و تنزیہ ہے وہ پروردگار جو رہائی دینے والا ہے ہر قرضدار کا غم سے پاک ہے وہ پروردگار جو کشائش دینے والا ہے ہر غمگین کا اندوہ سے پاکیزگی ہے اس گردگار کے لئے جو خلاصی دینے والا ہے واسطے ہر محبوس زندان کے پاکیزہ ہے وہ خداوند جو عالم و دانا ہے پوشیدہ و پنہاں چیزوں کا قابل تسبیح ہے وہ خدا جو رواں کرنے والا ہے پانی کا دریا اور چشموں میں لائق تسبیح ہے وہ رب العالمین جس نے اپنا خزانہ علم و حکمت کا درمیان کاف و نون کے مقرر کیا ہے سزاوار حمد ہے وہ خدا کہ جس وقت کسی امر کو جاری کرنا چاہتا ہے تو اس کو کہتا ہے کن یعنی ہست ہو جا تو وہ عدم سے ہستی میں آتا ہے شایان تسبیح ہے وہ حق تعالیٰ جس کے بدست قدرت تصرف ہر شے کا ہے اور اس کی طرف تم سب کی بازگشت ہے پاکیزہ و پاک تر ہے۔ تیرا رب العزت ان چیزوں سے جن سے اس کا وصف کرتے ہیں اور سلام اوپر جمیع انبیاء اور مرسلین کے اور سائر حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے ہر شے فنا و ہلاک ہونے والی ہے سوائے وجہ اس کی جو جہت اور دلیل اس کی معرفت کی ہے جس طرح وجہ انسانی یعنی بشرہ اس کا کہ علامت و شناخت اس شخص کی ہوتی ہے اور اسی کے لئے حکومت و ولایت ہے اور اسی کی طرف سب کی بازگشت ہے ۱۲

## برائے ہلاکی دشمن وظالم

اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ جس شخص کا کوئی دشمن ہو یا کوئی ظالم ہو جو اس پر ظلم کرتا ہے اور یہ شخص مظلوم اس کی ہلاکی وتباہی چاہتا ہے تو چاہئے کہ ایک خشت لیوے اور لب نہر یا کنارے حوض قبلہ رو ہو کر اس خشت پر کھینچ دیوے اور جب قراۃ جملہ مراتب سے فارغ ہو تو اس خشت پر نماز جنازہ پڑھے اور خشت کو اپنا عدو تصور کرے بعدازاں اس خشت کو اس نہر یا حوض میں پھینک دے کہ ہر آئینہ وہ دشمن یا وہ ظالم بہت جلد ہلاک ہوگا اور یہ عمل تیرے پاس امانت ہے اس کا استعمال نہ کیا جائے مگر بعد اضطراری اور بیقراری شدید کے اور ڈر خداوند اپنے پروردگار سے اور خوب جان لے کہ آخر کو تو بھی مرنے والا ہے اور تجھ سے اس بات کا اور سوائے اور باتوں کا محاسبہ ہونے والا ہے اور نظر وفکر کی طرف قول حق تعالیٰ کے جو اس نے فرمایا ہے۔[1] فَمَنْ عَفٰی وَاَصْلَحَ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ اور شیخ ابوالفضل بن یعقوب نے ذکر کیا ہے حق اس ذکر سے ہم کو نفع بخشے وہ یہ ہے کہ ان کو ایک مرد ثقہ وصالح سے یہ عمل پہنچا ہے کہ جو شخص اکتالیس کنکریاں لیوے اور ایک گڑھا کھود کر ہر ایک سنگریزے پر ایک ایک بار سورۂ یٰسین پڑھ کر اس گڑھے میں ڈال دیوے یہاں تک کہ وہ جملہ عدد تمام ہو جائیں بعدازاں ان کنکریوں پر نماز جنازہ پڑھے اور نیت بنام اس دشمن کے ہو بعدازاں اس پر مٹی ڈالے جس طرح مردہ در گور کو مٹی دیتے ہیں تو البتہ وہ شخص بہت جلد ہلاک ہوگا اور جس نے اس عمل کو نقل کیا اس کا آزمودہ ہے اور اس کے نزدیک صحیح ہے اور وہ بڑا مرد ثقہ ہے۔

## برائے حفظ ذہن

اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ اس کو مشک وزعفران سے لکھیں اور دھو کر

[1] جو شخص عفو کر دیوے اور اصلاح کر لیوے تو اجر وثواب اس کا حق تعالیٰ پر ہے۔۱۲۔



پی لیویں اور یہ عمل سات روز تک متواتر بلاناغہ کیا کرے تو ہر آئینہ جو کچھ وہ سنے گا وہ سب اس کو یاد رہے گا اور قولہ تعالیٰ سَلَامٌ "قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔

## برائے قضائے حاجات

چنانچہ خواص اس آیہ سے قضائے حاجات وکفایت مہمات ہے تو چاہئے کہ اس کو ایک ہزار چار سو اہتر بار پڑھے تو مطلوب حاصل ہو یہ عمل مجربات اور معمولات سے ہے۔

## ازبرائے طارق ووبا

اور بعض خواص اس آیت سے واسطے کفایت طارق ووبا کے جو شخص طوارق لیل ونہار سے بسلامت رہے گا (طارق حادثہ شدید) اور جو شے ناہموار کہ ہنگام شب ظاہر ہو بمعنی (وزدوساحر) اور جو کوئی اس آیۂ مذکورہ کو ایام وبا میں ہر روز اٹھارہ مرتبہ ذکر کرے تو انواع طاعون وغیرہ وبا سے سالم رہے گا لیکن قولہ تعالیٰ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ تامُحْضَرُوْنَ یہ آیتیں ازبرائے حصار مملوک جنون کے واسطے ان کے زجر کرنے کے تو اس کو نو مرتبہ پڑھ اور اس کے ساتھ یہ آیتیں پڑھ:[1] وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ[2] اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ۔ یہ وہ آیتیں ہیں کہ اگر پیشانی شخص مصاب یعنی بیمار صاحب فراش پر لکھی جائیں تو وہ اٹھ کھڑا ہو جائے گا۔

## برائے بازآوردن گریختہ

اور اگر شخص مصروع پر پڑھی جائیں تو اس کا قرین یعنی آسیب وغیرہ اسی کی زبان سے گویا ہوگا وقولہ تعالیٰ اَلْیَوْمَ[3] نَخْتِمُ عَلٰۤی اَفْوَاهِهِمْ تا آخر لَا یَرْجِعُوْنَ اَوْ كَظُلُمَاتٍ

[1] یہ آیت سورۂ صافات کی ہے۱۲۔ [2] پھر یہ آیت سورۂ یٰسین کی ہے۔۱۲۔ [3] تتمہ آیت یہ ہے الیوم نختم علیٰ افواہہم وتکلمنا ایدیہم وتشہد ارجلہم بما کانوا یکسبون ولو نشاء لطمسنا علیٰ اعینہم فاستبقوا

فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ ...... خَیْنٌ نُّوْرٍ اور یہ آیتیں ہیں کہ ازبرائے باز آور دبندہ گریختہ وشخص رسیدہ کے عمل میں لاویں اور کیفیت اس کی یہ ہے کہ اس سورۂ کو لا یرجعون تک تلاوت کریں اور پھر یہ آیتیں پڑھیں ۲؎ اَوْ کَظُلُمَاتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ اَلْاٰیَةِ بعد یہ آیت تین بار پڑھیں۔ ۳؎ اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ" اَلْاٰیَة۔ چنانچہ اس عمل سے وہ شخص گریزندہ متحیر ہوجائے گا جس طرح لجشک حیران قفس میں گرفتار ہوکر پھڑکتی ہے اور یہ دعوت دیگر ہے بنابر عمل سورۂ یٰسین شریف کے کہ بعضے صالحین اپنے جمیع امورات ومہمات میں اس عمل کے ساتھ دعا کرتے تھے تو ہر وقت مستجاب ہوتی ہے۔

## عمل مستجاب برائے جمیع امور

وہ یہ ہے کہ سات بار لفظ یٰسین کی تلاوت کرے اور تا آخر فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ تلاوت کرے بعدازاں یہ پڑھا کرے۔ اَللّٰهُمَّ یَامَنْ نُّوْرُهٗ فِیْ سِرِّهٖ وَسِرُّهٗ فِیْ خَلْقِهٖ اَحْفَظْنِیْ مِنْ اَعْیُنِ النَّاظِرِیْنَ وَقُلُوْبِ الْحَاسِدِیْنَ وَالْبَاغِیْنَ کَمَا حَفِظْتَ الرُّوْحَ فِی الْجَسَدِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" و بعدازاں آیات وَسَوَآءٌ عَلَیْهِمْ آخر وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ پڑھے۔

---

الصراط فانّی یبصرون ولونشاء لمسخناہم علی مکانتہم فما استطاعوا مضیا ولا یرجعون ۱۲ ۱؎ یہ آیتیں سورۂ نور کی ہیں اوکظلمات فی بحر لجی یغشٰہ موج من فوقہ موج من فوقہ سحاب ظلمٰت بعضہا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکد یرٰہا ومن لم یجعل اللہ لہ نورا فمالہ من نور ۱۲ ۲؎ یعنی سورۂ یٰسین ان آیات تک تا آخر شمار فما استطاعوا پڑھ کر آیت سورہ نور اور کظلمات فی بحر لجی تا آخر فمالہ من نور پڑھے۔ ۱۲۔ ۳؎ یہ آیت سورۂ طارق کی ہے ۱۲ ۴؎ اے میرے پروردگار اے خداوند جس کا نور اس کے اسرار غیب میں ہے اور اسرار اس کے خلق میں عالم شہود میں ہے مجھے محفوظ رکھ ڈائنوں کی نظروں سے یعنی چشم زخم سے اور حاسدوں اور باغیوں کے رشک خاطر وسینہ پر کینہ سے جس طرح تو نے حفاظت کی روح کی اندر جسم کے البتہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲ ۵؎ یعنی دسوار پہلے رکوع کے آخر سے دوسرے رکوع میں چندھویں آیت وجعلنی من المکرمین تک تلاوت کرے۔ ۱۲۔



بعدازاں پھر یہ کلمات کہے۔ ۱؎ اَللّٰهُمَّ اَکْرِمْنِیْ بِقَضَآءِ حَوَائِجِیْ وَاَکْرِمْنِیْ بِطَاعَتِکَ اور اپنی حاجت ذکر کرے اور اپنے مطلب کو نامزد کرے بعدازاں یہ آیات تلاوت کرے۔ وَمَآ اَنْزَلْنَا تا آخر ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ...... اور اس کی تکرار چودہ بار کرے وبعدازاں یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْوَاسِعِ وَجُوْدِکَ السَّابِغِ مَا تُغْنِیْنِیْ بِهٖ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ تلاوت کرے اور اس کو سولہ مرتبہ تکرار کرے وبعدازاں یہ کلمات کہے وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ تا آخر سَلَامٌ" قَوْلًا مِّنْ اور اسی طرح اس کی بھی تکرار کرے وبعدازاں آیات تا ۵؎ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِیْ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْیَا آخر اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقَادِرٍ عَلٰی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰی ...... تلاوت کرے اور بعد لفظ بلٰی کے یہ کلمات کہے۔ بَلٰی وَاللّٰهُ قَادِرٌ" عَلٰی اَنْ یَّفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا وَیَصْرِفَ عَنِّیْ کَذَا وَکَذَا اور اس کی تکرار تین بار کرے اس طرح پر کہ آیۃ بلٰی تک پہنچ کر کلمات بَلٰی وَاللّٰهُ قَادِرٌ" تا آخر کہہ کر پھر رجوع کرے طرف سے اَوَلَیْسَ الَّذِیْ تا آخر بلا اس طرح تین بار کرے اور چوتھی مرتبہ بطرف اَوَلَیْسَ الَّذِیْ ...... رجوع کرے۔ آخر سورۃ تک گزر جائے اس عمل سے

---

۱؎ اے میرے پروردگار مجھے مکرم کر میری حاجت روائی میں اور مجھے مکرم کر اپنی طاعت کرانے سے یا بجا آوری طاعت سے ۱۲ ۲؎ یعنی وماانزلنا سے تا علیم چودہ بار تکرار کرے ۱۲ ۳؎ اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے فضل وسیع وفراغ سے اس قدر کہ اس کے سبب تو بے نیاز کردے مجھے اپنے جمیع خلق سے ۱۲ ۴؎ میرے پروردگار مجھے پناہ میں رکھ آفات اور جمیع فتنہ دنیا سے ۱۲ ۵؎ یعنی جس طرح آیۃ سلام قولا من رب رحیم کی سولہ ۱۶ بار تکرار کی گئی اسی طرح اللہم اسلمنی کی بھی سولہ ۱۶ مرتبہ تکرار کی جاوے ۱۲ ۶؎ یعنی سچ ہے کہ حق تعالیٰ قادر ہے اس بات پر کہ میرے ساتھ ایسا ایسا امر خیر کرے اور ایسی ایسی برائی اور بدی سے باز رکھے۔ ۱۲ واضح رہے کہ کلمات ان یفعل بی کذا وکذا بعینہ کہنا نہ چاہئے بلکہ ناقل دعا نے عبارات ازبرائے تعلیم نقل کی ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ بجائے ان کلمات کے جو کچھ اپنی حاجت خواہ چند حاجتیں رکھتا ہو یا کسی آسیب سے حفاظت منظور ہو تو بزبان عربی خواہ ہندی میں عرض کرے

حصول مطلب ہوگا اور حق تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور امام یافعی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے بعض مصنفات میں بعض اولیاء اہل زبید[۱] سے ذکر کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں ہمراہ ایک جنازے کے گیا اور وقت قریب بمغرب تھا، ور بعد دفن میت کے جب لوگ واپس آئے اور رات ہوگئی تو میں نے خواب میں دیکھا ایک شخص کو بصورت سگ کہ وہ اس قبر کے اندر گیا اور پھر اندر سے باہر آیا اس ہیئت اور کیفیت سے کہ اس کی ایک آنکھ جاتی رہی اور منہ سے پانی ٹپکتا تھا اور زبان باہر نکالے تھا یعنی اس کی زبان جو باہر نکلی تھی اس سے پانی ٹپکتا تھا جس طرح خونی کتوں سے وقت تعب اور التہاب کے نکلتا ہے یہ دیکھ کر میں نے اس سگ کی طرف خطاب کیا کہ اس فعل سے تیرا کیا قصد تھا اس نے کہا میں نے ارادہ طرف اس میت کے برائی کا کیا تھا مگر مجھ کو سورۂ یٰسین نے اس سے باز رکھا اور میری ایک آنکھ نکال لی اور مجھے ندا پہنچی کہ اگر یہ شخص سورۂ تبارک کی بھی مزاولت بقراۃ رکھتا تو تیری دوسری آنکھ بھی نکال لیتا۔ انتہیٰ۔

واضح ہو کہ سورۂ یٰسین شریف کے فضائل و منافع کثیرہ ہیں علماء نے اس کے لئے سات دن مقرر کئے ہیں جس کو امام یونی ؒ نے شمس المعارف الکبریٰ میں نہایت تفصیل سے لکھا ہے۔ بخوف تطویل کے میں نے اس کو ذکر نہیں کیا۔

## باب ۵ پانچواں ذکر میں بعض خواص سورۃ الملک کے

واضح ہو کہ سورۂ تبارک ایک سورۂ جلیل القدر ہے جس کی برکت ظاہر اور اس کی فضیلت مشتہر ہے ازاں جملہ وہ ہے جو مقدماً مذکور ہوا اور ازاں جملہ جو اس کی فضیلت پر

مثلاً کوئی کہے بلا واللہ قادر علی ان یعطینی علماً وفہماً و شفاء ومالاً کثیراً ویصرف عنی شر فلاں فقیراً اومرضاً اوخواناً اور فارسی میں واللہ قادر بریں امر است کہ فلان وفلان چیز ہا عطا کند وفلاں وملان آفات ازمن بگرداند اور ہندی میں کہے اور اللہ قادر ہے اس بات پر کہ وہ مجھے علم یا مال وغیرہ عطا کرے اور ظلم فلاں ظالم یا فلاں مرض سے نجات دے۔ ۱۲۔

[۱] زبید ایک شہر کا نام ہے ۱۲۔



دلالت کرتا ہے۔ وہ یہ ہے جس کو امام ترمذی رحمہ اللہ نے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک سورۂ ہے قرآن سے جس کی تیس آیتیں ہیں وہ اپنے صاحب یعنی تلاوت کرنے والے کی شفاعت کرے گی یہاں تک کہ وہ بخشا جائے گا اور وہ سورۂ تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ ہے۔

## بعض خواص سورۃ الملک

اور ایک روایت میں یوں ہے کہ ایک سورۂ قرآن میں وہ ہے کہ جس کی تیس آیتیں ہیں وہ مخاصمت یعنی جھگڑا کرے گی اپنے صاحب کی طرف سے یہاں تک کہ اس کو داخل جنت کرے گی اور نجات دلائے گی عذاب قبر سے وہ سورۂ تبارک ہے اور نیز بعض روایت میں وارد ہوا ہے کہ سورۂ تبارک باز رکھنے والی ہے عذاب قبر سے۔

### برائے دفع عذاب

اور امام ترمذی رحمہ اللہ نے حضرت جابر ؓ سے روایت کی ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب نہیں فرماتے تھے یہاں تک کہ سورۂ الم تنزیل السجدہ اور تبارک الذی تلاوت کر لیتے تھے اور حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ جو شخص ان دونوں سورتوں کو یعنی الم تنزیل السجدہ وتبارک الذی کو رات میں تلاوت کرتا ہے وہ مثل اس شخص کے ہے جس نے شب قدر کو پایا یعنی موافق اس شب کا ہوا اور طاؤس علیہ الرحمہ تلاوت ان دونوں سورتوں کہ کی حضر میں ترک کرتے تھے اور نہ سفر میں اور مروی ہے کہ جو شخص ان دونوں سورتوں کو دو رکعتوں میں پڑھے اور بعد اس کے یہ کلمات کہے۔ [۱] یَادَائِمُ یَا

[۱] اے وہ خدا وہ جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے اور دائم الحیات جس کے لئے کبھی مرگ نہیں اے تنہا جس کا کوئی جفت ہے اے یکتا جس کا کوئی ہمسر نہیں ہے اے قدیم جو حدوث سے منزہ ہے اے ایک جو دوئی سے مبرا ہے اے بے نیاز جس کے سب محتاج ہیں اور سب سے مستغنی ہے درود اور سلام نازل کر اوپر حضرت محمد ؐ اور ان کی آل کے ۱۲۔

حَیُّ یَا فَرْدُیَا وِتْرُ یَاقَدِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ...... بعدازاں حق تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے مستجاب ہوگی۔

## برائے اجابت سوال

اور امام قرطبی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب تذکرہ میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص سورۂ ملک ہر شب کو پڑھا کرے گا تو وہ اپنے صاحب یعنی تلاوت کرنے والے کی قبر میں آکر اس کی جانب سے مجادلہ یعنی جھگڑا کرے گی۔

## ذکر سورۃ واقعہ

اور نیز جو شخص اس کو ہر شب پڑھا کرے گا تو اس کے پاس فتنے موت کے نہ آنے پائیں گے۔

# باب۶ چھٹا ذکر میں خواص سورۃ الواقعہ کے

واضح ہو کہ اس سورۂ کے لیے اسرار عظیم ہے اور دربارہ حصول غناوتونگری و دفع فقر وناداری کے خاصیت عجیب ہے ازاں جملہ وہ ہے جو ہمارے سردار حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر کچھ مال پیش کیا۔ ابن مسعودؓ نے لینے سے انکار کیا تو ان سے کہا کہ اپنی صاحبزادیوں پر خرچ کردیجیے تب ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ان لڑکیوں کے حق میں کیا آپ فقر و محتاج سے ڈرتے ہیں حالانکہ میں نے ان کو مامور بقراءۃ سورۂ واقعہ کیا اور ہر آئینہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے جو شخص ہر روز سورۂ واقعہ کو تلاوت کیا کرے اس کو کبھی فاقہ نہ پہنچے اور امام ابن عبدالبر نے اپنی کتاب "تمہید" میں ایک حدیث مرفوع بیان کی ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص روزمرہ سورۂ واقعہ کو پڑھا کرے وہ بلائے فاقہ سے محفوظ رہے اور شیخ نے ظاہراً صرف ذکر حصول مطلب کا کیا ہے



مگر ان دعاؤں میں سے جو ایک باب خاص میں منقول ہیں کسی دعا کو یہاں نقل نہیں کیا۔ چنانچہ ازاں جملہ ایک دعا یہ ہے کہ بعد تلاوت اس سورۂ کے پڑھی جاوے۔

[1] اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَیْتُ وَاَنَا اُحِبُّ الْخَیْرَ وَاَکْرَہُ الشَّرَّ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. اس کو تین بار کہے و بعدازاں پڑھے: [2] اَللّٰھُمَّ اِھْدِنِیْ لِنُوْرِکَ فِیْمَا یَرِدُ عَلَیَّ مِنْکَ وَ فِیْمَا یَصْدُرُ مِنِّیْ اِلَیْکَ وَ فِیْمَا یَجْرِیْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ خَلْقِکَ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْنِیْ رِزْقِیْ وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْحِرْصِ وَالتَّعَبِ فِیْ طَلَبِہٖ وَمِنْ شُغْلِ الْھَمِّ وَ تَعَبِ الْقَلْبِ وَمِنَ الذُّلِّ لِلْخَلْقِ بِسَبَبِہٖ وَمِنَ التَّذَکُّرِ وَ التَّدَبُّرِ فِیْ تَحْصِیْلِہٖ وَمِنَ الشُّحِّ وَالْبُخْلِ بَعْدَ حُصُوْلِہٖ [3] اَللّٰھُمَّ یَسِّرْلِیْ رِزْقًا حَلَالًا وَاعَجِلْ لِیْ بِہٖ یَانِعْمَ الْمُجِیْبُ. یہ بھی تین مرتبہ پڑھے و بعدازاں یہ کہے۔

---

[1] اے میرے پروردگار ہر آئینہ میں نے صبح کی اور شام کی یعنی میری صبح و شام اس حالت میں ہے کہ میں خیر کا خواہاں اور شر سے امان مانگتا ہوں اور حق تعالیٰ سزاوار تسبیح ہے اور اللہ ہی کے لئے جمیع حمد ثابت ہیں اور سوائے اللہ کے کوئی اور الوہیت کے نہیں ہے اور اللہ بزرگ و برتر ہے جمیع موجودات سے اور کسی کے لیے توانائی اور قوت نہیں ہے مگر بتائید الٰہی کہ وہ برتر ہے اور عظیم تر ہے ۱۲، [2] اے میرے پروردگار میرے تئیں اپنے نور سے اپنے نور کی ہدایت کر اس بات میں کہ جو کچھ مجھ پر وارد ہو وہ تیرے ہی جانب سے ہو اور جو کچھ مجھ سے سرزد ہو اس کی رجوع تیرے ہی طرف ہو اور مجھے ہدایت کر اس امر میں جو درمیان میرے اور تیری خلق کے جاری ہے اے پروردگار میری روزی کو میرے قابو میں کردے اور محفوظ رکھ حرص اور طمع سے اور مشت طلب و تلاش سے اور تعلقات خاطر سے اور دل کو کبھی فرصت نہیں ہوتی اور محفوظ رکھ طلب اس رنج و محن سے جس سے دل کو گرفتگی رہتی ہے اور خلائق کی ذلتوں سے جو بسبب اس تلاش کے حاصل ہوتی ہے اور فکر و تدبر کرنے سے تحصیل رزق میں اور زیادتی و بخل و طمع کرنے سے بعد حصول کے ان سب سے مجھے محفوظ رکھ ۱۲ [3] اے میرے پروردگار آسان کر میرے لئے رزق حلال اور اس کو بہت جلد میرے تئیں عنایت کر اے بہتر قبول کرنے والے دعا کے ۱۲۔

لے اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَيْسَ فِي السَّمٰوَاتِ ذَرَّاتٌ وَلَا فِي الْبِحَارِ قَطَرَاتٌ وَلَا فِي الْجِبَالِ مَدَرَاتٌ وَلَا فِي الشَّجَرِ وَرَقَاتٌ وَلَا فِي الْاَجْسَامِ حَرَكَاتٌ وَلَا فِي الْعُيُوْنِ لَحَظَاتٌ وَلَا فِي النُّفُوْسِ خَطَرَاتٌ اِلَّا وَهِيَ بِكَ عَارِفَاتٌ وَ بِوَحْدَانِيَّتِكَ شَاهِدَاتٌ وَعَلَيْكَ دَالَّاتٌ وَفِي مُلْكِكَ سَابِحَاتٌ وَ مُتَحَيِّرَاتٌ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي سَخَّرْتَ بِهَا اَهْلَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ سَخِّرْلِي قُلُوْبَ الْمَخْلُوْقَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ فَقْرِيْ وَاجْبُرْ كَسْرِيْ وَاجْعَلْ لُطْفَكَ فِي اَمْرِيْ وَسَخِّرْلِي لِسَانَ صِدْقٍ وَاجْعَلْهُ مَحَلَّ الْفَهْمِ لِلْخِطَابِ وَالنُّطْقِ بِالصَّوَابِ وَالْعَمَلِ بِالسُّنَّةِ وَالْكِتَابِ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ اِذَا نَسِيْتُ وَيَقِّظْنِيْ اِذَا غَفَلْتُ وَاغْفِرْلِيْ اِذَا عَصَيْتُ وَاقْبَلْنِيْ اِذَا اَطَعْتُ

---

لے اے میرے پروردگار کیا آسمانوں کے ذرات یعنی پراگندہ چیزیں مثل ستارے وعرش وکرسی وغیرہ اور دریا کے قطرات اور کیا پہاڑوں کی سنگلاخات اور کیا درختوں کے پتے اور کیا جسموں کے حرکات اور گردش و برہم زنی پلک اور کیا دلوں کے خطرات اور خصوصیت سب میں نہیں ہے مگر تیرے ہی عارف ہیں اور تیری ہی واجب الوجود ہونے پر دلالت کرنے والے ہیں اور تیرے ہی لازوال ملک پر متحیر ہیں تو بواسطہ اس قدرت کے جس سے تونے سائر خاکیوں کو اور روحانیوں کو مسخر اور رام کیا ہے میرے لئے خلائق کے دلوں کو قابو اور بس میں کردے ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے اور اے پروردگار میرے میری فقیری پر رحم کر میری شکستگی کی درستی کردے یعنی میرے ٹوٹے دل کو جوڑ دے اور میرے امر میں اپنا لطف وفضل کر اور احسان صدق یعنی زبان راست گفتار کو میرے قابو میں کردے اور محل فہم خطاب وموقف نطق باصواب کا اور معرض عمل بسنت وکتاب کا کر اے میرے پروردگار جب مجھ کو نسیان ہو تو میری یاددہی کر اور جب میں غفلت کروں تو مجھے ہوشیار کر اور جب عصیان کروں تو میری آمرزش کر اور جب میں طاعت کروں تو اسے قبول کر اور مجھ پر رحم کر کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے اے میرے پروردگار بواسطہ اپنی کتاب مجید کے میری بینائی کو روشن کر اور بوسیلہ اس کے میرے دل کو کشادہ کر اور اس کے ذریعہ سے میرے امر کو آسان کر اور اس کی برکت سے میری زبان کو طاقت اور روانی دے اور اس کے طفیل سے میرے دل کو ثبات عطا کر ۱۲



وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ وَيَسِّرْلِيْ بِهٖ اَمْرِيْ وَارْفَعْ بِهٖ ذِكْرِيْ وَاَطْلِقْ بِهٖ لِسَانِيْ وَثَبِّتْ بِهٖ جَنَانِيْ لے وَفَرِّجْ بِهٖ كَرْبِيْ وَنَوِّرْبِهٖ قَلْبِيْ وَاكْرِمْ بِهٖ لُبِّيْ بِالْحُبِّ وَالْفَهْمِ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ وَالْعِلْمِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ اَكْرِمْنِيْ بِاَنْوَاعِ الْخَيْرَاتِ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ فِي جَمِيْعِ الْحَالَاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

اور بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو اکتالیس بار ایک نشست میں تلاوت کرے تو اس کی حاجت روا ہوگی۔ خصوصاً درباب طلب رزق کے اور اسی طرح تلاوت اس کی بعد نماز عصر کے چودہ مرتبہ مجرب ومشہور ہے یعنی برائے برآمد حاجات اور جو شخص اس سورۂ کی مداومت کرے یعنی ہمیشہ ہر روز تلاوت کیا کرے تو اس سے وہ امور مشاہدہ کریگا جو اس کے لئے باعث مسرت ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور بعضوں نے کہا ہے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو بعد ہر نماز عشاء وصبح کے تین تین بار تلاوت کیا کرے اور اس کے بعد یہ دعا جس کا ذکر آتا ہے پڑھا کرے حق تعالیٰ اس کو تونگر کرے گا اور ایسی جا سے روزی دے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہوگا اور وہ دعا یہ ہے ۲ے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

---

لے اور اس کے وسیلے سے میرے اندوہ کی کشائش کر اور اس کے سبب سے میرے قلب کو پرنور کر اور میرے دل کو ساتھ حب اور فہم کے مکرم کر اور تلاوت قرآن اور علم کی محبت مجھے روزی کر اے قاضی الحاجات اے مجیب الدعوات تو مجھ پر اکرام کر ساتھ طرح طرح کی خیر کے کیونکہ توانائی اور قوت نیکوکاری کی حاصل نہیں کی ہوتی مگر بتوفیق خداوند برتر وعظیم تر کے اور درود وسلام خدا کا اوپر سید ہمارے محمدؐ کے اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر ۱۲۔ ۲ے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم برکت اسم مہبوب کے جو بمعنی ذی لطف خفی ہے اور برکت اسم صعصع کے جو بمعنی ذی نور وبہار کے ہے وباسم سہبوب کے جو بمعنی ذی عز وتاج ہے اور بمعنی صاحب بلند مرتبہ وبمعنی عظمت وکبریائی و قدرت وغلبہ سلطنت کے ہے مہبوب وصعصع وسہبوب ظاہر بزبان سریانی نامہائے الہیہ کے ہیں

بهمهوب امهمهوب ذِیْ لُطْفٍ خِفِیٍّ بِصَعْصَعٍ صَعْصَعٍ ذِیْ النُّوْرِ وَالْبَهَاءِ
بسهسهوب سهسهوب ذِیْ الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْعَظَمَةِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْقُدْرَةِ
وَالسُّلْطَانِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْمَرْفُوْعَةِ الَّتِیْ اَعْطَیْتَهَا مَنْ شِئْتَ
مِنْ اَوْلِیَائِکَ ۱ وَالْهَمْتَهَا مَنْ اَرَدْتَّ مِنْ اَصْفِیَائِکَ وَخَصَصْتَ بِهَا مَنْ اَحْبَبْتَ
مِنْ اَحْبَائِکَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ رِزْقًا مِنْ عِنْدِکَ تُغْنِیْ بِهٖ فَقْرِیْ وَتُقْطَعُ بِهٖ عَلَائِقَ

(واللہ اعلم) اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ بواسطہ تیرے ان اسماء کے کہ جو بالاتر اور فرازتر ہیں اور وہ ایسے اسماء ہیں کہ اپنے اولیاء میں سے جس کسی کے تئیں چاہا ہے ان اسماء کو عطا کیا ہے ۱۲ ۔ اور اپنے اصفیاء اور احباب میں سے جس کو چاہا وہ اسم الہام کیا ہے تو سوال یہ ہے کہ اپنے پاس سے مجھ کو اس قدر رزق عنایت کر کہ اس کے سبب مجھ کو تو انگر کر اور بے نیاز کردے میرے فقر اور افلاس سے اور اس اسم کے ذریعہ سے علاقہ شیطان کا میرے دل سے قطع کردے کہ تو حنان بڑا بخشنے والا ہے اور منان بڑا احسان کرنے والا ہے اور وہاب بڑا بخشائش کرنے والا اور رزاق بہت رزق دینے والا اور فتاح بڑا کشائش دینے والا اور حاکم فیصلہ کرنے والا اور باسط بڑا کشادہ روزی رسانی میں اور جواد بڑا سخی اور کافی بڑا کفایت کرنے والا بندوں کا اور غنی بڑا تو انگر اور مغنی بڑا تو انگر کرنے والا اور کریم بڑا کرم کرنے والا اور معطی بڑا عطا کرنے والا نعمتوں کا لطیف عام مخلوق پر لطف کرنے والا اور سب کا نگران ہے کوئی چیز اس کی دیدبانی میں حائل و حاجب نہیں اور بر نہایت احسان کرنے والا اور رحیم نہایت رحم کرنے والا اور واسع بڑا وسعت دینے رکھنے والا ہے اور شکور قدردان بندگان اور رب پالنے والا اور غفور بخشنے والا اور صاحب فضل ولی نعمت اور خداوند عطا و سخا ہے اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے حق کے جو بندوں پر ہیں تیری حفاظت سے اور بحق نبیؐ کے جو حق رسالت ہے یا اس کی حقیقت کے کہ وہ برحق ہے اور بطفیل تیرے جود و کرم و فضل و احسان کے میری مدد کر اے سچا وعدہ کرنے والے اے بلا حساب دینے والے نہیں ہے کوئی خدا سوا تیرے تو سزاوار تسبیح ہے اور میں بے شک گنہگاروں میں سے ہوں اور اے پروردگار میرے لئے رزق حلال و پاکیزہ مہیا کر اور میری دعا کو قبول کر بحق سورۂ واقعہ کے اور بحوالہ اسم اعظم



الشَّیْطَانِ مِنْ صَدْرِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ
الْبَاسِطُ الْجَوَادُ الْکَافِیُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیُ الْکَرِیْمُ الْمُعْطِیُ اللَّطِیْفُ الْبَرَّا الرَّحِیْمُ
الْوَاسِعُ الشَّکُوْرُ الرَّبُّ الْغَفُوْرُ ذُوالْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْجُوْدِ وَالْکَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِحَقِّکَ وَحَقِّ نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ اَنْ تَمُدَّنِیْ مِنْ جُوْدِکَ وَکَرَمِکَ
وَفَضْلِکَ وَاِحْسَانِکَ وَلُطْفِکَ وَامْتِنَانِکَ یَاصَادِقَ الْوَعْدِ یَا مُعْطِیْ بِلَاحَدٍّ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ یَسِّرْلِیْ رِزْقًا حَلَالًا
طَیِّبًا وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ بِحَقِّ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ وَبِحَقِّ اِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَبِحَقِّ
فَتح مُحْمَتِ فَتَّاحٍ قَادِرٍجَابِرٍ ۱ مُعْطِیْ خَیْرُالرَّازِقِیْنَ مُغْنِیَ الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ تَوَّابٌ
لَا یُوَاخِذُ بِالْجَرَائِمِ اَللّٰهُمَّ یَسِّرْلِیْ رِزْقًا حَلَالًا مِنْ سَیِّدِکَ وَعَجِّلْ بِهٖ یَاذَا
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاکَافِیْ یَاکَفِیْلُ ارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِبَیْتِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ
عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

کے اور بحرمۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے و بحرمت آل و اصحاب کے جو طیب و طاہر ہیں و بحق فتح محمت کے (مترجم کہتا ہے کہ لفظ فتح محمت کے معنی خاص نہیں ہیں بلکہ مجموعہ چند حروف سرائر کا ہے جو اس کے بعد مذکور ہیں یعنی افتاح کشائش دینے والا حکم دینے والا حکم بافعل کرنے والا قادر صاحب قدرت ۱ جابر بعد شکستگی کے درستی کرنے والا و معطی نعمتوں کا عطا کرنے والا و خیر الرازقین بہترین رزق دینے والا مغنی تونگر کردینے والا بائس و فقیر محتاج و بے نوا کا تواب توبہ قبول کرنے والا اور متوجہ ہونے والا بندوں پر کہ مواخذہ نہیں کرتا ہے گناہوں سے اے میرے پروردگار آسان کردے میرے لئے رزق حلال اپنے نزدیک سے اور اس کے مہیا کرنے میں تعجیل کر اے صاحب جلالت و کرامت اے کفایت کرنے والے اے کفیل اپنی رحمت سے رحم کر اے

بعض صالحین نے کہا کہ بعض برادران دینی سے مجھ کو فائدہ پہنچا ہے دوبارہ ریاضت سورۂ واقعہ کے اور کہا مجھے فائدہ بتایا ہے شیخ احمد الرشیدی نے کہ وہ ولی اور عارف کامل تھے سوانہوں نے مجھ سے کہا کہ سورۂ واقعہ کا عمل کر کیونکہ میں نے اس عمل کو حاصل کیا ہے ولی اور عارف ابوالعباس الحریشی سے انہوں نے کہا مجھ سے اے احمد اس سورۂ کا ایک نے عمل کیا ہے کہ حق تعالیٰ نے ان کو اس عمل کی برکت سے تونگر کر دیا ہے اور وہ عمل یہ ہے کہ سات روزے متواتر رکھ اور روز جمعہ سے شروع کر اور چاہئے کہ تو باطہارت ہو و باوضو ہو اور اس سورۂ کو بعد ہر نماز فریضہ کے پچیس مرتبہ تلاوت کر پھر جب شب جمعہ آوے تو اسی سورۂ کو بعد مغرب کے پچیس مرتبہ پڑھ اور درمیان مغرب و عشاء کے اپنے تئیں امور خیر میں مشغول رکھ پھر جب تو نماز عشاء پڑھ چکے تو پھر اسی سورۂ کو ایک سو پچیس مرتبہ تلاوت کر بعدازاں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہزار درود وسلام بھیج چنانچہ یہ عمل تمام ہوا و بعدازاں تجھ کو چاہئے کہ اس سورۂ کو ہر روز ایک بار صبح کو اور ایک بار شام کو بعد مغرب پڑھا کر کہ مقصود تیرے حاصل ہوں گے باذن اللہ تعالیٰ۔

## باب ساتواں ذکر میں بعض خواص و منافع سورۂ قدر کے

واضح ہو کہ یہ سورۂ جلالت قدر میں معروف اور واسطے حصول غنا و توانگری کے مشہور ہے ازاں جملہ یہ ہے کہ بعض اشخاص نے امام فقیہ ولی بزرگ احمد بن موسیٰ بن عجیل سے شکایت بفقر کی تو ان بزرگ نے ان کو حکم کیا کہ سورۂ قدر کی کثرت ساتھ اس دعائے مبارک

بڑے رحم کرنے والے زیادہ تر جملہ رحم کرنے والوں سے اور درود وسلام خدا کا اوپر شفیع ہمارے محمدؐ اور انکی عزت اور ان کے اصحاب اور اتباع اور انصار ان کے اور ازواج اور ذریت اور ان کے اہلبیت اور سب پر تو سزاوار تسبیح ہے اور تو پروردگار بالاتر ہے اس سے کہ وصف کرتے ہیں یعنی جہاں تک وصف کریں تو ان مراتب سے برتر ہے اور سلام تمیع مرسلین پر اور جملہ حمد واسطے پروردگار عالم کے ہے۔۱۲



کے کیا کرو یعنی تلاوت اس سورۂ کی اس دعا کے ساتھ اکثر و بکثرت رکھو اور دعا یہ ہے۔[۱]

اَللّٰهُمَّ يَامَنْ يَكْتَفِىْ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ وَلَا يَكْتَفِىْ عَنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا اَحَدُ مَنْ لَا اَحَدَلَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ وَسُدَّتِ الطَّرَائِقُ اِلَّا اِلَيْكَ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِىْ اور اغثنی کی تکرار سات بار کرے۔

### برائے برآمد حاجات

اور میں نے بعض علماء کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ جس شخص کو حق تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ سورۂ انا انزلناہ اکتالیس بار تلاوت کرے و بعدازاں یہی دعا جو ابھی مذکور ہوئی اس کو بھی اکتالیس بار تلاوت کرے اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو مطلب اس کا برآوے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور یہ مجرب ہے اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے جیسا کہ بعض بزرگوار نے کہا ہے کہ جو کوئی سورۂ قدر کو ہزار بار روز جمعہ کو پڑھے وہ نہ مرے گا جب تک کہ اپنے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نہ کرلے گا یعنی قبل از موت خواب میں اس کو زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوگی۔

## برائے زیارت رسول خداؐ خواب میں بیان کرنا شخص خوابیدہ کا ہے

اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے کہ جو شخص کسی آدمی کے ایک پارہ پارچہ پر اس سورۂ کو مع اس کے نام اور نام اس کی مادر کا زعفران سے لکھے اور اس ٹکڑے کو لپیٹ کر جس

[۱] اے میرے خداوندا اے میرے پروردگار جو اپنی ساری خلقت کو بے مونث و کارروائی بس ہے اور اس کی جانب سے اس کی خلق میں سے کوئی کفایت نہیں کرتا اے یکہ و یکتا جس کا کوئی ہمسر نہیں ساری امید منقطع ہیں مگر جو امید تجھ سے باقی ہے اور سائر آرزو سے ناامیدی ہے سوائے اس آرزو کے جو تیری ذات میں اور تیرے واسطے ہے اور تمام راہیں بند ہیں سوائے اس راہ کے جو تیری طرف کھلی ہے اے فریادرس فریاد خواہوں کے میری فریاد کو پہنچ ۱۲۔

## برائے دفع ہم وغم

اور بعض خواص سورۂ انشراح سے یہ ہے کہ جو کوئی بعد نماز پنجگانہ کے تلاوت اس سورۂ کی مداومت و مواظبت کرے تو حق تعالیٰ مشکل اس کی آسان کرے گا اور اس کو رزق دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہے اور علماء نے کہا ہے کہ تلاوت سورۂ انشراح سے فراخ روزی و کشائش سینہ ہوگی اور جملہ امور سے تنگی دور رہے گی اور جس شخص پر کسل و سستی طاعت و عبادت میں رہتی ہو اس کی اصلاح ہوگی اور تنگی معاش کی دفع ہوگی بشرطیکہ اس کی تلاوت بمداومت و مواظبت ہو اور بعض خواص سورۂ انشراح سے واسطے قضائے حاجات کے یہ ہے کہ جس پر کوئی امر امور دنیا یا آخرت سے تنگ ہو تو چاہئے کہ وضو کرکے دو رکعت نماز ادا کرے اور دونوں رکعتوں میں بعد سورۂ فاتحہ کے جو سورۂ اس پر آسان ہو وہ پڑھے و بعد ازاں قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور خدا کی طرف متوجہ ہو کر اس سورۂ کو ایک سو باون مرتبہ موافق اس کے عدد حروف تلاوت کرے بعد ازاں حق تعالیٰ کی جناب سے اپنی حاجت طلب کرے البتہ حاجت مذکورہ پوری ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

## برائے حل مشکلات

اور خواص سورۂ انشراح سے واسطے حفظ و یادداشت کے ہے چنانچہ بعض عارفین نے کہا ہے کہ جس پر حفظ دشوار ہو یعنی یاد رکھنا کسی امر کا اس کو مشکل ہو تو چاہئے کہ وہ اس ساری سورۂ کو لکھے اور دھو کر پئے تو اس کی برکت سے حفظ و یادداشت اس پر آسان ہوگی۔

## برائے دفع تپ

اور بعض خواص و منافع سورۂ انشراح سے از برائے دفع تپ کے معمول ہے اس طرح پر کہ ایک ڈورہ سوت کا لے کر اس پر اس سورۂ کو پڑھے اور اس سورۂ میں نو کاف ہیں تو جب جس کاف تک پہنچے تو ایک گرہ اس ڈورے میں لگا دیوے یہاں تک کہ نو گرہ اس ڈورے میں مجتمع ہوں اور تپ کے مریض کو حکم کرے کہ وہ اس ڈوروے کے گنڈے کو اپنے بائیں ہاتھ کی



وقت سوتا ہو اس کے زیر سینہ یا بالائے سینہ رکھ دیوے تو جو کچھ اس نے اپنی عمر بھر میں کیا ہے بیان کرے گا اور یہ خرقہ مکتوبہ اس وقت رکھا جاوے جب وہ بے خبر سوتا ہو اور وہ مرد خواہ عورت ہو اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے کہ بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص اس سورۂ کو چھیالیس مرتبہ پانی پر پڑھ کر لباس نو پر چھڑک دیوے تو جب تک وہ کپڑا اس کے تن پر قائم رہے گا حق تعالیٰ اس کے رزق میں وسعت کرے گا۔

## برائے وسعت رزق

اور بعض علماء کے ہاتھ کا لکھا ہوا پایا گیا ہے کہ جو کوئی شخص سورۂ قدر اور سورۂ اخلاص کو دس مرتبہ آب پاکیزہ پر پڑھ کر لباس جدید پر چھڑک دیوے تو جب تک اس کا تار بھی اس کے بدن پر باقی رہے گا ہمیشہ عیش و عشرت میں رہے گا۔

## برائے امن عذاب

اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہے فرمایا کہ جو شخص وقت دفن کسی میت کے مٹی قبر کی اپنے ہاتھ میں لے کر اس پر سات مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑھے اور اس کو میت کے ساتھ اس کے کفن میں خواہ قبر میں رکھ دیوے تو عذاب قبر سے میت امن پائے گی اور ہمارے شیخ شبراملسی نے اس حاشیہ میں جو رملی پر لکھا ہے اور کہا ہے کہ جب جائے قبر منبوش ہو (یعنی کھودی ہوئی مخلوط بقبر دیگر ہو) تو مٹی جس پر سورۂ قدر پڑھی جائے غیر قبر سے ہونا اس کا بہتر ہے انتہی۔

## باب ۸ آٹھواں ذکر میں خواص سورۂ انشراح و سورۂ فیل کے

بعض علماء نے کہا ہے کہ خواص سورۂ انشراح سے یہ ہے کہ کوئی اس سورۂ کو کسی ظرف آبگینہ میں لکھے اور اس کو گلاب سے دھو کر پی لیوے تو اس شخص سے ہم و غم اور ہول و خوف دور ہو جائیں گے۔

کلائی میں باندھ دیوے تو باذن الٰہی بہت جلد اچھا ہو جاوے گا اور یہ مجرب اور صحیح ہے۔

## برائے حصول رزق

اور اسی طرح برائے طلب رزق وغیرہ طریق دعوت سورۂ الم نشرح کی یہ ہے کہ ہر روز بعد نماز صبح کے اس سورۂ کو دس مرتبہ تلاوت کرے اور بعد ازاں ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ بِالْقَوْلِ الَّذِیْ قُلْتَہٗ فِیْ حَقِّ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ اَنْ تَشْرَحَ لِیْ صَدْرِیْ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ شَرَحْتَ بِہٖ صَدْرَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَبِالْاِسْلَامِ یَاسَلَامُ یَامُؤْمِنُ یَامُھَیْمِنُ یَااَللّٰہُ تین بار اَسْئَلُکَ بِقَوْلِکَ فِیْ حَقِّ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ یَاوَزَرُ مَنْ لَا وِزْرَلَہٗ یَااَللّٰہُ تین بار وَاَسْئَلُکَ بِکَلَامِکَ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ بِمَخْلُوْقٍ وَبِقَوْلِکَ لِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ یَاظَاھِرُ یَابَاطِنُ یَامَنْ لَایَخْفٰی عَلَیْکَ حَالِیْ اِخْفِنِیْ مِنْ اَبْصَارِ الظَّالِمِیْنَ یَااَللّٰہُ تین بار وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الَّذِیْ رَفَعْتَ بِہِ السَّمٰوٰتِ وَبَسَطْتَ بِہِ الْاَرْضِیْنَ وَبِقَوْلِکَ لِحَبِیْبِکَ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ یَارَافِعُ

---

۱؎ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یا اللہ یا اللہ اے پروردگار اولین و آخرین سوال میرا بواسطہ تیرے اس قول کے ہے جو تم نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق میں فرمایا ہے کہ ہم نے کیا تیرے سینہ کو کشادہ نہیں کیا ہے تو اسی طرح میرے سینہ کو کشادہ کر اور بوسیلہ اس اسم کے جس کے سبب تو نے شرح صدر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمائی ہے بذریعہ اسلام کے سوال ہے میرا اے سلامتی والے اور اے ایمان دینے والے اے امن دینے والے خوف سے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس قول کے جو تو نے حق میں اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد فرمایا ہے۔



یَاذَاکِرُ اُذْکُرْنِیْ بِذِکْرِ الذَّاکِرِیْنَ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَنْتَ وَقَایَتِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ یَااَللّٰہُ تین بار اَسْئَلُکَ بِحُکْمِ کِتَابِکَ الْعَزِیْزِ یَا عَزِیْزُ اَعِزَّنِیْ بِاِعْزَازِ عِزَّۃِ قُدْرَتِکَ وَیَسِّرْلِیْ اُمُوْرَ الدُّنْیَا وَالدِّیْنِ یَاخَیْرَ مَنْ یُّرْجٰی یَااَللّٰہُ تین بار فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اَسْئَلُکَ اِنْ تُیَسِّرَلِیْ کُلَّ مَاتَعَسَّرَ عَلَیَّ بِتَیْسِیْرٍ مِنْکَ یَااَللّٰہُ تین بار فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰی رَبِّکَ

---

۱؎ کہ اتار لیا ہے تجھ سے بار گراں کو اے پناہ دینے والے اس شخص کے جس کے لئے کوئی پناہ نہیں ہے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے کلام قدیم کے جو مخلوق و حادث نہیں اور بوسیلہ تیرے قول کے حق میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ وہ بار گراں جس نے تیری پشت شکستہ کی ہے اے ظاہر اے باطن اے وہ ذات کہ تجھ پر حال میرا مخفی نہیں ہے مجھے مخفی کر ظالموں کی نظروں سے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے اس اسم کے کہ جس کی برکت سے تو نے آسمانوں کو بلند کیا اور زمین کو اس کے سبب پہناور کیا بوسیلہ اس قول کے تو نے حق میں یعنی شان میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمایا کہ ہم نے ذکر کو تیرے بلند کیا ہے اے بلندی بخشنے والے اے یاد رکھنے والے میرے یاد رکھ بطفیل اپنے اس ذکر کے جو تیرے ذکر کرنے والے ذکر کرتے ہیں پیدائش آسمانوں اور زمینوں میں اور کہتے ہیں ایستادہ و نشستہ و بر پشت خوابیدہ یعنی کھڑے بیٹھے لیٹے اور فکر و نظر کرتے ہیں پیدائش آسمانوں اور زمینوں میں اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار تو نے سب کو عبث نہیں پیدا کیا تو سزاوار تسبیح ہے ہم کو عذاب دوزخ سے پناہ دے تو مجھ کو نگاہ رکھنے والا اور بچانے والا ہے قوم ظالمین سے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ محکم نص تیری کتاب کے جو حجت بالغہ ہے اے عزیز تو مجھے عزت دے بوسیلہ گرامی عزت اپنی قدرت کے اور آسان کر میرے لئے امور دنیا و دین کو اے بہترین اس شخص کے جو مرجع رجا اور امید گاہ خلائق ہے یا اللہ ہر آئینہ تنگی کے ساتھ کشائش ہے تحقیق کہ دشواری کے ساتھ آسانی ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تمام چیزیں جو دشوار ہیں آسان کر

؎ فَارْغَبْ اَسْئَلُکَ بِالرَّاغِبِیْنَ اِلَیْکَ وِبِالاٰیٰتِ الْبَیِّنَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ
اَنْ تَخْفِیَنِیْ عَنْ اَبْصَارِ مَنْ یُرِیْدُنِیْ بِسُوْءٍ مِنْ جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ وَاَنْ
تُسَخِّرَلِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ وَالْاَسْمَاءِ فِیْ جَلْبِ الرِّزْقِ اِلٰی حَیْثُ
کُنْتُ یَامُعِیْنُ وَاعْطِفْ قُلُوْبَ عِبَادِکَ عَلَیَّ اَجْمَعِیْنَ وَفِیْ دَفْعِ جَمِیْعِ
الْمَضَارِعَنِّیْ یَالَطِیْفُ یَاحَفِیْظُ یَامُبِیْنُ یَااَللّٰهُ تین بار یَاوَدُوْدُ تین بار یَارَبِّ یَاوَدُوْدُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ تین بار یَاذُوالْعَرْشِ الْمُجِیْدِ یَامُبْدِیُٔ یَامُعِیْدُ یَاذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ
یَامَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْهِکَ الَّذِیْ مَلَاءَ تْ بِهٖ اَرْکَانَ
عَرْشِکَ وَاَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ

---

دے مثل اپنی آسانی کرنے کے جیسا کہ تو آسان کیا کرتا ہے یا اللہ بقول تیرے شان میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ جب فارغ ہو تبلیغ وحی سے تو علم عبادت بلند کر اور اپنے رب کی طرف سے ۱۲ ؎ رجوع کر میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ بتفصیل ان لوگوں کے جو تیری طرف رجوع کرتے ہیں اور بوسیلہ ان آیات کے جو روشن ہویدا ہیں اور بوسیلہ ذکر استوار یعنی قرآن و حکمت آثار کہ مجھے نہاں رکھ منجملہ خلائق سے ان لوگوں کی نگاہوں سے جو میرے ساتھ ارادہ برائی کا رکھتے ہیں اور میرے بس میں کردے اس سورہٗ کے خادم کو ان اسماء کی روحانیت و برکت کو بیچ تحصیل روزی کے جہاں کہیں میں ہوں اور بیچ گرویدگی و مہربانی کرنے سب تیرے بندوں کے مجھ پر اور بیچ دفع مضرت کے مجھ سے یا لطیف یا حفیظ یا اللہ یا ودود یا رب یا حی یا قیوم یا خداوند عرش مجید یا مبدی راز ابتدا پیدا کرنے والے خلق کے عدم سے یا معید دوبارہ زندہ کرنے والے بعد مرگ کے اے سخت گرفت کرنے والے اے وہ خداوند جو بڑا فاعل مختار ہے اپنے ارادہ کا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطہ تیرے اس نور کے بوجہ معرفت کے کہ جس سے تو نے اپنے عرش کے ارکان و قوائم کو مملو کردیا ہے یا یہ کہ جس سے تیرے عرش کے ستون پر نور ہیں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس قدرت کاملہ کے کہ جس سے تو اپنی تمام خلق پر قادر ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیری اس رحمت کے جس نے ہر شے کو وسعت و فراخی فرمائی ہے نہیں ہے کوئی اللہ کے سوائے تیرے میں تیری ہی رحمت کے ساتھ



وَاَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ
اَسْتَغِیْثُ وَمِنْ عَذَابِکَ اَسْتَجِیْرُ یَاغَیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ یَااَللّٰهُ تین بار
بِرَحْمَةٍ مِنْکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی
نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ اَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ کُلَّهٗ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

اور خواص سورۂ فیل سے یہ ہے کہ جیسا کہ بعض علماء نے کہا کہ اگر کوئی شخص اس سورۂ کو کسی شقہ قدیمہ یعنی کہنہ میں لکھ کر کسی مکان یا غیر مکان مزروع یا باغ وغیرہ میں دفن کر دیوے تو جب تک وہ اس میں رہے گی وہ مقام امن وامان میں رہے گا اور یہ عمل آزمودہ و مشہور ہے اور بعض خواص سورۂ فیل سے واسطے اس شخص کے ہے جو اپنے دشمن کی ہلاکی و تباہی چاہتا ہے اور دشمن جو اس کو ایذا پہنچاتا ہو وہ شخص اس سے مخلصی کی قدرت نہ رکھتا ہو تو چاہئے کہ دس روز تک متواتر ہر روز اس سورۂ کو ہزار بار پڑھا کرے اور قصد دل میں اسی کا ہو جو ایذا رسانی کرتا ہے چنانچہ جب دسواں روز ہو تو کنارہ آب رواں یعنی لب دریا یا نہر پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھے۔

---

فریاد کرتا ہوں اور تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اے فریادرس فریاد خواہوں کے میری فریادرسی کر یا اللہ اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اے میرے پروردگار میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں لیکن میرے تئیں حوالہ مت کر میرے نفس کی طرف ایک چشم زدن اور میرے سارے حالات کی اصلاح کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲، ؎ اور درود و سلام خدا کا اوپر سید ہمارے محمدؐ کے ان کی سب آل و اصحاب پر ۱۲، ؎۲ اے میرے پروردگار تو ہر حال میں حاضر و ناظر ہے اور دلوں کے رازہائے خفیہ پر تو محیط ہے اے میرے پروردگار ظالم غالب و قوی ہے اور ناصر عاجز اور ناتواں ہے اور تو عالم کے احوال پر مطلع و خبردار ہے اے میرے خداوند تحقیق کہ فلاں شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے اور مجھے ایذا دی ہے اور ستایا ہے اور سوائے تیرے کوئی اس بات کا مشاہدہ دانا نہیں ہے اے میرے خداوند تو اس کا مالک اور اس پر قادر ہے تو اس کو ہلاک کر اے میرے خداوند اس کو لباس اہانت اور ذلت کا پہنا اور اس کو پیراہن خواری اور تباہی کا موجود کر اور اللھم قصہ کو دوبارہ کہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَاضِرُ الْمُحِيْطُ بِمَكْنُوْنَاتِ الضَّمَائِرِ اَللّٰهُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ وَقَلَّ
لے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَالِمُ ... اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانًا ظَلَمَنِیْ وَاٰذَانِیْ وَلَا يَشْهَدُ بِذٰلِكَ
النَّاصِرُ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانًا ظَلَمَنِیْ وَاٰذَانِیْ وَلَا يَشْهَدُ بِذٰلِكَ
غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَالِكُهٗ فَاَهْلِكْهُ اَللّٰهُمَّ سَرْبِلْهُ بِسِرْبَالِ الْهَوَانِ وَقَمِّصْهُ
بِقَمِيْصِ الرَّدٰى وَالْخُسْرَانِ اَللّٰهُمَّ قَمِّصْهُ دوبار کہے اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْهُ تین بار اَللّٰهُمَّ
اقْطَعْ دَابِرَهٗ چار بار کہے فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
پانچ بار کہے فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ۔
چھ مرتبہ اور اس دعا کو اسی طرح دس بار تکرار کرے تو البتہ قدرت خدا سے دشمن ہلاک
ہوگا اور بعض خواص سورۂ فیل سے طریق دیگر بھی واسطے ہلاک کرنے ظالم کے ہے یہ ہے
کہ اس سورۂ کو دس ہزار بار تلاوت کرے اس طور پر کہ ہر روز ایک ہزار بار اوپر سودانہ نخود
کے پڑھا کرے اور سورۂ پڑھنے کے وقت اپنے دل میں بعینہ قصد اس کار ہے اور ہر ایک
مرتبہ جب سورۂ تمام ہوا کرے تو ہر بار کے بعد یہ کہا کرے ۲ے اَللّٰهُمَّ اِرْمِ فُلَانَ بْنِ فُلَانَةَ
رَمْيَةً لَا اُخْرٰى لَهَا وَاٰتِهِ الْعَذَابَ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَخُذْهُ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ
جب تو بعد دس روز کے قراۃ سورۂ دس ہزار بار سے فارغ ہو تو ان چنوں کو بیر مجورہ یعنی چاہ
کہنہ میں ڈال دے اور وقت ڈالنے کے یہ کلمات کہے ۱ے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ غَنِيٌّ عَنِ الْاَعْوَانِ
اَللّٰهُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ وَقَلَّ النَّاصِرُ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ الْعَدْلُ الْحَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَنَّ

---

اے میرے خداوند اس کو ہلاک کر ہلاک کر تین بار کہے اے میرے خداوند اس کا پیچھا
کاٹ دے یعنی اس کی نسل منقطع کر دے یا اس کے پیچھے آنے والے مددگاروں کو قطع کر چار
بار کہے بس کٹ گیا پیچھا اس قوم کا جو ظالم ہیں اور جمیع حمد سزاوار ہیں واسطے پروردگار عالم کے
پانچ بار کہے پھر پکڑ لیا ان کو حق تعالیٰ نے بسبب ان کی گھاتوں کے اور نہ بنا کوئی ان کے لئے
حق تعالیٰ کی جانب سے مددگار اس کو چھ بار کہے ۱۲، ۲ے اے میرے خداوند سنگسار کر فلاں پسر
فلاں عورت کو وہ مار کہ جس کی کچھ انتہا نہیں ہے اور واقع ہو اس پر عذاب ایسی جگہ سے جو اس کے
گمان میں نہیں ہے اور پکڑ اس کو پکڑ غالب قدرت والے کی ۱۲، ۱ے اے میرے خداوند تو بے پروا



فُلَانًا الظَّالِمَ عَبْدُكَ قَدْ كَفَرَ نِعْمَتَكَ وَمَا شَكَرَهَا وَتَرَكَ اٰيَاتِ الْعَدْلِ وَمَا
ذَكَرَهَا اَطْغَاهُ حِلْمُكَ وَتَعَدّٰى عَلَيْنَا ظُلْمًا وَعُدْوَانًا فَخُذِ اللّٰهُمَّ بِنَاصِيَتِهٖ
وَاجْعَلْنَا مَنْصُوْرِيْنَ عَلَيْهِ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ...... اَللّٰهُمَّ فُتَّ عَضُدَهٗ وَفَلِّلْ
عَدَدَهٗ وَاهْدِمْ اَرْكَانَهٗ وَاخْذُلْ اَعْوَانَهٗ.. وَشَتِّتْ جَمْعَهٗ وَاعْدِمْ سُلْطَانَهٗ وَاَهْبِطْ
بُرْهَانَهٗ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهٗ وَاَرْعِبْ قَلْبَهٗ وَكُبَّهٗ عَلٰى مِنْخَرِهٖ وَاجْعَلْ كَيْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ
وَاسْتَدْرِجْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُ۔
اور خواص سورۂ فیل سے ہلاکت ظالم کیلئے اور بھی طریق ہے وہ یہ ہے کہ دوشنبہ
کو روزہ رکھ اس چیز سے جس میں روح ہے یا اس سے روح سے نکلی ہے (یعنی امساک
رکھ گوشت وختم ماکیان ونیز شیر ودوغ وغیرہ سے) اور نماز عشاء ۱ے اخیرہ ادا کر کے ایسے مقام
میں داخل ہو جو آمد ورفت مردم سے خالی ہو اور اس مقام کے وسط میں جلوس کر اور وہاں
دو رکعت نماز قربۃً الی اللہ ادا کر کے دو سو مرتبہ قراۃ صمدیت یعنی تلاوت سورۂ اخلاص کی

---

ہے مددگاروں سے اے میرے خداوند ظالم قوی ہے اور ناصر عاجز کمزور ہے اور تو مطلع احوال
اور دانا عادل اور حکیم ہے اے میرے پروردگار بتحقیق کہ فلاں تیرے بندے نے البتہ کفران
نعمت کی اور کچھ قدر نعمت نہ کی اور تیری آیات عدل کو باطل وفاسد کیا اور اس کو خاطر میں نہ
لایا تیرے حلم نے اس کو سرکش کر دیا اور اس نے مجھ پر از روئے ظلم وعداوت کے حد سے زیادہ
زیادتی کی اے میرے خداوند تو اس کی پیشانی اور چوٹی پکڑ کر اور ہم کو اس پر مظفر ومنصور کر
بتحقیق کہ تو جو کچھ چاہتا ہے اس پر قادر ہے اے میرے خداوند تو اس کے بازوؤں کو توڑ ڈال
اور اس کی جمعیت کو گھٹا دے اور اس کی بنیاد کو گرا دے اور اس کے مددگاروں کو خوار کر اور اس
کی جمعیت کو پراگندہ کر یعنی اس کے کنبے کو نیست ونابود کر اور اس کی حجت ودلیل کو پست کر
اور اس کے قدموں کو لغزش دے اور اس کے دل میں رعب وہیبت ڈال دے اور اس کو ناک
کے بل اور اوندھے منہ ڈال دے اور اس کے کید ومکر کو اس کے سینے میں گرداں اور اس کو درجہ
بدرجہ آنا فانا رسوا اور ذلیل کر ۱۲، ۲ے عشاء کا اطلاق مغرب اور عشاء دونوں پر آتا ہے اس لئے
عشاء اولیٰ مغرب ہے اور عشاء اخیرہ عشاء ۱۲۔

کرے اور سورۂ فیل تَرْمِیْهِمْ تک پڑھے اور تین بار تکرار کرے یعنی لفظ تَرْمِیْهِمْ تین بار مگر سورۂ ختم نہ کرے اور اسی حالت سے اس سورۂ کو وہیں تک ستر مرتبہ تلاوت کرے بعدازاں تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ فَجَعَلَهُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ...... کہہ کر یہ دعا پڑھے۔[1] اَللّٰهُمَّ اِرْمِ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ بِهَلَاکِکَ وَنَکَالِکَ وَدَمَارِکَ یَاشَدِیْدَ الْبَطْشِ یَاقَهَّارُ...... اور اس کو دو سو مرتبہ پڑھے۔ پھر اگر اس عمل کو تین شب متوالی عمل میں لاوے تو وہ ظالم ہلاک ہوگا۔

## برائے ہلاکت ظالم

اور خانہ خراب اور ویران ہو جاوے گا مگر تو اس بات میں خدا سے خوف کر اور ایسا فعل نہ کر مگر اس شخص کے حق میں جو اس کا مستحق و سزاوار ہو (یعنی اندک عداوت میں ایسا کام نہ کر)

## برائے ظفر و غلبہ دشمن کے

اور بعض خواص سورۂ فیل سے یہ ہے جیسا بعض علماء نے کہا ہے کہ جو کوئی اس سورۂ کو بہ رو بروے دشمن تلاوت کرے۔ حق تعالیٰ اس کو دشمن پر ظفریاب کرے گا اور جو شخص اس سورۂ کو وقت جنگ تلاوت کرے تو اس کا دل قوی رہے گا اور اپنے دشمن پر غالب آوے گا اور بعض خواص دونوں سورتوں انشراح و فیل سے یہ ہے جیسا کہ امام غزالیؒ نے اکثر صالحین وارباب علوم سے نقل کیا ہے کہ جس کو حق تعالیٰ توفیق دے آسانی کے ساتھ اس پر مداومت و مواظبت رکھے چنانچہ جو شخص فجر کی دو رکعت نماز میں ان دونوں سورتوں کو اس طور پر پڑھے کہ پہلی رکعت میں الم نشرح اور دوسری میں رکعت میں الم ترکیف ہو تو حق تعالیٰ اس کو دسترس دشمن سے باز رکھے گا اور دشمن کو اس کی طرف کوئی چارہ نہ ہوگا اور غزالی رحمہ اللہ

[1] اے میرے خداوند فلاں بن فلانی عورت کو مار و سنگسار کر اپنی مارنے اور اپنے عذاب اور ہلاک کرنے سے اے سخت گرفت کرنیوالے اے قہر و غضب کرنیوالے ۱۲

[2] اس طرح کہ اس کو معلوم نہ ہو ۱۲۔



نے کہا یہ عمل بہت صحیح اور مجرب ہے۔

# باب ۹ نواں ذکر میں بعض خواص سورۃ العصر و ہمزہ و قریش و کوثر کے

خواص سورۂ اولیٰ یعنی سورۂ عصر سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورۂ کو چار خزف سفال پر لکھ کر اپنے انبار خانہ غلہ کے چاروں گوشوں میں رکھ دیوے تو جس قدر ذخیرہ اس مخزن میں ہوگا ہر ایک آفت سے محفوظ رہے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

## برائے محافظت ذخیرہ وغیرہ

اور بعض خواص سورۂ عصر سے تعطیل بیع و شرا ہے یعنی خرید و فروخت اس کی معطل ہو جاوے چنانچہ جب تو اس بات کا ارادہ کرے تو اس سورۂ کو ایک صحیفہ رصاص یعنی جستے کے پتر پر نقش کرے مگر روز دوشنبہ وقت زحل کا ہو پھر اس پتر کو جس جا کا تو ارادہ رکھتا ہے وہاں رکھ دے اور ڈر خدا سے کہ یہ عمل نہ کر تو اور کسی کو تعلیم کر مگر اس شخص کو جو اس کا مستحق ہو کیونکہ یہ نقش جس کا مکان یا جس حمام یا جس دکان میں رکھا جائے گا وہ معطل و مائل بخرابی ہو جائے گا اور خواص سورۂ ثانیہ یعنی سورۂ ہمزہ سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورۂ کو اوپر چشم زخم کے یعنی جس کو نظر بد لگ گئی ہو اس پر پڑھے تو وہ صحت پائے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورۂ ہمزہ سے یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے دریافت کرنا حال کسی شخص کا کہ اس کو کسی آدمی کی نظر بد لگی ہے یا اس پر جن یا آسیب ہے یا سوائے اس کے کچھ اور ہے تو اس شخص یعنی مریض کے اثر کو لے یعنی خاک پر اس کا نقش قدم لے کر اور اس کا بخوبی اندازہ کرلے یعنی خوب پیمائش کرلے اور اس کو سورہ کو اس پر ایک بار خواہ تین بار تلاوت کرے اور بعد فراغت قراۃ کے یہ کلمات تین بار کہے۔[1] اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَامَیْمُوْنُ یَا اَبَانُوْحٍ اَنْ تَنْزِلَ عَلٰی هٰذَا الْاَثَرِ وَتُبَیِّنَ مَابِصَاحِبِهٖ...... مِنَ الْمَرَضِ اِنْ کَانَ مِنَ

[1] میں تجھ کو قسم دیتا ہوں اے میمون اے ابونوح کہ تو اس شخص کے اثر قدم پر نازل ہو اور بیان کر صاحب اثر پر کیا ہے یا انسان ہے یا کچھ اور ہے اگر وہ شخص جن سے ہے تو اس کے اثر قدم

الْجِنِّ اَوْمِنَ الْاِنْسِ اَوْ غَيْرِهِمْ فَاِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَطَوِّلْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ الْاِنْسِ فَقَصِّرْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ اللّٰهِ...... فَاَبْقِهٖ عَلٰى حَالِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اَلْوَحَا...... دوبار کہے اَلْعَجَلْ دوبار کہے۔ بعدازاں اس کا اثر کا اندازہ کرے گا اگر وہ چھوٹا ہوگیا ہے تو اس کے لیے وہ آیت لکھ[1] وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْآنَ...... تا آخر نُفُوْرًا وقولہ تعالیٰ[2] اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ تا آخر آیۃ قولہ تعالیٰ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ آخر فَلَا تَنْتَصِرَانِ[3] اوران سب کے ساتھ سورہ معوذتین اور سورۂ فاتحہ بھی لکھ اور صاحب اثر جس کا نقش پا ہے جو مریض ہے اس کے گلے میں ڈال دے انشاء اللہ مریض تندرست ہوجائے گا۔ اور اگر بعد قراۃ سورۂ کے وہ اثر دراز[4] ہوگیا ہے تو اس کے لئے پوری سورہ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ...... لکھنی چاہئے اور اس کے علاوہ دو چیزیں لکھی جاویں جو واسطے نظر بد کے لکھی جاتی ہیں جیسا کہ بیان اس کا عنقریب آوے گا اور اگر وہ[5] اثر بعد قراۃ اس سورۂ کے بحال خود بدستور رہا ہے تو اس کے لئے آیات شفا لکھے جن کا ذکر آگے آتا ہے اور آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر یہ سب لکھی جاویں اور وہ مریض کی گردن میں ڈال دیا جاوے تو خدا کے فضل سے شفاء ہوگی اور بعض علماء نے درباره معرفت اندازہ اثر کے یہ کہا ہے کہ بعد خوب قیاس و اندازہ کرنے کے اس پر سورۂ فاتحہ اور سورۂ مذکور کہ وہ سورہ وَيْل"

بڑھادے اور اگر انسان سے ہے تو اس نقش قدم کو کوتاہ کر اور اگر وہ منجانب اللہ ہے تو اس کو بحال خود اسی انداز پر باقی رکھ الوحا یعنی جلدی کر العجل یعنی شتابی کر ساتھ یعنی اس وقت ۱۲۔ [1] یہ دو آیتیں سورۂ بنی اسرائیل کی ہیں۔ واذا قرأت القرآن جعلنا بینک وبین الذین لایومنون بالآخرة حجابا مستورا وجعلنا علی قلوبہم اکنۃ ان یفقہوہ وفی اذانہم وقرا واذا ذکرت ربک فی القرآن وحدہ ولوا علی ادبارہم نفورا [2] یعنی آخر سورۂ قد افلح المومنون میں افحسبتم سے آخر سورۃ تک تا خیر الراحمین چار آیتیں ہیں ۱۲۔ [3] تنتصران تک تین آیتیں سورۂ رحمٰن کی ہیں یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا لاتنفذون الا بسلطان۔ فبای آلاء ربکما تکذبان یرسل علیکما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران [4] اس حالت میں معلوم ہوگا کہ وہ گزند انسان سے ہے ۱۲۔ [5] اس سے معلوم ہوگا کہ وہ صدمہ و مرض منجانب اللہ ہے ۱۲۔



لِكُلِّ هُمَزَةٍ تا آخر پڑھی جائے وبعدازاں فراغ قراۃ سے وہ اثر قیاس و اندازہ کیا جاوے تو وہ تین حال سے خالی نہ ہوگا کہ یا تو وہ کوتہ ہوگا یا بدستور بحال خود باقی رہے گا اور تجھ کو بخوبی معرفت اس امر کی ہوچکی ہے جو کچھ ہر حالت میں حالات مذکورہ سے لکھا جاتا ہے اور تو صاحب اثر یعنی اس مریض سے ہرگز خبر نہ کر کہ تجھ پر یہ خلل اس شے کا جن یا انس سے ہے کیونکہ یہ کہنا حرام ہے جیسا کہ ہمارے شیخ نے اس امر کا بیان کیا ہے۔

## برائے دفع اثر زہر و نفع نقصان وغیرہ

اور بعض خواص سورۂ ثالثہ یعنی سورۂ قریش سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورۂ کو پڑھ کر کھانے پر دم کرے تو اس کھانے میں برکت ہو اور کھانے والوں کو نقصان نہ پہنچے اور بعض خواص اس کے سے یہ ہے کہ تو اس کو زعفران سے ایک ظرف پاکیزہ میں لکھ اور اس کو پانی سے دھو کر جس کو زہر دیا گیا ہے اس کے تئیں پلا دے تو اسے کچھ ضرر نہ ہوگا اور یہی سورۂ فائدہ کرتی ہے اس شخص کے لئے جس کا دل دھڑکتا ہو یا خفقان ہو یا کم عقلی ہو یا بھولنے کی عادت ہو جبکہ اس کو ایک ظرف پاکیزہ میں لکھ کر نہار منہ پلا دیں۔

## برائے زیارت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اور بعض خواص سورۂ رابعہ یعنی سورۂ کوثر سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورۂ کو شب جمعہ میں ہزار بار تلاوت کرے اور ہزار بار صلوٰۃ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھے تو خواب میں زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

## برائے حرز از شر دشمن وغیرہ و فیروزی ان پر

اور بعض خواص سورۂ کوثر سے یہ ہے کہ جو شخص اس کو لکھ کر اپنے گلے میں لٹکا لیوے تو یہ اس کے لئے حرز و حفظ ہوگا۔ دشمنوں سے اور ان پر فیروز مند رہے گا۔

**برائے دفع تپ**

اور جب تک یہ تعویذ اس کے پاس[1] رہے گا کوئی امر مکروہ اور ناگوار اس کو نہ پہنچے گا اور بعض خواص سورۂ کوثر سے دفع تپ ہے جیسا کہ بعض برادران دینی نے فائدہ اس کا بیان کیا ہے اس کو تین ورقوں میں لکھیں اور طریقہ اس کے تحریر کا یہ ہے کہ پہلے ایک ورق پر بسم اللہ کے حروف جدا جد لکھے اور بعد اس کے اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ تک حروف ملے ہوئے[2] لکھے اور بعد ازاں دوسرے پرچہ پر بسم اللہ کے اسی طرح جدا جدا حروف لکھے اور اس کے بعد فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ تک لکھے بعد ازاں تیسرے پرچہ پر پھر اسی طرح بسم اللہ کے حروف جدا جدا لکھے اور اس کے بعد اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ لکھے چنانچہ جس وقت مریض کو تپ شروع ہو تو پرچہ اولیٰ کا فتیلہ بنا کر اس کو اس کی دھونی دیوے اگر ایک ہی پرچہ سے تپ دفع ہو جائے تو اسی پر اکتفا کرے نہیں تو دوسرے پرچہ کی دھونی دے اگر مرض زائل ہو جائے تو بس اسی پر اکتفا کرے اور نہیں تو تیسرے پرچہ کی دھونی دے کہ مرض دور ہو جائے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

## باب ۱۰ دسواں ذکر میں خواص سورت الکافرون وسورۂ اخلاص ومعوذتین اور ذکر ان احادیث کا جو ان سورتوں کے فضائل پر دلالت کرتی ہیں

معلوم کر اے طالب حق تعالیٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق عمل کی دیوے کہ سورۃ الکافرون نہایت جلیل القدر رفیع الذکر ہے چنانچہ حدیث صحیح میں وارد ہے کہ جس وقت تو شب کو قصد خواب گاہ کا کرے اور آمادہ بخواب ہو تو سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ کی تلاوت کرے اور اس کے خاتمہ پر سو رہے تو ہر آئینہ یہ عمل باعث

[1] یعنی حروف مٹنے اور بگڑنے نہ پاویں۔ [2] یعنی مرکب جس طرح لکھا ہے ۱۲۔



برات اور دوری ہے شرک سے اور بعض خواص سورۂ الکافرون سے یہ ہے کہ جو شخص روز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ تلاوت کرے اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو مطلب برآوے باذاللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورۃ الکافرون سے واسطے ہلاکی ظالم اور دشمن کے ہے کہ تو خلوت میں باوضو ہو کر بعد دو رکعت نماز کے اس سورۂ کو ہزار بار تلاوت کر اور ہر سینکڑے پیچھے یہ کلمات پڑھ کر دوسرا سینکڑہ شروع کر اَللّٰهُمَّ[1] اِنِّىْ سَلَّطْتُ رُوْحَانِيَّةَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ حَارَّهَا وَيَابِسِهَا عَلٰى رُوْحِ كَذَا[2] وَكَذَا الظَّالِمِ اَوِ الْعَدُوِّ۔ چنانچہ حق تعالیٰ بہت جلد اس کو ہلاک کرے گا مگر ڈر خدا سے کہ یہ عمل سوائے مستحق کے اور کسی کے لئے نہ کر اور سورۂ ثانیہ یعنی سورۂ اخلاص کے فضائل احادیث کثیرہ میں وارد ہیں چنانچہ ذکر اس کا شیخ جلال الدین سیوطیؒ نے اپنی کتاب جامع میں کیا ہے اور ازاں جملہ یہ ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتا ہے تو گویا اس نے ایک ثلث قرآن یعنی سوم حصہ اس کا پڑھا اور ازاں جملہ یہ فضیلت ہے کہ جو کوئی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تین مرتبہ پڑھتا ہے تو گویا اس نے تمام قرآن تلاوت کیا ازاں جملہ جو کوئی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دس مرتبہ پڑھتا ہے تو حق تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک مکان بنواتا ہے وازاں جملہ یہ ہے کہ جو شخص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ بیس مرتبہ پڑھے گا حق تعالیٰ اس کے لئے باغ جنت میں ایک قصر تیار کرائے گا وازاں جملہ وہ ہے کہ جو شخص سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پچاس مرتبہ پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کے پچاس برس کے گناہ بخش دے گا۔ وازاں جملہ یہ ہے کہ جو کوئی سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایک سو مرتبہ پڑھے گا نماز میں خواہ بغیر نماز کے تو حق تعالیٰ اس کے لئے براءۃ اور آزادی لکھ دے گا جہنم سے وازاں جملہ یہ ہے کہ جو کوئی سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دو سو مرتبہ تلاوت کرے گا حق اس کے سو برس

[1] اے میرے خداوند میں نے سورہ کی روحانیت اور تاثیر اور اس کی گرمی اور خشکی کو مسلط کیا اوپر روح فلاں ظالم یا عدو کے ۱۲، [2] کذا وکذا کی جگہ پر نام اس شخص کا لیوے جو ظالم اور دشمن ہو یعنی علی روح فلاں اے ظالم یا علی روح فلاں العدو ۱۲۔

کے گناہ بخش دے گا اور ایک شخص صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے اپنی ہر رکعت نماز میں سورۂ اخلاص کا اکثار کیا کرتے تھے یعنی اس کو بہت کثرت سے ہر رکعت میں پڑھا کرتے تھے چنانچہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے جواب میں عرض کیا کہ میں اس سے بہت محبت رکھتا ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری محبت اس سورت سے تجھ کو داخل جنت کرے گی اور قرطبیؒ نے اپنی کتاب تذکرہ میں ذکر کیا ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو اپنے مرض میں پڑھے گا اور وہ اسی مرض میں مرے گا تو وہ فتنۂ قبر سے محفوظ رہے گا اور ضغطہ یعنی فشار قبر سے امن پاوے گا اور ملائکہ قیامت کے روز چاروں طرف سے اس کو گھیر لیں گے اور اپنے بازوؤں پر صراط پر سے گزار کر جنت میں پہنچا دیں گے اور بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کی تلاوت پر مواظبت کرے گا تو جمیع خیر کو پہنچے گا اور تمام دنیا و آخرت کے شر سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور اسم حق تعالیٰ کا الصمد از برائے اہل ریاضات کے صلاحیت عمل کی رکھتا ہے کہ جو کوئی اس کا ذکر اختیار کرے گا حق تعالیٰ اس کو اکل و شرب سے بے پرواہ کرے گا اور صورت اس کی یہ ہے کہ یَاصَمَدُ یَا صَمَدُ یَاصَمَدُ کہا کرے اور اس سے سستی و تراخی نہ کرے یعنی جس قدر ایک سانس میں ہو سکے اس کے درمیان میں فصل و خلل نہ ڈالے اور بعض علماء کے دستخط سے میں نے پایا ہے وہ لکھتے ہیں مجھ سے ایک ایسے شخص نے بیان کیا ہے جس پر مجھے بڑا وثوق ہے کہ جو شخص یاصمد ایک سو چونتیس مرتبہ پڑھے وہ شدت گرسنگی سے محفوظ رہے گا اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے۔

## برائے دفع غلبہ گرسنگی

اور میں نے بعض علماء کے دستخط سے یہ دیکھا ہے کہ جس وقت آدمی خلوت میں



ہو اور اسم یاصمد کی جس قدر ہو سکے ورد کرے تو وہ تعب و صدمہ گرسنگی و تشنگی اور اس کے سوائے اور صعوبات سے مصئون رہے گا اور بونی رحمہ اللہ اپنی کتاب شمس المعارف اوسط میں لکھتے ہیں کہ اسم حق تعالیٰ کا الصمد وہ ذکر ہے جو مرتاضین کے لئے برائے رفع گرسنگی عمل صالح ہے ذکر اس اسم شریف کا اگر اس اسم کے سوا کسی دوسرے ذکر میں داخل نہ ہو گا تو اس کو تعب گرسنگی حس و مس نہ کرے اس بات کو سمجھنا چاہئے تمام ہوا کلام اس قائل کا اور بعض علماء نے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز چالیس مرتبہ یاصمد کا ورد رکھے گا تو وہ اپنی بقیہ عمر تک غلبہ گرسنگی سے ایمن رہے گا۔

## برائے قضائے حاجات

اور بعض خواص اس سورۂ سے برائے قضائے حاجات ہے چنانچہ بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص اس سورۂ کو ہزار بار تلاوت کرے بعدازاں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَاوَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَاصَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا یَامَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اَسْمَائِکَ الْعِظَامِ وَاَنْبِیَائِکَ الْکِرَامِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْعَظِیْمَةِ عَبْدَکَ

---

ل اے میرے خداوند میں تجھ سے سائل ہوں یا واحد ایک اکیلا یا احد تنہا یا صمد بے نیاز تو ایسا ہے نہ کسی کو نسواں سے زوجیت میں لیا نہ انسانوں سے کسی کو ولدیت میں اختیار کیا ہے اے خداوند کہ نہ وہ کسی کا ولد ہے نہ کوئی اس کا مولود ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے اسماء معظمہ اور انبیاء کرام کے سوال یہ ہے کہ تو میرے بس میں کردے اس سورۂ عظیمہ کے خادمان و موکلان کو جو تیرے بندے پر مستندگان و موکلان اسم رحمٰن ہیں اور وہ بندے تیرے جو پر مستندگان اسم صمد ہیں اور وہ بندے جو پر مستندگان اسم واحد ہیں سو وہ سب میرے معاون و مددگار ہوں میری حاجت روائی میں بہت جلد اور بہت جلد اور فوراً اور ابھی اسی

عَبْدَالرَّحْمٰنِ وَعَبْدِکَ عَبْدَالصَّمَدِ وَعَبْدِکَ عَبْدَالْوَاحِدِ یَکُوْنُوْنَ لِیْ عَوْنًا عَلٰی قَضَآءِ حَوَائِجِیْ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا السَّاعَةَ السَّاعَةُ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

## برائے حصول مراد ودفع بلا

اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے یہ ہے جو جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص اس سورۂ کو گیارہ بار گورستان میں مُردوں پر پڑھے اور اس کا ثواب ان کو بخشے تو اس کا اجر بعدد اموات کے حاصل ہوگا اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے واسطے دفع بلا اور حصول مراد کے ہے جیسا کہ بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص اس سورۂ کو ایک ہزار بار درمیان مغرب وعشاء کے تلاوت کرے وبعدازاں حق تعالیٰ سے اپنے مطلب کا سوال کرے تو وہ اس کو حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض برادران دینی نے مجھ سے بعض فائدہ سورۂ اخلاص کا بونی رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ ایک دعا اس سورۂ کی چھوٹی سی ہے اگر وہ پڑھی جاوے صبح کو گو تین بار ہی ہوسکے اور اسی طرح شام کو بھی کسی حاجت کے لئے ہو تو وہ برآوے گی باذن اللہ تعالیٰ وہ دعا یہ ہے۔[۱] بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

---

وقت میں حق تعالیٰ تمہارے حق میں اور تمہارے اوپر برکت نازل کرے اور حق تعالیٰ درود وسلام بھیجے اوپر سید ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ان کے اہل بیت اور ان کے اصحاب پر ۱۲۔

[۱] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جمیع حمد سزاوار ہیں واسطے پروردگار عالم کے اور درود خدا کا اوپر سید ہمارے کہ وہ محمد ہیں اور ان کی آل اور ان کے اصحاب (تو نے اپنے نبیؐ سے خطاب کیا ہے تو امت کو خبر دے کہ وہ اللہ یکتا ہے کوئی اس کا مثل نہیں جس سے اس کو مثال دی جاوے تو مجھ پر کسی کو مسلط نہ کر اور نہ کسی کا محتاج کر اور اور اے پروردگار تو مجھ کو ہر ایک سے غنی اور بے پروا کردے برکت سے قل ھو اللہ احد کی تا آخر سورہ پڑھ جاوے پھر یہ کہے اے رب میرے اور اے خداوند جو قدیم وہمیشہ سے ہے اور اے دائم جو ہمیشہ رہے گا اے دائم الحیات جس کو



وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ ط لَیْسَ کَمِثْلِہٖ اَحَدٌ لَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ اَحَدًا وَّلَا تُحَوِّجْنِیْ اِلٰی اَحَدٍ وَّاَغْنِنِیْ یَا رَبِّ عَنْ کُلِّ اَحَدٍ بِفَضْلِ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اِلٰھِیْ یَامَنْ ھُوَ قَدِیْمٌ یَادَآئِمُ وَیَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَا اَوَّلُ یَااٰخِرُ اقْضِ حَاجَتِیْ یَافَرْدُ یَاصَمَدُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے یہ ہے کہ جیسا کہ بونی رحمتہ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اگر شب جمعہ میں اس سورۂ کو چھیاسٹھ (۶۶) مرتبہ تلاوت کرے بعدازاں ذکر جلالت کا یعنی اسم یا اللہ کا پانچ ہزار چھ سو اکیس بار پڑھے وبعدازاں ہزار بار درود اوپر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھے وبعدازاں ہزار بار ماشاء اللہ کہے وبعدازاں پھر ہزار بار درود پڑھے پھر سو رہے تو تیرے پاس خواب میں ایک فرشتہ آوے گا جو کچھ تیرے دل میں ہے وہ اس سے تجھ کو خبر دے گا اور اگر تو ہر شب جمعہ اس عمل کی مداومت ومواظبت کرے تو منجملہ صالحین کے ہوجاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

## برائے حفظ از شر وسواس

خواص سورۂ معوذتین جو شخص ان دونوں سورتوں کو ہر شب پڑھا کرے وہ شخص شر جن وانسان اور جملہ وسواس سے محفوظ رہے گا اور بعض خواص ان دونوں سورتوں یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سے یہ ہے کہ جو بوقت داخل ہونے نزدیک کسی ظالم کے ان دونوں سورتوں کو تلاوت کرے تو حق تعالیٰ اس ظالم کے شر سے اس کو محفوظ رکھے گا اور ان دونوں سورتوں میں اس قدر منافع ہیں جن کا شمار نہیں اور حضرت عقبہ

---

کبھی فنا نہیں اے قائم بذات خود جس کو کسی کی اعانت درکار نہیں اے اول جو سب سے پہلے اے آخر جو سب کے بعد بھی رہے گا میری حاجت روا کر اے تنہا اے بے نیاز اور رحمت کاملہ نازل ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کے آل واصحاب پر ۱۲

بن عامر صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو نہیں دیکھتا ہے ان آیتوں کو جو آج کی شب نازل ہوئی ہیں کہ مثل ان آیتوں کے اور کبھی نہیں دیکھا گیا ہے وہ آیتیں یہ ہیں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا ہے اور ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعوذ کیا کرتے تھے شر جن و چشم انسان سے یعنی ان دونوں سے خدا کے ساتھ پناہ مانگتے تھے یہاں تک کہ یہ دونوں سورتیں معوذتین نازل ہوئیں پھر جس وقت یہ نازل ہوئیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دونوں کو اختیار کیا اور اس کے سوائے دیگر تعوذات کو ترک کیا۔ اس حدیث کو ترمذی نے روایت کیا ہے اور اس کو حسن کہا ہے اور سبب نزول ان دونوں سورتوں کا یہ ہوا کہ جب دختران لبید یہودی نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سحر کیا اور حق تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حال سحر اور محل سحر سے اطلاع دی تو اس مقام میں ایک وتر یعنی رودہ کمان کا پایا جس میں گیارہ[1] گرہیں لگی تھیں چنانچہ وہ رودہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں حاضر کیا گیا تو فرمایا ان دونوں سورتوں سے تعوذ کر یعنی پڑھ آخر تک جب ایک آیت پڑھی جاتی تھی تو ایک گرہ کھل جاتی تھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکون اور سبکی ہو جاتی ہے یہاں تک کہ وہ گرہیں کھل گئیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ کھڑے ہوئے گویا بند پا کشادہ ہو گئے اور خداوند عالم بڑا عالم و دانا ہے۔ بعض خواص سورتین معوذتین سے یہ ہے کہ اگر ان دونوں سورتوں کو لکھ کر چھوٹے بچوں کے گلے میں ڈال دیویں تو وہ مس جناب اور گزندہوام[2] یعنی گزندگان حشرات سے محفوظ رہیں گے اور

[1] قل اعوذ برب الفلق میں پانچ آیتیں ہیں اور قل اعوذ برب الناس میں چھ آیتیں ہیں اور یہ سب گیارہ آیتیں ہیں اور اس رودہ سحر زدہ میں بھی گیارہ گرہ تھیں تو ایک ایک گرہ کھل جاتی تھیں۔۱۲

[2] مثل مار و کژدم وغیرہ۱۲۔



بعض خواص سورۂ معوذۂ ثانیہ یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سے یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے اس کے عمل کا تو روزہ رکھ اور باز رہنا چاہئے اس چیز کے کھانے سے جن میں روح و[1] جان رہتی ہے یعنی گوشت وغیرہ بعدازاں اس سورۂ کو ہزار بار تلاوت کرے اور ہر سینکڑے کے بعد یہ کلمات کہنا چاہئے۔[2] اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسُ وَادْخُلُوْا بِقَلْبِ کَذَا[3] وَکَذَا بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَعَطِفُوْا قَلْبَهٗ عَلَیَّ اور یہ کلمات اس حالت میں کہنا چاہئے کہ جب ارادہ تیرا مطلوب سے الفت و محبت کا ہو اور اگر ارادہ تیرا ارسال موکلان یعنی ان کا بھیجنا واسطے قضائے حاجات کے ہو تو یہ کلمات کہنا چاہئے۔[4] اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا۔ اَیُّهَا الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ وَادْخُلُوْا عَلٰی کَذَافِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَاضْرِبُوْهُ بِالسُّیُوْفِ وَالْحِرَابِ وَاَیْقِظُوْهُ وَسَمُّوْا اللهُ حَاجَتِیْ وَعَرِّفُوْهُ بِاِسْمِیْ وَکُنْیَتِیْ وَمَحَلِّیْ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ۔

اور اگر تیرا ارادہ کسی کی نسبت تعقد خواب کا ہو یعنی اس کا خواب باندھنا منظور ہو تو یہ کلمات کہنا چاہئے۔[5] اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسُ بِعَقْدِ نَوْمِ کَذَا حَتّٰی لَا یَاْکُلَ وَلَا یَشْرَبَ وَلَا یَنَامَ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ۔ تمام ہوا یہ عمل

[1] ہر قسم گوشت و تخم ماکیان وغیرہ یہ ماحصل ہے کل انی الروح کا اور دوسری جگہ یہ بھی شرط ہے وکل ما یخرج من الحی یعنی جو چیز جاندار سے نکلتی ہے مثل شیر و دوغ و سکہ وغیرہ۔ [2] پذیرا کرد میرے امر کو اے وسواس خناس سرکش اور سیر کرو قلب میں فلاں مطلوب کے محبت اور دوستی کو اور اس کے دل کو میرے اوپر مہربان کرو۔۱۲، [3] یعنی فلاں کذا کی جگہ تشخیص مطلوب کا نام لینا چاہئے۔۱۲، [4] پذیرا کرد اے وسواس خناس و توکل و توجہ کرو اس بات پر کہ پاس فلاں شخص کے داخل ہو اس شب میں اور اس کو تلواریں مارو اور اس کو حربے لگاؤ اور اس کو ہوشیار و آگاہ کرو اور اس سے میری حاجت کا نام ظاہر کرو اور اس کو میرا نام اور میری کنیت اور میرا مقام بتا دو بحق اس سورۂ شریفہ کے۱۲۔ [5] یعنی پذیرا کرد میرے امر کو اے وسواس خناس اور توجہ کر باندھنے میں خواب فلاں شخص کے یہاں تک کہ نہ وہ کھا سکے اور نہ پی سکے اور نہ سو سکے بحق اس سورہ شریفہ

اور بعض برادران دینی نے مجھے خبر دی ہے کہ جو مذکور ہوا مجرب ہے چنانچہ تجھ پر عمل اس کا واجب ہے تاکہ تو اپنی مراد کو پہنچے۔

# باب ۱۱ گیارہواں ذکر میں بعض خواص سورہ مخصوصہ و بعض آیات کے

ازاں جملہ سورۃ الانعام ہے کہ برکت اس سورۂ جلیلہ کی ظاہر اور فضیلت اس کی مشتہر ہے فیروزی پانے دشمنوں پر اور ان کی ہلاکت میں چنانچہ بقصد اسباب کے تجھ پر لازم ہے کثرت تلاوت اس سورۂ کی اور دعا کرنا درمیان[1] جلالتین یعنی جس جا تکرار اسم اللہ کے واقع ہوں ان کلمات سے دعا کریں۔[2] اِلٰهِیْ مَنِ الَّذِیْ دَعَاکَ فَلَمْ تُجِبْهُ وَمَنِ الَّذِیْ سَئَلَکَ فَلَمْ تُعْطِهٖ وَمَنِ الَّذِیْ اسْتَجَارَبِکَ فَلَمْ تُجِرْهُ وَمَنِ الَّذِیْ اسْتَعَانَ بِکَ فَلَمْ تُعِنْهُ وَمَنِ الَّذِیْ اسْتَغَاثَ بِکَ فَلَمْ تُغِثْهُ وَمَنِ الَّذِیْ تَوَکَّلَ عَلَیْکَ فَلَمْ تَکْفِهٖ وَاغَوْثَاهُ۔

---

کے اور میرے قابو میں کردے اس کے دل اور اس کی خاطر کو اور تاریکی اور شبہ میں ڈالے اس کی روحانیت کو بحق اس سورۂ شریفہ کے ۱۲۔ ۱ یعنی جس آیۃ میں تکرار اسم اللہ کی ہو وہ مقام جلالتین ہے مثلاً سورہ انعام کے دسویں رکوع میں یہ آیۃ لراتیم صادقین اور اسم اللہ کو جلالی کہتے ہیں۔۱۲۔ ۲ الٰہی کون ایسا ہے جس نے تجھ سے دعا مانگی اور تو نے اس کو قبول نہ کیا اور کس نے تجھ سے سوال کیا کہ تو نے اس کو نہ دیا ہو اور کس نے تجھ سے پناہ چاہی اور تو نے اس کو پناہ میں نہ لیا اور کس نے تجھ سے اعانت چاہی اور تو نے اس کی اعانت نہ کی اور کس نے تجھ سے فریاد کی اور تو اس کی فریاد کو نہ پہنچا اور کس نے تجھ پر تکیہ پر تکیر و بھروسہ کیا اور تو اس کو کافی نہ ہوا فریاد ہے فریاد ہے فریاد یعنی اس کو تین بار کہے۔۱۲۔ ۳ اے میرے رب میری فریادرسی کر اے میرے فریادرس میرے ساتھ وہ امر کر جو تیرے شایان ہے اور ہمارے ساتھ ایسا نہ کر کہ ہم جس کے لائق ہیں اور تو سزاوار ہے کہ تجھ سے ڈریں اور تو سزاوار آرزگاری کا ہے اے حساب لینے والے اے کرنے والے سخت عذاب کے یا غفور یا رحیم اے شگافتہ کرنے والے دانہ ہائے تخم خستہ کے



اس کو تین بار کہیں وبعدازاں اَغِثْنَا یَامُغِیْثُ وَمَنِ الَّذِیْ اسْتَغَاثَ بِکَ فَلَمْ تُغِثْهُ وَمَنِ الَّذِیْ تَوَکَّلَ عَلَیْکَ اِفْعَلْ بِنَامَااَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَانَحْنُ اَهْلُهٗ فَاِنَّکَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ یَاسَرِیْعَ الْحِسَابِ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَاغَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ یَا فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی یَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَامُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ یَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اقْضِ حَوَائِجَنَا وَاشْفِ مَرْضَانَا وَارْحَمْ مَوْتَانَا وَاسْتَجِبْ[1] دُعَاءَ نَا وَتُبْ عَلٰی اَحْیَانَا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِاٰبَائِنَا وَلِاُمَّهَاتِنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

اور بعد فراغ تلاوت یعنی سورہ انعام کے یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ[2] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ

---

اور کھولنے والے دروازہ ہائے امید کے اے درگزر کرنے والے خطاؤں کے اے خداوند حسنات اے روا کرنے والے حاجات کے ہماری حاجتوں کو روا کردے اور ہمارے مریضوں کو شفا دے اور ہمارے مردوں پر رحم کر ۱۲۔ ۱ اور ہمارے زندوں کی توبہ قبول کر اور ان پر متوجہ رہ یا اللہ مغفرت کر ہماری اور ہمارے پدران یعنی پدر و اجداد کی اور ہماری مادران اور جدات کی اور آمرزش کر مسلمین اور مسلمات و مومنین اور مومنات کی اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲۔ ۲ جملہ حمد سزاوار ہیں واسطے اللہ پروردگار عالم کے اور درود و سلام او پر محمدؐ اور آل محمدؐ کے اور جمیع اصحاب پر یا اللہ جلد حساب لینے والے ہنگام صبح کے اے کشادہ کرنے والے دروازہ ہائے امید کے اے مہیا کرنے والے اے رحم کرنے والے اے شگافتہ و شگفت کرنے والے ہنگام صبح کے اے کشادہ کرنے والے دروازہ ہائے امید کے اے مہیا کرنے والے اسباب روزی وغیرہ کے اے عفو کرنے والے خطاؤں کے اے پوشیدہ کرنے والے عیبوں کے اے باز رکھنے والے بلاؤں کے اے درگزر کرنے والے گناہوں کے اے زندہ کرنے والے مُردوں کے میری فلاں فلاں حاجت کو روا کر اے خداوند اگلوں اور پچھلوں کے وصلی اللہ علی محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔ ۱۲

وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَاسَرِيْعَ الْحِسَابِ يَاشَدِيْدَ الْعِقَابِ يَا غَفُوْرُ يَارَحِيْمُ يَافَالِقَ الْاَصْبَاحِ يَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَاغَافِرَ الْخَطَايَا يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَامَانِعَ الْبَلِيَّاتِ يَامُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَامُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ اِقْضِ حَاجَتِيْ كَذَا وَكَذَا يَااِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اور بعض خواص اس سورۂ انعام سے یہ ہے قولہ تعالیٰ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ تا الْعٰلَمِيْنَ[1] کہ جوکوئی ارادہ خانہ خرابی ظالموں کا اور ارادہ پریشانی ان کی جمیعت کا اور قصدان کے استیصال اور قطع نسل کا رکھتا ہوتو چاہیے کہ اس آیت کو استخوان شتر ذبح کردہ شدہ کے لکھے اور وہ استخوان کہنہ ہو پھر استخوان کو اس ظالم کے گھر میں ڈال دے تو وہ خانہ ویران ہوجائے گا اور دوسرے نسخے میں یوں ہے کہ اس استخوان کو باریک کراس ظالم کے گھر میں چھڑک دیویں تو اثر عجیب نظر آوے گا۔

بعض خواص سورۂ ہود سے یہ ہے جیسا کہ علماء نے کہا ہے کہ جوکوئی اس سورہ کو لکھے بشرطیکہ کوئی حرف اس کا ناقص نہ ہو یعنی مٹنے نہ پاوے اور اس کو بطور حرز اپنے پاس رکھے تو اس کے بدن پر سلاح کچھ کام نہ کرے گا اور اس کا رعب سب پر غالب ہوگا اور اس کو حصول نصرو ظفر ہوگا۔

## تعلیق سورۂ یوسف بگردن زن حاملہ برائے فرزند نرینہ

اور بعض خواص سورۂ یوسف سے یہ ہے کہ اگر لکھیں بشرطیکہ کوئی حرف اس میں ناقص وغلط نہ ہو اور زن حاملہ کے گلے میں ڈال دیں تو وہ فرزند نرینہ جمیل وسعید پرہیزگار جنے گی اور بعض خواص اس آیت سے قولہ تعالیٰ[2] وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ تا قَضٰهَا

[1] العالمین تک دو آیتیں ہیں کہ سورۂ انعام کے پانچویں رکوع میں واقع ہیں۔۱۲۔

[2] یہ آیت سورۂ یوسف علیہ السلام میں درمیان رکوع ہشتم کے ہے۔۱۲۔



یہ ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت کسی سے درپیش ہو اور اس کے پاس جاتے وقت اس آیت کو سات مرتبہ تلاوت کرلیوے تو حق تعالیٰ بآسانی اس کی کارروائی کرے گا۔

## عمل برائے تدبیر و ہلاک سفاک کے

اور بعض خواص ان آیات سے قولہ تعالیٰ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ تا الْحَكِيْمُ[1]۔ جس کسی شخص کو قیدخانہ میں مدت قید کی طویل ہوئی ہو اور وہ مظلوم ہو اور اس کے دشمن بہت ہوں تو چاہیے کہ وہ ان آیات کو لکھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھ لیوے اور انہیں آیات کو بکثرت تمام تلاوت کرے تو وہ مخلصی پاوے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

## عمل آیت برائے استخلاص ازقید زنداں

سورۂ رعد کے بعض خواص سے واسطے بیخ کنی و ہلاکی ظالم کے یہ ہے جیسا کہ بعض علماء سے منقول ہے کہ جوکوئی ارادہ ہلاکی ظالم کا کرے تو چاہیے کہ وہ اول روز یکشنبہ سے متواتر نو روزے رکھے اور اسی اول روز ایک روٹی لے کر اس کے پانچ حصے مساوی کر ڈالے اور ہر ایک ٹکڑے پر ان حرفوں میں سے ایک ایک حرف ثبت کرے اور وہ حرف یہ ہیں۔ ا۔ ج۔ ہ۔ ز۔ ط۔ چنانچہ اس ٹکڑے پر جس پر الف لکھا ہے۔ ایک بار لے کر اس پر یہی سورۂ رعد ایک مرتبہ تلاوت کرے تو وہ مخلصی پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

## عمل آیت برائے استخلاص ازقید زنداں

سورۂ رعد کے بعض خواص سے واسطے بیخ کنی و ہلاکی ظالم کے یہ ہے جیسا کہ بعض علماء سے منقول ہے کہ جوکوئی ارادہ ہلاکی ظالم کا کرے تو چاہیے کہ وہ اول روز یکشنبہ سے متواتر نو روزے رکھے اور اسی اول روز ایک روٹی لے کر اس کے پانچ حصے مساوی کر ڈالے اور ہر ایک ٹکڑے پر ان حرفوں میں سے ایک ایک حرف ثبت کرے اور وہ حرف یہ ہیں۔ ا۔ ج۔ ہ۔ ز۔ ط۔ چنانچہ اس ٹکڑے پر جس پر الف لکھا ہے ایک بار لے کر اس پر یہی

[1] فلما دخلوا سے تا الحکیم دو آیتیں ہیں سورۂ یوسفؑ کے رکوع یازدہم میں۱۲۔

سورۂ رعد ایک مرتبہ تلاوت کرے اور وہ روز یکشنبہ ہے اور بعد فراغت قراءۃ کے یہ کلمات
یَاحُرُوْفَ الْاَلِفِ خُذُوْا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ ...... اور یہی کلمے باقی حصوں میں لکھے جاویں
گے پھر جب روز دوشنبہ ہو تو روزہ بدستور ہو مگر قراءۃ نہ کرے بعدازاں سہ شنبہ ہو اور روزہ
بدستور رہے تو دوسرا ٹکڑا روٹی کا جس پر جیم لکھی ہے لے کر اس پر سورۂ موصوفہ کے بعد فراغ
اس ٹکڑے کو پہلے ٹکڑے کے پاس رکھ دیویں۔ بعدازاں جب چہار شنبہ ہو تو اس روز بھی
قراءۃ کا ناغہ کریں مگر روزہ بدستور ہو پھر روز پنجشنبہ کو روزہ بدستور رہے وہ تیسرا ٹکڑا روٹی کا
جس پر (ہ) لکھی ہے لے کر اس پر سورۂ موصوفہ کو بعددہ کے پانچ بار قراءۃ کریں اور
بعد فراغ اس ٹکڑے کو بھی انہیں دونوں ٹکڑوں کے پاس رکھ دیں و بعدازاں روز جمعہ کو روزہ
بدستور ہو اور قراءۃ کا ناغہ کریں پھر روز شنبہ کو روزہ رکھے ہوئے چوتھا حصہ جس پر (ز) ثبت
ہے لے کر اس پر اسی سورۂ کو موافق عدد حرف کے سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر روز یکشنبہ روزہ
بدستور و قراءۃ کے ناغہ تک آنکہ روز دوشنبہ روزہ رکھے ہوئے پانچواں حصہ جس پر حرف
(ط) لکھا ہوا ہے لے کر اس پر اسی سورہ کو بعدد طا نو بار تلاوت کریں۔ بعدازاں سب
ٹکڑوں کو ہمراہ لے کر بیرون شہر نکلیں ایک کالا کتا خواہ کئی کالے کتے ملیں گے تو ان ٹکڑوں
کو ان کتوں کو کھلاوے اور ان سے یہ کلمات کہ[1] یَا اَیُّهَا الْكِلَابُ السُّوْدُ كُلُوْا لَحْمَ فُلَانَ
بْنِ فُلَانَةَ وَعِظَامَهُ چنانچہ اس عمل سے مقصود حاصل ہوگا باذن اللہ تعالیٰ۔

## دعا واسطے ہلاکی دشمن

اور بعض خواص اول آیات[2] سورۂ رعد سے قولہ تعالیٰ الٓمٓرٰ یَتَفَكَّرُوْنَ واسطے آبادی
خانہا اور افزائش تجارات و تعمیر مکانات و دکانات معطلہ یعنی بیکار افتادہ چنانچہ جو کوئی ان

[1] اے کالے کتوں فلاں شخص پسر فلاں زن کا گوشت کھا جاؤ اور اس کی ہڈیاں چبا لو ۱۲۔ [2] یعنی
سورۂ رعد سے تا یتفکرون تک تین آیتیں ہیں ۱۲۔ [3] یہ آیت تمام سورۂ رعد کے رکوع دوم میں
ہے یعنی جو لوگ احکام خدا کے نہیں مانتے ہیں کاش جو کچھ تمام روئے زمین میں ہے وہ سب ان
کے پاس ہو اور اسی قدر اور بھی شامل ہو تو وقت عذاب کے آرزو کریں گے کہ وہ سب عوض دیں



میں سے جس بات کا اندازہ کرے تو چاہئے کہ آیات مذکورہ کو چار برگ زیتون پر لکھے اور
جس بستان کی سرسبزی اور جس دکان کی افزائش تجارت منظور خاطر ہے اس کے چاروں
طرف گوشوں میں ان چاروں پتوں کو دفن کر دیوے تو عجیب برکت اور خیر بکثرت نظر
آوے گی اور تعمیر بخوبی ہوگی اور اس پر کثرت اہل حاجات و طلبگاران خرید و فروخت
وغیرہ کی ہوگی اور بعض خواص آیت وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَا فِى
الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَا فْتَدَوْا بِهٖ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ وَمَاْوٰهُمْ
جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (وقولہ تعالیٰ[1]) وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ
وَيَقْطَعُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ
وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ۔

چنانچہ جو لوگ ارادہ تباہی و ہلاکی دشمن کا رکھتے ہیں اور اس کا انقلاب امر اور اس کی
قطع نسل چاہتے ہیں تو چاہئے کہ تاریخ اٹھائیس کسی ماہ سے روزہ رکھیں اگر اس روز سنیچر آ
پڑے تو انسب ہے پھر شام کو نان جویں سے روزہ افطار کریں اور نصب شب کو جب
خوب تاریکی ہو تو اٹھ کر کسی میدان خالی میں جاویں خواہ مکان خالی کے بام پر چڑھ کر
لوبان و سندروس کا بخور کریں اور ان آیتوں کو سات بار تلاوت کریں اور بعد ہر قراءۃ
کے یہ کلمے کہے۔ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَللّٰهُمَّ اعْكِسْ اَمْرَهٗ وَخُذْ نَظَرَهٗ

سو وہ لوگ وہ ہیں کہ ان کو برا حساب اور ٹھکانا ان کا جہنم ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ ۱۲
[1] یہ آیت سورۂ بقر کے تیسرے رکوع میں ہے اور متن کتاب میں بعد اولٰئک کے لہم اللعنۃ ولہم
سوء الدار لکھا ہے وحالانکہ یہ الفاظ داخل آیت نہیں ہیں بلکہ ہم الخاسرون پر آیت تمام ہے یعنی
جو لوگ حق تعالیٰ سے عہد محکم کر کے عہد شکنی کرتے ہیں اور جس چیز کے وصل کا خدا نے حکم کیا
ہے اس کو قطع کرتے ہیں وہ لوگ زیان کار ہیں۔ ۱۲ [2] یعنی یا اللہ فلاں شخص جو بیٹا فلاں عورت کا
ہے اس کو گرفتار کر یعنی اس کو ہلاک کر اے اللہ اس کے امور کو برہم اور منقلب کر یعنی اس کے
سب کاموں کو الٹ پلٹ کر دے اور اس کو اندھا کر اور اس کا قدم قائم بر جا نہ رکھ اور نازل کر

وَلَا تُثَبِّتْ قَدَمَهُ وَاخْلُلْ بِهِ مَا اَحْلَلْتَ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ۔

## برائے ترقی رزق وغیرہ

سورۂ الحجر واضح ہو کہ اس سورۂ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اس کو تمام لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے رکھے تو اس کے لئے کثرت رزق اور افزائش خرید وفروخت ہوگی اور محبوب مردم ہوگا اور لوگ اس سے بخواہش معاملہ رکھیں گے اور اس کی شہرت و نمود ہوگی۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

## عمل واسطے تباہی باغات وخرابی دشمن کے

سورۂ النحل کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی تمام لکھ کر کسی باغ کی دیوار سے لٹکا دیوے تو کسی درخت میں کوئی میوہ باقی نہ رہے گا مگر یہ کہ سب ٹوٹ کر گر پڑیں گے اور اگر کسی قوم کے گھر اندر لگا دیویں تو وہ لوگ یکسر بصحرا ہو جاویں گے اس سال از ہمد گر منتشر و پراگندہ رہیں گے اور ایسے احوال ان کے لئے حادث ہوں گے کہ وہ سب درہم و برہم ہو جاویں گے مگر چاہئے کہ اس عمل کا کرنے والا خوف خدا کرے اور اس کو عمل میں نہ لاوے مگر برائے ظالم ستمگار سورۃ النحل اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اس کو لکھ کر اندر دیوار کسی باغ کے رکھ دیوے تو اس میں کوئی درخت باقی نہ رہے گا مگر یہ کہ اس کے برگ وبار گر پڑیں گے اور اس کو کسی آباد مکان میں رکھ دیویں تو وہ ویران ہو جاوے گا مگر خوف خدا رکھے اور عمل اس کا نہ کرے سوائے شخص مستحق تباہی کے لئے یعنی ظالم جفا کار کے لئے اور بعض خواص اس آیت سے قولہ تعالیٰ[1] وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ یہ کہ جو شخص ارادہ شناخت درہم

---

اس پر جو کچھ تو نے نازل کیا ہے ظالم سرکش پر ۱۲۔ [1] یہ اخیر آیت سورۂ نحل کی ہے یعنی یہ کہ اے محمد سائر احمد اللہ ہی کے لئے سزاوار ہیں قریب ہے کہ تم اس کی شان بان دیکھو گے تو ان کو پہچانو گے حق تعالیٰ اعمال وکردار سے ہر دم آگاہ ہے غافل نہیں۔ ۱۲۔



مدلہ یعنی درہم قلب کا کرے تو اس آیت کو پڑھے اور اس درہم کو قلب کرے یعنی ہاتھ میں پھیرے تو اس کا کھرا کھوٹا ظاہر ہو جاوے گا اور اس طرح جس چیز کی شناخت عیوب کا ارادہ ہو تب بھی عمل میں لاوے سورۂ الروم واضح ہو کہ اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اس کو تمام لکھ کر ایک شیشہ میں جس کا دہن تنگ ہو ڈال کر جس کے گھر میں چاہیں رکھ دیں تو اس گھر میں جتنے لوگ ہوں گے مبتلائے مرض ہو جاویں گے اور جو کوئی غیر جا کا باشندہ بھی اس گھر میں وہاں کے باشندوں مریضوں کے پاس جاوے گا وہ بھی بیمار ہو جاوے گا اور اگر اس کاغذ کو جس میں سورۃ روم لکھی ہے آب باراں سے مخلوط کر کے کسی ظرف سفالی میں رکھیں اور دشمنوں میں سے جس کو چاہیں پلا دیں وہ بیمار ہو جائے گا اور اگر اس پانی سے وہ اپنا منہ دھوئے گا تو اس کی آنکھیں آ جائیں گی بلکہ اس کے اندھے ہونے کا خوف ہے۔ سورۃ المرسلات واضح ہو کہ اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اس سورۃ کو لکھ کر برائے مخاصمت ومنازعت کے اپنے پاس رکھے تو اس کی وجوہ حجت قوی رہیں اور خصم مقہور ومنہم ہوگا باذن اللہ تعالیٰ۔

## برائے غلبہ مخاصمت

اور بعض خواص سورۂ موصوفہ سے یہ ہے کہ جس کے بدن میں دمل وآبلہ ہوں اور اس سورۃ کے لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیویں تو وہ شخص تندرست ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## برائے دفع وسل وغیرہ برائے دفع معوقہ

سورۃ انشقاق اس سورہ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اس کو لکھ کر زن معوقہ پر یعنی جو بازداشتہ از ولادت ہو باندھ دیویں تو اسی وقت وہ جنے گی اور اسی سورۂ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اس کو لکھ کر کسی جانور سواری یا بار برداری کے جسم پر باندھ دیں تو وہ آفات گزند ودیگر جانوران سے محفوظ رہے گا۔

## برائے ملسوع

اور اس سورۂ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اس کو شخص ملسوع یعنی مارگزیدہ و نیش زدہ عقرب تلاوت کرے تو اس کو درد گزند۔[۲] تسکین ہو جائے۔

## برائے حفظ از ہوام

اور بعض خواص سورۂ موصوفہ سے یہ ہے کہ اگر اس کو گھر کی دیوار میں لکھ دیں تو اس مکان میں جانوران موذی مار و عقاب وغیرہ داخل نہ ہوں گے۔

# باب[۱۲] بارھواں ذکر میں خواص بعض آیات کے

واضح ہو کہ حق تعالیٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق خیر بخشے کہ بعض خواص اس آیت سے قولہ تعالیٰ[۱] یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقَاتِکُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی تا یَهْدِی الْقَوْمَ الْکَافِرِیْنَ یہ کہ اگر لوگ ارادہ کریں خانہ خرابی دشمن کے اور تباہی اس کی مزروعہ اور باغ کی تو روز شنبہ ایک طشتری مٹی کی بناویں اور خشک کریں پھر اسی طرح طشتری خام پر جس کو آگ نے مس نہ کیا ہو یہ آیت لکھیں اور پھر اس کو باریک کوٹ ڈالیں اور کسی قبر کہنہ شکستہ ریختہ کی مٹی اور کسی خانہ افتادہ جس کا مالک مر گیا ہو اس کی مٹی لیویں اور اس طشتری سائیدہ کی مٹی کو ان دونوں مٹی کے ساتھ ملا کر روز شنبہ کو اول وقت ساری مٹی اس مقام میں جس کی خرابی منظور ہے چھڑک دیویں تو تاثیر عجیب دیکھیں گے۔

## برائے خیر و برکت باغ و زراعت

اور بعض خواص قولہ تعالیٰ[۲] مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ کَمَثَلِ الْاٰیَة یہ کہ اگر اس آیت کو ایک ظرف سفال پر لکھ کر کسی باغ یا مزرعہ کے کسی گوشہ میں رکھ

۱ یہ آیہ طویل سورۂ بقر کی رکوع چھتیس میں ہے تمام آیۃ وہاں سے استخراج کرنا چاہیے ۱۲
۲ یہ آیہ بھی سورۂ بقر کے شروع رکوع چھتیس میں ہے۔ ۱۲



دیویں تو مالک اس باغ اور زراعت کا جو کچھ خیر و برکت سے تمنا رکھتا ہے مشاہدہ کرے گا۔

## برائے قہر و زجر دشمن

اور بعض خواص قولہ تعالیٰ[۱] قُلْ یَا اَهْلَ الْکِتَابِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّا اِلَّا اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ تا سَوَآءَ السَّبِیْلِ یہ کہ واسطے قہر و دفع دشمن کے اور واسطے تغیر اس کے احوال کے اس کی جان اور مال میں اگر کوئی ارادہ کرے تو شب جمعہ بعد فراغ نماز عشاء اخیرہ[۲] کے ان کلمات کو تین بار پڑھے۔[۳] یَا قَدِیْمُ یَا اَوَّلُ یَا مَنْ یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ خُذْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ و بعد ازاں ایک مشت خاک کو جسم خصم پر یا اس کے مال پر چھڑک دیوے تو مدعا حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص اس آیت سے یہ ہے۔[۴] لَا یُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ وَکَانَ اللّٰهُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا اگر کوئی اس آیت کو کاغذ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور کسی ظالم جفا کار کے پاس جاوے اور اسی آیت کو بار بار تلاوت کرے تو ظلم اس کا رفع ہو جائے گا اور وہ سوائے کلمہ حق اور کوئی کلام نہ کرے گا اور اس سے کوئی امر مکروہ نہ پہنچے گا اور بعض خواص اس آیت سے یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَکُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ تا مَا یُرِیْدُ۔

اگر کسی زن زانیہ یا مرد زانی کا ایک پارۂ جامہ جس کو اس نے پہنا ہو لے کر اس پر یہ آیت موصوفہ لکھیں اور اسی کو اس پارچہ مرتسمہ پر تلاوت کریں اور یہ کلمات بھی کہیں

۱ یعنی آیہ قل یا اہل الکتاب تا السبیل دو آیتیں ہیں سورۂ مائدہ میں درمیان رکوع نہم میں ۱۲، ۲ عشاء اخیرہ نماز عشاء ہے اور عشاء اول نماز مغرب ہے ۱۲، ۳ اے قدیم اے اول ہر شے سے اے خداوند وہ جو جانتا ہے آنکھوں کی چوری کو اور دلوں کی پوشیدہ باتوں کو پکڑ فلاں شخص جو پسر فلاں عورت کا ہے پکڑنا غالب قدرت والے کا ۱۲، ۴ شور اور بری باتوں کو حق پسند نہیں کرتا مگر مظلوم سے اور حق تعالیٰ بڑا مشنوا اور دانا ہے ۱۲۔ ۵ یہ دو آیتیں شروع سورت مائدہ شریفہ کی ہیں۔ ۱۲، ۱۲ منہ۔

[1] اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ اِصْفَحِ الزِّنَا وَالزَّیْغَ مِنْ قَلْبِ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَ بْنِ فُلَانٍ فَاِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔ وبعد ازاں اس پارچہ مرتسمہ کو کسی قبر میں جس کے مردے کو نہ پہچانتے ہوں دفن کر دیویں اور وقت دفن اس پارچہ مکتوبہ کے یہ کلمات کہیں کَمَا مَاتَ [2] صَاحِبُ ھٰذَا الْقَبْرِ یَمُوْتُ الزِّنَا وَحُبُّہٗ مِنْ قَلْبِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَ چنانچہ اس عمل سے رغبت زنا ان دونوں کے قلب سے دفع ہو جائے گی بعون اللہ تعالیٰ اور بعض خواص قولہ تعالیٰ [3] وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ تا فَقَتَلَہٗ چنانچہ اگر ہلاکت کا کسی ظالم کی ارادہ کریں تو اس کی صورت غیر کامل بنادیں اور اس کے سینہ پر یہ آیات اس کی پشت پر اس کا نام لکھیں اور اپنے ہاتھ میں خنجر لے کر اس تصویر پر جہاں اس کا نام لکھا ہے ضرب لگادیں اور یہ آیت پڑھیں۔ [4] فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ...... اور چاہئے کہ اس عمل کو آخر ماہ میں روز سہ شنبہ کو کریں یعنی آخری سہ شنبہ ہو اور ضرب خنجر کے یہ کلمات ہیں۔ [5] یَامَلٰٓئِکَۃَ اللّٰہِ تَعَالٰی لِیُفْعَلَ کَذَا بِفُلَانٍ چنانچہ یہ ضرب خنجر اس ظالم کے بدن پر واقع ہوگی اور ظالم سالم نہ رہے گا۔ بلکہ ہلاک ہو جائے گا۔ بقدرت اللہ تعالیٰ مگر چاہئے کہ فاعل اس عمل کا خوف خدا رکھے ورنہ

---

[1] یا اللہ بحق اس آیۃ کے عادت زنا اور خواہش بد کو مٹادے دل سے فلاں عورت کے جو دختر فلاں عورت کی ہے دل سے فلاں مرد کے جو پسر فلاں عورت کا ہے یعنی یہ عمل اگر کسی زانیہ کے واسطے کیا ہے تو اس عورت اور اس کی مادر کا نام لیویں اور اگر کسی زانی کے واسطے کیا ہے تو نام اس مرد اور اس کی مادر کا لیویں کیونکہ جو کچھ تو چاہتا ہے وہی کرتا ہے یعنی جو تیری مشیت میں ہے وہی ہوتا ہے اور تو ارحم الراحمین ہے ۱۲۔ [2] جس طرح یہ قبر والا مر گیا ہے یہ زنا بھی مر جاوے اور اس کی رغبت فلاں عورت یا فلاں مرد کے دل میں فوت ہو جائے یعنی اگر کسی عورت کی عادت زنا ہے یا کسی مرد کی عادت تو اس عمل سے ہر ایک کو زنا سے نفرت ہوگی۔ ۱۲۔ [3] یہ چار آیتیں سورۂ مائدہ کی شروع رکوع پنجم میں ہیں ۱۲۔ [4] یعنی پیکر کا کاغذ یا پتلا مٹی کا مگر کم تک ہو ۱۲۔ [5] جب تم ملاقات و مقابلہ کافروں سے کرو تو بس گردن مارنا ہے ۱۲۔ [6] یعنی اے خدا کے فرشتو اسی طرح اس شخص کیلئے کیا جائے۔ ۱۲



گناہ اس فعل کا اس کے نفع سے بہت بڑا ہے وقولہ تعالیٰ [1] اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ تا مُحْسِنِیْنَ۔

## برائے دفع شدتِ نوم

جس شخص پر غلبہ خواب بہت ہو اور دفعیہ اس کا چاہتا ہو تو ان آیات کریمہ کی تلاوت کر کے حق تعالیٰ سے سوال زوال نوم کا کرے تو شدت نوم اس سے زائل ہو جائے گی۔

## برائے دفع ہوام موذیہ

اور بعض خواص آیات سے [2] اَفَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّھُمْ نَآئِمُوْنَ تا الْخٰسِرُوْنَ چنانچہ اگر کسی دفع کرنا ہوام موذیہ مثل مار و عقرب یا انواع موش و پشہ وغیرہ کا منظور ہو تو غرۂ محرم پہلی تاریخ ان آیات کریمہ کو ایک کاغذ پر لکھے اور اس کو پانی سے دھو کر وہ پانی کوشہائے مکانات میں چھڑک دے تو ان جانوروں سے امن ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## برائے امن از مرگ

اور بعض خواص اس آیت سے یعنی [3] لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ تا آخر سورۂ توبہ۔ چنانچہ جو شخص اس آیت کو دن میں پڑھے تو وہ اس روز نہ مرے گا جیسا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے اور دوسری روایت ہے کہ وہ قتل نہ کیا جائے گا اور کسی حربہ آہنی سے نہ مارا جائے گا اور اگر انہیں آیات موصوفہ کو وقت شب پڑھے تو اس کے حق میں بھی وہی نفع ہے جو دن کے پڑھنے میں ہے ذکر کیا ہے اس کو بعض صالحین نے اور میں [4] کہتا ہوں کہ اگر کسی کی اجل آگئی ہے تو اس روز یا شب کو

---

[1] یہ تین آیتیں سورۂ اعراف کے شروع میں رکوع ہفتم میں ہیں ۱۲۔ [2] یہ تین آیتیں سورۂ اعراف کے اخیر رکوع دوازدہم میں ہیں۔ ۱۲۔ [3] یہ دو آیتیں تا آخر سورۂ توبہ کے رکوع شانزدہم میں ہیں۔ ۱۲۔ [4] یعنی احمد دیربی مصنف کتاب ۱۲۔

تلاوت آیات موصوفہ پر قادر[1] نہ ہوگا اور مروی ہے کہ جو کوئی اس آیت کو جو مذکور ہوتی ہے ہر روز ستر بار پڑھا کرے گا تو حق تعالیٰ اس کے امور اہم دنیا و آخرت میں کفایت و کفالت کرے گا اور وہ آیت یہ ہے۔[2] فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

## برائے کفایت مہمات دینی و دنیوی

اور واضح رہے کہ دوبارہ تلاوت اس آیۃ کے اور اس کی کفایت مہمات کے اس شخص کا صادق ہونا یا کاذب ہونا یکساں ہے یعنی دونوں حالتوں میں اس آیت سے نفع ہوگا پس اس بات سے تو واقف ہو اور اعتبار میں لا یعنی لحاظ و نظر کر اس بات میں کہ اکثر اذکار یعنی ادعیہ موقوف اوپر صدق مقال اور حضور قلب کے ہیں اور سوائے سائر اذکار کے اس ذکر یعنی آیت مذکورہ کے باب میں نزول رحمت عام ہے یعنی اس باب میں بہ نسبت دیگر اذکار کے اس ذکر کو خصوصیت ہے اور حق تعالیٰ جس شخص کو توفیق اس کی مواظبت کی ہے تو اس سے موجب حصول کفایت مہمات دینیہ و دنیویہ کا ہے۔ اگرچہ وہ شخص توکل میں ثابت قدم نہ ہو پس وہ یہ نعمت ہے جس کی مقدار کا اندازہ نہیں ہے اور اس کے شکر واجب پر کوئی قائم نہیں ہوسکتا یعنی شکر ماینبغی اس نعمت کا ادا نہیں ہوسکتا۔ پس جمیع حمد و شکر ظاہراً و باطناً و اولاً و آخراً اللہ کے واسطے سزاوار ہیں اور اللہ ہی کی طرف سے توفیق ہے چنانچہ ان باتوں کا علامہ سنوسی نے اپنی مجربات میں ذکر کیا ہے۔

## برائے تباہی دشمن

اور بعض خواص اس آیت سے فَجَعَلْنَا[3] عَالِیَھَا سَافِلَھَا تَابِبَعِیْدٍ اگر اس آیت

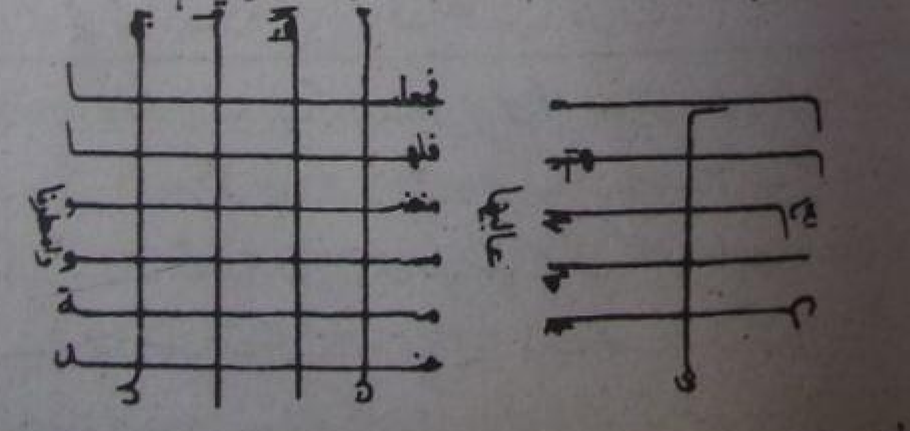
---

[1] یعنی کسی سبب سے مجبور رہے گا ۱۲ [2] یہ آیہ اخیر سورۂ توبہ میں ہے یعنی اگر وہ لوگ روگردانی کریں تو ان سے کہہ دے کہ حق تعالیٰ میرے لئے کافی و بس ہے اسی پر میں نے تکیہ کیا کہ سوائے اس کے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے اور وہ خداوند عرش عظیم کا ہے ۱۲۔

[3] یہ دو آیتیں سورۂ ہود کے ساتویں روز رکوع میں ہیں۔ ۱۲۔



کو کسی مہینے کے آخر روز سہ شنبہ کو او پر ہفت خزف سفال کے کسی مکان یا کسی جا میں جس کی خرابی منظور ہو لکھ کر دفن کر دیں یا وہاں پر ڈال دیں تو وہ مکان یا وہ مقام تباہ ہو جائیں گے اور تباہی اس سے رفع نہ ہوگی اور اگر اس آیت شریفہ کو ایک ہانڈی میں کسی شخص کے نام پر نقش کریں اور اس شخص کا نام بھی نقش کریں اور اس ہانڈی کو آگ پر چڑھا دیویں اور ہانڈی میں جوش آئے تو وہ شخص اس عمل سے مبتلائے معمولی مرض تپ میں ہوگا اور پھر اس کو نجات نہ ہوگی مگر اس عمل کے عامل کو لازم ہے کہ سوائے اس شخص معمولی کے جو شخص مستحق و لائق اس فعل کے ہے اور ہرگز کسی بے گناہ کے لئے نہ کرے ورنہ یہ وبال اسی پر یا اس کے مال و عیال پر واقع و راجع ہوگا اور میں نے اس عمل کو بعض کتب میں اس طرح دیکھا اور ایک دوسری کتاب میں یوں دیکھا کہ جو کوئی کسی مقام کی تباہی کا ارادہ کرے تو کسی ماہ کے آخری سہ شنبہ کو آخر روز اسی آیت کو ہفت خزف خام پر نقش کریں اور ایک قریب اس گھر کے دروازے پر ڈال دیں اور دوسرے کو توڑ کر اس مقام میں ڈال دیں اور باقی ٹھیکروں کو کوٹ کر اس مکان کے گوشوں میں پھینک دیں تو یہ باعث حصول بدعا ہوگا۔ بقدرت اللہ تعالیٰ اور ایک ہانڈی میں اسی آیت کو کسی شخص کے نام نقش کریں اور کچھ اس کے اثر قدم[1] سے بھی اس میں چاہئے کہ ضرور ڈال دیں اور اس ہانڈی کے تئیں آگ پر رکھ تاب دیویں تو وہ شخص معمول جس کے لئے یہ کیا جائے اسی دم اسی وقت مبتلائے مرض تپ ہوگا اور کیفیت اس آیت کے نقش کرنے کی یہ ہے۔



[1] [illegible]

اور خواص ان آیات مبارکہ سے یہ ہے کہ جب کوئی ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اس کو بدی سے یاد نہ کرے گا اور وہ آیتیں یہ ہیں [1] هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ [2] فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ [3] وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ [4] حٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِيْتُ كٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيْتُ عَقَدَهٗ عَنْكَ يَاحَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا اَلْسِنَةُ الْخَلْقِ وَالْبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنْثٰى وَذَكَرٍ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض خواص سے ان آیات کے یعنی [6] اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ تا آخر وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا یہ کہ واسطے دفع شیاطین متمردین یعنی جن وانس کے جب ان آیتوں کو کسی خائف ہیبت زدہ پر جس کو خیالات فاسدہ کا خلل ہو تلاوت کریں تو یہ سب عوارض اس سے زائل ہو جائیں اور اگر انہیں آیات کو بارہ صوف یعنی کلیم نیل گوں پر لکھ کر جس شخص کے تیئں جن سمجھے لگا ہو اس کی گردن میں ڈال دیں تو جو کچھ وہ آثار گزند پاتا ہے اس سے زائل ہو جائے گا۔ اس کو یافعی نے ذکر کیا ہے اور ان کے سوا اور علماء نے یوں ذکر کیا ہے کہ اگر ان آیات کو مع قولہ تعالیٰ فَاِنْ تَوَلَّوْا آخر یعنی اخیر سورہ تو بہ لکھ کر جس شخص کو یہ عوارض مذکورہ عارض ہوں اس کے گلے میں ڈال دیں تو جو کچھ اثر پاتا ہے اس سے دور ہو جائے گا اور اس میں قید کتابت کی اوپر پارہ صوف نیلگوں کے نہیں ہے۔

---

[1] یعنی وہ روز ہوگا کہ ان کو یارائے گویائی نہ ہوگی اور ان کو مہلت عذرخواہی کی بھی نہ ہوگی ۱۲۔ [2] ثابت ہوا حق و باطل ہوا عمل ان کا ۱۲۔ [3] واقع ہوا ان پر عذاب بسبب ان کے ظلم کے پس وہ لوگ گویائی نہ کر سکیں گے ۱۲۔ [4] بحق حمعسق میں حمایت کیا گیا بحق کہیعص کفایت مہمات کیا گیا ۱۲ [5] اے حامل میری کتاب کے یعنی رکھنے والے اس تعویذ کے تجھ سے زبان خلق و زبان بشر بند کردی ہر ایک عورت و مرد سے بتائید ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے ۱۲۔ [6] یہ دو آیتیں سورۂ بنی اسرائیل کے ساتویں رکوع میں ہیں۔ ۱۲۔



## برائے بیداری درمیان ساعات

اور بعض خواص ان آیات سے [1] اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا سورۂ کہف جو کوئی ارادہ بیداری کا کسی ساعت شب میں کرے یعنی رات کو جس وقت بیدار ہونا چاہئے تو سوتے وقت ان آیات کو تلاوت کرے اور یہ کلمات کہے [2] اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ اَيْقِظْنِيْ فِيْ وَقْتِ كَذَا وَكَذَا فَاِنَّ رُوْحِيْ بِيَدِكَ وَاَنْتَ تَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَذْكُرُكَ فَتَذَكَّرْنِيْ وَاَسْتَغْفِرُكَ فَتَغْفِرْلِيْ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَخْتَارُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيْدُ یا یہ کلمات کہے [3] اُقْسِمُ عَلَيْكُمْ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُوْقِظُوْنِيْ فِيْ وَقْتِ كَذَا بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَفَضْلِهَا لَدَيْكُمْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔

پس مقصود حاصل ہوگا یعنی جس وقت بیدار ہونے کا ارادہ کیا ہو اسی دم جاگے گا۔

## برائے حفظ حمل مولود

اور بعض خواص ان آیات سے یعنی [4] وَالَّتِيْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ

---

[1] یہ چار آیتیں سورۂ کہف کے بارہویں رکوع میں تا آخر سورہ ہیں ۱۲۔ [2] اے میرے پروردگار اس آیت شریفہ کے تصدق میں مجھے فلاں وقت جگا دے اس لئے کہ میری جان تیرے ہاتھ میں ہے اور تیرا قول ہے کہ اللہ قوت کرتا ہے جانوں کو اس وقت اس کی موت کے اور جس جان کو موت نہیں آتی ہے تو اس کو وفات خوابی دیتا ہے میں تجھ کو یاد کرتا ہوں تو مجھے یاد کر یا مجھے یاد دلا میں تجھ سے آمرزش چاہتا ہوں تو میری آمرزش کر و ہر آئینہ جو تو ارادہ کرتا ہے ۱۲۔ [3] اے خدام ان آیات شریفہ کے میں تم کو قسم دیتا ہوں اس بات کی کہ مجھے بیدار کر دو فلاں وقت بحق ان آیتوں کے جو تم پر ہے اور بتصدق اس فضیلت کے جو ان آیتوں کی تمہارے نزدیک ہے خدا تم کو بابرکت کرے ۱۲۔ [4] یہ تین آیتیں سورۂ انبیاء کے رکوع ششم میں ہیں۔ ۱۲۔

زَوْجَنَا وَجَعَلْنَا هَا وَابْنَهَا اٰيَةً لِّلْعَالَمِيْنَ تَا رَاجِعُوْنَ اگر ان آیات کو لکھ کر زن حاملہ کے گلے میں لٹکادیں اور یہ ابتدائے ظہور حمل سے چالیس روز تک یعنی درمیان اس مدت کے وبعدازاں جب مولود پیدا ہو تو یہی تعویذ اس کے گلے میں پہنادویں کیونکہ یہ تعویذ محافظت ہے واسطے حاملہ کے اور معین ہے اس کی ولادت کا اور حفظ ہے واسطے مولود کے اور اس کے متولد ہونے اور اس کے گرامی قدر ہونے پر باذن اللہ تعالیٰ۔

## برائے دفع تشنگی و گرسنگی

اور بعض خواص ان آیات سے [1] وَالَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ تَا بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ یہ کہ برائے تسکین گرسنگی و تشنگی و وحشت خاطر و درماندگی سفر کے اگر کسی کو ان باتوں میں سے کسی کی حاجت درپیش ہو تو وہ وضو یا وتیمم [2] سے دو رکعت نماز پڑھ کے آیات کریمہ کو اکیس بار تلاوت کرے اور انہیں آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کی خواہش پوری ہوگی اور بعض خواص ان آیات کریمہ سے یعنی [3] وَلَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا یَكُوْنُ لَنَا اَنْ نَّتَكَلَّمَ تَا حَكِیْمٌ" واسطے دفع مرد کذاب جس کی عادت فحش گوئی کی ہے اور واسطے دفع مرد شاعر کثیر الہجو یعنی جو تفضیح مردم کرتا ہے اور واسطے دفع اشرار کے جس کے شر سے خوف ہے چاہئے کہ ان آیات کریمہ کو آب انگور ابیض پر تلاوت کریں اور فشردہ میں شکر ملا کر مثل حلوہ کے بنائیں یا عقیدہ یعنی [4] عقید العنب بطور شیر کے پکالیویں یا کسی قسم کا طعام تیار کرلیویں اور جس شخص کی وہ حالت ہے یعنی جس کی عادت فحش یا ہجو یا شرارت کی اس سے ہے اس کو کھلا دیں و بعدازاں انہیں آیات کو شہد مگس خام سے جس کو

---

[1] یہ بارہ آیتیں سورۂ الشعراء کے پانچویں رکوع میں ہیں ۱۲، [2] بحالت بہم نہ پہنچنے پانی کے ۱۲، [3] یہ آیتیں سورۂ نور کے آٹھویں رکوع میں ہیں ۱۲، [4] متن میں لفظ عقید کوئی چیز قسم طعام سے معلوم نہیں ہوتی مگر عقید سے تحریف ہوگیا ہوگا جو بمعنی قوام عسل اور شیر پختہ کے ہے ۱۲۔ [5] یعنی حضرت ایوبؑ سے کہا گیا کہ زمین میں ٹھوکر مار تو چشمہ بہے گا کہ وہ پانی غسل کرنے کا اور پینے کا ہوگا ۱۲۔



تاب آتش نہ پہنچی ہو ایک خزف سفال پر لکھ کر ایسے پانی میں ڈال دیں کہ اس سے وہی شخص پئے جس کی وہ حالت و عادت ہے تو فحش و بدگوئی و مذمت و ہجو کی عادت جاتی رہے گی۔

## برائے آمدن آب شیریں از چاہ و تالاب

اور بعض خواص اس آیت سے یہ ہے۔ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ یہ کہ جو شخص چاہ و تالاب کھدواتا ہو وہ اس آیہ کریمہ کو بکثرت تلاوت کرے تو آب شیریں و خوشگوار نکلے گا اور بعض خواص ان آیات سے یعنی [1] وَهِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ" كَالْجِبَالِ تَا مِنَ الْمُغْرَقُوْنَ چنانچہ یہ آیتیں ہیں کہ ہفت خزف سفال لے کر ہر ایک پر دونوں آیتیں نقش کریں اور انہیں آیتوں کو ہر ایک خزف پر سو سو بار پڑھ کر ایک ایک کر کے چاہ معطل بیکار یا چشمہ افتادہ میں ڈال دیں۔ آب کثیر ہو جائے گا۔ فائدہ: امام غزالیؒ نے اپنی کتاب خواص القرآن میں ابن قیتبہ سے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص کے خیال میں کچھ تخیل پیدا ہوا یعنی کوئی وسوسہ و خطرہ پیدا ہوا تو یکایک اس کی زبان پر یہ آیت جاری ہوئی۔ [2] وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا چنانچہ ابن قیتبہ نے اس شخص سے کہا کہ تو جانتا ہے کہ حجاب مستور کیا چیز ہے کہا کہ میں نہیں جانتا ہوں تب ابن قیتبہ نے اس سے کہا کہ تو ان آیتوں کو پڑھ جس سے تجھ کو کیفیت حجاب مستور کی معلوم ہوگی اور وہ آیات یہ ہیں۔ [3] وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْكَ وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا تَا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ

---

[1] یہ دو آیتیں بڑی سورۂ ص کے چوتھے رکوع میں ہیں ۱۲، [2] یعنی جب تو تلاوت قرآن کرتا ہے تو ہم درمیان تیرے اور کافروں کے حجاب کا پردہ حائل کردیتے ہیں ۱۲، [3] یہ آیۃ طولانی سورۂ انعام کے رکوع سوم میں ہے یعنی بعضے ان میں سے وہ لوگ ہیں جو تیری طرف کان لگاتے ہیں سو ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ان آیات سے کہ وہ اس کو سمجھیں گے اور ان کے کانوں میں قفل ڈال دیئے یعنی ان کو گوش گراں کردیا۔ الخ۔

هُمُ الْغَافِلُوْنَ وَمَنْ² اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيَاتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ³ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا۔⁴ اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوَاهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشَاوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ۔

چنانچہ یہ وہی حجاب مستور ہے جس کو حق تعالیٰ نے درمیان اپنے رسول ﷺ اور درمیان ان لوگوں کے جو یقین آخرت کا نہیں رکھتے ہیں حائل کیا ہے پس یہ سن کے وہ شخص چلا گیا۔

## وہ آیات جس میں دس قاف

سلیمان بن مقاتل نے ذکر کیا ہے کہ قرآن مجید میں پانچ آیتیں ایسی ہیں کہ ان ہر ایک میں دس دس قاف ہیں۔ چنانچہ وہ آیات کریمہ جس دشمن کے روبرو پڑھی جاویں وہ مغلوب اور مقہور ہو جائے اور اگر ان آیات مکرمہ کو لکھ کر نیزہ و شمشیر وغیرہ ہتھیار میں باندھ کر مقابلہ کرے تو عدو منہزم ہو جاویں اور یہ از روئے تجربہ کے صحیح و درست آیا ہے اور وہ آیات عظیمہ یہ ہیں قولہ تعالیٰ¹ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ

1. وہ لوگ وہ ہیں کہ حق تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور شنوائی اور بینائی پر مہر کر دی ہے سو وہی لوگ غافل ہیں ۱۲۔ 2. اور کون بڑا ظالم گنہگار ہے اس شخص سے بڑھ کے جس کے سامنے اس کے پروردگار کے ذکر کئے جاویں اور اس سے وہ روگردانی کرے اور بھول گیا جو اس نے پہلے کئے ہیں ۱۲۔ 3. یہ تحقیق کہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے اور ان کے کانوں میں ثقل گران ڈال دیئے ۱۲۔ 4. کیا تو نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے اپنی خواہشوں کو اپنے خدا مقرر کئے یعنی جس جس کو اس کے دل نے چاہا خدا ٹھہرا لیا اور حال یہ ہے کہ حق تعالیٰ نے اس کو علم و آگاہی پر گم کر دیا۔ (یعنی علم و آگاہی کو اس سے مخفی کر دیا) اور اس کی شنوائی اور دلوں پر مہر کر دی اور اس کی بینائی پر پردہ ڈال دیا پھر اس کو کون ہدایت کر سکتا ہے سوائے حق تعالیٰ کے پھر تم پند پذیر کیوں نہیں ہوتے ہو ۱۲۔



مُوْسٰی الخ وقولہ تعالیٰ² لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْا الآیۃ ...... وقولہ تعالیٰ³ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْا اَيْدِيَكُمْ الآیۃ قولہ تعالیٰ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ الخ فائدہ کعب الاحبار سے منقول ہے کہ قرآن میں سات آیتیں وہ ہیں کہ جو کوئی ان سب کو پڑھا کرے یا لکھا ہوا اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اس کی مضرت پر قادر نہ ہوگا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ آیات کریمہ یہ ہیں۔ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا الآیۃ دوم وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ الآیۃ ...... سوم وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا الآیۃ چہارم اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ الآیۃ پنجم وَكَاَيِّنْ¹ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا الآیۃ ...... ششم مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا تا الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ہفتم وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ تا الْمُتَوَكِّلُوْنَ فائدہ: بعض صالحین سے منقول ہے انہوں نے کہا کہ ایک روز صحرا کی طرف نکلا تو میں نے ایک بکری کو دیکھا کہ اس کے پاس ایک گرگ ہے اس سے کھیلتا ہے اور اس کو ضرر نہیں پہنچاتا ہے پھر جب میں نزدیک گیا تو وہ بھیڑیا بھاگ گیا اور میں نے اس بکری کو پکڑا تو اس کے گلے میں

1. یہ آیہ سورۂ بقرہ کے بتیسویں رکوع میں ہے ۱۲۔ 2. یہ آیہ سورۂ آل عمران کے پانچویں رکوع میں ہے ۱۲۔ 3. یہ آیہ سورۂ نساء کے گیارہویں رکوع میں ہے ۱۲۔ 4. یہ آیہ سورۂ مائدہ کے پانچویں رکوع کے شروع میں ہے ۱۲۔ 5. یہ آیہ سورۂ رعد کے دوسرے رکوع میں ہے ۱۲۔ 6. یہ آیہ المومنون سورۂ توبہ کے ساتویں رکوع میں ہے۔ 7. یہ آیہ تا رحیم سورۂ یونس کے گیارہویں رکوع میں ہے ۱۲۔ 8. یہ آیہ تا المبین سورۂ ہود کے پہلے رکوع میں شروع بارہویں پارہ میں ہے ۱۲۔ 9. یہ آیہ تا مستقیم سورۂ ہود کے پانچویں رکوع میں ہے۔ ۱۲۔ 10. یہ آیت تا العلیم سورۂ عنکبوت کے چھٹے رکوع میں ہے ۱۲۔

11. یہ آیہ تا الحکیم سورۂ فاطر کے پہلے رکوع میں ہے ۱۲۔ 12. تا المتوکلون سورۂ زمر کے چوتھے رکوع میں ہے۔ ۱۲۔

ایک تعویذ بندھا ہوا پایا میں نے لے کر اس کو کھولا تو اس میں یہ آیات لکھے تھے۔:[۱] وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔

فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ.[۲] وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطَانٍ مَّارِدٍ.

[۳] وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَیْطَانٍ رَّجِیْمٍ[۴] وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ.[۵] اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ.[۶] اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ. اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَ یُعِیْدُ. وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ. هَلْ اَتٰكَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ. بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ تَكْذِیْبٍ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ.[۷] وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً.[۸] اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ.[۹] لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ.[۱۰] اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ وَ كُنَّا لَهُمْ حَافِظِیْنَ.

---

[۱] ترجمہ اس کا باب سوم آیۃ الکرسی میں گزر چکا ہے ۱۲۔ [۲] اللہ بہترین حافظ اور وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲۔ [۳] حفاظت سے ہر ایک شیطان متمرد سے۔ [۴] محفوظ رکھا ہم نے اس کو ہر ایک شیطان راندہ سے ۱۲۔

[۵] اور حفاظت کی ہم نے آسمان کی از روئے حفاظت کے زیر تجویز انداز ہے بڑے دانا کا ۱۲۔

[۶] نہیں ہے ایسا کوئی جاندار مگر اس پر حافظ ہے فرشتہ ۱۲۔ [۷] بہر آئینہ گرفت تیرے پروردگار کی البتہ بہت سخت ہے وہ بے شبہ ابتداء میں پیدا کرنے والا اور آخر میں زندہ رکھنے والا اور وہ غفور اور وہ خداوند عرش مجید کا ہے جو کچھ ارادہ کرتا ہے وہی کرتا ہے کیا نہیں پہنچی۔ تیرے پاس لشکر و جماعت کفار کی کہ وہ قوم فرعون و ثمود کی تھی بلکہ انہوں نے کفر کیا انبیاء کی تکذیب کی اور حق تعالیٰ پیچھے سے گھیرنے والا ہے اور بلکہ یہ قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ میں ثبت ہے۔ ۱۲۔

[۸] اور حق تعالیٰ غالب و قادر ہے اپنے بندوں پر اور بھیجتا ہے ان پر نگہبانوں کو یعنی فرشتوں کو ۱۲۔

[۹] بتحقیق کہ پروردگار کہ پروردگار میرا ہر شے پر حافظ و نگہبان ہے۔ ۱۲۔

[۱۰] خدا کے فرشتے ہیں پے درپے آنے والے جو حفاظت کرتے ہیں انسان کے آگے پیچھے حکم خدا ہے ۱۲۔



[۱] وَرَبُّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ.[۲] اَللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ. لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ.

چنانچہ جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے سر یا گلے میں باندھ لیوے تو اس کو کوئی چیز ضرر نہ کرے گی باذن اللہ تعالیٰ۔

## کشایش خیر و برکت

فائدہ: اس کو امام غزالی ؒ نے فتوح القرآن میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو حق تعالیٰ اس پر کشایش جملہ خیر و برکت کی کرے گا اور وہ آیات یہ ہیں۔[۴] فَعَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤی اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَیْهِمْ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِیْهِ یَعْرُجُوْنَ. رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ. فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ. مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا

---

[۱] ہم نے نازل کیا ذکر یعنی قرآن کو اور ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں ۱۲۔

[۲] اور پروردگار تیرا ہر شے کا حافظ و نگہبان ہے۔ ۱۲۔

[۳] اللہ ان پر حافظ و نگہبان ہے اور تو ان کا مددگار نہ ہے اور ہمارے پاس کتاب ہے حفاظت کرنے والی ان چیزوں کی جو ان میں لکھی ہیں یعنی جنت واسطے ہر ایک توبہ کرنے والے پرہیزگار کے لئے ہے بتحقیق کہ تم پر البتہ فرشتے محافظ ہیں۔ [۴] قریب ہے کہ حق تعالیٰ کشود کار یا کوئی امر اپنے پاس سے دے گا اس کے پاس کنجیاں جنت کی ہیں اس کو سوائے اس کے کوئی نہیں جانتا اے میرے پروردگار درمیان ہمارے اور ہماری قوم کے امر حق کر دے کہ تو بہترین

مُمْسِکَ لَهَا. حَتّٰی اِذَا جَاءُ وْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِيْنًا وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا وَمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَاْخُذُوْنَهَا فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ

## برائے دفع خوف وہم وغم وغیرہ

فائدہ منقول ہے بعض علماء محققین سے جو واسطے ازالہ خوف وفزع وبرائے دفع

---

کشائش کار کرنے والا ہے اور اگر اہل قریہ کے والے ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو ہم ان پر اپنی برکات کو آسمان سے اور زمین سے کھول دیتے اگر تم کافروں پر فتح چاہتے تھے سو تمہارے پاس فتح آ چکی تم کو حال جنگ کوہ احد وفتح بدر کا حال کھل گیا) اور جب برادران یوسف نے اپنا اسباب کھولا تو اس میں اپنا سرمایہ بجنسہ پایا کہ ان کے پاس واپس آیا اور طلب فتح کی ان کافروں نے وحالانکہ وہ سارے ظالم وسرکش وما یوس وناامید ہوئے اور بالفرض اگر ہم ان پر دروازے کھول دیتے آسمان کے اور ایسا ہوتا کہ وہ اس میں چڑھ جاتے تو کہتے کہ ہم سحر کیے گئے ہیں۔ اے میرے پروردگار ہر آئینہ میری قوم نے میری تکذیب کی تو حکم کر درمیان میرے اور ان کے حکم مناسب اور نجات دے مجھے اور میرے ساتھ والے مومنوں کو یعنی حق تعالیٰ نے لوگوں کو کشائش جو کچھ اپنی رحمت سے دی ہے اس کا کوئی روکنے والا نہیں ہے یعنی جب وہ قریب جہنم آویں گے تو دروازے اس کے کھل جائیں گے ہر آئینہ ہم نے تجھ کو فتح دی وہ فتح جو عیاں ہے اور پہنچی ان کو فتح قریب یعنی پاس والی اور غنائم کثیرہ ہیں کہ وہ لیتے ہیں ہم نے کھول دروازے ان کے آسمانوں کے واسطے پانی پیہم اور روز برسنے والے کے نصرت اور فتح قریب حق تعالیٰ کی جانب سے ہے اور کھولے جائیں گے آسمانوں دھو جاویں گے بہت سے دروازے[۱] جب نصرت اور فتح خدا کی آ دے گی تو دین خدا میں مردم فوج در فوج داخل ہوں گے۔"۱۔ [۲] تیری اصل اس لفظ کی تارا معلوم ہوتی ہے کہ وہ ایک موضع ہے ملک شام میں ۱۲۔



حزن وہم وغم ہے یہ ہے کہ بعد بسم اللہ اور درود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ دو آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو حق تعالیٰ اس کو جمیع احوال میں برکت دے گا اور اس کے دشمنوں پر اس کو نصرت بخشے گا اور ہر ایک غم وہم سے اس کی کشادگی کرے گا اور اس واسطے امراض باطنیہ کے اور ہر ایک درد کو جو بدن انسان میں پیدا ہوتے ہیں نفع کریں گے اور وہ آیتیں یہ ہیں۔ اول سورۂ آل عمران سے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ تا اَلصُّدُوْرُ اور دوسری آیت سورۂ فتح سے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ تا آخر سورۂ اور اگر ان دونوں سورتوں کی دونوں آیتوں کے حروف معجمہ جدا جدا یعنی ہر ایک آیۃ کے حروف جدا جدا کر کے ایک ظرف پاکیزہ میں لکھیں اور دونوں مکتوبہ کو روغن گل یا روغن زیت میں خوشبودار اور شیرج دھو کر دل یا داغ یا شق یا آبلہ و ریش زخم وغیرہ پر طلا کریں اور مالش کریں تو بہت جلد زائل ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ جیسا کہ بارہا تجربہ ہوا ہے۔

## برائے دفع قطاع الطریق وغیرہ

فائدہ جلیلہ برائے دفع خوف وفزع قطاع الطریق وغیرہ سے چنانچہ محمد بن سیرین رحمہ اللہ نے قول بعض صالحین کا نقل کیا ہے کہ ایک سفر میں ہم چند اشخاص[۲] نہر تیری پر پہنچ کر اترے اور وہاں ان کے پاس ایک قوم کے لوگ آئے اور کہنے لگے کہ جو کوئی اس مقام میں اترتا ہے وہ مارا جاتا ہے اور اس کا مال واسباب لوٹ لیا جاتا ہے یا چوری ہو جاتا ہے یہ سن کے ہمارے سب یار ہم سفر باعث خوف کے وہاں سے کوچ کر گئے مگر میں ان کے پیچھے وہیں ٹھہرا رہا اس لئے کہ میں نے ایک دعا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مجید میں تینتیس آیتیں ایسی ہیں کہ جو کوئی ان کی تلاوت کرے گا تو اس شب میں

کوئی درندہ شدید اور کوئی دزد و متمرد اس شخص کو ضرر نہ پہنچا سکے گا اور وہ شخص صبح تک اپنی جان اور اولاد اور اپنے مال و اسباب سے امن و امان میں رہے گا چنانچہ جب مجھ کو وہاں شام ہوئی تو میں نے ان آیتوں کو تلاوت کیا اور میں ہنوز سویا نہ تھا کہ ناگاہ میں نے ایک گروہ کو دیکھا کہ وہ میرے پاس تلواریں باندھے ہوئے آپہنچے اور میرے قریب آگئے مگر مجھ تک نہ پہنچے یعنی مجھ کو نہ پایا پھر جب صبح ہوئی تو میں نے وہاں سے کوچ کیا اس وقت ایک مرد شیخ ان لوگوں میں سے میرے پاس آیا اور وہ گھوڑے پر سوار تھا اور اس کے پاس کمان عربی تھی آخر وہ مجھ سے یہ کہنے لگا کہ اے شخص تو آدمی ہے یا جن ہے میں نے کہا کہ میں انسان ہو بنی آدم سے تب اس نے کہا تیرا کیا حال ہے کہ ہم لوگ تیرے پاس اس شب میں ستر دفعہ سے زیادہ آئے اس قصد سے کہ ہم تجھ کو قتل کریں اور تیرا مال و اسباب لوٹ لیویں مگر درمیان ہمارے اور درمیان تیرے ایک دیوار آہنی حائل ہو جاتی تھی سو ہم بات سے تعجب میں تھے میں نے کہا کہ مجھ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک حدیث جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیان کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی یہ تینتیس آیت کتاب اللہ سے جس شب کو تلاوت کرے تو اس کو اس شب کوئی درندہ شیر وغیرہ اور کوئی دزد زبردست ضرر نہ پہنچا سکے گا اور وہ صبح تک امن و امان میں رہے گا چنانچہ اس شیخ نے جب مجھ سے یہ حدیث سنی تو اس نے اپنی کمان توڑ ڈالی اور میرے سر پر بوسہ دیا اور اسی وقت خدا سے اس نے عہد کیا کہ اب سے پھر کبھی دزدی اور رہزنی نہ کروں گا اور وہ آیات موصوفہ یہ چار آیتیں ہیں اول سورۂ بقر کی تا المفلحون اور آیۃ الکرسی[1] اور دو آیتیں بعد والی خَالِدُوْنَ اور تین آیتیں آخر سورۂ بقرہ کی یعنی لِلّٰهِ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ تا آخر سورۂ اور تین آیتیں سورۂ

[1] آیۃ الکرسی کہ تا خالدون ہے مگر مصنف کے نزدیک وہو العلی العظیم تک ہے اس واسطے اس کے بعد والی دونوں آیتوں کو تا خالدون جداگانہ شمار کیا ۱۲۔



اعراف سے[1] اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ تا الْمُحْسِنِیْنَ اور آخر سورۂ بنی اسرائیل[2] قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى تا آخر سورۂ اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا تا لَازِبٌ اور دو آیتیں سورۂ رحمٰن سے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ تا فَلَا تَنْتَصِرٰنِ اور چار آیتیں آخر سورۂ حشر کی لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ تا آخر سورۃ اور اول سورۃ جن سے قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ تا شَطَطًا تا اور کتاب یافعیؒ وغیرہ میں اس طرح ہے کہ آخر سورۂ حشر هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تا آخر سورۂ الجن سے وَاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا تا شَطَطًا اور واضح ہو کہ نام ان آیات کا آیات الحرس والحرز ہے اور کہتے ہیں کہ ان آیات میں سو آزار کے لئے شفا ہے۔ مثل جذام و برص وغیرہ کے اور منافع ان آیات کے لاتعداد ولاتحصی ہیں اور محمد بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے ان آیات موصوفہ کو ایک شیخ کے اوپر پڑھا کہ جو مفلوج تھا تو اس سے یہ آزار حق تعالیٰ نے بہ برکت ان آیات کریمہ کے دور کر دیا اور یہ آیات حجاب عظیم اور حرز بزرگ ہیں جو کوئی ان کو کسی ظالم کے سامنے پڑھے گا تو اس کے ظلم سے ایمن رہے گا اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ ان آیات پر یہ آیات اضافہ کیے جائیں قولہ تعالیٰ[3] وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ الْاٰیَةَ اور اول سورۃ الحدید تا بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورہ توبہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تا آخر سورہ۔

☆☆☆

[1] یہ تینوں آیتیں سورۂ اعراف کے چودھویں رکوع کے شروع میں ہیں۔ ۱۲۔
[2] یہ آیتیں اخیر سورۂ بنی اسرائیل کی ہیں ۱۲۔
[3] یہ آیہ سورۂ بقر کے خاتمہ رکوع نوزدہم میں ہے۔ یعنی ۱۲۔

## باب تیرھواں ذکر میں فوائد چند متعلق بہ درود رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور کچھ ذکر ان چیزوں کا جو فضائل درود پر دلالت کرتی ہیں

### ذکر صلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

واضح ہو حق تعالیٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق عمل عطا کرے۔ بتحقیق کہ جس شخص کو حق تعالیٰ کی جناب میں کوئی حاجت درپیش ہو یا کسی کرب وغم میں مبتلا ہو یا اس پر کوئی مصیبت نازل ہوئی ہو تو جوف لیل میں یعنی نیمہ شب کو بیدار ہو اور اٹھ کر وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے جس سورۃ سے کہ آسان ہو پھر جب سلام نماز بجالائے اور فارغ ہو جائے تو اسی حالت میں روبقبلہ رہے ہزار بار رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ صلوٰۃ پڑھے [۱]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحِلُّ بِھَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرَبَتِیْ [۲] وَتُنْقِذُنِیْ بِھَا مِنْ وَحْلَتِیْ وَتُقِیْلُ بِھَا عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ بِھَا حَاجَتِیْ

چنانچہ حق تعالیٰ اس شخص سے جو کچھ مصیبت ہے دفع کرے گا سو چاہئے کہ اس ذخیرہ کو اپنے ہاتھ سے مضبوط تھام کیونکہ منافع اس کے یعنی درود کے بہت ہیں جیسا کہ علامہ سنوسی نے اپنی مجربات میں ذکر کیا ہے اور بعض صیغہائے جلیلہ سے یعنی کلمات طیبات سے واسطے صلوٰۃ کے اوپر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ ہیں۔

---

[۱] اے میرے پروردگار صلوٰۃ اور سلام نازل فرما اوپر ہمارے سید و مالک کے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں وہ صلوٰۃ جس کے سبب تو میری مشکل کشائی کرے اور جس کے وسیلہ سے تو میرے کرب کو مجھ سے دور کردے ۱۲۔

[۲] اور تو نکالے مجھ کو اس کے سبب میرے گلابۂ بلا سے جس میں پھنسا ہوں اور دور کرے تو اس کے ذریعہ سے میرے گناہوں، خطاؤں کو اور روا کرے اس کے واسطہ سے تو میری حاجت کو ۱۲۔



[۱] اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ الْغَافِلُوْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُ اللّٰہِ وَجَرٰی بِہٖ قَلَمُ اللّٰہِ وَنَفَذَ بِہٖ حُکْمُ اللّٰہِ وَوَسِعَہٗ عِلْمُ اللّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ وَاَضْعَافَ کُلِّ شَیْءٍ وَمِلَأَ کُلِّ شَیْءٍ وَزِنَۃَ کُلِّ شَیْءٍ وَعَدَدَ خَلْقِ اللّٰہِ وَزِنَۃَ عَرْشِ اللّٰہِ وَرِضَآءَ نَفْسِ اللّٰہِ وَمِدَادَ کَلِمَاتِ اللّٰہِ وَعَدَدَ مَا کَانَ وَعَدَدَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا ھُوَ کَائِنٌ فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ الْمَکْنُوْنِ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ بَاقِیَۃً بِبَقَآءِ ذَاتِ اللّٰہِ۔

اور بعضوں نے کہا ہے کہ جو کوئی اس صلوٰۃ کی قراءۃ پر دس شب سو مرتبہ مداومت کرے جس وقت کہ فرش خواب پہ جاوے اور پہلو راست پر آرام کرے یعنی کروٹ سے لیٹے اور روبقبلہ ہو اور طہارت کامل رکھتا ہو یعنی بعد فراغ حاجات کے باوضو ہو تو وہ شخص اپنے رویا میں زیارت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرے گا اور افضل صیغہائے صلوٰۃ سے وہ صیغہ ہے یعنی بہترین کلمات صلوٰۃ وہ کلمے ہیں جو تشہد اخیر میں مذکور ہوتے ہیں وہ

---

[۱] یا اللہ درود و سلام بھیج اوپر سید ہمارے جو محمد ہیں تیرے بندے اور تیرے رسول اور وہ نبی ہیں ساکن ام القریٰ کے یعنی مکے کے اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر اس قدر صلوٰۃ ذکر کرتے ہیں ذکر کرنے والے یا غافل ہیں اس سے غفلت کرنے والے اور بعدد اس قدر کہ علم الٰہی نے اس کا احاطہ کیا ہے اور قلم قدرت اس کے ضبط میں جاری ہوا ہے اور ساتھ اس کے قضا حکم الٰہی ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کے علم میں اس کی گنجائش ہے اور وہ صلوٰۃ جو بعدد کل شی کے ہے اور دو چند ہر شے کے ساتھ لبالب پر ہے اور یہ وہ صلوٰۃ بشمار مخلوقات اور بیچ عرش کے ہے اور موافق رضائے مشیت خدا ہے و باندازہ مداد کلمات اللہ کے ہے اور وہ صلوٰۃ جو بشمار ان چیزوں کے ہے کہ جو پیدا ہوئیں اور ہوں گی اور ہمیشہ علم الٰہی میں ہونے والی ہیں اور وہ صلوٰۃ جس میں شمار سب مستغرق ہے اور جس کی حد کا احاطہ نہیں اور وہ صلوٰۃ جو دوام بادشاہی خدا کے واسطے پائندہ ہے اور بقائے الٰہی کے ساتھ باقی ہے ۱۲۔

یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ تا آخر اور بعض صیغہائے جلیلہ سے یہ بھی ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ اَمْوَاجِ
الْبَحْرِ الدَّقِیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ الْفَارُوْقِ
سَیِّدِ هْلِ التَّوْفِیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ سَیِّدِ اَهْلِ التَّحْقِیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا عَلِیِّ بْنِ
اَبِیْ طَالِبٍ سَیِّدِ اَهْلِ التَّدْقِیْقِ وَالتَّحْقِیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ اَهْلِ الْبَیْتِ وَعَدَدَ حَسَنَاتِ بَقِیَّةِ
الصَّحَابَةِ اَجْمَعِیْنَ وَتَابِعِیْهِمْ وَتَابِعِ تَابِعِیْهِمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ بِاَقْوَمِ
طَرِیْقٍ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
مَلَاَ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَالْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا بَیْنَهُمَا حَتّٰی نَصِیْقَ اور صیغہائے
جلیلہ مختصرہ سے یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدِ النُّوْرِ[1] الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِیْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ۔

چنانچہ ان کلمات کے اکثار سے بینائی و بینش روشن ہو جاتی ہے اور بعض صیغہائے
جلیلہ سے وہ ہے جو منقول ہے سید عبدالقادر الجیلی سے کہ انہوں نے اپنے زمان سیاحت
و سیر میں ایک غار کے در پر اوپر ایک پتھر کے ایک صلوٰۃ کھو بہ کندہ کیا ہوا پایا کہ وہ برابر
پچاس ہزار صلوٰۃ کے ہے بعد ازاں ان شیخ نے اپنے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

---

[1] یعنی جس کا نور ذاتی ہے بلکہ اکتساب اور اس کا جمیع السماء وصفات میں شریک ہے۔۱۲



وآلہ وسلم کو دیکھا اور کیفیت اس صلوٰۃ منقوشہ سے سوال کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا کہ وہ ستر ہزار صلوٰۃ کے برابر ہے اور وہ یہ ہے۔[1] اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ[2] اَنْوَارِکَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِکَ وَلِسَانِ
حُجَّتِکَ وَ عُرُوْسِ...... مَمْلُوْکَتِکَ وَاِمَامِ حَضْرَتِکَ وَطِرَازِ مُلْکِکَ
وَخَزَائِنِ رَحْمَتِکَ وَطَرِیْقِ...... شَرِیْعَتِکَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِیْدِکَ اِنْسَانِ عَیْنِ
الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ کُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنِ اَعْیَانِ خَلْقِکَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ
ضِیَائِکَ صَلٰوةً تَحِلُّ بِهَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِهَا کُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِهَا وَحْلَتِیْ
وَتُقِیْلُ بِهَا عَثْرَتِیْ وَتَقْضِ بِهَا حَاجَتِیْ صَلٰوةً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِهَا
عَنَّا یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُکَ وَاَحْصَاهُ کِتَابُکَ وَجَرٰی بِهٖ

---

[1] یا اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا اور مالک پر جو محمد ہیں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)۱۲

[2] کہ وہ محمد دریا ہے تیرے انوار کا اور کان ہے تیرے اسرار کا اور زبان ہے تیرے حجت کی جو تیرا
حکم ناطق ہے اور وہ دولہا ہے تیرے گلگشت کا جو تیری خلائق ہے اور وہ پیشوا ہے تیری بارگاہ
عالی کا اور رونق و فروغ ہے تیری بادشاہی کا اور وہ خزانہ ہے رحمت کا اور وہ راستہ و رہنمائی ہے
تیری شریعت کا اور تیرے دیدار کا لذت یافتہ اور برگزیدگان تیری خلق کا برگزیدہ ہے اور وہ پیش
قدمی پانے والا ہے تیرے نور و ضیاء سے اور وہ صلوٰۃ بھیج جس سے میری عقدہ کشائی ہو اور اس
کے سبب مجھ کو کربت و سختی سے بے پروائی ہو نکال دے مجھے دلدل سے نکال اور اس کی بدولت
میری لغزشوں کو معاف کر دے اور میری مرادوں کو پورا کر دے اور وہ صلوٰۃ بھیج جو تجھ کو اور اس
کو یعنی تیرے نبی کو راضی و خوشنود کرے اور ان کے سبب سے تو ہم سے راضی ہو اے پروردگار
عالم کے اور صلوٰۃ بعدد اس قدر کہ احاطہ اس کا کیا ہے تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری
کتاب نے اور جاری کیا ہے اس کو تیرے قلم نے یعنی لکھا ہے اور سبقت کی تیری مشیت نے
اور خاص کر لیا تیرے ارادہ نے اور گواہی دی تیرے فرشتوں نے اور صلوٰۃ بعدد قطرات باران
و بعدد سنگریزہا و بعدد بالو کے و بعدد درختوں کے پتوں کے اور بمقدار دریاؤں کے و بحساب جمیع

قَلَمُکَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِیْئَتُکَ وَخَصَّصَتْهُ اِرَادَتُکَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِکَتُکَ وَعَدَدَ الْاَمْطَارِ وَالْاَحْجَارِ وَالرِّمَالِ وَاَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَاَمْوَاجِ الْبِحَارِ وَمِیَاهِ الْعُیُوْنِ وَالْاٰبَارِ وَالْاَنْهَارِ وَجَمِیْعِ مَا خَلَقَ مَوْلَانَا مِنْ اَوَّلِ الزَّمَانِ اِلٰٓی اٰخِرِهٖ وَمَا مَضٰی فِیْهِ مِنَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ۔

اور بعض صلوٰۃ سے یہ ہے کہ جو منقول سید احمد بدوی سے ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ[1] شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِیَّةِ وَاَفْضَلِ الْخَلِیْقَةِ الْاِنْسَانِیَّةِ وَاَشْرَفِ الصُّوَرِ الْجِسْمَانِیَّةِ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِسْطِفَائِیَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِیَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِیَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِیَّةِ مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِیُّوْنَ تَحْتَ لِوَائِهٖ فَهُمْ مِنْهُ وَاِلَیْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْیَیْتَ اِلٰی یَوْمِ تُبْعَثُ مَنْ اَفْنَیْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

---

مخلوقات کے جن کو مولا نے اول سے تا آخر پیدا کیا ہے اور جو کچھ کہ گزر چکا ہے لیل و نہار سے اور حمد و سزاوار ہے واسطے خداوند یکتا ہے ۱۲۔ [1] ایا اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے مالک اور آقا پر ۱۲۔ [1] کہ وہ محمد ہیں جو اصل نورانیت کا شجر ہے اور قبضہ رحمانیہ کا خلاصہ ہے قبضہ رحمانیہ یعنی قبضہ خاک جس کو واسطے خلق آدم کے اٹھایا تھا اور وہ افضل آفرینش انسانی ہے اور اشرف صورت جسمانی ہے اور کان اسرار ربانی ہے اور گنج علوم صفوت و برگزیدگی ہے اور صاحب قبضہ اصلیہ ہے یعنی قبضہ اصل نیت ہے اور صاحب ان خوبیوں کے جو روشن ہیں اور صاحب ان مرتبوں کے جو بلند ہیں اور یہ وہ شخص ہے کہ جس کے زیر علم سارے انبیاء داخل ہیں تو وہ اس قدر مخلوقات کے جن کو تو نے خلق کیا اور ان کو جب تو نے موت و حیات دی ہے اس دن تک جس روز تو زندہ کرے گا ان سب کو جن کو فنا کیا ہے اور بھیج اس پر تسلیم کثیر تا روز حشر اور جمیع حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے واللہ اعلم ۱۲۔



اور بعض مراتب فضائل سے جو فضیلت صلوٰۃ پر دلالت کرتے ہیں۔ منجملہ ان کے قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ فرمایا کہ جو کوئی شخص مجھ پر ایک مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا تو حق تعالیٰ اس پر دس مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا اور جو صلوٰۃ خدا کی جانب سے ہے اس کے معنی رحمت کے ہیں اور اس سے زیادہ کونسا فائدہ اعظم ہے کہ حق تعالیٰ اپنے بندے پر رحم کرے اور منقول ہے بعض مردم سے کہ ایک شخص مسافر تھا اور اس کے ساتھ اس کا باپ بھی تھا اور چنانچہ اس نے بیان کیا کہ ایام سفر میں میرا باپ ایک شہر میں بیمار ہو کر مر گیا اور بعد مرگ اس کا منہ کالا ہو گیا پھر تمام بدن بھی سخت سیاہ ہو گیا اور پیٹ پھول گیا میں نے دیکھ کر کہا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہ میرا باپ مسافرت میں مر گیا اور اس کی یہ حالت ہوئی اس سے مجھ کو سخت صدمہ ہوا اور اسی رنج و قلق میں مجھ کو نیند آ گئی تو میں نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت اور خوشبودار ہے سو وہ میرے باپ کے پاس آیا اور اپنا ہاتھ اس کے چہرے اور بدن پر پھیرا تو میرا باپ نورانی صورت اور روشن تن ہو گیا میں نے کہا اے شخص تو کون ہے کہ تیرے سبب سے حق تعالیٰ نے میرے والد پر ایسا کرم و رحم فرمایا اس شخص نے کہا میں محمد رسول اللہ ہوں تیرا باپ بڑا گنہگار و زناکار تھا مگر یہ کہ وہ مجھ پر کثرت صلوٰۃ کی مواظبت رکھتا تھا پھر جب اس کی ایسی حالت ہوئی تو میں اس سے اس زبونی کو دور کرنے کے لئے آیا ناگاہ میں جاگ اٹھا تو وہی نور اور روشنی اپنے والد پر دیکھ کر حمد خدا بجا لایا اور اس کے کفن و دفن میں تعجیل کی۔

واضح ہو کہ فوائد اور منافع صلوٰۃ کے بہت ہیں کہ بعض علماء نے فضائل صلوٰۃ میں جداگانہ تالیفیں کی ہیں لاجرم عاقل و خردمند کو لازم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت صلوٰۃ و سلام کرے کہ ہر آئینہ یہی کثرت صلوٰۃ موجب حصول ہر ایک منفعت و باعث دفع ہر مضرت کی دنیا و آخرت سے ہے جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو پسند ہو ملاقات کرنا حق تعالیٰ اس سے راضی ہو تو چاہئے کہ وہ شخص مجھ پر

کثرت صلوٰۃ کی مداومت کرے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر کثرت صلوٰۃ کا کرو کہ یہ صلوٰۃ مشکل کشائی کرے گی اور کرب وتنگی کو کھول دے گی اور نیز فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی مجھ پر صلوٰۃ بھیجے گا تو اس کی سو حاجتیں برآمد ہوں گی منجملہ ان کے تیس حاجتیں دنیاوی برآویں گی اور باقی آخرت میں اس کی حاجتیں روا ہوں گی۔

## باب ۱۴ چودہواں ذکر میں فوائد متفرقہ جو متعلق ہیں اعداد ظالمین سے واسطے ہدایت ان کے قلب کے مقابلے میں اور بنا بر دفع ان کے ضرر و شر کے

واضح ہو کہ اسباب میں ذکر کیا جاتا ہے غالباً اس کی خواہش ہر شخص کو زیادہ ہوگی۔ مزید برآں کہ جو کچھ مقدم مذکور ہوا خصوصاً قضائے احتیاج اس زمانے کے کہ اس میں قلت انصاف کی ہے اور کثرت برگشتگی وانحراف طبائع کی براہ حق سے ہوگئی ہے اور اعلیٰ و ادنیٰ میں ظلم کی طغیانی ہے۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ حق سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے [1] وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفٰى وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ۔ لاجرم اے برادر پہلے لازم ہے تجھ پر کرنا ان باتوں کا جن سے قلوب مردم کو تالیف و ہدایت کرے و بعدازاں استعمال ارسال رسل وتحف و ہدایا بعدازاں کچھ استعمال و دعوات کا چاہے جس سے اس کے اوپر تسلط حاصل ہو و بعدازاں جبکہ ان چیزوں سے حصول مدعا نہ ہو اور ظالم اپنے ظلم سے باز نہ آوے تو بالآخر اس پر وہ عمل کیا جائے جو باعث اس کی ہلاکت کا ہو اور واضح ہو کہ یہ علم ایک علم عادی ہے تخلف اس کا روا ہے یعنی اس سے باز

[1] بدلا برائی کا برابر برائی کے ہے۔ پھر جو شخص عفو کر دیوے اور باہم اصلاح کرے تو اجر اس کا حق تعالیٰ پر ہے۔۱۲۔



رہنا چاہئے اور اسی وجہ سے ہے کہ بعض مردم اپنے منافع سے باز رہے ہیں کیونکہ ان کی نیتوں کو اس باب میں تزلزل ہوا ہے پس مطلوب اس شخص کے لئے حاصل جس نے ساتھ اس علم کے تہذیب اپنے اخلاق کی کی اس بات میں کہ اس باب میں کہ اس علم کے ذریعہ سے طرف خداوند عزوجل کے رسائی کا طالب ہوا اور استعمال اس کا امور خیر میں کرے اور جہاں تک ہو سکے اس عمل کے ذریعہ سے کسی ظالم و عابد پر کرنے سے پرہیز رکھے۔ بقولہ تعالیٰ [1] وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وقولہ تعالیٰ [2] فَمَنْ عَفٰى وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ و بقول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ ہر آئینہ حق تعالیٰ انتقام مظلوم کا ظالم سے روز قیامت اس طرح لے گا جس طرح انتقام مظلوم کا ظالم سے دنیا میں لیا جاتا ہے اگر انتقام کرنا ناگوار ہو جائے تو بقدر اس کے مظلمہ کے اس پر دفاع اور وار کرے مگر جبکہ وہ متمرد حربی ایسا ظالم ہے جس پر بطریق شرع قتل واجب ہے تو شایان ہے اس شخص کے لئے سب کو حق تعالیٰ نے قدرت دی ہے۔ بطریق تصرف کے یہ کہ وہ انتقام لے اس ظالم سے ساتھ دعاؤں کے جو کچھ ارادہ رکھتا ہے قتل یا سلب مال یا پریشانی اس کے احوال سے یا انقلاب امر سے یا ان واردات سے جس کے وہ لائق ہے اور اس ظالم پر بدعا نہ کی جائے مگر ساتھ اسی وجہ کے اور کبھی دعائے بد کرنا اس ظالم کے حق میں واجب ہو جاتا ہے کہ شر اس کا اپنی ذات خاص یا دیگر مسلمین سے دفع کیا جائے۔

### برائے روبکاری پیش حاکم

چنانچہ بعض فوائد سے واسطے مقابلہ و روبرو ہونے حکام کے اور واسطے دفع ان کے ضرر کے اور بجھا لینے ان کی آتش غضب کے یہ ہے کہ ان کے سامنے بعد بسم اللہ اور درود کے یہ آیت تلاوت کریں۔ [3] وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اِلَى يَرْهَبُوْنَ و بعدازاں یہ

[1] اور تو صبر واستقامت کر اور نہ ہو صبر تیرا سوائے خدا کے ۱۲، [2] پھر جس شخص نے عفو کیا اور اصلاح کی تو اجر اس کا حق تعالیٰ پر ہے۔۱۲، [3] یہ آیت سورۂ اعراف کے انیسویں رکوع میں ہے ۱۲، [4] یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیری ہیبت وعظمت کے اور بوسیلہ تیری سطوت

کلمات کہیں[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِهَیْبَةِ عَظَمَتِکَ وَبِسَطْوَةِ جَلَالِکَ اَنْ تَجْعَلَ مُحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِ هٰذَا اَوْفُلَانٍ وَاَلْقِ الْمَوَدَّةَ وَالْمَحَبَّةَ فِیْ قَلْبِهٖ وَعَطِّفْهُ[1] عَلَیَّ بِفَضْلِکَ یَا کَرِیْمُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ حاکم کی روبکاری میں یہ آیت پڑھی جائے۔[2] اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ اَلَّذِیْنَ قَالَ[3] لَهُمُ النَّاسُ تا ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ۔

اور بعض فوائد سے وقت داخلہ پیش حاکم کے یہ آیت تلاوت کرے۔[4] اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ لَا حُجَّةَ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَللّٰهُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ اَطْفَاتُ غَضَبَکَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَحْلَبْتُ رِضَاکَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَقْضَیْتُ حَوَائِجِیْ مِنْکَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

## برائے قضائے حاجات

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی شخص سے کوئی حاجت درپیش ہوتو وہ شخص

اور جلالت کے سوال اس بات کا کہ تو میری محبت اس شخص کے دل میں ڈال دے یا اس کا نام لیوے کہ فلاں کے دل میں داخل کردے اور مودت اور محبت اس کے تئیں اس کے دل میں ڈال دے اور اس کو مجھ پر مہربان کردے ۱۲، [1] اپنے فضل سے اے کریم ۱۲، [2] یہ آیت سورۃ النمل کے تیرہویں رکوع میں ہے ۱۲۔ [3] یہ آیت سورۂ آل عمران کے اٹھارہویں رکوع میں ہے ۱۲، [4] اللہ پروردگار ہمارا اور تمہارا ہے ہمارے لئے اعمال ہمارا ہے اور تمہارے لئے اعمال تمہارا ہے درمیان ہمارے اور تمہارے کوئی محبت ومخاصمت نہیں ہے اللہ درمیان ہمارے جمع کرے گا یعنی ہماری جمعیت کریگا اور اسی کی طرف بازگزشت ہے میں نے تیری آتش غضب کو بجھا دیا بقوت لا الہ الا اللہ کے اور میں نے تیری رضا کو حاصل کیا بوسیلہ لا الہ الا اللہ کے اور میں نے تجھ سے درخواست اپنی حاجات کی کی۔ بوسیلہ لا الہ الا اللہ کے ۱۲، [5] یہ آیت سورۂ یوسف کے آٹھویں رکوع میں ہے ۱۲ [6] یہ تین آیتیں ہیں سورہ قصص کے ساتویں رکوع میں یعنی اللہ سزاوار تسبیح ہے یعنی اعلیٰ وبرتر ہے ہر شے سے جسکے ساتھ اس کا شرک کرتے ہیں اور وہی اللہ ہے جس کے سوائے کوئی سزاوار الوہیت نہیں اور اس کیلئے حمد سزاوار ہے اول اور آخر میں ہر امر کیلئے اور اسی کیلئے حکم شایان ہے اور اسی طرف سب بازگشت کروگے۔ ۱۲



بروقت اپنے جانے کے اس آیت کی تلاوت کرے۔ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ تا قَضٰهَا اور اس آیت کی سات بار تکرار کرے تو حق تعالیٰ اس کی حاجت بآسانی برلائے گا اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب تجھ کو کسی حاکم سے خوف اس بات کا ہو کہ وہ تجھ پر حکم بجور وجفا کرے گا تو بروقت داخل ہونے کے اس کے پاس ان جملہ آیات کو سات بار اس کے روبرو تلاوت کرے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ وَرَبُّکَ یَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ وَهُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُکْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

بعدازاں تین مرتبہ کہے: اللہ غالبٌ چنانچہ یہ تجھ کو اس کی شر سے کفایت کرے گا۔

## برائے خوف ظالم ودرندہ

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی حاکم وغیرہ سے خوف کرے اس عمل کو کرے یعنی کٓهٰیٰعٓصٓ کفیت حٰمٓعٓسٓقٓ حمیت چنانچہ کہیعص میں ہر حرف کے زبان پر آنے سے ہر انگشت دست راست کی عقد کرے اور حمعسق میں ہر حرف کے ساتھ ہر ایک انگشت دست چپ عقد کرے پھر جب اس شخص کا سامنا ہو تو اس کے روبرو سب انگلیاں کھول دے تو اس کے شر سے تو امن میں رہے گا اور اس سے کوئی امر ناگوار نہ دیکھے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی درندہ سے خوف ہوتو اپنے گھر سے نکلتے وقت سورۂ فاتحہ وآیۃ الکرسی وسورۂ القدر وقریش وسورۂ معوذتین تلاوت کرنا شروع کرے اور بار بار پڑھے اور ذکر اللہ ویاد خدا دل میں اور زبان پر جاری کرے۔ بعدازاں اپنے اسی حال پر چلا جاوے تو اپنی مراد کو پہنچے گا اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے مہربان ومائل کرنے لوگوں کے یہ ہے کہ شب جمعہ کو نصف اخیر میں یہ آیت تیس مرتبہ تلاوت کرے۔[1] فَاِنْ

[1] یہ آیت باب دوازدہم میں مکرر ہو چکی ہے ۱۲، [2] یا اللہ اے میرے پروردگار تو مجھے کافی وبس ہے فلاں شخص پر جو پسر فلاں زن کا ہے جو اس کے دل کو مجھ پر مہربان کردے اور اس کو میرے لئے نرم دل کردے ۱۲۔

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اور ہر بار کے اخیر میں یہ کلمات پڑھ لیا کرے۔ [۲] اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ اَنْتَ حَسْبِيْ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ عَطِّفْ قَلْبَهٗ عَلَيَّ وَذَلِّلْهُ لِيْ...... چنانچہ اس سے حق تعالیٰ اس کے قلب کو تیری طرف مائل کردے گا اور اس کے کید و مکر کو تجھ سے باز رکھے گا کہ وہ ہر شے پر قادر ہے اور بعض نے کہا ہے کہ جب تو ارادہ اس امر کا یعنی تالیف قلوب کا کرے تو بعد نصف شب جمعہ کو بیدار ہو اور نماز دو رکعت نماز سبک پڑھ کر اس کو تیس مرتبہ تلاوت کرے۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تا آخر سورۂ توبہ و بعد ازاں صلوٰۃ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سو مرتبہ پڑھے و بعد ازاں یہ کلمات کہے۔ [۳] اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ حَتّٰى يَاْتِيَ اِلَيَّ خَاضِعًا ذَلِيْلًا مِّنْ غَيْرِ مُهْلَةٍ وَاشْغَلْهُ بِمُحَبَّتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

## برائے محبت

اور بعض فوائد سے برائے محبت وہ چیز ہے جو بعض برادران دینی سے مجھ کو حاصل ہوا ہے کہ یاھادی بیس ہزار بار پڑھیں و بعد ازاں یہ کلمات کہیں۔ [۴] يَاهَادِيُّ اِهْدِنِيْ وَاهْدُ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَعَطِّفْهُ عَلَيَّ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا عَلٰى مُرَادِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

## برائے قضائے حاجات

اور بعض فوائد سے برائے استعطاف قلوب یعنی واسطے فریفتہ کرنے دلوں کے سورۂ

---

[۳] یا اللہ محبت ڈال دل میں فلان کے جو پسر فلاں زن کا ہے یہاں تک کہ وہ میرے پاس بہ انکساری و فروتنی بے درنگ حاضر آئے اور اس کے دل کو میری محبت میں مشغول کردے کہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔ [۴] یاہادی مجھے ہدایت کر اور فلاں شخص کے دل کو ہدایت کردے جو فلاں عورت کا بیٹا ہے (فلاں اور فلاں کی جگہ شخص مطلوب کا نام اور اس کی مادر کا نام لے)



فاتحہ ہے جس کا بیان بذکر خواص سورۂ فاتحہ کے مذکور ہوا ہے اور بعض فوائد نافعہ سے ارسال ہوا۔ تف یعنی فرشتوں کا بھیجنا ہے جیسا کہ افادات بعض اخوان سے مجھے فائدہ پہنچا ہے اور اس شخص نے اپنے تجربہ سے مجھے خبر دی ہے کہ ابتدائے روز یکشنبہ سے تین روزے رکھیں اور ہر شب کو قسم مذکور الذیل کو ہزار بار پڑھیں اور بخور کریں جو عالموں کا بخور ہوتا ہے کہ وہ جماجم [۱] التمر حنا ہے اور ابتداء قسم کی شب دوشنبہ سے ہووے اور وہ قسم یہ ہے۔ [۲] بِمَشْطَلِخِ طَالِخِ لَطَلْخِ بِمَالُمُوْخِ عَالِجِ مَجْرِلِخِ بِعِزَّةِ لَخِ اَجِبْ يَامَيْمُوْنُ بِشِدَّةِ الْاَرْعَادِ وَبِقُوَّةِ جِبْرَائِيْلَ وَبِنَفْخَةِ اِسْرَافِيْلَ وَبِسَطْوَةِ مِيْكَائِيْلَ وَبِقَبْضَةِ عِزْرَائِيْلَ اَجِبْ يَامَيْمُوْنُ وَافْعَلْ مَااَمَرْتُكَ بِهٖ وَهُوَ كَذَاوَكَذَا۔ کذا کذا کی جگہ جس چیز کا ارادہ رکھتا ہو اس کا نام لیوے۔ بِحَقِّ يَاهْ يَاهْ [۳] اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ اَجِبْ يَا مَيْمُوْنُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ۔

اور بعد ہر ہزار بار کے اپنے ارادہ کو اپنے خاطر میں لاوے اور اس کو بھیجے واسطے اپنے مطلوب کے تو وہ میمون ایسا کرے گا جیسا تو اس کو حکم کرے گا۔

---

اور اس کے تئیں مجھ پر مہربان کردے کہ وہ میری حاجت برلاوے اور وہ میری حاجت یہ ہے جو میرے ارادہ میں ہے کذا کی جگہ میں اپنی حاجت کو نامزد کردے ۱۲۔ [۱] جماجم تمر شاید کہ مراد عمدہ حنا ہو خرما و حنا نام گیاہ خوشبودار ۱۲، [۲] یعنی بواسطہ اسماء مشطلخ وغیرہ کے بعزت اسم لخ اور میمون بواسطہ عاد کے بقوت جبرائیل و نفخ صور اسرافیل و بسطوت میکائیل و بقبض ارواح عزرائیل کے میرا کلام پذیرا کر اے میمون اور جو میں نے تجھ امر کیا وہ بجالا اور وہ فلاں امر ہے۔ بحق یاہ یاہ کے ۱۲، [۳] یعنی واقعہ قیامت نہیں ہے مگر ایک صیحہ کہ یکایک وہ سب ہمارے پاس حاضر ہو جانے والے ہیں اور بتحقیق کہ وہ مواقع قیامت البتہ قسم بزرگ ہے بشرطیکہ تم اس کو جانو قبول کر اے میمون حق تعالیٰ تجھے اور تجھ پر برکت نازل کرے ۱۲

[۱] بحرمت زبور اور جو کچھ کہ اس میں تلاوت کی جاتی ہے اور پذیرا کر بحق قرآن اور جو کچھ اتارا

## برائے ارسال ہاتف

اور بعض فوائد سے یہ ہے جس کا فائدہ مجھے بعض اخوان نے بتایا ہے کہ یہ بھی واسطے ارسال ہاتف کے ہے اور کہا کہ یہ میرے تجربہ میں آیا ہے وہ یہ ہے۔[۱] یَا خَجِیْجُ یَاطُوْشَیْنَا اَجِبْ بِالتَّوْرَاۃِ وَمَا یُتْلٰی فِیْھَا اَجِبْ بَاعِ مُجِیْلٍ وَمَا یُتْلٰی فِیْہِ اَجِبْ۔ [۲] بِالزَّبُوْرِ وَمَا یُتْلٰی فِیْہِ اَجِبْ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَمَا یُتْلٰی فِیْہِ اَجِبْ وَاحْضُرْ وَاذْھَبْ اِلٰی کَذَا وَکَذَا فِیْ صُوْرَتِیْ وَمِثَالِیْ وَعَرِّفْہُ بِاِسْمِیْ وَکُنْیَتِیْ وَمَحَلِّیْ وَاطْعَنْہُ بِالْحِرَابِ وَاضْرِبْہُ بِالدَّبَا بِیْسِ حَتّٰی اِذَا اَصْبَحَ یَاتِیَ اِلَیَّ خَاضِعًا ذَلِیْلًا وَیَقْضِیَ حَاجَتِیْ اَجِبْ وَافْعَلْ مَا اَمَرْتُکَ بِہٖ اَلْوَحَا الْعَجَلْ اَلسَّاعَۃَ۔

اور پھر اس قسم مذکور کو ہزار بار پڑھیں اور بخور کریں اور وہ بخور جو دستور عالموں کا ہے اور وہ جماجم تمر حنا ہے اور اصراف اس کا سورۂ قل یاایھا الکافروں سے اور لازم ہے کہ قبل از شروع ان چیزوں کے جن کا مذکور ہوا چاہئے کہ قسم پر ہتیہ پڑھ لیوے کہ وہ قسم عظیم ہے اور وہ مثل شمشیر بران کے ہے اور اسی سے فال زنی اور نیک شگونی کی جاتی ہے سائر اعمال میں برہتیہ دوبار کریر دوتملیہ دوطوران دومزجل دوترقب دوبرہش دوغلمش دو خوطیر دوقلہنود دوبرشان وکنطیر دونموشلخ دو برہیولا دو یشکیلخ دوقرمز دوانغاملیط دوقبرات دوغیاہا دوکید ہولا دوشمخاہر شمخاہیر سبحان من لیس کمثلہ شی وھوالسمیع البصیر اور یہ چوبیس اسماء ہیں جو منقول ہیں ہمارے مشائخ شیوخ سے چنانچہ ان اسماء کو حفظ پڑھ کر پھر یہ کلمات

---

اور پذیرا کر اور حاضر اور جا پاس فلاں پسر فلاں عورت کے میری صورت و ہیات میں اور اس کو بنا دے میرا نام اور میری کنیت اور میرا مکان اور مجروح کر اس کو حربوں سے اور مار اس کو گرزوں سے یہاں تک کہ جب صبح ہو تو وہ میرے پاس بہ انکساری و فروتنی کے حاضر آئے اور میری حاجت براری کرے پذیرا کر اور جو کچھ میں تجھ کو حکم کرتا ہوں بجا بہت جلد اسی وقت ۱۲، [۲] یعنی بعد ارسال ہاتف اس سورۂ کا پڑھنا اس کے اصراف یعنی بازگردانیدن کیلئے ہے۔ [۳] پذیرا کر میرے قول کو اے روح پاکیزہ جن و شیاطین متمرد و موذی بحق ان اسماء کے جس کا حق تم پر واجب ہے۔



کہے۔ [۳] اَجِیْبُوْا اَیُّھَا الْاَرْوَاحُ الطَّاھِرَۃُ مِنْ اَرْوَاحِ الْجَانِّ وَالشَّیٰطِیْنِ الْمُتَمَرِّدَۃِ الْمُؤْذِیَۃِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَفْعَلُوْا کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ عَلَیْکُمْ۔

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے مسلط کرنے ضارب و صداع کے کسی شخص پر ہے کہ آیات وغیرہ مذکور الذیل ایک ورق پر لکھیں اور اس کو میعہ سائلہ سے بخور دیں پھر اس کو زیر سندان آہنگر کے دبادیویں۔ وَبِہٖ تَعْزِمُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اسی کو سات بار عمل میں لاویں یا یہ کہ اسی کو سات بار بطور افسوں کے پڑھیں اور وہ آیات متبرکہ یہ ہیں[۱] اَوْکَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ تا مِنَ الصَّوَاعِقِ کَذٰلِکَ یُصَبُّ فِیْ رَاْسِ فُلَانٍ کَذَا[۲] وَکَذَا یُصَبُّ[۳] مِنْ فَوْقِ رُؤُسِھِمُ الْحَمِیْمُ[۴] اَلْاٰیَۃ کَذٰلِکَ یُصَبُّ فِیْ رَاْسِ فُلَانٍ الْوَجْعُ وَالشَّقِیْقَۃُ وَالضَّرَبَانُ کُلَّمَا [۵] اَرَادُوْا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْھَا اُعِیْدُوْا فِیْھَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ [۶] کَذٰلِکَ یَصْدَعُ رَاْسُ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ مِنْ عَذَابِ الْحَرِیْقِ خُذُوْہُ [۷] فَغُلُّوْہُ تا فَاسْلُکُوْہُ کَذٰلِکَ یُصَبُّ عَلٰی رَاْسِ فُلَانِ الْوَجْعُ وَالضَّرَبَانُ وَالْعَذَابُ الْاَلِیْمُ کُلَّمَا ضَرَبَ الضَّارِبُ یَضْرِبُ السُّنْدَالَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ شَرْطِیَابِیْلَ دو باراَشْمِخْ شَمَاخِ الْعَالِیْ عَلٰی کُلِّ بَرَاخِ الْمُعِیْنِ فِیْ غُلُوِّ سُمُوِّ شِیَّتِہٖ انتھٰی۔

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے کشائش کرب اور دفع دشمن کے یہ ہے کہ قولہ تعالیٰ

---

[۱] یہ آیت سورۂ بقر کے رکوع دوم میں ہے یا جس طرح سخت بارش آسمان سے کہ اس میں اندھیری اور گرج اور چمک بجلی ہوتی ہے تو وہ کفار اپنی انگلیاں بجلی کی کڑک سے کانوں میں ڈالتے ہیں خوف موت کے ۱۲، [۲] اسی طرح رعد و برق وغیرہ فلاں پسر فلاں عورت کے سر میں ڈال ۱۲، [۳] یہ آیت سورۃ الحج کے رکوع میں دوم میں ہے یعنی ڈالا جاوے گا ان کافروں کے سروں پر آب سخت گرم انتھی ۱۲، [۴] اسی طرح فلاں شخص کے سر میں درد شقیقہ اور ضربان ڈالا جاوے گا۔ ۱۲، [۵] یعنی جب وہ کفار ارادہ کریں گے کہ اس جہنم سے باہر نکلیں تو پھر اسی میں ڈال دیئے جائینگے اور کہا جائیگا کہ چکھو عذاب جہنم اور یہ آیت بھی سورۂ الحج کے رکوع دوم میں ہے۔ [۶] اسی طرح پر درد کیا جائے گا سر فلاں بن فلانہ کا عذاب سوزناک سے ۱۲، [۷] یہ آیہ سورۂ الحاقہ کے رکوع اول میں ہے۔ ۱۲۔

لَیْسَ لَھَا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کَاشِفَۃٌ[۵] اس کو بعدد جمل کبیر کے تلاوت کریں اور عدد کبیر
اس کا ایک ہزار یک صد و پنجاہ و سہ ۱۱۵۳ ہے اور بعد ہر صدی کے یہ کلمات پڑھیں[۱]
اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ وَمَا حَوَتْہُ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمُنِیْعَۃِ اَنْ تَصْرِفَ
عَنِّیْ کَیْدَ فُلَانٍ وَشَرَّہٗ اَللّٰھُمَّ اَرْدُدْ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اشْغَلْہُ عَنِّیْ بِشَاغِلٍ
لَا یَسْتَطِیْعُ رَدَّہٗ یَا اَللّٰہُ تین بار اور اسی دعا کو بعد اتمام عدد مذکور کے بھی پڑھیں
وبعدازاں قولہ تعالیٰ سلام قولا من رب رحیم اس کو آٹھ سو اٹھارہ بار تلاوت کریں۔

## برائے تباہی و ہلاکی ظالم

اور بعض فوائد نافعہ سے برائے تباہی و ہلاکی ظالم کے یہ ہے کہ تین روز پیہم روزے رکھیں اور پہلا روزہ چہارشنبہ سے شروع کریں اور کپڑے دھوئے ہوئے پہنیں اور خوشبو جو میسر ہو لگائیں اور بعد طلوع فجر کے چار رکعت نماز پڑھیں اول رکعت میں سورۂ فاتحہ و اذا زلزلت اور رکعت دوم میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ سبح اسم[۲] اور رکعت سوم میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل یاایھا الکافرون اور رکعت چہارم میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ قدر اور بعد فراغ نماز کے خاتم الذیل کو زیر سجادہ رکھیں کہ حالت سجدہ میں پیشانی کے تلے رہے اس وقت بکلمات دعوات مرقوم الذیل کے دعا کریں اور اسی طرح اس دعا کو سات بار بعد ہر نماز کے تا روز جمعہ پڑھا کریں تا آنکہ برآمد حاجت ہوگی باذن اللہ تعالیٰ اور چاہئے کہ استعانت بخورش جلال رکھیں کہ دعا مستجاب ہوگی باذن خداوند کریم اور وہ دعائے مبارک

---

[۵] اس مصیبت کو سوائے حق تعالیٰ کے کوئی چیز کھولنے والی نہیں ہے ۱۲

[۱] یا اللہ بحق اس آیت شریفہ کے اور جو کچھ اس میں تیرا اسم اعظم ہے محتوی ہے تو مجھ سے فلاں شخص کے شر کو پھیر دے یعنی دور رکھ یا اللہ تو اس کے کید و مکر کو اس کی ہلاکت کے لئے الٹ دے یا اللہ تو اس کی خاطر کو میری طرف سے کسی ایسی مہم میں مشغول کر دے کہ اس سے بازگشت کی اس کو مجال نہ ہو ۱۲۔

[۲] یعنی سبح اسم ربک الاعلیٰ الذی ۱۲



ہے۔[۳] اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ اَعْدَائَنَا عَدَدًا فَبَدِّدْ شَمْلَھُمْ بَدَدًا وَلَا تُبْقِ مِنْھُمْ
اَحَدًا اِنَّکَ اَنْتَ الْبَاقِیْ سَرْمَدًا وَمَکَرُوْا مَکْرًا وَّمَکَرْنَا مَکْرًا تا بِمَا ظَلَمُوْا[۱]
اَللّٰھُمَّ[۲] شَتِّتْ شَمْلَھُمْ اَللّٰھُمَّ فَرِّقْ جَمْعَھُمْ بِحُرْمَۃِ ھُوْدٍ وَنُوْحٍ وَصَالِحِ الَّذِیْنَ
دَعَوْا عَلٰی قَوْمِھِمْ فَھَلَکُوْا عَنْ اٰخِرِھِمْ بِضِیَاعٍ بَاغٍ بِتَکْیِیْلٍ وَعَذَابِ اَعْدَائِنَا
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا تا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی السَّیِّدِ
الرَّبِّ الْجَلِیْلِ الْمَوْلَی الْکَبِیْرِ الْقَوِیِّ الْمَتِیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ
رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ اَللّٰھُمَّ یَاحَیُّ
قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ وَیَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ وَیَامُحْیِیَ الْخَلَائِقِ[۳] وَیَامُمِیْتَ الْکُلِّ اَنْتَ
خَلَقْتَ الْاَشْیَاءَ کَمَا شِئْتَ لَا کَمَا نَشَاءُ وَجَعَلْتَ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا مَّقْدُوْرًا فِیْ

---

[۳] یا اللہ تو میرے دشمنوں کو خوب جانتا ہے از روئے شمار کے یعنی کہ وہ کتنے ہیں سو ان کی جمعیت کو پریشان کر دے اور ان میں سے کسی کو تو باقی نہ چھوڑ بے شبہ تو ہی ہمیشہ باقی ہے اور ان لوگوں سے جو مکر یعنی حیلہ کیا تو اللہ نے بھی ان سے حیلہ کیا اور حق تعالیٰ حیلہ گردن سے ستر حیلہ گر ہے۔۱۲۔

[۱] یہ آیت بیچ سورۂ نمل کے چوتھے رکوع میں ہے ۱۲، [۲] یا اللہ ان کی جمعیت کو پریشان کر اور ان کی جماعتوں کو پراندہ کر بحرمت ہود و نوح و صالح علیہم السلام کے جنہوں نے اپنی قوم پر بددعا کی کہ وہ سب ہلاک ہوگئے ساتھ ضائع ہونے کے بطریق ضائع و تلف ہونے باغیوں کے اور ساتھ خواری کے بیچ عذاب ہمارے دشمنوں کے اے پروردگار مصیبت نے مجھے فرسودہ اور پیس ڈالا ہے اور تو ارحم الراحمین ہے سلام اوپر الیاسین نبی کے یا اللہ ہستی رکھنے والے پیشتر ہر ہستی رکھنے والے کے جب کسی کی ہستی نہ تھی اے ہستی دینے والے خلائق کے ۱۲، [۳] اے فنا کرنے والے موجودات کے تو ہی نے پیدا کیا تمام اشیاء کو جیسا تو نے چاہا نہ یہ کہ ہم نے چاہا اور ہر شے کے لئے تو نے اندازہ مقرر کیا یا اللہ جسم میں فلاں کے تو ایسا آزار اتار کر اس سے رگوں میں اس کی سما جاوے اور پردہ اس کا فاش ہو جاوے اور بندشیں اس کی ٹوٹ جائیں اور جوڑ اس کے کھل جاویں اور ہر آئینہ تو فصل کرنے والا یعنی جدا جدا بیان کرنے والا آیات کا ہے اور تدبیر کرنے والا سارے امور کا ہے جس طرح تو نے چاہا ہے تو ہی نے بلا کو جسم

كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ فِیْ جَسَدِهٖ كَذَا وَكَذَا عِلَّةً تَسْقٰى مِنْهَا عُرُوْقُهٗ وَتَهْتِكُ بِسُتْرَتِهٖ وَتَقْطَعُ اَوْصَالَهٗ وَتَفْصِلُ مَفَاصِلَهٗ اِنَّكَ مُفَصِّلُ الْاٰيَاتِ وَمُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ كَمَا تَشَآءُ اَنْتَ اَنْزَلْتَ الْبَلَاءَ فِیْ جَسَدِ اَیُّوْبَ وَابْتَلَیْتَهٗ وَكَفَفْتَ بَصَرَ یَعْقُوْبَ وَامْتَحَنْتَهٗ اَللّٰهُمَّ ابْتَلِ كَذَا وَكَذَا بِعِلَّةٍ تَسْقٰى مِنْهَا عُرُوْقُهٗ حَتّٰى لَا یَشْفِیْ مِنْهَا اَیْنَ شِطَامُ اَیْنَ مِهْمَالُ صَاحِبُ الْاَمْرَاضِ الثِّقَالِ اَیْنَ الْقَهْرُ مَانُ صَاحِبُ الْوَسْوَسَةِ وَالْعَذَابِ وَالْفُرْقَانِ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ[۲] جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ تا اٰخِرِیْنَ[۳] تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍ تا مُجْرِمِیْنَ قُلْ[۳] مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ تا مُشَیَّدَةٍ یَاشَدِیْدُ تین بار یَاذَاالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ[۴] فَانْتَصِرْ وَاَهْلِكْ كَذَا وَكَذَا كَمَا اَهْلَكْتَ نَوْمَ عَادٍ وَثَمُوْدَ وَزُمْرَةٍ كَمَا دَمَّرْتَ قَوْمَ لُوْطٍ وَاَصْحَابَ الْجُنُوْدِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَرَابَهُمْ بِیَدِیْ وَهَلَاكَهُمْ بِیَدِیْ یُخْرِبُوْنَ[۵] بُیُوْتَهُمْ بِاَیْدِیْهِمْ وَاَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَارِ فَاَرْسَلْنَا[۶] عَلَیْهِمُ الطُّوْفَانَ تا

---

ایوب میں نازل کیا ہے اور اس کو مبتلا کیا ہے یعنی آزمایا ہے یا اللہ فلاں شخص کو جو پسر فلاں عورت کا ہے کسی ایسی بلا و بیماری میں مبتلا و گرفتار کر جو اس کی ساری رگوں میں سما جاوے یہاں تک کہ وہ اس سے صحت نہ پاوے کہاں ہیں شیطان اور کہاں ہیں مہمال جو صاحب کل امراض سخت کے ہیں قہرمان جو صاحب وسوسہ اور عذاب کا ہے ۱۲۔ [۲] یہ چار آیتیں سورۂ دخان کے رکوع اول کے اخیر میں واقع ہے ۱۲، [۳] قل سے تامشیدہ دو آیتیں ہیں یہ آیتوں سے نصفا نصف ہیں کہ سورۂ نساء کے گیارہویں رکوع میں واقع ہے ۱۲، [۴] اے سخت گرفت کرنے والے میں مغلوب عاجز ہوں سو تو میری مدد کر اور ہلاک کر فلاں فلاں کو جیسے کہ تو نے ہلاک کیا قوم عاد و ثمود کو اور اس کو تو تباہ کر جیسا تو نے تباہ کیا قوم لوط و اصحاب جنود کو یا اللہ خرابی ان کے میرے ہاتھ سے کر اور ہلاکی ان کی میرے ہاتھوں ہو ۱۲، [۵] یہ آیت سورۂ حشر کے اول رکوع میں ہے یعنی وہ کفار اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں اور ہاتھوں سے مومنوں کے خراب و تباہ کرتے تھے اور سو چاہئے کہ اہل بینش اس بات سے عبرت و پرہیز کریں ۔۱۲



مُفَصَّلَاتٍ اَللّٰهُمَّ فَصِّلْ مَفَاصِلَهٗ كَمَا فَصَّلْتَ اٰیَاتِ كِتَابِكَ الْعَزِیْزِ اٰمِیْنَ تین بار یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ فَرْدٌ جَبَّارٌ شَكُوْرٌ ثَابِتٌ ظَهِیْرٌ خَبِیْرٌ زَكِیٌّ فُحْشٌ بَطْجَزٌ تمام ہوئی دعائے مبارک اور یہ خاتم ہے جو مسبع یعنی ہفت خانہ ہے اور اس کی جدول بھی ضروری و شرطی ہے اور خانہ اس کے مساوی ہوں جیسا کہ عاملوں نے مقرر کیا ہے۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ز | خ | ظ | ث | ش | ح | ف |
| ف | ز | خ | ظ | ث | ش | ج |
| ج | ف | ز | خ | ظ | ث | ش |
| ش | ج | ف | ز | خ | ظ | ث |
| ث | ش | ج | ف | ز | خ | ظ |
| ظ | ث | ش | ج | ف | ز | خ |
| خ | ظ | ث | ش | ج | ف | ز |

## واسطے ہلاکت ظالم دشمن کے

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ ایام[۱] بیض میں نصف شب بیدار ہو کر بعد وضو دو رکعت نماز ادا کریں۔ اول رکعت میں سورۂ فاتحہ والم ترکیف چالیس بار اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ و سورۂ الکافرون چالیس مرتبہ پڑھیں اور نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کریں اور خاتم مذکور الذیل زیر سجادہ پیشانی کے تلے رہے اور یہ اسماء سجدے میں سو مرتبہ ذکر کریں۔

---

[۱] نصف آیہ سورۂ اعراف کے سولہویں رکوع میں ہے ۱۲، [۲] یا اللہ اس کے اعضاء کے جوڑ توڑ دے کہ تو نے جدا جدا بیان کیا ہے آیات قرآن مجید کو ۱۲، [۳] فحش و ظجز دونوں اسم قہار میں ہیں اور انہیں دونوں اسم کے حروف نقش قائم کے خانہ میں بھرے ۲۔ [۴] ہر مہینے کی گیارہ تاریخ کو ایام بیض کہتے ۔۱۲ [۵] یہ سب اسمائے الٰہی ہیں ۔۱۲

یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ اور بعدازاں سر سجدے سے اٹھا کر یہ کلمات کہیں[1] اَللّٰھُمَّ خُذْلِیْ حَقِّیْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ وَاجْعَلْہُ عِبْرَۃً لِّلْمُعْتَبِرِیْنَ یَاشَدِیْدُ تین بار اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْہُ کَمَا اَھْلَکْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اولیاء کی اپنے کمال کوشش سے اس کو بحفاظت نگاہ رکھیں اور ہر کسی پر اس کو ظاہر نہ کریں اور اس باب میں خوف کریں کہ اس کا عمل نہ کریں مگر اس شخص کے لئے جو مستحق اس کا یعنی سزاوار ہلاکت کا ہو اور وہ خاتم یہ ہے۔

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | ٦ | ۸ | (:) | ق: | ـہ | ٦ | ۸ | — | ق: | قادر |
| [illegible] | ق: | ٦ | ۸ | (:) | ق: | ـہ | ٦ | ۸ | — | احد |
| [illegible] | — | ق: | ٦ | ۸ | (:) | ق: | ـہ | ٦ | ۸ | دیان |
| [illegible] | ۸ | — | ق: | ٦ | ۸ | (:) | ق: | ـہ | ٦ | رب |
| [illegible] | ٦ | ۸ | — | ق: | ٦ | ۸ | (:) | ق: | ـہ | متین |
| [illegible] | ـہ | ٦ | ۸ | — | ق: | ٦ | ۸ | (:) | ق: | قیوم |
| [illegible] | ق: | ـہ | ٦ | ۸ | — | ق: | ٦ | ۸ | (:) | تواب |
| [illegible] | (:) | ق: | ـہ | ٦ | ۸ | — | ق: | ٦ | ۸ | دائم |
| [illegible] | ۸ | (:) | ق: | ـہ | ٦ | ۸ | — | ق: | ٦ | رؤف |
| | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |

۱؎ یا اللہ فلاں شخص جو بیٹا فلاں عورت کا ہے اس سے میرا حق اور انتقام لے اور اس انتقام سے واسطے مردم گرین کے موت مقرر کر یا اللہ اس کو ہلاک کر جیسا تو نے ہلاک کیا قوم فرعون کو کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر و غالب ہے ۱۲۔



اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ تین دن پیہم روز پنجشنبہ و جمعہ و شنبہ روزہ رکھیں اور شب یکشنبہ کو ایک مکان میں تخلیہ کریں اور خود بہ تن تنہا اسماء مذکور الذیل کو روبقبلہ ہو کر ہزار بار خواہ بقدر اسماء کے تین ہزار چھ سو انچاس مرتبہ ہوتے ہیں ذکر کریں اور وہ اسماء یہ ہیں۔

یَاقَاھِرُ[1] یَاذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَاقَاھِرُ اور عدد مذکور میں سے ہر سو کے بعد یہ کلمات کہیں اَللّٰھُمَّ قَھَرَ مَنْ اَرَادَ قَھْرِیْ وَاَعِذْ فِیْ مِنْ شَرِّہٖ وَارْدُدْ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَمْلِکُہٗ فَاھْلِکْہُ وَکَذٰلِکَ اَخْذُ رَبِّکَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَھِیَ ظَالِمَۃٌ[2] اِنَّ اَخْذَہٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ اَللّٰھُمَّ دَمِّرْہُ دَمَّرَ اللّٰہُ[3] عَلَیْھِمْ وَلِلْکَافِرِیْنَ اَمْثَالُھَا سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ۔

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ نیمہ شب بیدار ہو کر کثرت سے ان کلمات کو پڑھیں۔

یَاجَبَّارُ[4] یَاقَاھِرُ یَاذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ خُذْ حَقِّیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَتَعَدّٰی عَلَیَّ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب نماز مغرب پڑھ چکیں تو دیگر دو رکعت نماز پڑھ کر سجدے میں جاویں اور یہ کلمات پڑھیں[5] یَاشَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدُ الْمِحَالِ یَاعَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

۱؎ اے قاہر اے سخت گیر تو ایسا ہے کہ تیرے انتقام کا تحمل کوئی نہیں رکھتا ہے ۱۲۔

۲؎ یا اللہ قہر کر اس شخص پر جس نے ارادہ قہر کا مجھ پر کیا ہے اپنی پناہ میں رکھ اس کی شر سے اور اس کے کید و مکر کو اس کی ہلاکی میں الٹ دے تو اس پر تصرف و قابو رکھتا ہے سو اس کو ہلاک کر اور گرفت تیرے پروردگار کی ایسی ہے جب وہ گرفتار کرتا ہے اہل قریہ کو جو ظالم ہیں ۱۲۔

۱؎ کیونکہ گرفت اس کی سخت دردناک ہے یا اللہ اس کو ہلاک کر ۱۲، ۳؎ یہ آیت سورۂ محمدؐ کے رکوع اول میں ہے یعنی حق تعالیٰ نے ان کو ہلاک کیا اور کافروں کے لئے مثال اسی کی ہے سلام ہے نوح پر منجملہ تمام عالم کے ۱۲، ۴؎ یا جبار یا سخت گیر جس شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے اور تعدی کی ہے اس سے میرا حق و انتقام لے ۱۲، ۵؎ اے سخت قوت والے اے سخت حیلہ کرنے والے اے غالب زبردست تیری عزت و دبدبہ کے آگے جمیع خلق ذلیل و خوار ہے اور درود و سلام محمدؐ و آل محمد پر کفایت کر اور حمایت کر میری شر فلاں شخص سے ۱۲۔

وَسَلِّمْ وَاكْفِنِیْ شَرَّ فُلَانٍ اور اس محل پر جو کچھ چاہیں دعا کریں وبعدازاں یہ کہیں[1] یَاحَنَّانُ یَا مَنَّانُ اَشْهَدُ اَنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِنْ دُوْنِ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِکَ مَاخَلَا وَجْهَکَ الْکَرِیْمِ بَاطِلٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمَکْرُوْبِیْنَ۔ چوبیس بار چنانچہ یہ دعا ضرور مقبول ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

## واسطے خرابی ظالم کے

بعض اکابر نے کہا ہے کہ شب سہ شنبہ کے اخیر ثلث کو یعنی پچھلی تہائی رات میں لا الہ الا اللہ ہزار بار پڑھیں اور پڑھنے میں جمعیت خاطر وحضور قلب اور اس کا عمل کا ارسال[2] طرف ظالم کے کریں تو حق تعالیٰ بہت جلد اس کو ہلاک اور اس کے دیار کو خراب اور آفات کو اس پر مسلط اور اس کو بخواری تمام ہلاک کرے گا اور بعض فوائد سے برائے عزل ظالم کے یہ ہے کہ اپنے مکان میں تخلیہ کر کے شب جمعہ بعد نماز عشاء کے اس حالت میں کہ باوضو ہوں ہزار بار صلوٰۃ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھیں اور وہ صلوٰۃ یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ...... اور ہر صدی کے بعد یہ کلمات کہیں[3] یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُبِکَ مِنْ ظُلْمِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ فَخُذْلِیْ حَقِّیْ مِنْهُ...... چنانچہ وہ شخص معزول ہو جاوے گا اگرچہ والی اس ولایت کا ہوگا اور اس پر ویل وبلا نازل ہوگی اور یہ عمل صحیح ومجرب ہے اور جو شخص درمیان

---

[1] یا حنان یا منان میں گواہی دیتا ہوں کہ عرش تک جتنے معبود کہلاتے ہیں اور پوجے جاتے ہیں سو وہ سب باطل ہیں سوائے تیری ذات کریم کے کہ سوائے تیرے کوئی معبود لائق پرستش والوہیت کے نہیں ہے اے فریادرس گرفتار بلا کے ۱۲

[2] یعنی مثل ارسال ہاتف کے جس طرح سابق میں مذکور ہوا ۱۲۔

[3] یا رسول اللہ مجھے اپنی ہمسائیگی اور پناہ میں لیجئے فلاں شخص کے جو بیٹا فلاں عورت کا ہے اور ناصر کا حق ہے اس لئے کہ اس نے حصول توانائی اور قوت کا ہے نہ ہوگی وہ صورت مگر ایک صیحہ



سنت وفریضہ صبح یعنی بعد سنت وقبل فریضہ کے سورۃ الفیل اکتالیس بار تلاوت کرے وبعدازاں ان اسماء کو بعد و مذکورہ ذکر کرے۔[1] اَللّٰهُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ کُلَّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ حَیْثُ کَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ خَامِدُوْنَ...... چنانچہ جو کوئی اس عمل کو کرے تو وہ اپنے دشمن کی نسبت وہ امر مشاہدہ کرے گا جو اس کو خوش آئے گا مگر چاہئے کہ اس عمل کے کرنے میں خوف خدا رکھے اور نہ کرے مگر اس شخص کے لیے اس کے لیے لائق ہے اور سزاوار ہو۔ ایضاً جو کوئی ارادہ ہلاکت کسی ظالم کا رکھتا ہو نماز صبح کی پڑھ کر بیٹھے اور ہنوز کسی سے کچھ کلام نہ کیا ہو اس وقت یہ کلمات پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَاقَائِمُ یَا دَائِمُ یَافَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَاصَمَدُ یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَا کَرِیْمُ یَارَحِیْمُ یَا[3] سَنَدُ مَنْ لَاسَنَدَ لَهٗ یَامَنْ اِلَیْهِ الْمُسْتَنَدُ یَامَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

ان کلمات کو سو مرتبہ پڑھے اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے تو اسی وقت اس کی حاجت روا ہوگی۔ خصوصاً جب کسی ظالم پر دعائے بد کرے گا تو حصول مطلب ہوگا۔

## برائے دفع کرب ومصیبت

اور جو شخص مبتلائے کرب ومصیبت ہو تو چاہئے کہ قربۃ اللہ تعالیٰ دو رکعت بجا لاوے وبعدازاں اس آیت کو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ چار سو پچاس مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کو اس کرب ومصیبت سے کشادگی دے گا اور تجھ پر مخفی نہ رہے کہ اسی

---

یعنی چیخ کہ دفعتہ سب لوگ مردہ ہو جاویں گے۔

[1] اے تکیہ گاہ وامید گاہ اس شخص کے جس کے لئے کوئی بھروسا نہیں اے وہ خداوند جو سب کا پشت وپناہ ہے اے وہ ذات کہ جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا نہ اس کا کوئی ہمسر ہے اے صاحب اجلال واکرام کے ۱۲۔

خصوص میں جو آیتیں اور سورتیں کہ مقدم مذکور ہوئی ہیں۔ اس سے غافل نہ ہو۔

## برائے ہلاکی ظالم

اور بعض فوائد سے برائے ہلاکی ظالم کے وہ چیز ہے جو مجربو صحیح ہے اور اس میں کچھ شک نہیں لیکن اس بارے میں خوف الٰہی چاہئے کیونکہ اعمال جلیلہ فوراً ایکساعت میں ہلاک کرنے والے ہیں۔ چنانچہ جب ارادہ اس عمل کا کسی دشمن دین کے لئے کریں تو تین دن پیہم روزہ رکھیں اور اس مدت صوم سہ روزہ میں ہر ایک جاندار سے اور جو کچھ جاندار سے ہے پرہیز کریں یعنی ترک حیوانات و ترک لذات کریں کہ نہ کوئی گوشت کھائیں نہ مثل انڈا یا شیر یا روغن یا دوغ وغیرہ کو استعمال میں لائیں اور روز سوم ایک ہزار حصاۃ تلخ یعنی ہزار کنکری نمک کی ہر ایک پر سورۂ تبت یدا پڑھیں اور بسم اللہ اول کے سوا پھر نہ کہیں پھر جب سو بار پورے ہوں تو ایک بار یہ دعا پڑھیں جو مذکور ہوتی ہے اور اسی طرح بعد ہر صدی کے یہ دعا پڑھیں یہاں تک کہ ہزار پورے ہوں تو جملہ حصاۃ نمک کو ایک ٹکڑے سفید میں لپیٹ کر کسی چاہ یا نہر یا کسی جائے ویرانہ میں ڈال دیں تو ظالم اسی وقت ہلاک ہووے گا اور یہ بس مجرب اور صحیح ہے اور واضح رہے کہ اس عمل میں جس طرح تیری دعا مستجاب ہوگی اسی طرح دعا مخالف کی بھی تجھ پر مستجاب ہوگی والسلام۔ چنانچہ ہلاکت شخص معمول کی اوپر گھل جانے نمک کے موقوف ہے اور وہ افسون جو بعد ہر صدی کے پڑھا جائے گا یہ ہے[1] اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ عَدُوِّىْ فُلَانَ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا اَهْلَكْتَ اَعْدَآءَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَقَهِّرْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَللّٰهُمَّ يَا قَاهِرُ يَاذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ عَدُوِّىْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ بِحَقِّ سُوْرَةِ تَبَّتْ يَدَا وَبِحُرُوْفِ تَبَّتْ يَدَا وَبِكَلِمَاتِ تَبَّتْ يَدَا اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ اَنْبِيَآئِكَ وَبِسِرِّ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ وَبِسِرِّ قَهْرِ جَلَالِكَ وَبِسِرِّ حَقِّ اَسْمَائِكَ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِىْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ يَاقَاضِىَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ يَاقَاهِرُ يَاقَادِرُ يَاكَبِيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔

[1] یا اللہ میرے فلاں دشمن کو جو بیٹا فلاں عورت کا ہے ہلاک کر جس طرح تو نے انبیاء مرسلین علیہم کے دشمنوں کو ہلاک کیا ہے اور مقہور کر فلاں دشمن پسر فلاں عورت کو اس وقت یا اللہ یا قاہر اے سخت گیر تو کرنے والا اپنے ارادہ کا ہے یا اللہ تو ہلاک کر میرے فلاں دشمن کو جو پسر فلاں عورت کا ہے بحق سورۂ تبت یدا و بحق اس کے خروف اور اس کے کلمات کے الٰہی بستر انبیاء یعنی بہ حق برگزیدگی اپنے انبیاء و بحق برگزیدگی اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان پر افضل الصلوٰۃ والسلام و بواسطہ۔



اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے کم کرنے زمین کے جس وقت خوف اس امر کا ہو کہ مساحان ظالم اس زمین کی پیمائش میں زیادتی کریں گے چنانچہ ان آیات کو چار ورقوں میں لکھیں یعنی ایک ایک آیت ایک ایک ورق پر لکھ کر ہر ایک کو اس زمین کے چاروں گوشوں میں دفن کر دیں تو اس کی پیمائش میں تخفیف و کمی ہوگی اول آیت[1] اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا دوم اَلَمْ[2] تَرَاِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّالظِّلَّ تا يَسِيْرًا سوم يَوْمَ[3] نَطْوِى السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ وَعْدًا عَلَيْنَا اِنَّا كُنَّا فَاعِلِيْنَ چہارم[4] وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔

[1] کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ زمین کو اس کے طرفوں کناروں سے ہم کم کرتے ہیں۔۱۲

[2] یہ دو آیتیں ہیں سورۂ فرقان کے شروع رکوع پنجم میں۱۲۔ [3] اس روز ہم لپیٹ دیویں گے آسمانوں کو جس طرح نوشتے لکھے ہوئے لپیٹے جاتے ہیں اور جس طرح ہم نے اول آفرینش میں سب کو پیدا کیا ہے اسی طرح ہم دوبارہ بعد مرگ پھر زندہ کریں گے۱۲۔ [4] یعنی ان لوگوں نے قدر عظمت حق تعالیٰ کی جو خالق ہے تمام مخلوقات کا مالک ہے جملہ کائنات کا اور ہر چیز پر قادر ہے ویسی نہ سمجھی جس طرح تعظیم ہے اور تمام زمین قبضہ خدا میں مقبوض ہوگی قیامت کو اور تمام آسمان کے دست قدرت میں پیچیدہ ہونگے۱۲۔

اور چاہئے کہ ان چاروں ورقوں مکتوبہ کو ایک ایک پرچہ پاکیزہ میں لپیٹ کر دفن کریں اور جب اپنی حاجت سے فارغ ہوں تو ان اوراق کو بہ نظر حفاظت آیات قرآنی کو وہاں سے نکال لیں اور فوائد نافعہ سے یہ ہے برائے دفع جور ظالموں کے جبکہ خوف ان سے اس بات کا ہو کہ وہ لوگ تمہاری زمین میں تم پر جور و زیادتی کریں گے چنانچہ پانچ عدد سنگریزے لے کر ان پر سورۂ فاتحہ ہفت بار اور قل ہو اللہ احد تین بار اور معوذ تین ایک بار اور سورۂ یٰسین اور تبارک الذی الملک و آیۃ الکرسی تلاوت کریں اور صلوٰۃ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر دس مرتبہ پڑھیں و بعدازاں چار سنگریزے اس زمین کے چار گوشوں میں اور پانچواں سنگریزہ وسط زمین میں دفن کر دیویں تو حق تعالیٰ ان کی شر سے تمہارے کافی ہوگا کہ وہ ہر شے پر قادر اور غالب ہے۔

# پندرھواں باب[15] ذکر میں فوائد متفرقہ کے جو متعلق باسم لطیف ہیں

واضح ہو کہ حق تعالیٰ مجھ کو اور تم کو توفیق عمل عطا کرے کہ یہ اسم جلیل القدر جس کی برکت ظاہر اور فضل اس کا مشتہر ہے وہ سریع الاجابت ہے یعنی اس کے سبب سے دعائیں بہت جلد مستجاب ہوتی ہیں اور اس کے اسرار عظیم اور خواص عجیب ہیں دربارۂ حصول رزق و قضائے حاجات و کشایش کربا تو طعوبات و دفع مکائد ظالمین اور دربارۂ ان کی ہلاکت کے اور سوائے اس کے فوائد دیگر ہیں و بتحقیق بعض علماء و اولیاء نے بھی نسبت بعض چیز کے جو متعلق اسم لطیف کے ہے کلام کیا ہے اور ہر ایک نے اس میں سے علی قدر حال اور اپنے مراتب مقام کے ذکر کیا ہے۔ چنانچہ عنقریب کچھ اس میں سے میں بیان کروں گا۔ ازاں جملہ یہ ہے کہ جب تو ارادہ استعمال اسم لطیف کا برائے کشایش و کرب و ہم و غم و آسانی رزق و برآمد حاجات کے کرے تو بعد نماز صبح کے اس اسم کو ایک سو



انتیس مرتبہ ذکر کرے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ + اَللهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ الخ ...... سات مرتبہ پھر کہے[1] اَللّٰهُمَّ يَا مُسَخِّرَ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَمَنْ عَلَيْهِنَّ سَخِّرْلِيْ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ عِبَادِكَ مِمَّا فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ حَتّٰى لَايَكُوْنَ فِي الْكَوْنِ شَيْءٌ تَحَرُّكٌ اَوْسَاكِنٌ صَامِتٌ اَوْنَاطِقٌ اَوْظَاهِرٌ اَوْبَاطِنٌ اِلَّا سَخَّرْتَهٗ ...... لِيْ وَيَكُوْنُ طَوْعَ اَمْرِيْ بِبَرَكَةِ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ الْمَكْنُوْنِ يَااَللهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَشَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ اِلٰهِيْ جُوْدُكَ دَلَّنِيْ عَلَيْكَ وَاِحْسَانُكَ قَرَّبَنِيْ اِلَيْكَ اَشْكُوْ اِلَيْكَ مَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ مَالَا يَعْسِرُ عَلَيْكَ۔

[2] اِذْ عِلْمُكَ بِحَالِيْ يُغْنِيْنِيْ عَنْ سُوَالِيْ يَامُفَرِّجًا عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ كُرْبَةً وَمُنْجِيَهٖ فَرِّجْ عَنِّيْ كُرُلِيَّ وَمَا اَنَا فِيْهِ يَامَنْ لَيْسَ بِغَائِبٍ فَاَنْتَظِرُهٗ وَلَا بِنَائِمٍ

---

[1] یا اللہ اے فرمانبردار و رام کرنے والے ہفت طبق آسمان و ہفت طبق زمین کے اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے تو میرے بس میں کر دے ہر ایک کو مخلوقات اپنی میں سے جو تیرے جنگلوں اور دریاؤں میں ہے اے پالنے والے جہانوں کے یہاں تک کہ عالم میں کوئی شے حرکت کرنے والی ہے یا سکون کرنے والی یا بے زبان یا گویا یہ سب ظاہر ہوں یا باطن باقی نہ رہیں مگر یہ کہ ان سب کو میرے قابو میں کر دے ببرکت اپنے اسم لطیف کے جو پردۂ غیب و اسرار میں ہے یا اللہ اے زندہ پائندہ اے قائم کہ بذات خود تیرا امر یوں ہی ہے کہ جب تو ارادہ کسی شے کے وجود کا کرتا ہے تو فرماتا ہے کہ موجود ہو جا وہ ہستی میں آتا ہے الٰہی تیرا جود و کرم مجھ کو تیری جانب رہنما ہوا ہے اور تیرے احسان نے مجھ کو تیرا مقرب کیا ہے میں تجھ سے شکایت کرتا ہوں اس بات کی جو تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسی چیزوں کا جس کا عطا کرنا تیرے نزدیک دشوار نہیں ہے ۱۲، [2] اس لئے کہ علم تیرا و آگاہی تیری میرے سوال سے مستغنی ہے اور کشود کرنے والی ہر غمگین کے غم کو کشایش کر مجھ سے سختیوں کو جس میں مبتلا ہوں اور وہ خدا وند جو پنہاں نہیں ہے شنوائی کا منتظر ہوں

فَاَوْقِظْهُ وَلَا بِغَافِلٍ فَاُنَبِّهُهٗ وَلَا بِنَاسٍ فَاُذَكِّرُهٗ وَلَا بِعَاجِزٍ فَاُمْهِلُهٗ يَا عَالِمًا بِالْجُمْلَةِ وَغَنِيًّا عَنِ التَّفْصِيْلِ وَيَاسَامِعًا لِلْقَالِ وَالْقِيْلِ كَفٰى عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّامِنْكَ يَامُتَعَالُ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّافِيْكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَيْكَ يَامِفْضَالُ يَااَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَاقَرِيْبُ يَابَصِيْرُ يَا مُجِيْبُ اِغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَسِّرْلِيْ رِزْقِيْ وَسَخِّرْلِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

واضح ہو کہ یہ استغاثہ ہے جو نفع کرتا ہے اہل غم وہم کو اور ان کو جو خوفناک ہیں حاکم وغیرہ سے چنانچہ جو شخص ان حالتوں میں ارادہ کرے کشائش کے لئے تو چاہئے کہ جو کچھ ہم نے ذکر کیا ہے اس کو مع شروط مذکورہ کے پڑھ کر دعا کرے تو فوراً مستجاب ہوگی باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص اسم لطیف سے یہ ہے جیسا کہ بعضوں نے کہا ہے کہ شخص ارادہ برآمد اپنی حاجات کا رکھتا ہو تو چاہئے اسم مذکور کو نو ہزار بار تکرار کرے اور بعد ازاں یہ آیات تلاوت کرے۔

اور وہ جو سونے والا نہیں ہے سو اسی کو میں جگاتا ہوں یعنی میں اسی کو پکارتا ہوں اور جو غافل نہیں ہے اسی کو میں یاد کرتا ہوں اور وہ جو بولنے والا نہیں ہے اسی کو یاد دلاتا ہوں اور وہ جو عاجز نہیں ہے اسی کو میں مہلت دیتا ہوں یعنی اپنی حاجت روائی میں اور وہ عالم ہے کہ بخوبی سب اشیاء جانتا ہے نسبت کسی شے کے اس کو حاجت تفصیل نہیں ہے اور اے سننے والے قیل وقال کے کافی ہے آگاہی تیری ہماری گویائی سے ساری امیدیں منقطع ہیں سوائے اس امید کے جو تجھ سے ہے اے برگزیدہ اور تمام آرزوؤں سے ناامیدی ہے سوائے اس آرزو کے جو تجھ سے ہے اور تمام راہیں بند ہیں سوائے ان راہوں کے جو تیری طرف کی ہیں اے کثیر الفضل یا اللہ یا سمیع یا قریب یا بصیر یا مجیب میری آمرزش کر اور مجھ پر رحم کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اور میرے حق میں میرا رزق آسان کر اور اپنی جملہ خلق کو میرے قابو میں کردے کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے۔ ۱۲



[1]قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ

ان آیتوں کو دو سو ستر مرتبہ پڑھیں اور درمیان ذکر اسم وتلاوت آیات کے کسی سے کلام نہ کریں کہ بے شبہ حق تعالیٰ کرے گا اور اس کی مشکل کشائی کرے گا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جب ارادہ استعمال اسم لطیف کے عدد کبیر کا کریں تو ایک مقام پاکیزہ پر اندے کے نشست کریں اور اس اسم کو ہزار بار پڑھیں اور ایک مرتبہ دعائے مذکور الذیل کو پڑھیں اور اسی طرح تاختم اس اسم کے عدد کبیر تک عمل میں لاویں اور عدد کبیر سولہ ہزار چھ سو اکتالیس ہے چنانچہ بروقت تمام عدد کبیر تک تمام عدد کے برآمد حاجات ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور وہ دعا یہ ہے۔[1] اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَقْرَبُ مِنْ كُلِّ قَرِيْبٍ وَاَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ وَاَجْوَدُ مِنْ كُلِّ جَوَّادٍ وَاَحْفَظُ مِنْ كُلِّ حَفِيْظٍ وَاَلْطَفُ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ مِنْ خَلْقِكَ مَنْ يَّقْضِيْ حَاجَتِيْ وَيَدْفَعَ عَنِّيْ خَصْمِيْ وَيُلْجِيْ مِمَّنْ ظَلَمَنِيْ وَعَادَانِيْ بِحَقِّكَ يَالَطِيْفُ يَالَطِيْفُ اُلْطُفْ بِيْ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْمَكَآئِدِ كُلِّهَا اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ اور بعض اہل خلوت سے منقول ہے کہ جب ارادہ برآمد حاجت ہو تو اسم لطیف بیائے ندا یعنی یالطیف بعدد مذکور ذکر کریں اور جس مطلب کی طلب ہے۔ وقت پڑھنے کے تصور میں پیش نظر رہے پھر بعد فراغ کے سورۂ فاتحہ سات بار تلاوت کریں اور ہدیہ درود بھیجیں واسطے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور واسطے قطب غوث اور واسطے اولیاء واوتاد وصالحین کے وبعد ازاں سات بار یہ دعا

[1] یہ ڈیڑھ آیت ہے سورۂ انعام کے آٹھویں رکوع میں یعنی تو کہہ دے کہ تم کو کون نجات دیتا ہے خشکی وتری میں وہ نجات دیتا ہے جس کو تم گڑگڑا کر پکارتے ہو اور چپکے چپکے یاد کرتے ہو اگر تو ہم کو اس مہلکہ سے نجات دے ۱۲ تو ہم بندگان شکر گزاروں میں سے ہوں گے تو کہہ دے کہ اللہ تم کو اس آفت سے نجات دے گا اور ہر کرب وبلا سے ۱۲۔

پڑھیں اور سوال حاجت کا کریں تو برآوے گی باذن اللہ تعالیٰ اور وہ دعا یہ ہے۔[1] اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ الْاَرْبَابِ مُرَبِّی الْکُلِّ بِلُطْفِ رُبُوْبِیَّتِکَ لِکَانَ اَسْرَعَ لِیْ بِسِرِّ لُطْفِکَ[2] الْخَفِیِّ بِلَا مِحْنَۃٍ وَّقَلْبِیْ بَیْنَ اِصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِ لُطْفِکَ حَتّٰی اَشْھَدَ لَطِیْفَ لُطْفِکَ فِیْ کُلِّ جِھَۃٍ وُّقِعَتِ الْاِشَارَۃُ اِلَیْھَا اَوْ عَجِزْتُ عَنْھَا حَتّٰی اَغْرَقَ فِیْ بِحَارِ لُطْفِکَ مُبْتَھِجًا بِحَلَاوَۃِ ذٰلِکَ الْبَحْرِ حَلَاوَۃً تَغْذِیْ اَرْوَاحَ الْمُرْتَاحِیْنَ لِفَھْمِ اَسْرَارِکَ وَامْنَحْنِیْ مِنْ اَسْمَائِکَ وَنُوْرًا مِّنْ نُّوْرِکَ الَّذِیْ مَنْ تَدَرَّعَ بِہٖ شَرَّمَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا اِنَّکَ اَنْتَ اللَّطِیْفُ[3] الْخَبِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

## برائے برآمدن حاجات

اور بعض علماء نے کہا ہے جب کوئی شخص استعمال اس اسم کا بارادہ برآمد حاجات و کشایش صعوبات کے کرے تو بعدد مذکور بہ نیت برآمد حاجات کے ذکر کرے۔ پہلے وضو

[1] یا اللہ تو بندوں سے بہت قریب ہے اور تمام کریموں سے تو بڑا کریم ہے اور تمام جواد سے تو بڑا جواد ہے اور تمام حفاظت کنندگان سے تو بڑا حفاظت کرنے والا ہے اور ہر لطیف سے بڑا لطیف ہے سو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق تیرے اسم کے جو لطیف ہے میرے قابو کردے اپنی خلق میں سے ایسے شخص کو جو میری حاجت روائی کرے اور مجھ سے میرے دشمن کو دور کرے اور جو کوئی مجھ پر ظلم و تعدی کرتا ہے اس سے مجھ کو بحق اپنے نجات دے یا لطیف میرے ساتھ جملہ شدائد کے وقت لطف کر ۱۲۔ [2] یہ آیت ہے اللہ اپنے بندوں کے ساتھ لطف کرنے والا ہے اور رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ توانا ہے اور غالب ہے ۱۲۔ [3] یارب الارباب و مربی کل کائنات کے اپنے لطف ربوبیت سے شتابی کر میرے حق میں عطا کرنے میں بلا محنت بواسطہ اپنے لطف پوشیدہ کے اور اپنی انگشتان لطف کے دو انگشت سے میرے قلب کو پھیر دے



کرے بعد دو رکعت نماز پڑھے البتہ حق تعالیٰ اس کا مقصد برلا دے گا اور اس سے کشایش اس کی سختیوں کی کرے گا اور اگر تجھ پر کوئی حالت طاری ہو تو اوقات شدائد میں برائے دفع سختی کے یا لطیف کے ذکر کرنا چاہئے کہ تیرے لئے کس قدر سرعت و تاثیر ہوگی اور دعا اس اسم کے بعد فراغ کے یہ ہے۔[1] اَللّٰھُمَّ یَالَطِیْفُ کَمَا لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَطَفْتَ بِالْاَجِنَّۃِ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّھَاتِھَا اُلْطُفْ بِیْ فِیْ قَضَآئِکَ وَقَدْرِکَ الَّذِیْ قَدَّرْتَہٗ عَلَیَّ وَفَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَنَا فِیْہِ اِلٰھِیْ مَنْ اَقْصِدُ وَ اَنْتَ الْمَقْصُوْدُ وَ مِنَ الَّذِیْ یُعْطِیْ وَاَنْتَ الرَّبُّ الْکَرِیْمُ الْمَعْبُوْدُ رَبِّ حَقِیْقٌ عَلَیَّ اَنْ لَّا اَتَوَکَّلَ اِلَّا عَلَیْکَ وَلَازِمٌ لِیْ اَنْ لَّا اَلْتَجِیْءَ اِلَّا اِلَیْکَ یَامَنْ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ یَامَنْ اِلَیْہِ یَلْجَاءُ...... اَلْخَائِفُوْنَ یَامَنْ بِکَرَمِہٖ وَجَمِیْعِ

یہاں تک کہ میں تیرے لطف لطیف کی گواہی دوں ہر طرف اور ہر حال میں جس کی نسبت اشارہ ہو سکے یا جس طرف اشارہ نہ ہو سکے اور یہاں تک کہ میں تیرے دریائے رحمت و لطف میں غرق ہو جاؤں اس طرح کہ میں اس دریا کی حلاوت غرق سے مسرور و مبہج ہوں اور اس سے وہ حلاوت پاؤں جو غذا ہے ارواح گوشہ نشینوں کی جنہوں نے دروازہ اپنا روئے خلائق سے بند کر لیا ہے برائے فہم تیرے اسرار کے اور عطا کر مجھ کو ایسا کوئی اسم اپنے اسماء سے اور ایسا کوئی نور اپنے انوار سے جس کا لباس یا جس کی زرہ تو جس کو پہنا دے وہ پناہ میں رہے شر سے زمین کے اندر گھسنے والوں کے اور شر سے ان چیزوں کے جو آسمان سے اترتی ہیں اور جو اس میں چڑھتی ہیں کہ ہر آئینہ تو لطیف و خبیر ہے و صلی اللہ علیہ وسلم الخ ۱۲

[1] یا اللہ یا لطیف جیسا تو نے لطف کیا آفرینش میں آسمانوں اور زمینوں کے اور لطف کیا بچوں کے ساتھ ان کی ماؤں کے پیٹ میں اسی طرح لطف کر میرے ساتھ ۱۲۔

[2] اپنے قضا و قدر میں جس کو تو نے میرے لئے مقدر و اندازہ کیا ہے مجھے چھٹکارا دے اس مصیبت میں جس میں میں ہوں الٰہی میں کس کا قصد کروں حالانکہ مقصود میرا تو ہی ہے اور کون مجھ کو عطا کرے گا حالانکہ پروردگار کریم و معبود تو ہی ہے اے میرے پروردگار مجھ پر واجب ہے کہ میں سوائے تیرے کسی پر تکیہ نہ کروں اور مجھ کو لازم ہے کہ میں سوائے تیرے اور کسی سے التجا

عَوَائِدِهٖ يَتَعَلَّقُ الرَّاجُوْنَ يَامَنْ بِسُلْطَانِ قَهْرِهٖ وَعَظِيْمِ رَحْمَتِهٖ يَسْتَغِيْثُ الْمُضْطَرُّوْنَ بَلْ لَطِيْفُ[1] مَا اَسْرَعَكَ لِتَفْرِيْجِ الْكَرْبِ فِيْ اَوْقَاتِ الشَّدَآئِدِ اُلْطُفْ بِيْ فِيْ قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ الَّذِيْ قَدَّرْتَهٗ عَلَيَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَااَللّٰهُ يَاعَلِيُّ يَاعَظِيْمُ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ الْاٰيَةَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ......

تا آخر[2] سورۃ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ......

اور شیخ ابوالعباس حرشی سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا کہ واسطے کشائش سختی کے بعد اسم لطیف یہ دعا پڑھی جاوے۔[3] يَامَنْ كَرَمُهٗ لَايُحَدُّ وَقَضَآؤُهٗ لَا يُرَدُّ وَصِفَتُهٗ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ تا آخر سورۃ اِفْعَلْ بِيْ مَااَنْتَ عَلَيْهِ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

اور بعض علماء کا لکھا ہوا دیکھا کہ میں نے کہ برائے اسم لطیف چند خاصیت ہیں۔

---

نہ کروں اے وہ خداوند جس پر تکیہ کرتے ہیں اور وہ خداوند جس کی طرف سارے خوف زدہ پناہ پاتے ہیں اے وہ خداوند جس کے کرم سے اور اس کی جمیع نعمتوں سے امید رکھنے والے علاقہ رکھتے ہیں اے وہ خداوند جس کے قہر غالب کے ساتھ مردم مضطر استغاثہ کرتے ہیں ۱۲۔

۱ یالطیف جس طرح تو شتابی کرتا ہے واسطے کشائش سختی کے اوقات شدائد میں اسی طرح میرے ساتھ لطف کر اپنے قضا وقدر میں جس قدر تو نے مقدر کیا ہے میرے حق میں اور لطف کر ساتھ اپنی توانائی اور قوت کے ساتھ اپنے فضل وکرم کے کیونکہ توانائی وقوت حاصل نہیں ہوتی مگر ساتھ اللہ کے یااللہ یاعلی یاعظیم ۱۲۔

۲ یہ تمام آیہ تاوکیل سورۂ آل عمران کے اٹھارہویں رکوع میں ہے ۱۲۔

۳ یعنی تا آخر سورۂ توبہ ۱۲۔

۴ اے خداوند جس کے کرم کی کچھ حد نہیں اور جس کے قضا وقدر کو کوئی پھیرنے والا نہیں اور صفت اس کی قل ہواللہ احد ہے وہ کر میرے ساتھ جو تیرے شایان ہے وہ نہ کر میرے ساتھ جس کے لائق ہوں تو خداوند تقویٰ ہے اور تو آمرزگار ہے ۱۲۔



ایک حصول رزق دوم برآمد حاجات سوم خلاصی محبوس چہارم پوشیدگی وحفظ نظر ظالموں سے چنانچہ جب ارادہ عمل کا ہو تو اپنے لباس کو پاک کریں یعنی جامہ پاکیزہ پہنیں اور جائے نشست کی پاک وصاف کریں اور بعد ہر صدی کے انتیس بار تلاوت آیت کریں اور اسی طرح چاروں تصرفات[1] میں عمل کریں۔ اول یہ کہ اگر عمل برائے طلب رزق کے ہے تو بعدد مذکورہ کے یہ آیت تلاوت کریں۔[2] اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَالْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ اور یہ دعا پڑھیں۔[3] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا حَلَالًا وَّاسِعًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ وَّلَا ضَيْرٍ وَّلَا نَصَبٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" اور اگر عمل برآمد حاجات ہے تو بعد اسم آیت قضائے حوائج پڑھیں[4] اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَاللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اور یہ دعا پڑھیں۔[5] اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَاجَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"...... اگر عمل برائے خلاصی محبوس ہے تو ذکر اسم یہ آیت خلاصی محبوسوں کی تلاوت کریں۔[6] اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ" لِمَايَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَالْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ اور اگر برائے چشم پوشی ظالم کے ہے تو ذکر اسم آیۃ اخفاء عین الظلمہ کی پڑھیں۔ لَاتُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَيُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَاللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اور علامۃ البونی نے کتاب شمس المعارف الکبریٰ میں لکھا ہے جب واسطے کسی امر کے ارادہ استعمال اسم لطیف کا کریں تو دو رکعت

---

۱ یعنی طلب رزق وقضائے حاجات وخلاصی زندان وچشم پوشی ظالم ۱۲۔ ۲ اللہ لطیف ہے بلا حائل کسی چیز کے اپنے بندوں کو دیکھتا ہے اور وسعت رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور قوی وغالب ہے ۱۲۔ ۳ یااللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے رزق وسیع وپاکیزہ روزی کر کہ بلا مشقت وبلا محنت ہو اور تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔ ۴ کیا وہ نہیں جانتا جس نے خلقت کو خلق کیا کہ وہ لطیف وخبردار ہے۔ ۱۲۔ ۵ اللہ میری حاجت روائی کر ۱۲۔ ۶ بتحقیق کہ پروردگار میرا لطف کرنے والا ہے جس کی نسبت چاہتا ہے کہ وہ عالم وحکیم ہے ۱۲۔ ۷ بینائیاں کسی کی اس کا ادراک نہیں کرسکتیں اور وہ بینائیوں کا ادراک کرتا ہے کہ وہ لطیف یعنی صاف دیکھنے والا ہر شے کا ہے بدون حائل ومانع وحاجب ہونے کسی شے کے ۱۲۔

نماز ساتھ سورۂ فاتحہ وسورۂ الم نشرح کے پڑھیں و بعدازاں اسم لطیف کو ایک ہزار چھ سو اکتالیس بار ذکر کریں بعدازاں جس مطلب کا ارادہ ہو دعا کریں کہ وہ اسی وقت مستجاب ہوگی یا ساتھ ان کلمات کے دعا کے جیسا کہ اس دعا کو بونی ؒ نے اور اوروں نے بھی کہا ہے وہ یہ ہے۔ بِسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَالَطِيْفُ [1] تین بار يَامَنْ [2] وَسِعَ لُطْفُهٗ اَهْلَ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلَ الْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ اَنْ تَخْفِيَنِيْ فِيْ خَفِيِّ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ فِيْ اَعْيُنِ الظَّلَمَةِ وَالْجَبَّارِيْنَ اِنَّكَ قُلْتَ وَاَنْتَ اَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اللهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ الْاٰيَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَاقَوِیُّ يَاعَزِيْزُ يَامُعِيْنُ بِقُوَّتِكَ وَعِزَّتِكَ يَاعَزِيْزُ يَامَتِيْنُ اَنْ تَكُوْنَ لِیْ عَوْنًا مُعِيْنًا فِیْ جَمِيْعِ اَقْوَالِیْ وَاَحْوَالِیْ وَاَفْعَالِیْ وَجَمِيْعِ مَا اَنَافِيْهِ مِنْ فِعْلِ الْخَيْرِ وَاَنْ تَدْفَعَ عَنِّیْ كُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَشَرٍّ وَضَيْرٍ وَنِقْمَةٍ وَمِحْنَةٍ قَدِ اسْتَحَقَّيْتُهَا مِنْ غَفْلَتِیْ وَذُنُوْبِیْ يَالَطِيْفُ يَاقَدِيْرُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَقَدْ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَنْ لَطَفْتَ بِهٖ وَوَجَّهْتَهٗ عِنْدَكَ

---

[1] اے وہ خداوند جس کے لطف نے اہل آسمان واہل زمین کو وسعت دی ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ پوشیدہ تیرے لطف پوشیدہ کے یہ کہ مجھے پوشیدہ رکھ بیچ پردہ در پردہ اپنے لطف نہفتہ کے آنکھوں میں ظالموں اور جباروں کے کیونکہ ہر آئینہ جو تو نے کہا ہے تو جمیع راست گویان کے بڑا راست باز ہے اور قول تیرا حق وہ ہے اللہ لطیف بعبادہ تا آخر آیہ ۱۲، [2] یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یا قوی یا عزیز یا معین بوسیلہ تیری قوت عزت اور جلال کے یا عزیز یا متین اور سوال یہ ہے کہ تو میرا پروردگار معین رہے میرے جمیع احوال اور جملہ امور میں جس میں مشغول ہوں کارہائے خیر سے اور یہ کہ تو دفع کردے مجھ سے جملہ شر وزحمت ومحنت کو جس کا میں مستحق ہوں اپنی غفلت وخطاؤں سے یالطیف یا قدیر اور بے شبہ تو غفور الرحیم ہے اور بتحقیق کہ تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا برحق ہے کہ وہ عفو کرتا ہے بہت سے گناہوں کو یا اللہ بحق اس شخص کے جس کے ساتھ تو نے لطف کیا ہے اور تو نے اپنے نزدیک وجیہ اور پسند کیا ہے



وَجَعَلْتَ اللُّطْفَ الْخَفِيَّ تَابِعًا لَهٗ حَيْثُ تَوَجَّهَ [3] اَسْئَلُكَ اَنْ تُوَجِّهَنِیْ عِنْدَكَ وَاَنْ تَخْفِيَنِیْ بِخَفِیِّ لُطْفِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنْ تُسَخِّرَلِیْ عَبْدَكَ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِيْفِ يَكُوْنُ لِیْ عَوْنًا عَلٰی مَااُرِيْدُهٗ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَاسَمِيْعُ يَابَصِيْرُ وَتَوَفَّنِیْ مُؤْمِنًا مُسْلِمًا وَاَجِرْنِیْ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ يَاوَلِیُّ يَاوَدُوْدُ يَا ظَهِيْرُ يَارَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالاٰخِرَةِ يَاعَلِیُّ يَاكَبِيْرُ يَامَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ دَعَوْنَكَ كَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ وَاَنْتَ اللَّطِيْفُ بِكُلِّ الْعِبَادِ مِنَّا كَمَا وَعَدْتَنَا اِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَصَلَّی اللهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

## برائے ہلاکی دشمن

اور اگر ارادہ استعمال اس اسم کا برائے ہلاکی ظالم کے ہو تو اس کو بعدد مذکور ذکر کریں و بعدازاں ان اسماء کے ساتھ دعا کریں: [1] اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقَادِرُ الْقَائِمُ الْقَوِیُّ الْقَاهِرُ النَّاصِرُ ذُوا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ [2] اَلْفَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ اِلٰهِیْ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِكَ بَغٰی عَلَیَّ وَتَجَبَّرَ وَاَنْتَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ وَقَدْ

---

اور تو نے لطف خفی کو اس کے پیچھے لگایا ہے یعنی اس کو پشت پناہ کیا ہے ۱۲۔

[1] سو میں سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی اپنے نزدیک وجیہ وپسندیدہ کر اور یہ کہ تو مجھے اپنے لطف خفی میں چھپائے رکھ تو لطیف وخبیر ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور میرے بس میں کردے اپنے اس بندے کو جو خادم وموکل اس اسم شریف کا ہے ۱۲۔

[1] تاکہ وہ میرے امر میں اور دنیا سے جس کا میں ارادہ رکھتا ہوں میرا مددگار ہے یا سمیع یا بصیر اور مجھے موت دے اس حالت میں کہ میں مومن ومسلم ہوں اور مجھے شک اور شرک سے نکال لے یا ولی یا ودود یا ظہیر یا رحمان دنیا وآخرت کے یا علی یا کبیر اور وہ خداوند جس نے فرمایا ہے اور فرمانا اس کا حق ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا چنانچہ ہم نے تجھ سے

خَاصَمْتُهٗ اِلَیْکَ وَتَوَکَّلْتُ فِیْ کَشْفِ ظَلَامَتِیْ عَلَیْکَ فَاَنْزِلْ عَلَیْهِ یَارَبِّ بَلَاءً یَعْجِزُ عَنْ دَفْعِهٖ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَتّٰی یَعْرِفَ قَدْرَ نِعْمَتِکَ عَلَیْهِ وَعَافِیَتِکَ لَهٗ وَاَرْسِخْ عَلٰی هَامَتِهٖ رُسُوْخَ السِّجِّیْلِ عَلٰی اَصْحَابِ الْفِیْلِ وَاَقْصِمْهُ وَدَمِّرْهُ وَنَکِّسْهُ وَخُذْهُ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا کَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ۔

اور بعد دعا کے یہ ابیات پڑھیں:

۱ فجوا باشمط محبوب السجودله ... فیقطع اللیل تسبیحا وقرانا
تسمعن ضجیجا فی دیارهم ... الله اکبر یا ثارات عثمانا

---

دعا کی جیسا کہ تو نے ہم کو حکم دیا سو ہماری دعا کو قبول کر جیسا تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے بے شبہ تو خلاف وعدہ نہیں ہے وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم ۱۲۔

۱ یا اللہ تو مالک وقادر وقاہر وقائم وقوی وسخت گیر ہے الٰہی تیرے بندوں میں سے ایک بندے نے مجھ پر سرکشی طغیانی کی اور تو حاکم وعادل ہے اور میں تیرے حضور میں مخاصمہ دادرسی لایا ہوں اور بیچ اپنی مظلومی یعنی اپنی دادخواہی کے تجھ ہی پر توکل وتکیہ کیا سوائے میرے پروردگار اس کے اوپر تو ایسی بلا نازل کر کہ اس کے دفع سے سارے اہل آسمان واہل زمین عاجز رہیں یہاں تک کہ وہ تیری نعمتوں کو اپنے حق میں اور اپنی عافیتوں کو جو اس کو دی گئی ہیں پہچانے اور مار اس کے سر پر سنگریزوں کی مار جو اوپر اصحاب فیل کے ہوئی تھی اور پشت توڑ اس کی وہلاک کر اس کو بدحال اور نگوں سر ڈال اس کو اور گرفت اس کی جیسا کہ تو نے قرآن مجید میں فرمایا ہے پس گرفت کی ان کی اللہ نے بسبب گناہ ان کے اور نہیں ہے اور نہ ہوگا واسطے ان کے سوائے خدا کے نگہبان ۱۲۔ ۲ فریاد کرتے ہیں وہ باوجودیکہ روسفید ہیں سیاہی شب میں دراں حالیکہ دوست رکھتے ہیں سجدوں کو کہ واسطے خدا کے کئے ہیں پارہ شب میں تسبیح کرتے ہیں اور قرآن پڑھتے ہیں اور سنتے ہیں ان کا فریاد کرنا شہروں اپنے میں کلمہ اللہ اکبر کے ساتھ ان نشانوں کے ترکیب دیئے ہوئے عثمانؓ کے ہیں۔ ۱۲ منہ۔



۱ وَاَنَا اَنْحَاتُ عَلَیْهِ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَلِلْکَافِرِیْنَ اَمْثَالُهَا فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰی اِلَّا مَسَاکِنُهُمْ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحَابِ الْفِیْلِ الخ ...... اور بعد اس کے یا اللہ تین بار کہے اس کے بعد اس آیت کو اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ تا الْعَزِیْزُ ...... ایک سو انتیس مرتبہ تلاوت کریں اور چاہئے عامل کو تا عمل وضو سے رہے اور تا فراغ کسی سے کلام نہ کرے اگر کسی سے کچھ بات کرنی ہو تو اعادہ عمل کا کرے یعنی ازسرنو پھر دوبارہ کرے اور زینہار یہ بات نہ کہو کہ دیکھیں یہ عمل صحیح ہوتا ہے یا نہیں کیونکہ اگر تو ایسا کہے گا تو عمل تیرا صحیح نہ ہوگا اور چاہئے کہ نیت صاف وخالص ہو اور حق تعالیٰ کی جانب سے سرعت اجابت کا یقین ہو پھر جبکہ اسی طرح کرے گا اور ایسا سمجھے گا تو حاجت روائی تیری ہوگی اور تیرا مقصود بخوبی برآوے گا اور اگر اس پر اس دعا کو بھی اضافہ کرے تو اولیٰ ہوگا۔ ۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَلْطُفَ بِیْ بِخَفِیِّ خَفِیِّ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ تین بار اَلَّذِیْ اِذَا لَطَفْتَ بِهٖ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ کَفٰی فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنِیْرِ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهِ الْاٰیَةَ ...... اور ان سب چیزوں کو ایک سو انتیس مرتبہ پڑھیں۔ اور یہ اوقات لطیفہ یعنی نقوش

---

۱ اے قہار نوحہ کنندگان یعنی رونے والے اس پر مقرر ہوں کہ تو نے فرمایا ہلاکی بھیجی اللہ نے اوپر ان کے اور واسطے کافروں کے مانند اس کے پس ہوئے وہ کافر ایسی صورت میں کہ نہیں دیکھا جاتا مگر نشان ان کے مکانوں کا تو ہلاک کیا خدا نے ان کو کیا نہیں دیکھا تو نے اے رسول کس طور پر کیا رب تیرے نے ساتھ اصحاب فیل کے یہ آیۃ پچیسویں پارے سورۂ شوریٰ کے تیسرے رکوع میں ہے اللہ بڑا مہربان ہے اپنے بندوں پر کہ رزق دیتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور وہ بڑا قوی وغالب ہے۔ ۱۲۔ ۲ یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے ساتھ لطف کر اپنے لطف خفی سے جو پوشیدہ ہے اور یہ کہ جب تو وہ لطف اپنے خلق میں سے کسی کے ساتھ کرتا ہے تو کافی ہوتا ہے چنانچہ تو نے فرمایا اور فرمانا تیرا حق ہے کیا وہ نہیں جانتا ہے کس شخص نے خلق کو خلق کیا ہے وہی خلق کرنے والا لطیف ہے خبیر ۱۲۔

موافق اسم لطیف وآیۂ لطیف کے یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ل | ط | ی | ف |
| ط | ی | ف | ل |
| ی | ف | ل | ط |
| ف | ل | ط | ی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۰ | ۹ | ۱۰ | ۸۰ |
| ۹ | ۱۰ | ۸۰ | ۳۰ |
| ۱۰ | ۸۰ | ۳۰ | ۹ |
| ۸۰ | ۳۰ | ۹ | ۱۰ |

| الله | لطیف | بعبادہ |
|---|---|---|
| ۶۶ | ۱۲۹ | ۸۴ |
| ۱۲۹ | ۸۴ | ۶۶ |
| ۸۴ | ۶۶ | ۱۲۹ |

| | | |
|---|---|---|
| ۴۰ | ۴۵ | ۴۰ |
| ۴۵ | ۴۳ | ۴۱ |
| ۴۴ | ۴۹ | ۴۶ |

## باب سولہواں ذکر میں بعض خواص لفظ جلالت وخواص بعض اسماء الٰہیہ اور بیان میں اشکال سبعہ[1] کے

واضح ہو کہ لفظ جلالت اسم علم ہے برائے ذات اللہ تعالیٰ شانہ کے اور وہی اسم اعظم ہے نزدیک محققین کے اور جو کہ اس کے سبب سے دعا کرنے والے کی دعا جلد قبول نہیں ہوتی تو باعث یہ ہے کہ شرائط دعا کے مجتمع نہیں ہوتے اور مخفی نہ رہے کہ قرآن مجید میں یہ اسم دو ہزار تین سو ساٹھ مقام میں مذکور ہے اور اعظم ہونا اس اسم کا باعتبار مدلول اسم کے ہے اور مدلول اس اسم کا وہی ذات اقدس الٰہی ہے یا باعتبار اس کے کہ ثوابات پے در پے وارد ہوتے ہیں اور بعضوں نے کہا ہے کہ اسم اعظم کا وہ الحی القیوم ہے اور یہی قول مختار نووی کا ہے کیونکہ ان کو اس باب میں خاص تبعیت ایک جماعت کی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ اسم اعظم ذوالجلال والاکرام ہے اور بعضوں کے نزدیک اس کے سوائے اور جب

[1] اشکال سبعہ میں یعنی سات شکلوں میں جو آئندہ مذکور ہوں گی ۱۲۔



ابو یزید بسطامی اسم اعظم سے سوال کئے گئے تو انہوں نے کہا کہ اس کے لئے حدود نہیں بلکہ وہ تیرے لئے فراغ دلی وشرح صدر ہے تو واسطے وحدانیت حق تعالیٰ کے عازم ہے پھر جبکہ ایسا ہو تو جس اسم کے ساتھ تو چاہے اعتقاد کر لے کہ اس کے وسیلے سے تو سیر کرے گا مشرق سے مغرب تک انتہی لفظ جلالہ اسم جامع ہے واسطے معانی کل اسماء اللہ کے جو اسماء حسنیٰ ہیں اور وہ سلطان تمام اسماء ہے اور اس کے لئے تمام اسماء پر شرف زائد ہے اور یہ سبب سے ہے کہ اگر لام تعریف اللہ کا حذف کیا جائے اور اس کو جمع کریں تو کہا جائے گا الہ اور اگر دونوں لام حذف کریں تو باقی رہ جائے گا۔ آہ۔

### خواص اسم اللہ

اور جبکہ لام وہا دونوں کو گرا دیویں تو اسم اعظم بزبان سریانی باقی رہے گا کہ وہ ہو[1] ہے چنانچہ یہ اسم یعنی اللہ ناطق ہے اسم ذات اور جامع ہے معنی جمیع اسماء کا اور جمیع اسماء صفات اسی اسم سے متعلق ہیں بخلاف دیگر جملہ اسماء کے جب ان میں سے حروف ساقط کریں تو بعد انفکاک حروف کے وہ اپنے معنوں پر باقی نہیں رہتے سوائے اسم اللہ کے کہ جب اس کا کوئی حرف جدا کریں تو بقیہ اس کا بامعنی زبان زد ہوتا ہے چنانچہ بعض خواص اسم اللہ سے یہ ہے کہ واسطے شفائے اسقام وامراض کے کہ اگر اس کو موافق اس کے چھیاسٹھ مرتبہ لکھیں اور اس کو دھو کر جس مریض کو پلا دیویں تو وہ شفا پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور جملہ برائے گزند رسیدہ وآسیب زدہ کے بھی یہی اسم لکھ کر اور دھو کر پلا دیں۔

### حبس جنی

اور اگر واسطے حبس وباز داشت جنی کے ارادہ کریں تو اس اسم کے حرفوں کو جن زدہ کے انگشتان دست پر لکھ دیں تو وہ قید ہو جاوے گا اور اگر ارادہ حرق جنی کا کریں یعنی اگر ارادہ اس کے جلانے کا رکھتے ہوں تو حروف اسم اللہ ایک پتلے لتے میں لکھیں اور ایک سرے سے اس

[1] یعنی اسم اللہ سے بعد حذف بعض حروف ایک یا دو باقی رہیں گے وہ بامعنی زبان زد ہونگے ۱۲۔

کو جلا دیں اور جن زدہ کو سنگھاویں اس صورت سے اگر ارادہ اس کے مار ڈالنے کا ہو یا جلا دینے کا رکھتے ہوں یا اس کو گویا کرنا چاہتے ہیں تو یہ سب باتیں اس سے حاصل ہوں گی۔

## خرق جنی

اور بعض علمائے سلف نے ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی ظرف میں بلاتعداد جس قدر اس طرف میں گنجائش ہو لکھ کر اور دھو کر اس کا پانی مصروع یعنی آسیب زدہ پر چھڑک دیویں تو شیطان اس سے جل جاوے گا اور بونی نے کہا ہے کہ میں نے یہ عمل ایک شخص کے تئیں بتایا کہ اس کا لڑکا چونتیس برس سے مصروع یعنی آسیب زدہ تھا اور اس امر نے اس کو درماندہ و عاجز کر دیا تھا چنانچہ وہ شخص تین روز اس عمل پر آمادہ رہا کہ اس کو لکھ کر اور دھو کر بیمار پر چھڑکتا تھا تا آنکہ اس کا عارضہ آسیب جل گیا اور بھی کبھی عود نہ کیا اور یہ اسم تمام و کمال یعنی تام ہے اور سارے امراض کو دور کرتا ہے۔

## بعض خواص اسم الحی القیوم

اور بعض خواص اسم الحی القیوم سے یہ ہے کہ جو کوئی اس کو ہر روز شب میں ذکر کیا کرے گا اور اس ورد کو اپنے اوپر لازم کرے گا اور اس کی دعائے مخصوصہ کے ساتھ جس کا ذکر کیا جاتا ہے، دعا کرے گا تو اس کے لئے کل خیر حاصل ہوگی اور تمام ضرر کو کافی ہوگی جیسا کہ بعض علماء نے اس کو نظم میں ذکر کیا ہے اور وہ دعا یہ ہے۔

[1] یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَامُحْیِ اَحْیِ قَلْبِیْ وَرِزْقِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَاحَیُّ قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ یَاحَیُّ بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ

---

[1] یاحی یا قیوم اے حیات بخشنے والے زندوں کے زندہ رکھ میرے قلب اور میرے رزق اور میرے دین اور میری دنیا کو یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے زندہ و موجود پیشتر تمام زندوں اور موجودات سے اے زندہ رہنے والے بعد تمام زندوں کے اے زندہ زندگی بخشنے والے تمام زندوں کے اے موت دینے والے تمام زندوں کے اے ہستی رکھنے والے رزق دینے والے سارے زندوں کے اے وہ ہستی والا کہ کوئی زندہ اس کے مشابہ نہیں ہے میں تجھ سے



یَاحَیُّ مُحْیِیْ کُلِّ حَیٍّ یَاحَیُّ مُمِیْتُ کُلِّ حَیٍّ یَاحَیُّ رَازِقُ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ لَا یَشْبِھُهٗ حَیٌّ اَسْئَلُکَ بِحَیٰوتِکَ قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ وَبِحَیَاتِکَ الَّتِیْ تُحْیِیْ بِھَا کُلَّ حَیٍّ وَبِحَیَاتِکَ الَّتِیْ تُمِیْتُ بِھَا کُلَّ حَیٍّ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَرِّجْ کَرْبِیْ وَنَفِّسْ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ وَاَجْلُ صَدَاءَ قَلْبِیْ وَاغْنِ فَاقَتِیْ یَامَنْ لَایُخْفَاهُ حَالِیْ وَلَا تَعْجِزُهٗ مَسْئَلَتِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ عَجِّلْ لِیْ مَطَالِبِیْ وَبُلُوْغَ مَارِبِیْ فَقَدْ دَعَوْتُکَ بِاِسْمِکَ الَّذِیْ نَجَابِهٖ مَنْ نَجَا وَھَلَکَ بِهٖ مَنْ ھَلَکَ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ گیارہ مرتبہ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَصَلِّ بِجَلَالِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

## بعض خواص اسم ذوالجلال والاکرام کے

اور بعض خواص اسم حق تعالیٰ ذوالجلال والاکرام سے یہ ہے کہ جو کوئی اس کے ذکر پر مداومت کرے گا اور بکثرت پڑھا کرے یہاں تک کہ اس سے اس پر ایک ایسی حالت و کیفیت طاری ہوگی کہ نگاہ مردم میں وہ شخص معظم معلوم ہوگا اور لوگ اس کی ملاقات میں باعزاز و اکرام پیش آویں گے اور اس کے لئے عالم ارواح میں تصرف و دخل عظیم ہوگا اور یہ اسم سارے اسماء میں نادر ہے چنانچہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ التجا کرو بہ ندائے یاذاالجلال والاکرام یعنی گڑگڑا کر اس اسم کو پکارو اور اس کے ذکر میں اکثار کرو بتحقیق کہ امام محمد بن ادریس الرازی رح نے اپنی کتاب کبیر میں جس کو خزانہ ہارون

---

سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیری نجات ازلی کے جو قبل کل زندوں سے ہے بوسیلہ تیری اس نجات باقی کے جس سے تو تمام زندوں کو فنا کرے گا ذوالجلال والاکرام یاحی یا قیوم دور کر میری سختی کو اور آسان کر میری مشکل کو اور صاف کر میرے زنگ قلب کو اور غنی کر میری محتاجگی کو اے خداوند میرا حال مخفی ہے اور میرا سوال اس کو عاجز اور درماندہ نہیں کر سکتا نہیں ہے کوئی لائق الوہیت مگر تو ہی ہے یاحی یاقیوم میری مطلب برآری اور میرے مقصد رسانی میں جلدی کر کہ میں نے تجھ سے دعا کی ہے تیرے اس اسم کے ساتھ کہ اس سے نجات پائے جس نے نجات پائی اور اسی

رشید سے انتخاب کیا ہے سو اس میں یہ ذکر کیا ہے کہ وہ اسم جس کے ساتھ آصف بن برخیا نے جس کو کتاب معانی سے کچھ بہرہ تھا، دعا کی ہے جس کو سلیمان علیہ السلام نے کہا ہے کہ تم سب حضار میں سے کوئی ہے جو تخت بلقیس کا میرے پاس حاضر کرے تب آصف نے کہا میں تخت کو تیرے پاس پیش از چشم زدن لاتا ہوں یعنی تیرے پلک مارنے سے پہلے حاضر کرتا ہوں چنانچہ آصف نے اس اسم یعنی ذوالجلال والاکرام کا ذکر کیا کہ وہ اسم جلیل اور سریع الاجابت ہے یعنی بہت جلد اس سے دعا پذیرا ہوتی ہے اس لئے حق تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس اسم کی خصوصیت کے ساتھ جامع جمیع کلمات کا کیا اور اسی سے ان کو معرفت عامہ وتامہ ساتھ حق تعالیٰ کے اور معرفت کاملہ اس کے اسماء کی ہوئی اور وہ اسم اعظم اللہ کا ہے اور بسبب اس کے عموم برکت اور سرعت اجابت کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو اس سے بہرہ مند کیا اور ان کی خیر خواہی کی اور ان پر مزید شفقت فرمائی کہ وہ لوگ ذکر اس اسم کا رکھیں اور بواسطہ اس اسم کے اور سوائے اس کے دیگر اسماء الٰہیہ کے ساتھ الحاح والتجا کریں چنانچہ فرمایا کہ ہر آئینہ حق تعالیٰ محبوب رکھتا ہے اپنے ایسے بندوں کو جو اپنی دعاؤں میں الحاح کرنے والے ہیں اور اس ذکر کے لئے شب سہ شنبہ کی ثلث اخیر شب مناسب ہے کیونکہ اس وقت کے لئے تاثیر عظیم ہے اور یہ نفحات وعطایات ہے جس کے لئے پیش آوے اس پر ابواب قرب الٰہی مفتوح ہو جاویں کہ اس تقرب وہ حق کی جانب سے مخاطبات اپنے خاطر کے اور اشارات موافق ارادت کے اور اسرار حکمت ربانیہ کے بخوبی سمجھے گا شیخ عبداللہ قرشی جو اعیان مشائخ عرب ومصر سے تھے انہوں نے ذکر کیا ہے میں ایک روز ابومحمد للغادری کے پاس گیا انہوں نے کہا میں تجھ کو ایسی چیز بتاؤں کہ جب تجھ کو کسی شے کی حاجت ہو تو اس سے استعانت کر میں نے کہا کہ بہت اچھا تب انہوں نے بتایا مجھے بتایا

سے ہلاک ہوا یا حی یا قیوم اس جگہ گیارہ بار کہنے سے قبول کیا اس کی دعا کو اور ہم نے نجات دی اس کو غم سے اور اسی طرح ہم سارے مومنوں کو نجات دیتے ہیں ۱۲۔



کہ ان اسماء کو پڑھا کرو یَاوَاحِدُ یَااَحَدُ یَاوَاجِدُ یَاجَوَّادُ اَنْفَحْنَا[۱] مِنْکَ بِنَفْحَۃِ خَیْرٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ...... اور ابوعبداللہ نے کہا جب سے میں نے یہ سنا اس سے بہت منتفع ہوتا ہوں اور بعض خواص حق تعالیٰ کے اسم سریع سے یہ ہے کہ وہ سریع الاجابت ہے جس وقت آخر دعا میں یہ اسم ذکر کیا جاتا ہے تو بہت جلد دعا قبول ہوتی ہے اور بعض نے کہا ہے کہ جب کوئی شخص وفق اسم کا یعنی نقش حروف کو اپنے دست راست سے اپنے چپ میں لکھ کر دو رکعت نماز باسورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص کے پڑھے پھر بعد سلام کے اپنے ہاتھوں کو بسوئے آسمان بلند کرے سو مرتبہ ان کلمات سے دعا کرے۔[۲] یَاسَرِیْعُ اَلْقِ السَّکِیْنَۃَ وَالْوَقَارَفِیْ قُلُوْبِ اَھْلِ ھٰذِہِ الدَّارِ. چنانچہ اس شخص کو سکون قلب وطمانیت خاطر حاصل ہوگی۔ بحول وقوت الٰہی کے اور صورت اسم سریع یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| س | ر | ی | ع |
| ر | ی | ع | س |
| ی | ع | س | ر |
| ع | س | ر | ی |

اور واضح ہو کہ دربارۂ اشکال سبعہ کے کہتے ہیں وہ سات شکلیں ہیں کہ وہ اسم اعظم اللہ کا ہے چنانچہ اسی کو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اسم اعظم کہا ہے اور صفت اس کی یہ ہے

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے

کہا ہے کہ میں نے ان اشکال سبعہ کو تین امر میں آزمایا تو میں نے اس کو شمشیر سے زیادہ تر تیز براں پایا کہ میں نے اس کو کسی کشتی کے اندر داخل کیا جو وہ غرق ہوئی ہو اور

[۱] عطا کر ہم کو اپنی سرکار سے عطیہ خیر کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے۔۱۲

[۲] یاسریع اس گھر کے باشندوں کے دل میں آہستگی ڈال دے یعنی اطمینان خاطر دے۔۱۲۔

میں نے اس کو کسی گھر میں نہیں رکھا کہ وہ آگ سے جلا ہو اور میں نے اس کو کسی بضاعت میں رکھا کہ وہ چرایا گیا ہو یا رایگاں ہوا ہو حاصل اس عبارت کا یہ ہے کہ اشکال سبعہ جس کشتی میں رکھا گیا اس کو غرق ہونے سے امان ملی اور جس مکان کے اندر رکھا گیا وہ حرق سے محفوظ رہا اور جس مال میں رکھا گیا وہ سرقہ سے مصؤن ہوا اور ابن الوراق نے کہا جب یہ نقوش اشکال سبعہ مال بضاعت میں رکھا جاوے تو سزاوار ہے کہ اس کے ساتھ اگر یہ کلمات بھی لکھے جاویں تو اس مال کے لئے حرز و حفظ تمام ہوگا۔[1]

يَاحَفِيظُ لَايَنْسَى يَامَنْ لِعْمَتُهُ لَا مَحْصِيْ يَامَنْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنىٰ اِحْفَظْ هٰذَا الشَّىْءَ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِىْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهُ لَحَافِظُوْنَ۔

اور شرح ان حروف ہفتگانہ کی جو رموز مبارک اور نافع ہیں اور شافی جلیل و نافع ہیں بنابر تشریح اہل علم کے یہ ہے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے میں اللہ واحد دیکھتا ہوں میں بادشاہ زندہ و پائندہ ہوں میں اللہ ہوں کہ میرے لئے ظلال وفی یعنی سایہ قبل زوال و سایہ بعد زوال تسبیح وحمد کرتے ہیں وہ اللہ صانع وخلاق ہوں کہ غی وغوایت یعنی شخص گمراہ اور اس کی گمراہی میرے ادراک سے دور ہے میں اللہ ہوں کہ کوئی شخص مثل میرے نہیں ہے یعنی کسی شے سے میری مثال نہیں ہوسکتی ہے میں اللہ شنوا و بینا ہوں۔ چنانچہ اس باب میں امیر المومنین وساقی المومنین چشمہ صاف وشیریں یعنی ساقی حوض کوثر علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے۔

[1] یاحفیظ جو کسی کو فراموش نہیں کرتا ہے اے وہ خداوند جس کی کثرت نعمت شمار میں نہیں آسکتی ہے اے خداوند جس کے لئے اسماء حسنیٰ یعنی اس کے اسماء وصفات میں تو اس شے کی محافظت کر جس طرح تو نے حفاظت ذکر کی ہے کہ ہر آئینہ تو نے اپنی کتاب ''کتاب عزیز'' میں جو تیرے نبی پر نازل کی گئی ہے فرمایا کہ ہم نے نازل کیا ہے اس ذکر کو یعنی اسم اعظم کو اور ہم اس کے حافظ ونگہبان ہیں ۱۲۔



[1] ثَلَاثٌ عِصِىٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ خَاتِمٍ ۔ عَلٰى رَاسِهَا مِثْلُ السِّنَانِ الْمُقَوَّمِ
وَمِيْمٌ [2] طَمِيْسٌ اَبْتَرٌ ثُمَّ سُلَّمٌ ۔ اِلٰى كُلِّ مَامُوْلٍ وَلَيْسَ بِسُلَّمٍ تَسِيْرُ
وَاَرْبَعَةٌ مِثْلُ الْاَنَامِلِ صُفِّفَتْ [3] ۔ اِلَى الْخَيْرَاتِ۔ مِنْ غَيْرِ سَعْصَمِ
وَهَاءٌ شَقِيْقٌ ثُمَّ وَاوٌ مُقَوَّسٌ فَهٰذَ [4] ۔ كَاَنْبُوْبِ حِجَامٍ وَلَيْسَ بِمُجْحَمٍ
هُوَالْاِسْمُ الْمُعَظَّمُ قَدْرُهٗ فَيَاحَامِلَ [5] ۔ فَاِنْ كُنْتَ لَمْ تَعْلَمْهُ مِنْ قَبْلُ فَاعْلَمِ
الْاِسْمَ ۔ الْعَظِيْمِ بِهٖ اَلْتَفِىْ ۔ لِتُنْجِ مِنَ الْاٰفَاتِ حَقًّا وَتَسْلَمِ

انتہیٰ کلام امیر المومنین رضی اللہ عنہ اور صفت اس شکل کی جس کو امیر المومنین نے فرمایا ہے۔ یہ ہے۔



[1] تین عصا ہیں برابر والا صف بستہ بعد خاتم کے جس کے سر پر مثل سنان کے قائم ہو ۱۲۔ [2] اور ایکمیم ہے بعدہ منقطع یعنی منفرد و جدا اور نیز طمیس یعنی کور چشم یعنی حلقہ میم میں جو بمنزلہ چشم ہے جس طرح میم ہو اس طرح نہ ہو بلکہ اس شکل میم سے ہو وبعدازاں شکل مسلم یعنی نردبان ۱۲ کہ یہ تمام مقاصد کیلئے زینہ ہے حالانکہ وہ محقق سلم ہے ۱۲۔ [3] اور چار ہیں مثل انگشتان کے برابر صف بستہ مانند ۱۱۱۱ کہ وہ اشارہ کرتے ہیں طرف خیرات کے بے خوف وخطر ۱۲۔ [4] اور ایک ہائے شقیق یعنی دوپارہ چشمی ھ نہ مثل ہ وبعدازاں واو ہے مثل کمان کے خمیدہ جس طرح

# باب ۱۷ سترہواں ذکر میں ادعیہ و استغاثات نافعہ برائے دفع سختی وشدائد ورفع ہم وغم کے

واضح ہو کہ حق تعالی مجھ کو اور تجھ کو توفیق خیر بخشے کہ ہر آئینہ وہ دعائیں جو مطلوب ہیں اور ان کے لئے شرائط ہیں اور بہت سے مندوبات ہیں یعنی جن میں تضرع بخدا ہے وہ سب کتب مطولہ میں مسطور ہیں اور دربارۂ دعا کے احادیث کثیرہ افضل مخلوقات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہیں اور بعض ان میں سے یہ حدیث ہے ۱ اَلدُّعَاءُ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا یَنْزِلُ فَعَلَیْکُمْ عِبَادَ اللہِ بِالدُّعَاءِ اور بعض ان میں سے یہ حدیث ہے ۲ لَا یَرُدُّ الْقَضَآءَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا یَزِیْدُ فِی الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ بعض ان میں سے یہ حدیث ہے ۳ مَنْ لَمْ یَسْاَلِ اللہَ یَغْضِبُ عَلَیْہِ بعض ان میں سے یہ ہے۔ ۴ اَلدُّعَاءُ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّالَمْ یَنْزِلُ مَا نَزَلَ یَکْشِفُہٗ وَمَا لَمْ یَنْزِلُ یَحْبِسُہٗ اور بعض ان میں سے یہ ہے ۵ یُسْتَجَابُ لِاَحَدِکُمْ مَالَمْ یُعَجِّلْ یَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ یُسْتَجَبْ لِیْ...... اور بعض ان میں سے یہ ہے۔ ۶ اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ......

چنانچہ بعض علماء نے بنا بر معنی اس حدیث کے لکھا ہے کہ کیا خوب یہ سلاح ہے چاہئے کہ اس کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں اگرچہ جلد مستجاب نہ ہو اور بعضوں نے اس مطلب کو نظم کیا

---

وگویا کرنے بدہان حجامبہما لانکہ وہ حجم یعنی چوب دہان بستہ نہیں ہے۔ ۱۲۔ ۵ چنانچہ یہ اسم ہے جس کی قدر معظم ہے سو اگر تو اس کو پیشتر سے نہیں جانتا ہے تو اب معلوم کرلے ۱۲۔

۱ اے رکھنے والے اس معظم کے اس کے ساتھ اکتفا کرتا کہ تو محفوظ رکھے کا ہے تاکہ بسلامت رہے ۱۲۔ ۲ یعنی دعا نفع کرتی ہے اس بلا کے لئے جو نازل واقع ہو چکی اور جو ابھی نازل نہیں ہے سوائے بندگان خدا دعا کو اپنے اوپر لازم کرو ۱۲۔ ۳ یعنی قضائے الہی کو کوئی چیز باز نہیں رکھتی مگر دعا اور عمر میں کوئی شے زیادتی نہیں کرتی مگر نیکوئی ۱۲ ۴ جو کوئی خدا سے سوال نہیں کرتا اس پر اس کا غضب ہے ۱۲۔ ۵ دعا نفع کرتی ہے واسطے اس بلا کے جو واقع ہو چکی ہو اور جو نہ واقع



ہے اور کہا ہے ؎

۱ اُطْلُبْ وَلَا تَضْجَرْ مِنْ مَطْلَبٍ — فَاٰفَۃُ الطَّالِبِ اَنْ یَضْجَرَا
اَمَا تَرَی الْحَبْلَ بِتِکْرَارِہٖ — فِی الصَّخْرَۃِ الصَّمَّآءِ قَدْ اَثَّرَا

## دعا دفع شدائد

اور واضح ہو کہ منجملہ ادعیہ کے دعائے معراج ہے اور اس کے باب میں اثر ہے یعنی خبر وروایت ہے امام جعفر صادق بن محمد علیہما السلام سے انہوں نے روایت کی ہے اپنے پدر بزرگوار محمد بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب سے اور یہ دعائے عظیم نافع ہے واسطے دفع ہم وغم کے اور برائے کشائش شدائد کے اور اس کے لئے شرح اور فوائد طویل ہیں اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۲ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ اَقَرَّلَہٗ بِالْمَعْبُوْدِیَّۃِ کُلُّ مَعْبُوْدٍ یَا مَنْ یَحْمَدُہٗ کُلُّ مَحْمُوْدٍ یَا مَنْ یَفْزَعُ اِلَیْہِ کُلُّ مَجْھُوْدٍ یَا مَنْ یَطْلُبُ عِنْدَہٗ کُلُّ مَقْصُوْدٍ یَا مَنْ سَائِلُہٗ مِنْ فَضْلِہٖ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ یَامَنْ بَابُہٗ بِسُوَالِہٖ غَیْرُ مَسْدُوْدٍ یَا مَنْ ھُوَ غَیْرُ مَوْصُوْفٍ

---

ہوئی ہو چنانچہ جو نازل ہو چکی ہے اس کو دفع کرتی ہے اور جو واقع نہیں ہوئی اس کو روک دیتی ہے ۱۲۔ ۶ دعا ہر ایک کی مستجاب ہوتی ہے جب تک کہ وہ تعجیل نہیں کرتا کہتا ہے میں نے دعا کی مگر مستجاب نہیں ہوئی ۱۲۔ ۱ دعا مومن کا حربہ ہے ۱۲۔ ۲ طلب حاجت کر اور بیقراری اور بےصبری نہ کر کسی مطلب سے کیونکہ طالب کے لئے بیقراری و بےصبری کرنا آفت ہے کیا تو نہیں دیکھتا ہے رسی کی کشاکشی کو کہ جس سے سنگ خارا میں بھی نشان پڑ جاتا ہے ۱۲۔ ۳ یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ خداوند جس کے لئے سارے معبود جس کی پرستش کی جاتی ہے اقرار بمعبودیت و پرستاری کرتے ہیں اے وہ خداوند جس کی حمد سارے محمود کرتے ہیں اے وہ خداوند جس کی سارے توانا پناہ وچارہ گری کرتے ہیں اے وہ خداوند جس کی جناب میں تمام مقصود طلب کئے جاتے ہیں اے وہ خداوند جس کا سائل محروم نہیں پھرتا ۱۲۔ ۴ اے وہ خداوند جس کا دروازہ سوال کا بند نہیں ہے اے وہ خدا جس کا بیان نہیں ہوسکتا اور نہ کوئی اس کیلئے حد ہے

وَلَا مَحْدُوْدٍ يَا مَنْ عَطَاؤُهٗ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ وَلَا مَنْكُوْدٍ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ غَيْرُ بَعِيْدٍ وَهُوَ نِعْمَ الْمَقْصُوْدُ يَا مَنْ رِجَاءُ عِبَادِهٖ بِحَبْلِهٖ مَشْدُوْدٌ يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ شَبِيْهٌ وَلَا مِثْلُهٗ مَوْجُوْدٌ يَا مَنْ لَيْسَ بِوَالِدٍ وَلَا مَوْلُوْدٍ يَا مَنْ لَيْسَ يُوْصَفُ بِقِيَامٍ وَلَا قُعُوْدٍ وَلَا بِحَرَكَةٍ وَلَا بِجُمُوْدٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا وَدُوْدُ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَعْقُوْبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ يَا كَاشِفَ ضَرِّ اَيُّوْبَ يَا مُنْجِيَ اِبْرَاهِيْمَ مِنْ نَارِ النَّمْرُوْدِ يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ شَرِيْكٌ وَلَا مَعَهٗ اَحَدٌ مَقْصُوْدٌ يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْمَوْعُوْدِ يَا مَنْ بِرُّهٗ وَرِزْقُهٗ لِلْعَاصِيْنَ مَمْدُوْدٌ يَا مَنْ هُوَ

---

اے وہ خداوند جس کی عطا کا سلسلہ غیر مقطوع ہے اور نہ اس کے عطیہ کے لئے عسرو کمی ہے اے وہ خداوند جو کوئی اس کو پکارتا ہے اس سے دور نہیں اے خداوند کیا اچھا مقصود ہے اور اے وہ خداوند جس کے بندوں کی امیدیں ان کی رسن واثق میں بندھی ہیں کہ وہ قطع نہیں ہوتیں اے وہ خداوند کہ نہیں ہے کوئی مشابہ اور ان کے مثل و مانند کوئی موجود ہے اے وہ خدا جو نہ کسی کا والد ہے اور نہ کسی کا مولود ہے اے وہ خداوند جس کا وصف نہ بقیام ہوسکتا ہے نہ بقعود نہ اس کو کھڑا کہہ سکتے ہیں نہ بیٹھا اور نہ اس کی نسبت کہہ سکتے ہیں اس کو حرکت ہے نہ جمود ہے یا اللہ یا رحمٰن یارب یا ودود اے رحم کرنے والے پیر مرد بزرگ یعقوب کے اے عفو خطا کرنے والے داؤد کے اے دور کرنے والے مصیبت ایوب کے اے نجات دینے والے ابراہیم کو آتش نمرود سے اے وہ خداوند جس کا کوئی شریک وہمسر نہیں ہے اور نہ اس کے ساتھ کسی غیر کا قصد کیا جاتا ہے اے وہ خداوند جو دورہ خلاف نہیں ہے اور وعدہ وعید عذاب سے عفو کرتا ہے اور وہ خداوند جس کی نیکی و رزق رسانی واسطے گناہگاروں کے مبسوط ہے اور اے وہ خداوند جو احسان کرنے والا اور بردبار ہے اور کیا ہی اچھا مقصود ہے جس کا قصد واعتقاد کیا جاوے اے وہ خداوند جو پناہ کل عاجزوں اور درماندوں کا ہے اور وہ خداوند جس کے لئے اس کی ساری خلق نے سجدے میں گردن جھکائی ہے اے وہ خداوند جس کے دروازہ جودوکرم سے کوئی راندہ نہیں ہے اے وہ خداوند جس کے دروازہ سے کوئی گمشدہ نہیں ہے اے وہ خداوند جس کے حکم میں ظلم نہیں ہے اور وہ ظالمان سرکش پر حکم مناسب کرتا ہے رحم کر بندگان گناہگاروں جفاکار کے تئیں جنہوں نے اپنا



بَرٌّ حَلِيْمٌ وَنِعْمَ الْمَقْصُوْدُ يَا مَنْ هُوَ مَلْجَأُ كُلِّ مَلْهُوْفٍ وَمَطْرُوْدٍ يَا مَنْ اَذْعَنَ لَهٗ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ بِالسُّجُوْدِ يَا مَنْ لَيْسَ عَنْ بَابِ جُوْدِهٖ مَطْرُوْدٌ يَا مَنْ لَيْسَ عَنْ بَابِهٖ اَحَدٌ مَقْصُوْدٍ يَا مَنْ لَا يَحِيْفُ فِيْ حُكْمِهٖ وَيَحْكُمُ عَلَى الظَّالِمِ الْجَحُوْدِ اِرْحَمْ عَبْدًا ظَالِمًا مُخْطِئًا اَلَمْ يُوْفِ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تُرِيْدُ وَاَنْتَ الْمَقْصُوْدُ يَا اَللّٰهُ تین بار یَا رَبِّ تین بار یَا رَحْمٰنُ تین بار یَا رَحِيْمُ تین بار یَا وَدُوْدُ اِرْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبِّ يَا مَعْبُوْدُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الدُّعَاءِ وَعَظَمَتِهٖ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ۔[1]

اور بعد اس دعا کے سوال اپنی حاجت کا کرے تو مقصود اس کا برآوے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ اور مسند امام احمد میں اور صحیح ابن حبان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو ہم وغم یا حزن پہنچے تو وہ یہ دعا پڑھے[2] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيْ حُكْمِكَ

---

عہد وفا نہیں کیا دہرآئینہ تو اپنے ارادہ کا بڑا پورا کرنے والا ہے۔۱۲

[1] الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحرمت اس دعا کے اور بواسطہ عظمت اس دعا کے جو تیرے نزدیک ہے سوال یہ ہے کہ درود سلام اوپر محمدؐ و آل محمدؐ کے نازل کر اور میرے گناہوں کی آمرزش کر اور میرے والدین اور جمیع مسلمین کی مغفرت کر۔۱۲

[2] یا اللہ تحقیق کہ میں تیرا بندہ ہوں اور کنیز زادہ ہوں میری پیشانی یعنی میری چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے تیرا حکم نافذ ہے تیرا حکم شائستہ ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے ہر ایک اسم کے جس سے تو نے اپنی ذات کا خاص نام رکھا ہے یا بوسیلہ تیرے اس اسم کے سوال یہ ہے کہ قرآن کو تازگی میرے قلب کا کر اور اس کو نور میری نگاہ کا کر اور اسی سے زنگ زدائی میرے حزن اور میرے غم کا کر۱۲

عَدْلٌ فِیْ قَضَائِکَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ هُوَلَکَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ اَوْ اِسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ غَمِّیْ ...... حق تعالیٰ اس کا حزن وغم لے جاوے گا اور بجائے اس کی مصیبت کے کشائش سے بدل دے گا اور بعض ان ادعیہ میں سے یہ ہے جو عبداللہ بن ابی زید القیر وانی سے منقول ہے انہوں نے کہا میں نے بہت ادعیہ دیکھے مگر میں نے زیادہ تر اس دعا سے کوئی سریع التاثیر نہیں دیکھی اور نہ اس سے زیادہ تر کوئی سریع الاجابت تجربہ میں آئی اور حال یہ ہے کہ شیخ فقیہ ابواسحاق التونسی اس دعا سے ہر سلطان جابر اور ہر ایک دزد خائن کے ضرر پر دعا کرتے تھے اور جملہ مصائب وشدائد ونوائب میں اس دعا کے ساتھ دعا مانگتے تھے سو جو کوئی اس دعا پر واقف ومطلع ہونا چاہے۔

کہ وہ اس کو حفظ یاد کر لیوے اور اس کو بحفاظت نگاہ رکھے کیونکہ یہ دعا خاص وخاصگان کی ہے اور اس سے بددعا نہ کرے مگر ایسے شخص پر جو کہ استحقاق اس کا رکھتا ہو کہ یہ مجربات سے ہے اور وہ دعائے مبارک یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ [۱] اَللّٰهُمَّ یَا مَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی وَشَاهِدَ کُلِّ

---

[۱] یا اللہ اے محل کل شکوے کے یعنی تجھ سے مخلوق شکایت اپنے اندازہ وآواز کی کرتی ہے اے حاضر وناظر ہر ایک مناجات میں اے دانائے ہر شے پوشیدہ کے اے دافع ہر بلائے رسیدہ کے اے نجات دہندہ موسیٰ وابراہیم خلیل ومحمد علیہم السلام کے یا الٰہی میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اور تجھ کو پکارتا ہوں پکارنا ان لوگوں کا جن کو شدت وسختی فاقہ کشی کی ہوتی ہے اور قوت ضعیف ہوتی ہے اور حیلہ جس کا فاقد اور فکر اس کی کوتاہی کرتی ہے اور پکارنا ڈوبتے کا کہ وہ عاجز ومصیبت زدہ ہے کہ وہ واسطے دفع اس مصیبت کے کسی کو نہیں پاتا ہے سوائے تیرے کہ کوئی لائق الوہیت نہیں ہے سوا تیرے یا ارحم الراحمین تو دفع کر ہم سے ان واردات کو جو ہم کو پہنچی ہے ہمارے دشمن



نَجْوٰی وَیَاعَالِمَ کُلِّ خَفِیَّةٍ وَیَاکَاشِفَ کُلِّ بَلِیَّةٍ یَا مُنْجِیَ مُوْسٰی وَمُحَمَّدٍ وَّاِبْرَاهِیْمَ الْخَلِیْلِ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَدْعُوْکَ یَا اِلٰهِیْ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ وَقَلَّتْ حِیْلَتُهٗ دُعَاءَ الْغَرِیْقِ الْمَلْهُوْفِ الْمَکْرُوْبِ الْمَشْغُوْفِ الَّذِیْ لَایَجِدُ لِکَشْفِ مَانَزَلَ بِهٖ اِلَّا اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَارْحَمْنَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَاکْشِفْ عَنَّا مَا نَزَلَ بِنَا مِنْ عَدُوِّنَا وَعَدُوِّکَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ الْبَاغِیْنَ۔

اور اگر ایک ظالم ہو تو یوں کہے مَنْ فُلَانِ الظَّالِمِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاغَوْثَاهُ..... تین بار یا اللہ تین بار اَللّٰهُمَّ یَا بَارِیُٔ لَا بَارِیَٔ لَکَ یَا دَائِمُ لَا نَفَادَ لَکَ یَا حَیُّ یَا مُحْیِ الْمَوْتٰی یَا قَائِمًا عَلٰی کُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا کَسَبَتْ اِلٰهِیْ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِلٰهُنَا وَاِلٰهُ کُلِّ شَیْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَسْئَلُکَ بِالْکَلِمَاتِ التَّامَّاتِ کُلِّهَا الْاَمْنَ وَالْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَفِی الْاَهْلِ

---

اور تیرے دشمن سے جو شیطان رجیم ہے اور ان قوم ظالمین سے (اور اگر کوئی ایک دشمن ہو تو بجائے من ہولاء القوم الظالمین کے من فلان الظالم کے یعنی اس ظالم کا نام لیوے یا رب العالمین ہر آئینہ ہر شے پر قادر ہے واغوثاہ تین بار کہے یعنی اے فریادرس فریاد ہے اور یا اللہ تین بار کہے ۱۲ [۱] یا اللہ اے خلق کرنے والے تمام خلق کے کہ تجھ کو کوئی خلق کرنے والا نہیں ہے یا دائم ہمیشہ رہنے والے باقی ) تیرے لئے فنا وزوال نہ ہے یا حی اے جلانے والے مردوں کے اے نگران ہر زندہ جان پر ہر حال میں جو کچھ وہ کرتا ہے کردار الٰہی تو ہی اللہ عزیز و تو ہی جبار ہے کوئی لائق الوہیت کے سوا تیرے نہیں ہے تو اللہ یکتا ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے کلمات تامہ کاملہ کے ۱۲ [۲] سوال امن وعفو وعافیت ومعافات دائمہ باقیہ کا بیچ دنیا وآخرت کے حق میں اپنے اہل بدن ومال اولاد کے اور حق میں سائر مسلمین کے اے پروردگار عالم تو ہر شے پر قادر ہے اور مجھ پر تو رحم کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین تو دفع کر مجھ سے میرے ضرر ومصیبت کو اور تمام ان کلفت کو جو تیرے ارادہ میں ہے اور مجھے مخلصی دے اچھی طرح مخلصی

وَالْجَسَدِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِنَّکَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَاکْشِفْ عَنِّیْ
مَانَزَلَ بِیْ مِنْ ضُرٍّ وَّکُلِّ مَا اَرَدْتُ وَخَلِّصْنِیْ خَلَاصًا جَمِیْلًا یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ.

## عمل دریافت کرنے سارق کا

اور چاہئے کہ حق تعالیٰ کی جناب میں بامید اجابت دعا کے حسن ظن یعنی یقین رہے کیونکہ فوائد درصورت درستی عقائد کے ہوتے ہیں اور ادعیہ میں سے مولانا ابوالحسن الشاذلی کے حزب النصر ہے یعنی حرز برائے نصر ہے۔ وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسَطْوَۃِ[1] جَبَرُوْتِ قَهْرِکَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ
نَصْرِکَ وَبِغَیْرَتِکَ لِانْتِهَاکِ حُرُمَاتِکَ وَبِحِمَایَتِکَ لِمَنْ احْتَمٰی
بِاٰیٰتِکَ نَسْئَلُکَ یَاسَمِیْعُ یَامُجِیْبُ یَاسَرِیْعُ یَامُنْتَقِمُ یَاقَهَّارُ یَاشَدِیْدَالْبَطْشِ
یَامَنْ ...... لَا یُعْجِزُهٗ قَهْرُالْجَبَابِرَۃِ وَلَا یَعْظُمُ عَلَیْهِ هَلَاکُ الْمُتَمَرِّدَۃِ مِنَ
الْمُلُوْکِ الْاَکَاسِرَۃِ نَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَجْعَلَ کَیْدَ مَنْ کَادَنَا فِیْ نَحْرِہٖ

---

یارب العالمین اور رحمت کاملہ نازل ہو اوپر محمد اور آل محمد کے سب پر ۱۲۔

[1] الٰہی بواسطہ جبروت وعظمت تیرے قہر کے و بواسطہ تیرے شتاب فریادرسی تیری نصرت کے و بواسطہ تیری اس غیرت کے جو بوقت پردہ دری تیری رحمت والی چیزوں کے ہوتی ہے اور بوسیلہ تیری حمایت کے جو مخصوص اس شخص کے لئے ہے کہ وہ تیری آیات کے ساتھ پناہ وحمایت خواہ ہے ہم لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں یا سمیع یا مجیب یا سریع یا منتقم یا قہار اے سخت گیر اے وہ خداوند جس کے تئیں قہر ظالموں کا عاجز و درماندہ نہیں کرتا ہے اور نہ اس پر دشوار ہے ہلاک کرنا متمردین کا جو جنس ملوک جابران سے ہیں ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں یا اللہ جو کوئی ہم سے کید کرتا ہے اس کی کید کو اسی کے لئے بلا کی مقرر کر اور جو ہم سے مکر کرتا ہے اس کے مکر کو اسی کی جانب پھیر دے اور کوئی جو ہمارے لئے گڑھا کھودتا ہے اس میں اس کو گرا دے اور جو کوئی ہمارے لئے دام خدع و فریب نصب کرتا ہے سوائے میرے مالک تو اسی کو اس میں قید و بند کر دے۔ ۱۲



وَمَکْرَ مَنْ مَکَرَبِنَا عَائِدًا عَلَیْهِ وَحُفْرَۃَ مَنْ حَفَرَلَنَا وَاقِعًا فِیْهَا وَمَنْ نَصَبَ لَنَا
شَبَکَةَ الْخِدَاعِ اجْعَلْهُ یَاسَیِّدِیْ مُسَاقًا اِلَیْهَا وَمُصَادًا فِیْهَا وَاَسِیْرًا لَدَیْهَا
بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ کَفَاهُمُ الْعِدَا وَکَفَّهُمُ الرَّدٰی وَاجْعَلْهُمْ لِکُلِّ حَبِیْبٍ فِدَا
وَسَلِّطِ اللّٰهُمَّ عَلَیْهِمْ عَاجِلَ النِّقَمِ فِی الْیَوْمِ وَالْغَدِ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ
فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ قُلَّ حَدَّهُمْ وَاَقْلِلْ عَدَدَهُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَۃَ عَلَیْهِمْ
اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ الْعَذَابَ اِلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَائِرَۃِ الْحِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ
مَدَدَالْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَیْدِیَهُمْ وَارْبِطْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْاٰمَالَ اَللّٰهُمَّ
مَزِّقْهُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَّقْتَهٗ لِاَعْدَائِکَ اِنْتِصَارًا لِاَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ
وَاَوْلِیَائِکَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْلَنَا اِنْتِصَارَکَ لِاَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ عَلٰی

---

[1] یا اللہ بحق کہیعص کے تو ہماری کفایت وحمایت کر ان دشمنوں سے اور ان کے آگے لا ذلت و خواری یعنی بسر افتادگی ان کی پیش آور ہو اور ان کے تئیں واسطے ہر ایک حبیب و دوستدار کے فدیہ بلا مقرر کر اور یا اللہ تو ان پر ایسا غضب مسلط کر جو بہت جلد بدلا لینے والا ہو آج یا کل ان کی جمعیت کو پریشان کر یا اللہ ان کی جماعت کو پراگندہ کر دے اور ان کی فزونی یا تیزی کو کم کر دے اور ان کی کثرت کو گھٹا دے یا اللہ واردات و آفات کو ان پر مقرر کر دے یا اللہ ان پر عذاب نازل کر یا اللہ ان کو دائرہ حلم سے نکال کہ وہ صبر و تحمل نہ کر سکیں اور امداد مہلت ان سے سلب کرے اور ان کے ہاتھوں میں ہتھکڑی ڈال دے اور ان کے دلوں کو باندھ لے اور ان کی آرزوئیں ان کو نہ پہنچیں یا اللہ ان کی جامہ دری کر رسوائی تمام از برائے تفضیح اپنے دشمنوں کے اور برائے نصرت یابی اپنے نبیوں اور رسولوں کے تیرے دشمنوں پر یا اللہ اپنے دشمنوں کو ہم پر زور آوری نہ دے اور ہمارے گناہوں کے سبب ان کو ہم پر غالب نہ کر حم سات بار کہے (اس لئے کہ حم سات ہیں) اور بعد ساتوں حم کے لاینصرون کہے یعنی بحق حم وہ لوگ نصرت نہ پاویں یا اللہ بحق حمعسق کے ہماری حمایت کر جن چیزوں سے ہم خوف کرتے ہیں یا اللہ ہم کو برائیوں سے بچا اور محل اور مورد بلا نہ کر یا اللہ جس آرزو کی ہم امید رکھتے ہیں اور جو اس امید سے فوق و بالاتر ہے وہ سب ہم کو عطا کر اے وہ خداوند جس کے فضل سے ہم اسی کے فضل کا سوال کرتے ہیں

اَعْدَائِکَ اَللّٰھُمَّ لَاتُمَکِّنِ الْاَعْدَآءَ فِیْنَا وَلَا تُسَلِّطْھُمْ عَلَیْنَا بِذُنُوْبِنَا حٰمٓ
سات بار حٰمٓ اَلْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ
حِمَایَتِنَا مِمَّا نَخَافُ اَللّٰھُمَّ قِنَاشَرَّ الْاَسْوَءِ وَلَا تَجْعَلْنَا مَحَلًّا لِّلْبَلْوٰی اَللّٰھُمَّ
وَاَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَاءِ وَفَوْقَ الرَّجَاءِ وَالْاَمَلِ یَامَنْ بِفَضْلِہٖ لِفَضْلِہٖ نَسْاَلُ اِلٰھِیْ
اَلْعَجَلَ دوبار اَلْاِجَابَۃَ دوبار یَامَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِیْ قَوْمِہٖ ۱ یَامَنْ نَصَرَ اِبْرَاھِیْمَ
عَلٰی اَعْدَائِہٖ یَامَنْ رَدَّ یُوْسُفَ عَلٰی یَعْقُوْبَ یَامَنْ کَشَفَ ضُرَّ اَیُّوْبَ یَامَنْ
اَجَابَ دَعْوَۃَ زَکَرِیَّا یَامَنْ قَبِلَ تَسْبِیْحَ یُوْنُسَ بْنِ مَتّٰی یَامَنْ رَدَّ مُوْسٰی اِلٰی اُمِّہٖ
وَیَازَائِدَ الْخِضْرِ عَلٰی عِلْمِہٖ نَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِاَسْرَارِ اَصْحَابِ ھٰذِہٖ
الدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ اَنْ تَقْبَلَ مِنَّا مَابِہٖ دَعَوْنَاکَ وَاَنْ تُعْطِیَنَا مَاسَاَلْنَاکَ
اَنْجِزْلَنَا وَعْدَکَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ بِعِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِکَ اِلَّامِنْکَ وَخَابَ رَجَاءُ
نَاوَحَقُّکَ اِلَّافِیْکَ.

---

یااللہ العجل اس لفظ کی دوبار تکرار کرے الاجابت اس لفظ کی بھی تکرار کی جائے چنانچہ مجموع
دونوں کوالعجل یعنی بہت جلد دعامستجاب ہواے وہ خداوند جس نے دعانوح کی دوبارہ ۱۲
۱ اس کی قوم کی قبول کی اے وہ خداوند جس نے ابراہیمؑ کواس کے دشمنوں پر منصور ومظفر کیا
اے وہ خداوند جس نے یوسفؑ کو یعقوبؑ کے پاس پہنچایا اے وہ خداوند جس نے دعا زکریاؑ
کی پذیرائی کی اے وہ خداوند جس نے تسبیح یونسؑ ابن متیٰ کی بطن ماہی سے شنوائی کی اے وہ
خداوند جس نے موسیٰؑ کوان کی ماں کے پاس لوٹایا اے وہ خداوند جس نے خضرؑ کوعلم وسیع عطا
فرمایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے میرے پروردگار بواسطہ اسرار ان لوگوں کے جواصحاب
اس دعوات مستجاب کے ہیں سوال بعں امر کا کہ تو ہم سے قبول کر جس چیز کی ہم نے تجھ سے دعا
اور ہم کو عطا کر جو کچھ ہم نے تجھ سے سوال کیا ہے اور اپنے وعدہ کو وفا کر وہ وعدہ جوتو
نے بندگان مومنینؑ سے کیا ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے تیری ذات پاک ہے



اِنِ انْطَاتْ غَارَۃُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ فَاَقْرَبُ الشَّیْءِ مِنَّا نُصْرَۃُ اللّٰہِ
یَاغَارَۃَ اللّٰہِ جِدَّالسَّیْرَ مُسْرِعَۃً فِیْ حَلِّ عُقْدَتِنَا یَا غَارَۃَ اللّٰہِ
وَاَعَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا وَرَجَوْنَا اللّٰہَ مُجِیْرًا وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَّکَفٰی
بِاللّٰہِ نَصِیْرًا وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اسْتَجِبْ لَنَا اٰمِیْنَ تین بار فَقُطِعَ ۱
دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ فَاَصْبَحُوْا لَایُرٰی اِلَّا
مَسٰکِنُھُمْ کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُجْرِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

تمام ہوا احزاب النصر بعون اللہ تعالیٰ اور درباره اس حزب کے شاعر نے کہا ہے

۲ لِحِزْبِ النَّصْرِ اَسْرَارٌ سَنِیَّۃٌ — وَلِلرَّحْمٰنِ اَلْطَافٌ خَفِیَّۃٌ
وَاَنَا بِالْاِجَابَۃِ قَدْ وُعِدْنَا — وَتَرْکُ سَوَالِ مَوْلٰنَا خَطِیَّۃٌ

---

اور میں ظالمین سے تھا قسم ہے تیری عزت وجلال کی ساری امیدیں ہماری منقطع ہیں سوائے
اس امید کے جوتجھ سے ہے اور قسم ہے تیرے حق کی تمام آرزوئیں ہماری بے آس ہیں سوائے
اس آرزو کے جو تیرے پاس ہے اگر غیرت ذوی الارحام نے تجھ سے دیری اور دوری کی ہے تو
قریب ترین شے مجھ سے نصرت وفیروزی حق تعالیٰ ہے اے غیرت خدا جلدی کر واسطے میری
عقدہ کشائی کے مجھ پر تعدی کی تعدی کرنے والوں نے اور جور وستم کیا اور ہم امیدوار ہیں حق
تعالیٰ سے اور پناہ مانگنے والے ہیں اور حال یہ ہے کہ حق تعالیٰ کافی ہے حمایت ومدد کرنے والا
اور اللہ کافی ہے نصرت وفیروزی دینے والا اور اللہ ہم کو بس ہے اور ہم کو توانائی دعوت نیکوکاری
کی نہیں ہے مگر بتوفیق خداوند برتر وبزرگ تر کے سلام ہے نوع علیہ السلام پر منجملہ تمام عالمیان
کے یااللہ پذیرا کر ہماری دعا کو آمین اور بعدہ یہ آیتیں پڑھیں۔۱۲، ۱ فقطع الخ یعنی قطع ہوگئی
نسل ظالموں کی اور جمیع حمد ثابت ہے واسطے حق تعالیٰ کے سو وہ حق تعالیٰ کے سو وہ لوگ ایسے
ہوگئے کہ سوائے ان کی عمارت کے اور کچھ نشان ان کا نظر نہیں آتا اور ہم گنہگاروں کو ایسی ہی
سزا دیتے ہیں ۱۲ ۲ اس حزب کے لئے اسرار لطیف ہیں اور واسطے حق تعالیٰ کے الطاف پوشیدہ

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَھَنَّمَ دَاخِرِیْنَ۔

## دعا قضائے حوائج

اور بعض ادعیہ میں سے ایک یہ دعائے عظیم ہے برائے قضائے حوائج کے کہ اس کے ساتھ دعا کریں بعد دو رکعت نماز کے اس طرح کہ بخلوص نیت حمد حق تعالیٰ بجالاویں اور استغفار کریں یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ جس قدر ہو سکے زبان سے کہیں اور درود وسلام اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجیں پھر یہ دعا پڑھیں۔

٢ اَللّٰھُمَّ یَاجَامِعَ الشَّتَاتِ یَامُخْرِجَ النَّبَاتِ وَیَامُحْیِ الْعِظَامِ الرُّفَاتِ وَیَامُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَامُفَرِّجَ الْکُرُبَاتِ وَیَاسَامِعَ الْاَصْوَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوَاتٍ وَیَافَاتِحَ خَزَآئِنِ الْکَرَامَاتِ وَیَامَالِکَ حَوَائِجِ جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَیَامَنْ مَلَاْنُوْرُہُ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوَاتِ وَیَامَنْ

---

ہیں اور ہم قبول دعا کے ساتھ موعود ہیں اور حال یہ ہے کہ اے ہمارے دوست ترک سوال کرنا خطا ہے چنانچہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا ہر آئینہ جو لوگ میری عبادت وعبودیت سے بے پروائی کرتے ہیں وہ عنقریب داخل جہنم ہوں گے ذلیل وخوار ہو کر ١٢۔ ٣ یا اللہ اے جمع کرنے والے پراگندوں کے اے اگانے والے سبزہ زار کے اے زندہ کرنے والے استخوانہائے ریزہ ریزہ اور ازہم پاشیدہ کے اے قبول کرنے والے دعوات کے اے برلانے والے حاجات کے اے کھولنے والے مشکلات کے اے سننے والے آوازوں کے ساتویں آسمان کے اوپر سے اے کشایندہ درہائے کرامات کے اے مالک برآندہ مقاصد تمام عالم کے وسیع ورسا ہے شنوائی تیری جمیع صورت وصدا کو اور محیط وحاوی ہے علم تیرا سارے اشیاء کو میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیری قدرت کے جو ہر شے پر قادر ہے اور بوسیلہ تیرے استغنا اور بے نیازی کے جو اپنے جملہ خلق سے ہے۔ ١٢



اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا وَعَالِمٌ بِمَا مَضٰی وَمَاھُوَ اٰتٍ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَبِاسْتِغْنَائِکَ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِحَمْدِکَ[1] وَمَجْدِکَ یَااِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَجُوْدَ عَلَیَّ بِقَضَآءِ حَاجَتِیْ وَھِیَ کَذَا وَکَذَا اِنَّکَ قَادِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔ واضح ہو کہ بجائے کذا وکذا کے یہ کہے کہ وہ حاجت میری فلاں فلاں ہے یعنی اس حاجت کا نام لیوے کہ مطلب اس کا برآمد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگر برآمد مطلب میں درنگ ہو تو اسی عمل کی تکرار تین بار یا سات بار کی جاوے تا آنکہ بالضرور حصول مطلب ہوگا باذن اللہ تعالیٰ

اور بعض ادعیہ میں سے دعائے سفیان الثوری رحمہ اللہ ہے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَاِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ وَوَلِیَّ کُلِّ شَیْءٍ وَخَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ وَقَاھِرَ کُلِّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِکَ یَامَالِکَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْعَالِمَ بِکُلِّ شَیْءٍ وَالْحَاکِمَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَالْقَاھِرَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اِغْفِرْلِیْ کُلَّ شَیْءٍ وَاقْضِ لِیْ کُلَّ شَیْءٍ وَھَبْ لِیْ کُلَّ شَیْءٍ وَلَا تَسْاَلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ وَلَاتُحَاسِبْنِیْ بِشَیْءٍ واضح ہو کہ اسناد میں اس دعا کے مروی ہے کہ بعض مردم نے بعض صالحین کو بعد مرگ کے اپنے خواب میں دیکھا اور یہ حال تھا کہ وہ مرد صالح

---

[1] اور بوسیلہ تیری حمد ومجد کے سوال یہ ہے کہ تو بخشش کر مجھ پر بعطائے میری حاجت کے اور میری فلاں فلاں حاجت ہے ١٢۔

[2] یا اللہ پروردگار کل شے کے اور معبود کل شے کے اور مالک ہر شے کے اور خالق ہر شے کے اور قاہر وغالب ہر شے کے اپنی قدرت سے اے مالک ہر شے اے عالم ودانا ہر شے اور حاکم ہر شے پر اور قادر ہر شے پر اپنی قدرت سے جو کل اشیاء پر رکھتا ہے عطا کر مجھ کو جملہ اشیاء اور بخشش کر میرے لئے جملہ اشیاء اور مجھ سے بازپرس نہ کر کسی چیز کی اور مجھ سے محاسبہ نہ لے کسی چیز کا۔

اپنی حینِ حیات میں اس دعا کو پڑھا کرتے تھے چنانچہ صاحبِ خواب نے ان سے پوچھا کہ حق تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا اس نے کہا حق تعالیٰ نے مجھے اپنے سامنے کھڑا کیا اور فرمایا جو دعا تو دنیا میں پڑھا کرتا تھا اسی دعا سے تو مجھ سے دعا کر سو میں نے اسی دعا کو پڑھا جب میں اس کلمے تک پہنچا...... اِغْفِرْلِیْ کُلَّ شَیْءٍ یعنی عطا کر مجھ کو ہر شے تو فرمایا قَدْ غَفَرْتُ لَکَ...... یعنی ہر آئینہ میں نے بخشا تیرے لئے بعد ازاں میں نے پڑھا۔ وَھَبْ لِیْ کُلَّ شَیْءٍ یعنی بخشش کر میرے لئے کل شے تو فرمایا قَدْ وَھَبْتُ لَکَ یعنی بخشش دی میں نے تجھ کو بعد ازاں میں نے کہا وَلَا تَسْأَلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ یعنی مجھ سے کسی شے کی بازپرس نہ کر تو فرمایا وَلَا اَسْئَلُکَ یعنی میں تجھ سے کچھ نہ پوچھوں گا پھر میں نے کہا وَلَا تُحَاسِبْنِیْ یعنی مجھ سے کسی چیز کا محاسبہ نہ کر تو فرمایا وَلَا اُحَاسِبُکَ یعنی میں تجھ سے کسی چیز کی بابت محاسبہ نہ کروں گا اور بعضوں نے اس دعا میں چند کلمات زیادہ کئے ہیں وہ یہ ہیں[1] وَلَا یَضُرُّہٗ شَیْءٌ وَلَا یَنْفَعُہٗ شَیْءٌ وَلَا یَنْقُصُہٗ شَیْءٌ وَلَا یُکَدِّرُہٗ شَیْءٌ وَاَشْیَاءُ کَثِیْرَۃٌ...... ولیکن اول یعنی بلا زیادت مشہور زیادہ ہے اور بعض ادعیہ میں سے دعائے شیخ ابن ابی حمزہ ہے جو منقول ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا حذیفہؓ سے تو اس دعا کے ساتھ دعا کر اور اپنی دعا سے حاجت طلبی یعنی دعا مانگنے سے پیشتر اس دعا کو مقدم کر بعد اس کے جو حاجت رکھتا ہو طلب کر کہ یہ دعا تیری مستجاب ہوگی اور جو کوئی اس دعا کے ساتھ دعا کرے گا تو ایمان اس کا قوی واستوار ہوگا وہ دعا یہ ہے۔[2] اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا

---

[1] کوئی شے اس کو ضرر نہیں پہنچا سکتی اور کوئی شے اس کو نفع پہنچا سکتی کوئی شے اس کا نقصان نہیں کر سکتی اور کوئی شے اس کو مکدر خاطر نہیں کر سکتی یعنی اس میں کیفیت کدورت تاثیر نہیں کرتی۔ ۱۲



الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ اَللّٰھُمَّ[1] لَا مُضِلَّ لِمَنْ ھَدَیْتَہٗ وَلَا ھَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَہٗ وَلَا مُشْقِیَ لِمَنْ اَسْعَدْتَہٗ وَلَا مُسْعِدَ لِمَنْ اَشْقَیْتَہٗ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَہٗ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَہٗ وَلَا رَافِعَ لِمَنْ خَفَضْتَہٗ وَلَا خَافِضَ لِمَنْ رَفَعْتَہٗ اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا لِمَا اَمَرْتَنَا وَوَفِّ لَنَا بِمَا ضَمِنْتَ لَنَا مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَقَوِّلَنَا اِیْمَانَنَا وَیَقِیْنَنَا فِیْمَا رَجَیْتَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی اَعْدَائِنَا فِی الظَّاھِرِ وَالْبَاطِنِ وَاَسْئَلُکَ بِمَاسَاَلَکَ بِہٖ خَلِیْلُکَ اِبْرَاھِیْمُ عَلَیْہِ السَّلَامُ مِنَ النُّوْرِ وَالْیَسِیْنِ وَبِمَاسَاَلَکَ بِہٖ سَیِّدُنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّوْفِیْقِ وَحَقِیْقَۃِ التَّمْکِیْنِ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

---

[1] یا اللہ جو چیز تو نے اپنی سرکار سے عطا کی اس کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس چیز کو تو نے روک دیا ہے اس کا دینے والا کوئی نہیں ہے اور جو کچھ تو نے حکم کیا اس کا پھیرنے والا نہیں ہے اور تیرے سامنے کسی کی تونگری بچا نہیں سکتی یا اللہ جس کو تو نے ہدایت کی اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کی گمراہی کی تو نے اس کو کوئی ہدایت نہیں کر سکتا اور جس کو تو نے سعید کیا ہے اس کا شقی کرنے والا کوئی نہیں ہے اور کوئی عزت دینے والا اس شخص کا نہیں ہے جس کو تو نے ذلیل کیا اور کوئی ذلت دینے والا اس شخص کا نہیں ہے جس کو تو نے عزت دی ہے اور کوئی اٹھانے والا نہیں اس شخص کا جس کو تو نے گرایا اور اس کو پست کرنے والا نہیں ہے جس کو تو نے ابھارا یا اللہ تو ہماری رہنمائی کر اس امر کی جس کا تو نے ہم کو حکم کیا ہے اور وفا کر ہمارے حق میں جس بات کی تو نے ہمارے لئے ضمانت و ذمہ داری کی ہے خیر دنیا و آخرت سے اور قوی کر ہمارے یقین کو جس بات میں تو نے ہم کو امیدوار کیا ہے اور ہمارے ایمان کو اور یقین کو قوی کر جس کی تو نے ہم سے امید کی اور ہم کو نصرت اور فیروزی دے ہمارے دشمنوں پر ظاہر میں اور باطن میں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جس بات کا تیرے خلیل ابراہیم علیہ السلام نے تجھ سے سوال کیا تھا۔

۱۲ منہ

اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہی جو منقول ہے حسن بن سالم رحمہ اللہ سے انہوں نے کہا کہ میری دادی نابینا تھی اس کو کچھ نہ سوجھتا تھا ناگاہ کوئی شخص آنے والا پاس آکر کہنے لگا کہ میں تجھ کو ایک اسم باری تعالیٰ سے بتاتا ہوں تو اس اسم کے ساتھ دعا کر حق تعالیٰ تیری بینائی بدستور تجھ کو عنایت کرے گا یہ سن کر میری جدہ نے کہا خداوند عزوجل میری جانب سے تجھے جزائے خیر کثیر عطا کرے گا اور تیری آمرزش کرے تب اس شخص نے کہا کہ تو اپنے ہاتھوں کو طرف آسمان کے بلند کر اور حق سبحانہ وتعالیٰ سے دعا مانگ بعدازاں اپنے ہاتھوں کو اپنے منہ پر اور اپنی دونوں آنکھوں پر پھیر چنانچہ جس طرح اس شخص نے حکم کیا میری دادی ویسا ہی عمل میں لائی بالآخر حق تعالیٰ نے اس کی آنکھوں کو روشن کر دیا اور اس نے اپنے سامنے ایک شیخ برگ کو کھڑے ہوئے دیکھا بعدازاں وہ غائب ہو گیا اور ایک مدت دراز تک پوشیدہ رہا پھر قریب مرگ میری جدہ کے ظاہر ہوا اور اس کو اس اسم مبارک سے خبر دی کہ وہ اول سورۂ حدید ہے۔ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک اور آخر سورۂ حشر ہے منقول ہے کہ کسی شخص نے جناب امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ بہترین دعوات میں سے کون سی دعا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخصوص آپ کو تعلیم کی ہے۔ فرمایا مجھے گمان نہ تھا کہ کوئی مجھ سے اس بات کا سوال کرے گا۔ بعدازاں فرمایا جب تو ارادہ طلب اپنی حاجت کا کرے تو چھ آیتیں اول سورۂ حدید سے تلاوت کر اور وہ یہ ہیں۔ سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ تا عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ...... وآخر سورۂ حشر هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ...... تا آخر سورۂ حشر و بعدازاں یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ هُوَ [1] کَذَا وَکَذَا وَلَایَزَالُ [2] هٰکَذَا وَلَا یَکُوْنُ هٰکَذَا [3] اَحَدٌ غَیْرُهٗ

[1] جو نور یقین سے ہے اور جس بات کا سوال ہمارے مالک ومولیٰ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا کہ وہ نصرت وتوفیق تھی اور ہر آئینہ تو ہی سزاوار حمد بے حد ہے۔۱۲



اِفْعَلْ بِیْ کَذَا کَذَا چنانچہ ایسا ہی ہوگا موافق تیری حاجت کے کہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھلا کوئی ایسی دعا ہے جو رد نہ ہو۔ فرمایا یہ دعا تو پڑھ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْاَعْلٰی الْاَجَلِّ الْاَکْبَرِ ...... اور بعض علماء سے منقول ہے کہ جب تو حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو شروع کر درود سے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور درود ہی پر ختم کر کیونکہ دعا کے اول وآخر جب درود پڑھیں تو دونوں درود ایسی دو دعائیں ہیں کہ رد نہیں ہو سکتیں اور ان دونوں کے درمیان جو دعا ہوگی لامحالہ وہ بھی مردود نہ ہوگی اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہے جو منقول ہے بعض صالحین اہل تجرید سے چنانچہ انہوں نے کہا جب تجھ کو کوئی حاجت جناب اقدس الٰہی میں درپیش ہو تو مساجد الٰہی میں سے کسی مسجد کی طرف قصد کر اور اس میں قبلہ رو ہو کر توقف کر اور بسوئے حق سبحانہ وتعالیٰ متوجہ ہو کر یہ دعا پڑھ: [3] اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ قَصَدْتُ وَبِبَابِکَ وَقَفْتُ وَبِجَنَابِکَ التَّجَاتُ وَاِیَّاکَ سَأَلْتُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَوَسَّلْتُ وَبِاَنْبِیَآئِکَ وَرُسُلِکَ وَاَوْلِیَآئِکَ تَشَفَّعْتُ فَاقْضِ اَللّٰهُمَّ حَاجَتِیْ وَنَفِّسْ کُرُبَتِیْ وَمَا نَزَلَ بِیْ مِنْ حَیْرَتِیْ ...... وبعدازاں اپنی حاجت اور اپنے ارادہ کا نام لیوے وبعدازاں دو رکعت نماز ادا کرے اول رکعت میں سورۂ فاتحہ وسورۂ قل یاایھاالکافرون پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص اور معوذتین

[1] اس ہکذا سے مراد صفات باری تعالیٰ ہیں سو بجائے ہکذا کے آخر آیات حشر پڑھنا چاہیے اس طرح کہ لایزال ہوالذی لا الہ الا ہو تا آخر سورۂ حشر یعنی ہمیشہ سے ہے یہ بات اور ہمیشہ رہے گی کہ وہ ایسا ہے جس کے سوائے کوئی لائق الوہیت نہیں اور وہ ایسا ہے۱۲ [2] اس ہکذا سے مراد صفات حق تعالیٰ ہے یعنی نہیں ہے اور نہ ہوگا ایسا صاحب صفات سوائے اس خداوند عزوجل کے۱۲ [3] میرے ساتھ ایسا ایسا کر یعنی فلاں اور فلاں حاجت روائی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے اسم برتر و بزرگ تر و بالاتر کے۱۲۔

پڑھے اور جس وقت اخیر سجدہ میں ہو تو یہ آیت تلاوت کرے۔ وَاَیُّوْبَ[1] اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ...... ذِکْرٰی لِلْعَابِدِیْنَ...... بعدازاں سر سجدے سے اٹھا کر تشہد پڑھے اور سلام پھیرے بعدازاں اٹھ کر قبلہ رو کھڑا ہو اور مقابل اس کے بجوش دل یہ دعا پڑھے۔[2] اَللّٰهُمَّ عِلْمُکَ فِی الْحَالِ اَغْنَانِیْ عَنِ الْمَقَالِ وَفَضْلُکَ وَجُوْدُکَ وَنَوَالُکَ اَغْنَانِیْ عَنِ السُّوَالِ اِلٰهِیْ اِنَّ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ اِذَا اسْتَجَارَ بِهَا مُسْتَجِیْرٌ اَجَارُوْهُ وَاَنْتَ اِلٰهُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَجَمِیْعِ الْاُمَمِ وَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِکَ فَاَجِرْنِیْ وَلَا تَرُدَّنِیْ خَائِبًا وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَمِنْ عَثْرَتِیْ فَاَقِلْنِیْ وَقَدْ اَمَّلْتُ مِنْکَ الْاِجَابَةَ فَاَجِبْنِیْ وَاَعْطِنِیْ اُمْنِیَتِیْ وَمَا اَطْلُبُهٗ مِنْکَ بِرَحْمَتِکَ یَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

چنانچہ دعا اس کو پڑھ کر حاجت اپنی طلب کرے جو کچھ اس کی آرزو ہوگی برآوے گی و دوبارۂ دعا کے نفس الامر میں شرط حسن نیت ہے جیسا کہ اس کی نیت صحیح

[3] یااللہ تیری ہی طرف رجوع کی اور تیرے ہی دروازہ پر کھڑا ہوں اور تیرے ہی جناب میں التجا کی اور تجھ ہی سے سوال کیا اور ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ پکڑا اور تیرے انبیاء اور رسولوں اور تیرے ہی اولیاء کے ذریعہ سے میں نے شفاعت مانگی سو یااللہ تو میری حاجت برلا اور میری بختی اور حیرت کو دور کر ۱۲ یعنی وہ لوگ جو تعلقات دنیا سے کنارہ کش ہیں ۱۲۔

[1] یہ دو آیتیں للعابدین تک سورۂ انبیاء کے چھٹے رکوع میں ہیں ۱۲۔ [2] یااللہ تیرے علم و آگاہی نے گیائی سے یعنی سوال کرنے سے مجھ کو بے پروا کر دیا اور تیرے فضل وجود نے مجھ کو طلب کرنے سے بے نیاز کر دیا یاالٰہی دستور عرب وعجم کا یہ ہے کہ جب کوئی ان کے ظل حمایت میں آنا چاہتا ہے تو وہ اس کو اپنی پناہ میں لے لیتے ہیں اور حال یہ ہے کہ تو خداوند عرب وعجم اور تمام عالم کا ہے میں تیری نزدیکی اور پناہ چاہتا ہوں تو چاہئے کہ تو اپنے جوار رحمت میں مجھ کو پناہ دے اور مجھے اپنے دروازے سے محروم نہ پھیر اور میری لغزشوں سے درگزر کر اور میں تجھ سے امیدوار اجابت دعا کا ہوں تو میرا سوال پذیر کر اور میری آرزو برلا اور جو کچھ میں تجھ سے



ہوگی ویسی تاثیر ہوگی جیسا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔[1] اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰی...... یعنی درستی کل اعمال کی منحصر ہے اعمال درست پر حسن عمل موقوف ہے حسن نیت پر لہٰذا برآمد حاجات موقوف ہے نیک نیت پر وَبِالْاِعْتِقَادِ تَصِلُ اِلَی الْمُرَا...... یعنی بباعث اعتقاد درست کے آدمی اپنے مقصود کو پہنچتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہے جو بذکر حضرت زید بن حارثہؓ منقول ہے جس وقت کروی نے ارادہ زید کے قتل کیا تو اس سے کہنے لگا اے زید تو اپنی موت کے لئے آمادہ ہو تب زید نے کہا مجھے اس قدر مہلت دے کہ میں دو رکعت نماز ادا کرلوں اس نے کہا ہیہات یعنی افسوس وتعجب ہے کہ تیرے سوا اوروں نے بھی ایسے وقت میں نماز پڑھی ہے مگر ان کی نماز نے ان کو کچھ فائدہ نہ دیا۔ چنانچہ زید نے وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی اور اس دعا کے ساتھ دعا مانگی کہ اس کی برکت سے ملائکہ نے زید کو گھیر لیا اور وہ دعا یہ ہے۔[2] اَللّٰهُمَّ یَاوَدُوْدُ تین بار یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْهِکَ الَّذِیْ مَلَاَتْ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ...... تین بار بعدازاں زید پر کروی نے حملہ کیا اور حربہ

طلب کرتا ہوں عطا کر یاارحم الراحمین ۱۲۔

[1] سوائے اس کے نہیں ہے کہ تمام اعمال متعلق بہ نیت وقصد ہوتے ہیں اور سوائے اس کے نہیں کہ ہر شخص کے لئے عمل وہی ہے جو وہ نیت کرتا ہے۔ ۱۲۔ [2] یااللہ یاودود اس کو تین بار تکرار کرے اے خداوند عرش عظیم اے پیدا کرنے والے تمام خلق کے ابتداء بلا مادہ اے دوبارہ زندہ کرنے والے مردوں کو خاک سے اے پورا کرنے والے اپنے ارادہ کے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے نور وجہ کے یعنی حجت ومعرفت کے جس نے تیرے ارکان عرش کو پرنور کر دیا ہے اور بذریعہ تیری قدرت کے جس سے تو اپنی جملہ مخلوق پر قدرت رکھتا ہے اور بوسیلہ تیری رحمت

اپنا اس کے قتل کے لئے اٹھایا ناگاہ ایک شہسوار گھوڑا دوڑاتا آ پہنچا اور صدا دیتا تھا کہ خبردار اس کو قتل نہ کرنا یہ سن کر کروی نے طرف اس آواز کے التفات جو کی تو یہ دیکھا کہ وہ سوار اس پر جھپٹا اور اس کے ہاتھ میں حربہ تھا سو اس نے کروی کو مار کر پشت مرکب سے زمین پر گرا دیا اور قتل کر ڈالا اور زید سے یہ کہا کہ تو نے جب اول مرتبہ دعا کی تو جبرائیلؑ نے آواز دی کہ اس بیچارہ عاجز کے لیے کون مددگار ہے میں نے کہا میں ہوں اور اس وقت میں آسمان ہفتم میں تھا جب تو نے دوسری بار دعا کی ہے تو اس دم میں آسمان دنیا تک پہنچا تھا اور جس وقت تو نے تیسری مرتبہ دعا کی ہے تو تیرے پاس پہنچ کر اس کو قتل کیا اور اے زید تو خوب جان لے کہ جو کوئی تیری اس دعا کے ساتھ دعا مانگے گا تو اسی وقت مستجاب ہوگی۔ چنانچہ جب زید نے مدینہ کو مراجعت کی اور بحضور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کیفیت کی خبر دی تو فرمایا کہ اے زید البتہ حق تعالیٰ نے تجھ کو اپنا اسم اعظم تعلیم کیا ہے وہ اسم اعظم کہ جس سے جب دعا کی جاوے مستجاب ہو اور جب اس کے ذریعے سے سوال کیا جاوے مقصود بر آوے اور اس کے لیے محمد بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب میں جو جامع ادعیہ ہے ایک باب خاص وضع کیا اور اس میں کہا کہ باب الا سماء التی تزعزعت الملئکۃ منھا ..... یہ باب ہے ان اسما کا جن سے فرشتے لرزتے ہیں اور تھراتے ہیں۔ اور بعض نے جو اپنی کتابوں میں جو اس تذکرہ کا تجربہ کیا ہو تو اس میں ذکر زید کا نہیں کیا بلکہ بجائے زید ایک تاجر کا ذکر لکھا ہے اور بعض ادعیہ میں سے وہ ہے جو منقول ہے ابو زید عمارۃ بن زید رحمہ اللہ سے چنانچہ عمارہ نے کہا مجھ سے روایت بیان کی سفیان الثوری نے انہے یہ روایت ابو عینیہ سے سنی اس نے ابی الزناد سے اس نے اعرج سے اس نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کی ہے کہ ہر آئینہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حق تعالیٰ کے

---

کے جو گنجائش ہر شے کی رکھتی ہے کہ کوئی الہ لائق الوہیت نہیں سوائے تیرے اے فریاد رس داد خواہوں کے میری فریاد رسی کر اور لفظ اغثنی کی تکرار تین بار کرے۔ ۱۲



لیے نو دو نہ نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کر کے پڑھا کرے وہ داخل جنت ہوگا۔ چنانچہ عمارہ نے کہا کہ میں ان اسماء کا ہمیشہ جویا تھا مگر میں نے کسی کو نہ پایا جو اس کی حقیقت حال پر مجھ کو کرتا تو آنکہ میں نے ایک شخص سے ملاقات کی جو صاحب ہمت تھا اور اس کی ہمت اس بات میں مصروف تھی کہ وہ استنباط علم کا اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا کرتا تھا اور وہ شخص مرد پرہیزگار اور عالم اور مستجاب الدعوات تھا اور لوگ ناقل ہیں کہ وہ ہمیشہ یوم عرفہ کو مدینہ سے روانہ ہوتا تھا اور اسی روز موقف عرفات میں حاجیوں کے ساتھ حاضر ہوتا تھا اور حج سے چوتھے روز مدینہ میں پھر آتا تھا اور اسی طرح کے اخبار و حالات اس کے مشہور ہیں مگر یہ کہ اس نے مجھ سے عہد لے لیا اور تاکید کی اس باب میں اس کا نام ظاہر نہ کروں آخر عمارہ کہتے ہیں کہ میں نے اس سے دربارہ اسماء عظام حق تعالیٰ کے سوال کیا کہ جن کے ساتھ دعا کرنے سے انسان محروم نہیں رہتا تو اس نے مجھ سے بعد سرزنش و امتناع کے یعنی بعد تاکید اخفائے غیر کے یہ کہا کہ اے عمارہ مجھ کو تیرے ساتھ وثوق و اعتماد نہ ہوتا تو میں تجھ کو نہ بتاتا سو یہ تیرے پاس امانت رہے کہ اس کے تئیں کسی کو نہ سکھلانا مگر جس شخص کے دین سے راضی ہو اور مطمئن ہو یعنی جو شخص تیرا دیندار اور تیرا ہم مذہب ہو اے عمارہ یہ اسماء کتاب اللہ میں مذکور ہیں چنانچہ اس شخص نے ان اسماء کو مجھ سے بیان کیا اور کہا کہ میں نے اس کے ساتھ بارہا دعا مانگی ہے تو اس کو قریب اجابت پایا اور ایک جماعت نے مجھ سے اس کو لکھ لیا اور ان سب نے مجھ سے اس کی سرعت تاثیر و عجالہ اجابت ظاہر کی اور پھر یہ کہا کہ اے عمارہ ان اسماء کے اندر اسم اعظم ہے سو جب تو اس کے ساتھ دعا کرنے کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ روز پنجشنبہ روزہ رکھ اور شب جمعہ کے ثلث اخیر میں وقت سحر ان اسماء کے ساتھ میں دعا مانگ قسم ہے اس حق تعالیٰ کی جس کے سوائے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے جو بندۂ مومن اس کے ساتھ دعا مانگے گا بالضرور حق تعالیٰ مستجاب کرے گا یہاں تک کہ اگر وہ شخص برائے رفتار بالائے آب یعنی پانی پر چلنے کا سوال کرے گا یا ہوا پر یا مابین

آسمان وزمین کے قصد سیر کرے گا تو البتہ یہ بھی دعا اس کی قبول ہوگی اور اسماء یہ ہیں۔

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَالِكُ يَا مُحِيْطُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا تَوَّابُ يَا بَصِيْرُ يَا وَاسِعُ يَا بَدِيْعُ يَا سَمِيْعُ يَا كَافِيُ يَا رَؤُفُ يَا شَاكِرُ يَا اِلٰهُ يَا وَاحِدُ يَا غَفُوْرُ يَا حَلِيْمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا وَلِيُّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا وَهَّابُ يَا قَائِمُ يَا سَرِيْعُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا شَهِيْدُ يَا عَفُوُّ يَا مُقِيْتُ يَا وَكِيْلُ يَا فَاطِرُ يَا قَاهِرُ يَا قَادِرُ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ يَا مُحِيُّ يَا مُمِيْتُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى وَيَا نِعْمَ النَّصِيْرُ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا قَوِيُّ يَا مَجِيْدُ يَا وُدُوْدُ يَا ذَالْعَرْشِ لِمَجِيْدُ يَا فَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ يَا كَبِيْرُ يَا مُتَعَالِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا خَلَّاقُ يَا رَزَّاقُ يَا صَادِقُ يَا وَارِثُ يَا شَكُوْرُ يَا غَافِرُ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا شَدِيْدَالْعِقَابِ يَا ذَاالطَّوْلِ يَا ذَاالْقُوَّةِ يَا مَتِيْنُ يَا بَرُّ يَا مَلِيْكُ يَا مُقْتَدِرُ يَا بَاقِيُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ.. تمام ہوئے یہ اسمائے شریفہ جو مستنبط ہیں قرآن عظیم سے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے برآمد حاجات کے ختم قرآن مجید ہے چنانچہ بعض علماء نے کہا ہے کہ ہم نے بخط بعض علماء کے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ ختم قرآن مجید برائے برآمد حاجات مجرب ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے مگر تلاوت اس میں کوئی شک نہیں ہے مگر تلاوت اس ترتیب اور اس طریق سے موجب تشابی قبول دعا کے ہے کہ روز جمعہ سے شروع کرے اور اس روز اول سورۂ بقر تا آخر سورۂ مائدہ قراءت کرے اور روز شنبہ سورۂ انعام سے تا آخر سورۂ توبہ و روز یکشنبہ اول سورۂ یونس سے تا آخر سورہ مریم و روز دو شنبہ سورۂ طٰہٰ سے تا تمام سورۂ قصص و روز سہ شنبہ سورۂ عنکبوت سے تمام سورۂ ص و روز چہار شنبہ سورۂ زمر سے تا تمام سورۂ رحمٰن اور روز پنجشنبہ سورۂ واقعہ سے تا اختتام قرآن مجید پھر

استغاثات جس کا ذکر شروع باب سترہ میں کیا ہے ۱۲



جب ختم کرے تو سجدہ کرے اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا مقصود حاصل ہوگا اور لیکن استغاثات چنانچہ بعض ان میں یہ اشعار ہیں۔

اِلَيْكَ وَاَنْتَ الْحَاكِمُ الْعَالِمُ لِلشَّكْوٰى ۔۔۔ وَاَنْتَ الَّذِيْ تَدْرِي السَّرَائِرَ وَالنَّجْوٰى
سَاَلْتُكَ بِالْكُتُبِ الَّتِيْ مِنْكَ اُنْزِلَتْ ۔۔۔ وَبِالْمُرْسَلِيْنَ الْمُنْقَذِيْنَ مِنَ الْبَلْوٰى
وَ بِالْعُلَمَآءِ الْعَامِلِيْنَ بِعِلْمِهِمْ ۔۔۔ وَبِالْاَوْلِيَاءِ السَّالِمِيْنَ مِنَ الدَّعْوٰى
وَبِالْبَيْتِ وَالْمَسْعٰى وَزَمْزَمَ وَالصَّفَا ۔۔۔ وَبِالْحَرَمَيْنِ الْاٰمِنَيْنِ مِنَ الْاَسْوٰى
وَ بِالْمَسْجِدِالْاَقْصٰى وَ بِالْجَبَلِ الَّذِيْ ۔۔۔ تَحُطُّ عَلَيْهِ السَّيِّئَاتُ كَمَا يُرْوٰى
تَفِيْضُ لِيْ رِزْقًا حَلَالًا بِلَاعَنَا ۔۔۔ وَتَرْزُقُنِيْ الْعِلْمَ الشَّرِيْفَ مَعَ التَّقْوٰى
وَتَحْفَظُنِيْ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ وَالزِّنَا ۔۔۔ وَمِنْ شَرِّ شَيْطَانٍ وَنَفْسٍ وَمَا تَحْوٰى
وَتَقْبِضُنِيْ عِنْدَ مَمَاتِيْ مُسْلِمًا ۔۔۔ وَتُدْخِلُنِيْ يَا رَبَّنَا جَنَّةَ الْمَاوٰى
وَصَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ مَاهَبَّتِ الصَّبَا ۔۔۔ وَمَا هَامَ مُشْتَاقٌ اِلٰى نَحْوِهٖ الْوٰى
كَذَا الْاٰلِ وَالْاَصْحَابِ مَالَاحَ كَوْكَبٌ ۔۔۔ وَمَا فَاحَ عِطْرٌ ثُمَّ عِلْمٌ لَهُمْ يُرْوٰى

اور بعض استغاثات میں سے وہ استغاثہ ہے جو منقول ہے محمد البکری سے رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور وہ یہ اشعار ہیں۔

۱ تیری طرف شکایت ہے اپنے احوال کی کہ تو ہی حاکم و عالم ہے اور تو ہی خداوند ہے جو جانتا ہے دل کی باتوں کو اور سرگوشی کو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ ان کتابوں کے جو تیرے پاس سے نازل ہوئیں اور بوسیلہ تیرے ان رسولوں کے جو نجات دیئے گئے سخت بلا سے اور بوان عالموں کے جو عامل ہیں اپنے علم کے اور بواسطہ ان اولیاء کے جو سالم و بری ہیں دعویٰ خودی سے و بواسطہ بیت کعبہ و مقام سعی و زمزم و صفا و مروہ کے اور بواسطہ کعبہ و حرم مدینہ کے کہ یہ دو حرم برائیوں سے امن میں ہیں اور بواسطہ مسجد اقصیٰ کے اور بواسطہ اس جبل کے کہ جس پر سارے گناہ فرو ہو جاتے ہیں جیسا کہ مروی ہے یعنی جبل عرفات سوال یہ ہے کہ تو پہنچا دے میرے لیے رزق حلال بلا رنج و تعصب اور تو مجھے روزی عطا کر علم شریف عطا کر ساتھ

۱ يَارَبِّ يَاعَالِمَ السَّرَائِرِ يَامَنْ هُوَ لَا غَيْرُهُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ
اَدْرِكْ عَبْداً ذَلِيْلاً حَقِيْرًا مُسْتَجِيْرًا وَمَا سِوَاكَ الْمُجِيْرُ
رَبِّ اِنِّیْ كَمَا تَرىٰ فِیْ اِنْكِسَارٍ اَنْتَ جَبْرِیْ وَاَنْتَ نِعْمَ النَّصِيْرُ
حَاشَ لِلّٰهِ اَنْ اُضَامَ وَاَنِّیْ لَكَ مِنِّیْ مِمَّا اَخَافُ اُشِيْرُ
اٰهٗ فَاهٗ يَااِلٰهِیْ وَحَسْبِیْ وَمَلَاذِیْ وَمَالِیْ سِوَاكَ نَصِيْرُ
اِنْ تَكُنْ شِدَّتِیْ لِذَنْبٍ فَكَمْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبٍ وَاَنْتَ رَبٌّ غَفُوْرُ
اَنَا فِیْ شِدَّةٍ فَفَرِّجْ فَفَرِّجْ اَنَا فِیْ وَهَمِّهَا ذَلِيْلٌ اَسِيْرٌ
قَدْ تَوَسَّلْتُ بِالنَّبِیِّ وَحَسْبِیْ اِنَّهٗ الْمُصْطَفٰى الْبَشِيْرُ النَّذِيْرُ
فَعَلَيْهِ يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ مَا اُمِيْطَتْ غَيَاهِبُ وَسُتُوْرٌ.

اور بعض اشغاثات میں سے وہ اشغاثہ ہے جو منقول ہے جلال الدین السیوطی

---

پرہیزگاری اور تو میری حفاظت کر شر خلق سے اور زنا سے اور شر شیطان اور شر ہوائے نفس سے اور تو میری روح کو قبض کر وقت میری موت کے تو اس حالت میں کہ میں مسلمان و فرمانبردار ہوں اور داخل کر تو مجھے اے میرے پروردگار جنت ماویٰ میں جو جائے قرار اور جائے پناہ ہے اور تو درود و سلام بھیج مختار و برگزیدہ یعنی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک کہ باد صبا رواں رہے گی یعنی ہمیشہ اور جب تک کہ مشتاق سرگشتہ ہیں اور اس مختار کی طرف مائل ہیں اور اسی طرح آل واصحاب پر جب تک کواکب تاباں ہیں اور جب تک عطر خوشبو فشاں ہے اور جب تک علم ان کا روایت کیا جائے گا ۱۲ ۱ اے میرے پروردگار اے جاننے والے دل کے بھیدوں کے اے وہ خداوند جس کے سوائے کوئی لطیف وخبیر نہیں ہے تھام اس بندہ خوار و حقیر و پناہ خواہ کو اور حال یہ ہے کہ سوائے تیرے کوئی پناہ دہندہ نہیں ہے اے میرے پروردگار ہر آئینہ میں جیسا تو دیکھا ہے کہ بہت شکستہ حال ہوں اور تو جبر کسر کرنے والا اور تو اچھا ناصر مددگار ہے کاش اللہ بعید ہے اس بات سے کہ میں ظلم کیا جاؤں اور کہاں ہے تو مجھ سے کہ جس سے میں خوف کرتا ہوں اشارہ کروں آہ افسوس ہے اے میرے اِلٰہ اور میرے جائے پناہ کہ سوائے تیرے کون ناصر و مددگار ہے۔ اگر شدت و سختی میرے سبب گناہوں کے ہے تو میرے گناہ بھی



رحمۃ اللہ علیہ سے اور وہ ابیات یہ ہیں۔

۱ يَامَنْ اِلَيْهِ بِجُوْدِهٖ نَتَوَسَّلُ وَعَلَيْهِ فِیْ كُلِّ الْاُمُوْرِ اَعْوَلُ
اَدْعُوْكَ رَبِّ تَضَرُّعًا وَتَذَلُّلاً فَاِذَا رَدَدْتَ يَدِیْ فَمَنْ ذَا اَسْئَلُ
قَدْ قَادَنِیْ اَمَلِیْ اِلَيْكَ وَدَلَّنِیْ جُوْدٌ عَلَيْكَ وَفَاقَةٌ وَتَذَلُّلُ
وَعَلِمْتُ اَنَّكَ لَا تُخَيِّبُ اٰمِلاً اَضْحٰى لِجُوْدِكَ يَاكَرِيْمُ يُؤَمِّلُ
فَبِنُوْرِ وَجْهِكَ كُنْ لِذَنْبِیْ غَافِرًا فَعَلَيْكَ فِیْ غُفْرَانِهٖ اَتَوَكَّلُ.

اور بعض اشغاثات سے یہ ابیات ہیں۔

۲ يَارَبِّ مَا زَالَ لُطْفٌ مِنْكَ يَشْمِلُنِیْ وَقَدْ تَجَدَّدَ بِیْ مَا اَنْتَ تَعْلَمُهٗ
فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ كَمَا عَوَّدْتَنِیْ كَرَمًا فَمَنْ سِوَاكَ لِهٰذَا الْعَبْدِ يَرْحَمُهٗ

---

کیا کم ہیں حالانکہ تو پروردگار میرا آمرزگار ہے۔ میں بڑی سختی میں ہوں تو میری کشودگی و کشائش کر کہ میں اس کے وہم و اندیشہ میں خوار و گرفتار ہوں۔ و تحقیق کہ میں نے وسیلہ پکڑا ہے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور مجھے بس ہے کہ وہ تیرا برگزیدہ پسندیدہ اور خلق کو خوشخبری دینے والا جنت کی اور ڈرانے والا جہنم سے ہے۔ اے میرے پروردگار اس پر درود سلام بھیج جب تک کہ دور کرتی ہیں تاریکیاں اور پردے یعنی دونوں چیزیں مردم کو باز رکھتی ہیں اور کنایہ اس سے زمانہ دوام ہے۔ ۱۲۔

۱ اے وہ خداوند جس کی طرف میں وسیلہ پکڑتا ہوں اے میرے پروردگار میں تجھی کو پکارتا ہوں ازروئے زاری و خواری کے سوا اگر تو میرے ہاتھوں کو خالی پھیرے تو اور کون ہے جس سے میں سوال کروں۔ ۱۲۔

۲ کہ بتحقیق میری امید مجھ کو تیری طرف کھینچ لائی ہے اور میری رہبری کی ہے تجھ پر تیری جود و بندہ نوازی نے اور میرے فاقہ اور عاجزی نے اور میں نے خوب جان لیا کہ ہر آئینہ تو مایوس نہیں کرتا ہے کسی امیدوار کو ہمیشہ تیرے کرم کی اے کریم توقع کی جاتی ہے تو بواسطہ اپنے

اور بعض اشغاثات میں سے وہ اشغاثہ مبارک ہے کہ جو کوئی اپنی حاجت میں اس استغاثہ کے ساتھ دعا مانگے تو حاجت اس کی برآوے اور جو مریض اس کے ساتھ وسیلہ پکڑے تو شفا پاوے اور وہ ابیات یہ ہیں۔ ابیات۔

۱ یَامَنْ یَرٰیٰ مَافِی الضَّمِیْرِ یَسْمَعُ اَنْتَ الْمُعِدُّ لِکُلِّ مَایُتَوَقَّعُ

یَامَنْ یُرْجٰی لِلشَّدَائِدِ کُلِّهَا یَامَنْ اِلَیْهِ الْمُشْتَکٰی وَالْمَفْزَعُ

یَامَنْ خَزَائِنُ مُلْکِهٖ فِیْ قَوْلِ کُنْ اُمْنُنْ فَاِنَّ الْخَیْرَ عِنْدَکَ اَجْمَعُ

مَالِیْ سِوٰیٰ فَقْرِیْ اِلَیْکَ وَسِیْلَةٌ فَبِالْاِفْتِقَارِ اِلَیْکَ فَقْرِیْ اَدْفَعُ

---

نورعرفان کے میرے گناہ کا آمرزگار کہ میں تجھی پر توکل وتکیہ رکھتا ہوں تیری آمرزش میں ۱۲۔

۱ اے میرے پروردگار ہمیشہ لطف تیرے جانب سے میرے شامل حال ہے وتحقیق تجدید تازگی کرتی ہے میرے حق میں وہ شے جس کو تو ہی جانتا ہے یعنی مجھ پر نئی نئی واردات گزرتی ہیں جن کو تو ہی جانتا ہے سو اس کو تو مجھ سے پھیر دے اپنے کرم سے جس طرح تو نے اس کو میری طرف کیا ہے یا یہ معنی ہوں کہ جس طرح تو نے اپنے کرم کو میری طرف عود کیا ہے کیونکہ سوائے تیرے اس بندہ کا کون ہے جو اس پر رحم کرے۔ ۱۲۔

۲ اے وہ خداوند تو دیکھتا ہے جو کچھ دلوں میں ہے اور سنتا ہے اور تو مہیا کرنے والا ہے اس چیز کا جس کی توقع کی جاتی ہے اے وہ خداوند جو امیدگاہ تمام شدائد میں ہے اے وہ خداوند جس کی طرف شکایت وفزع کی جاتی ہے اے وہ خداوند جس کی بادشاہت کا خزانہ ایک قول کن میں ہے منت وکرم کر کیونکہ خیر کثیر تیرے ہی پاس ہے سوائے میرے فقر کے تیری طرف کیا وسیلہ ہے سو میں بسبب اس افتقار کے اپنے جو تیری طرف ہے اپنے فقر کو دفع کرتا ہوں اور دوسرے معنی اس مصرعہ کے یہ ہیں کہ بہ سبب افتقار کے اپنے فقر کو تیری طرف دفع د حوالہ کرتا ہوں ۱۲۔



۱ مَالِیْ سِوٰیٰ قَرْعِیْ لِبَابِکَ حِیْلَةٌ فَلَئِنْ رَدَدْتَ فَاَیَّ بَابٍ اَقْرَعُ

وَمَنِ الَّذِیْ اَدْعُوْ وَاَهْتِفُ بِاِسْمِهٖ اِنْ کَانَ فَضْلُکَ عَنْ فَقِیْرِکَ یَمْنَعُ

حَاشَا لِجُوْدِکَ اَنْ یُّقْنِطَ عَاصِیًا اَلْفَضْلُ اَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ اَوْسَعُ

ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَی النَّبِیِّ وَاٰلِهٖ خَیْرُ الْاَنَامِ وَمَنْ بِهٖ یَتَشَفَّعُ

اور بعض استغاثات سے وہ استغاثہ مبارک ہے کہ جو کوئی نیمۂ شب میں بار بار اس کو کرے تو اس کی دعا مستجاب ہو اور وہ اشعار یہ ہیں۔

۲ لَبِسْتُ ثَوْبَ الرَّجَا وَالنَّاسُ قَدْ رَقَدُوْا وَبِتُّ اَشْکُوْ اِلٰی مَوْلَایَ مَا اَجِدُ

وَقُلْتُ یَا اَمَلِیْ فِیْ کُلِّ نَائِبَةٍ وَمَنْ عَلَیْهِ لِکَشْفِ الضُّرِّ اَعْتَمِدُ

اَشْکُوْا اِلَیْکَ اُمُوْرًا اَنْتَ تَعْلَمُهَا مَالِیْ عَلٰی حَمْلِهَا صَبْرٌ وَلَا جَلَدُ

وَقَدْ مَدَدْتُ یَدِیْ بِالذُّلِّ مُبْتَهِلًا اِلَیْکَ یَا خَیْرَ مَنْ مُدَّتْ اِلَیْهِ یَدُ

فَلَا تُرَدَّنَّهَا یَارَبِّ خَائِبَةً فَبَحْرُ جُوْدِکَ یُرْوِیْ کُلَّ مَنْ یَرِدُ.

---

۱ میرے لئے سوائے تیرے دروازہ کھٹکھٹانے کے اور کیا حیلہ ہے سو اگر تو مجھے ہٹا دے تو میں پھر کس کی درکوبی کروں اور کون شخص ہے جس کو میں بلاؤں اور اس کا نام لے کر پکاروں اگر تیرا فضل تیرے فقیر سے باز رکھا جائے یعنی اگر تیرا فضل باز رہے تو پھر کس کو پکاروں، بعید ہے تیری جود سے کہ وہ کسی کو محروم ومایوس کرے کیونکہ فضل تیرا بزرگ ہے اور مواہب بخشش تیرے بہت ہیں۔ پس صلوٰۃ وسلام نازل ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو بہترین مخلوقات ہیں اور جن کے وسیلہ سے شفاعت کی امید ہے ۱۲۔

۲ میں جامہ امید یعنی دعائے آرزو پہنے ہوں اور حال یہ ہے کہ لوگ سوتے ہیں یعنی غافل ہیں دعا کرنے سے اور میں ہمیشہ شکایت کرتا ہوں اپنے مالک کی طرف اس بات کی کہ جو میں اپنے میں پاتا ہوں اور میں کہتا ہوں اے میری آرزو بیچ حالت ہر نا امیدی کے اور کون ہے کہ جس پر نقصان کے دفع کرنے میں اعتماد کروں، شکایت تجھ سے ان امور کی کرتا ہوں جس کو تو ہی خوب جانتا ہے کیونکہ مجھے اس کے اٹھانے پر نہ صبر ہے تو قوت اور بتحقیق کہ میں نے اپنا ہاتھ پھیلایا ہے

اور واضح ہو کہ ان اشعار میں اشعار واشارہ ہے طرف قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چنانچہ فرمایا۔[۱] اِنَّ اللہَ حَیِیٌّ کَرِیْمٌ یَسْتَحْیِیْ مِنْ عَبْدِہٖ اَنْ یَّرْفَعَ اِلَیْہِ کَفَّیْہِ ثُمَّ یَرُدُّھُمَا صِفْرًا خَائِبَیْنِ انتھیٰ ...... اور بعض استغاثات سے یہ اشعار ہیں۔

[۲] اِلَیْکَ رَسُوْلَ اللہِ اَشْکُوْ نَوَائِبًا مِنَ الدَّھْرِ لَایَقْوٰی لَھَا الْمُتَحَمِّلُ
وَاِنِّیْ لَا رْجُوْاَنَّھَا بِکَ تَنْجَلِیْ فَاِنَّکَ لِیْ جَاہٌ وَحِصْنٌ وَمَعْقِلٌ

بعدان ابیات کے ہزار باران کلمات کو کہے: [۳] یَارَسُوْلَ اللہِ اَنْتَ عُمْدَتِیْ فَاَغِثْنِیْ فِیْ شِدَّتِیْ ...... فائدہ بعض علماء نے کہا ہے کہ جس شخص کو پیش گا خداوند عالم کوئی حاجت درپیش ہو تو ہمیشہ ان ابیات کی مواظبت رکھے اور جملہ آفات میں وجملہ اوقات میں اکثر ومکرر پڑھا کرے کہ برائے قضائے حاجات کے مجرب ہے اور وہ ابیات یہ ہیں۔

---

تیری طرف ساتھ خواری کے اور زاری کے اے وہ خداوند جس کی طرف ہاتھ پھیلے ہیں سو چاہئے اے میرے پروردگار میرے ان ہاتھوں کو ناامید نہ پھیر کیونکہ تیرا جود وکرم اس شخص کو جو وارد ہوتا ہے سیراب کرتا ہے ۱۲۔ [۱] تحقیق کہ حق تعالیٰ دائم الحیات اور کریم اور سخی ہے اپنے بندے سے حیا کرتا ہے اس بات کی کہ وہ اپنے دونوں ہاتھ اس کی طرف بلند کرے پھر دونوں ہاتھوں کو خالی ومایوس پھیر دے ۱۲۔ [۲] تیری ہی طرف یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شکایت اپنے ایذاؤں کی کرتا ہوں زمانے کے ہاتھ سے کوئی اس مصیبت کے اٹھانے کی قوت نہیں رکھتا ہے اور میں امیدوار ہوں اس بات کا کہ وہ مصیبت تیری اعانت سے کھل جاوے اس لئے کہ بے شبہ میرے لئے تو ہی پناہ ہے اور تو ہی میرا قلعہ ہے اور میری جائے پناہ ہے ۱۲۔ [۳] یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو میرا تکیہ گاہ ہے اور پشت وپناہ ہے سو فریادرسی کر میری حالت شدت میں ۱۲۔ [۴] اے میرے پروردگار رشد وسامان ہمارے کام کا مہیا کر اور اپنی اعانت خیر کو ہمارے لئے مددگار کر اور ہم کو حوالے نہ کر ہمارے نفسوں کے کیونکہ ہر نفس عاجز



[۴] یَارَبِّ ھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا وَاجْعَلْ مَعُوْنَتَکَ الْحُسْنٰی لَنَا مَدَدًا
وَلَا تَکِلْنَا اِلٰی تَدْبِیْرِ اَنْفُسِنَا فَالنَّفْسُ تَعْجِزُ عَنْ اِصْلَاحِ مَا فَسَدَا
اَنْتَ الْعَلِیْمُ وَقَدْ وَجَّھْتُ مِنْ اَمَلِیْ اِلٰی رَجَائِکَ وَجْھًا سَائِلًا وَیَدًا
وَلِلرَّجَاءِ ثَوَابٌ اَنْتَ تَعْلَمُہٗ فَاجْعَلْ ثَوَابِیْ دَوَامَ السِّتْرِلِیْ اَبَدًا

اور منقول ہے۔ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی ان دو بیتوں کو چوراسی مرتبہ ۸۴ پڑھ کر دعا مانگے تو حق تعالیٰ اس کی سختی دور کرے گا اور وہ بیتیں یہ ہیں۔

[۱] اَیُدْرِکُنِیْ ضَیْمٌ وَاَنْتَ ذَخِیْرَتِیْ وَاُظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ
وَعَارٌ عَلٰی رَاعِی الْحِمٰی وَھُوَ قَادِرٌ اِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدَ اِعْقَالُ بَعِیْرِیْ

## باب ۱۸ اٹھارہواں ذکر میں اذکار وادعیہ صبح و مسا ومیانہ روز بذکر فوائد متعلقہ بحفظ ایمان ودعائے اول وآخر سال ودعائے عاشورہ وغیرہ کے

چنانچہ بعض اذکار سے یہ ہے کہ صبح وشام سات بار یہ ذکر کریں۔[۲] حَسْبِیَ اللہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ...... بعدازاں تین بار یہ دعا

---

ہے اصلاح اس چیز سے جو فاسد ہوگئی تو عالم ہے اور حال یہ ہے کہ میں نے اپنی امید کا رخ طرف تیری امید برآری کے کیا اس طرح کہ میں سوال کرنے والا ہوں طرف تیری منہ کرنے والا ہوں اور ہاتھ پھیلانے والا مادر امیدواری کے لئے ثواب واجر ہے کہ اس کو تو خوب جانتا ہے جو میرے ثواب کو میرے لئے ہمیشہ کا پردہ پوش کر جو ہمیشہ رہے ۱۲۔ [۱] کیا مجھے پکڑے گا کوئی ظالم حالانکہ تو میرا خیرخواہ ہے اور کیا میں ظلم کیا جاؤں گا دنیا میں حالانکہ تو میرا ناصر ومددگار ہے ۱۲ اور عار ودشوار ہے شبان پر اپنے تئیں باز رکھنا باوجود قادر ہونے کے اس وقت جب گم ہوتا ہے بیابان میں عقال شتر کا یعنی شبان وتوانا وقادر پر ننگ ہے باز رکھنا اپنے تئیں کہ کوئی شتر بیابان میں ریسمان گم کرے اور کھل جاوے تا کہ وہ کسی طرف چلا جاوے اور گم ہو جاوے ۱۲۔

پڑھیں [1] بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ صبح و شام سورۂ اخلاص اور معوذتین تین تین بار پڑھا کریں اور ابوداؤد نے اپنی کتاب سنن میں بسند جید و ثقہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت کی ہے اور اس روایت کو کسی نے ضعیف نہیں کہا ہے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی جب صبح ہووے تو یہ ذکر [3] اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْہِدُکَ وَاُشْہِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَلٰٓئِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ ایک مرتبہ پڑھے گا اس شخص کے چہارم کو حق تعالیٰ آتش جہنم سے آزاد کرے گا۔ یعنی اس کو چوتھائی آزادی ہے اور اگر دوبار پڑھے گا تو اس کو نصف آزاد کرے گا اور اگر دوبار پڑھے گا تو اس کو نصف آزاد کرے گا اور اگر تین مرتبہ پڑھے گا تو اس کی تین چوتھائیاں آزاد کرے گا اور جو کوئی چار بار پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کو بالکل آزاد کرے گا اور یہی دعا شام کو پڑھی جاتی ہے تو بدل اَصْبَحْتُ کے اَللّٰھُمَّ اَمْسَیْتُ ...... کہا جائے اور میں نے نجط بعض علماء کے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ جب آدمی اپنے نفس یعنی اپنی ذات میں کوئی وحشت۔ وحشت شیطان سے پاوے یا جثہ کسی شخص کا دیکھ کر اس کو شیطان گمان کرے یا

[1] میرے لئے بس ہے اور کافی ہے وہ اللہ جس کے سوائے کوئی لائق الوہیت کے نہیں ہے اسی پر میرا توکل ہے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا ۱۲۔ [2] بنام اس خداوند کے کہ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نہ زمین میں ضرر کرتی ہے اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ۱۲۔ [3] الٰہی ہر آئینہ میں نے صبح کی ہے اس حالت میں کہ میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو اور تیرے حاملان عرش کو اور تیرے ملائکہ اور تیری جمیع خلق کو اپنے اس اقرار پر کہ بے شبہ تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوائے کوئی لائق الوہیت کے نہیں ہے اور فرد و یکتا ہے کوئی تیرا شریک و ہمسر نہیں اور میں تجھ کو اور سب فرشتوں وغیرہ کو اس بات پر گواہ کرتا ہوں کہ ہر آئینہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تیرے بندے اور تیرے پیغمبر ہیں ۔۱۲



اپنے دل میں کچھ وسوسہ و خدشہ پاوے یا ایسا کوئی امر نظر آوے جو اس کو پریشان کرے تو چاہئے کہ یہ کلمات پڑھے کہ یہ دعا محمد ابن واسع کی ہے اور وہ یہ ہے: [1] اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ سَلَّطْتَ عَلَیْنَا شَیْطَانًا عَدُوًّا لَنَا بَصِیْرًا بِعُیُوْبِنَا مُطَّلِعًا عَلٰی عَوْرَاتِنَا یَرَانَا ھُوَ وَقَبِیْلُہٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَاھُمْ اَللّٰھُمَّ فَاٰیِسْہُ مِنَّا کَمَا اٰیَسْتَہٗ مِنْ رَحْمَتِکَ وَقَنِّطْہُ مِنَّا کَمَا قَنَّطْتَہٗ مِنْ عَفْوِکَ وَبَاعِدْ بَیْنَنَا وَبَیْنَہٗ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ جَنَّتِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

جو کوئی اس دعا کو وقت صبح پڑھا کرے وہ تا شام امن میں رہے گا اور بعض ادعیہ و اذکار سے تلاوت کرنا سبع منجیات کا یعنی ہفت سورۂ جو نجات دہندہ ہیں کربات و آفات سے وہ سورۃ السجدہ اور سورۂ یٰسین اور سورہ دخان اور سورۂ واقعہ و سورۂ ملک و سورۂ ہل اتی و سورۃ البروج ہیں چنانچہ بعض علماء نے کہا ہے کہ جو کوئی ان سورتوں کی تلاوت صبح و شام کرے گا تو وہ نجات پاوے گا۔ جمیع آفات سے اور تجھ کو باز رکھنے والی ہیں صعوبات سے اسی سبب سے یہ سب صورتیں نامزد بہ منجیات ہیں۔ نقل ہے کہ ایک شخص ابودرداؓ کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ تمہارا گھر جل گیا۔ انہوں نے کہا حق تعالیٰ ایسا نہیں ہے کہ ایسا کرے تب اس شخص نے کہا البتہ آگ تمہارے گھر کے قریب آچکی تھی مگر بجھ گئی سو یہ کیونکر ہوا یہ سن کے ابودرداءؓ نے کہا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جو کوئی ان کلمات کو وقت صبح کہا کرے تو شام تک اس کو مصیبت

[1] یا اللہ ہر آئینہ تو نے شیطان کو ہم پر مسلط کیا ہے اور وہ ہمارا دشمن اور ہمارا عیوب میں ہے ہماری پوشیدہ باتوں پر مطلع ہے اور وہ اس کے ساتھی یعنی اس کے ہم جنس ہم کو دیکھتے ہیں اس طرح کہ ہم ان کو نہیں دیکھ سکتے ہیں یا اللہ اس کو ناامید کر ہم سے جیسا تو نے اپنی رحمت سے اس کو مایوس کیا ہے اور اس کو بے آس کر ہم سے جیسا کہ تو نے اس کو اپنے عفو سے بے آس کیا ہے اور درمیان ہمارے اور اس کے دوری کر جیسا تو نے درمیان اس کے اور اپنی جنت کے دوری کی ہے اے ارحم الراحمین ۱۲۔

نہ پہنچے گی اور وہ کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ [1] بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَآءْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا وَاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ غَیْرِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیَّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

---

[1] بنام خدائے عزوجل یا اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے سوائے تیرے تجھے پر میں نے تکیہ دبھروسا رکھا ہے اور تو ہی پروردگار عرش عظیم ہے اور نہ قوت ہے نہ طاقت مگر خدائے بزرگ تر و برتر کی مدد سے جو کچھ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اور ہر آئینہ حق تعالیٰ نے اپنے علم سے ہر شے کا احاطہ کیا ہے اور ہر چیز کے عدد کو شمار کرلیا ہے اور بتحقیق کہ قیامت آنے والی ہے اس میں شک نہیں اور حق تعالیٰ اٹھاوے گا ان لوگوں کو جو قبروں میں ہیں یا اللہ میں تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کی شرارت سے اور غیر کی شرارت سے اور شرارت سے ہرایک جاندار کے جو زمین پر چلتا ہے کہ تو ہی اس کی پیشانی پکڑنے والا ہے یعنی اس کی چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے بے شبہ میرا پردگار راہ راست واستوار پر ہے یعنی طریق محکم وانصاف پر ہے اور تو ہی ہر شے پر نگہبان ہے ہر آئینہ میرا ولی و مالک ہے وہ اللہ جس نے نازل کی ہے کتاب اور وہ دوست رکھتا ہے صالحین کو پھر اگر وہ لوگ روگردانی کریں تو ان سے کہہ دے کہ مجھے کافی وبس ہے وہ حق تعالیٰ جس کے سوائے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے اسی پر میں نے تکیہ د بھروسا کیا ہے اور وہ صاحب عرش بزرگ کا ہے۔۱۲



## دعائے خضر والیاس علیہما السلام

اور بعض اذکار سے دعائے خضر والیاس علیہما السلام ہے کہ ہر صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھا کرے وہ یہ ہے۔ [1] بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰہُ [2] بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ وَمَا بِکُمْ مِنْ نِعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ [3] بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

## فضیلت ماشاءاللہ

اور نقل روایت کی ہے عبداللہ بن امام احمد نے کتاب زوائدالزہری میں یحیٰ بن سلیم الطائفی سے اور اس نے روایت کی ہے اس شخص سے جس نے اس سے ذکر کیا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے اس اپنی حاجت طلب کی سو برآرندۂ حاجات نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تاخیر کی تب انہوں نے یہ کلمہ کہا ماشاءاللہ تو دفعتہً برآمد حاجت ان کے سامنے آئی چنانچہ انہوں نے اپنے پروردگار سے اس امر میں سوال کیا یعنی دربارۂ اول تاخیر وبعدہ تاثیر کے تب ان کی طرف وحی ہوئی اور ارشاد ہوا کیا تو نے معلوم نہیں کیا کہ یہ جو تیرا قول تھا ماشاءاللہ اس کے سبب سے جملہ حوائج جو تو نے طلب کیا برآمد ہوئی۔

## وظیفہ روز وشب

اور نقل روایت ہے ابوداؤد اور نسائی اور ابن السنی اور ابونعیم نے روایت وظائف

---

[1] شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے اس امر کو جو چاہتا ہے اللہ اور نہیں پہنچاتا خیر کوئی شخص سوائے اللہ کے و بنام خدا و چیز ہے خدا اور نہیں دور کرتا ہے برائی کو کوئی سوائے حق تعالیٰ کے۔۱۲

[2] وباسم اللہ ماشاءاللہ جو تجھ کو پہنچتی ہے نعمتوں سے وہ منجانب حق تعالیٰ ہے۔۱۲

[3] ان عبارات کا ترجمہ بہت جگہ لکھا جاچکا ہے۔۱۲

۱۲ منہ

روز و شب میں بعض دختران نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس صاحبزادی کو تعلیم فرماتے تھے کہ جب کرو صبح شام یعنی جب صبح اور شام ہو تو یہ ذکر کیا کرو کہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔ چنانچہ جو کوئی ان کلمات کو وقت صبح کہا کرے تو وہ محفوظ رہے گا شام تک اور جو کوئی ہنگام شام پڑھا کرے گا تو وہ امان میں رہے گا۔ صبح تک اور نقل روایت کی ہے نسائی اور بزار اور حاکم اور ابن ابی الدنیا اور مستغفری نے انس رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کون چیز تجھ کو مانع ہے کہ تو نے اس امر کو جس کی میں تجھ کو وصیت کروں وہ یہ ہے کہ جب تو صبح کرے اور جس وقت تو شام کرے تو یہ ذکر کیا کر[1] يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ فَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ[2] وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ۔

## ذکر صبح و شام برائے شفائے ننانوے آزار

اور روایت کی مستغفری نے حضرت علیؓ سے کہ انہوں نے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب تو صبح کرے تو تین مرتبہ اور جب شام کرے تو تین مرتبہ اس ذکر کو پڑھا کر کہ ہر آئینہ یہ ذکر موجب شفا ہے ننانوے آزار سے کہ ادنیٰ اور کمتران میں سے ہم و غم ہے اور وہ ذکر یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

---

۱ تسبیح کرتا ہوں حق تعالیٰ کی اور حمد کرتا ہوں اس کی پاک ہے وہ اللہ صاحب عظمت و جلیل اور قوت و توانائی حاصل نہیں ہوتی مگر بتوفیق الٰہی جو کچھ حق تعالیٰ چاہتا ہے وہی کرتا ہے اور جو امر وہ نہیں چاہتا ہے وہ نہیں ہوتا اور میں خوب جانتا ہوں کہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اور ہر آئینہ حق تعالیٰ نے البتہ احاطہ کیا ہے ہر شے کا اپنے علم سے ۱۲۔ ۲ یعنی یا حی یا قیوم میں تیری رحمت کے ساتھ استغاثہ و فریاد کرتا ہوں سو میرے تمام احوال کی اصلاح کر ۱۲۔ ۳ اور ایک چشم زدن بھی میرے تئیں میرے نفس کے حوالے نہ کر ۱۲۔



اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

اور روایت کی ہے احمد اور دارمی اور ترمذی نے ابن الحسنی نے اس کو حدیث حسن کہا ہے اور نقل کی ہے کتاب دعا میں اور ذکر کیا ہے بیہقی" نے کتاب شعب الایمان میں حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی وقت صبح یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے گا۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ...... و بعدازاں ہر سہ آیات آخر سورۂ حشر سے تلاوت کرے یعنی هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تا آخر سورۂ چنانچہ ان کلمات کو مع ہر سہ آیات کے وقت صبح پڑھا کرے گا تو حق تعالیٰ ستر ہزار ملک کو مقرر کرے گا کہ وہ اس شخص پر صلوٰۃ یعنی رحمت الٰہی تا شام بھیجا کریں گے اور اگر وہ شخص اس دن مرے گا تو بخشا جاوے گا اور اگر انہیں چیزوں کو شام کے وقت پڑھے گا تو وہ بھی بمنزلہ عمل صباح کے محبوب ہوگا اور ابن مردویہ نے اپنی تفسیر میں ابی امامہ سے روایت کی ہے انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو تین بار تعوذ اور استعاذہ کرے ساتھ حق تعالیٰ کے شیطان رجیم سے یعنی خدا کے ساتھ شیطان سے پناہ مانگے اس طرح کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ...... بعدازاں تین آیات آخر سورۂ حشر کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے بھیجے گا جو شیاطین جن و انس کو اس شخص سے دور کریں گے اور اگر یہ شخص کلمات استعاذہ اور ہر سہ آیات اخیر حشر کو وقت شب پڑھے گا تو وہ فرشتے حفاظت اس کی شیطان سے صبح تک کریں گے اور اگر صبح کو کہے گا تو شام تک محافظت کریں گے اور ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی علیہ السلام سے مثل روایت مذکور کے روایت کی مگر یہ کہ اس میں دس مرتبہ استعاذہ کرنا شیطان رجیم سے ذکر کیا ہے و نیز ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے رسول خدا ﷺ سے روایت کی ہے کہ جو شخص آخر آیات سورۂ حشر کی تلاوت کرے و بعدازاں وہ اس روز

یاشب میں وفات پائے تو سائر خطاوگناہ جو اس نے کئے ہوں گے تو حق تعالیٰ اس سے درگزر کرے گا اور ابن ابی شیبہ نے ابراہیم سے نقل روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا جو کوئی شخص وقت صبح اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ دس مرتبہ کہا کرے گا تو دوسری صبح تک شیطان رجیم سے محفوظ رہے گا اور ابن السنی نے ابودرداء رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ فرمایا جو شخص باوقات صباح وشام حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ...... سات بار ذکر کرے گا تو جو کچھ اس شخص کے باعث ہم وغم ہے امور دنیا وآخرت سے حق تعالیٰ اس سے اس کو کفایت وحمایت کرے گا اور ابوداؤد نے بھی اس روایت کو ابی الدرداء سے بطریق موقوف نقل کیا ہے اور ابن ابی شیبہ نے عبدالرحمٰن بن ابزی سے روایت کی ہے انہوں نے کہا کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کرتے تھے تو یہ ذکر فرماتے تھے[1] اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْعَظَمَۃُ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَمَا فِیْھِمَا لِلّٰہِ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ ھٰذَا النَّھَارِ صَلَاحًا وَاَوْسَطَہٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَہٗ نَجَاحًا اَسْئَلُکَ خَیْرَ الدُّنْیَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اور صحیحین یعنی صحیح بخاری وصحیح مسلم میں یہ حدیث وارد ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

---

[1] ہم نے صبح کی اور تمام عالم نے صبح کی اس حالت میں کہ ہم اور یہ سب اللہ ہی کے بندے ہیں اور تمام بزرگواری وعظمت اور تمام خلق اور کل امر اور سائر شب وروز اور جو کچھ ان دونوں میں واقع اور حادث ہوتی ہیں سب اللہ ہی کے واسطے سزاوار ہیں کہ وہ فرد و یکتا ہے کہ اس کا شریک وہمسر نہیں یا اللہ اس روز کے اول کو میرے حق میں صلاح کر اور درمیان روز کو فلاح کر اور اس کا آخر میرے لئے رفاہ ومخلصی کر میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بہتری دنیا کے لئے یا ارحم الراحمین۔

۱۲منہ



وآلہ وسلم نے حضرت براء ابن عازبؓ کو حکم کیا کہ وہ بوقت اپنے خواب شب کے یہ دعا پڑھے کرے۔[1] رَبِّ اِنْ قَبَضْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْھَا وَاِنْ اَرْسَلْتَھَا فَاحْفَظْھَا بِمَا تَحْفَظُ بِہٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ اور بعض علماء نے کہا ہے کہ جب کوئی شخص شام کرے گا یا جس وقت کسی مکان میں داخل ہو تو یہ استعاذہ تین مرتبہ پڑھ لیا کرے[2] اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اور جب ارادہ خواب شب کا کرے تو چاہئے کہ آیۃ الکرسی اور آخر سورۂ بقر یعنی لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ اور آخر سورۂ اور تین آیتیں آخر سورۂ اعراف کی یعنی اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ تا مُحْسِنِیْنَ اور آخر سورۂ توبہ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ تا آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورۂ اور سورۃ الاخلاص اور معوذتین تین تین مرتبہ یہ سب چیزیں پڑھ کر خواب کرے۔

## آیات مانع مداخلت شیطان

اور روایت کی ہے۔ دارمی نے اور ابن المنذر نے اپنی تفسیر میں اور طبرانی نے حضرت ابن مسعودؓ سے انہوں نے کہا کہ جو کوئی شب کو کسی مکان میں دس آیتیں سورۂ بقر سے پڑھا کرے تو اس گھر میں شیطان داخل نہ ہوگا اور تفصیل دس آیات کی یہ ہے کہ چار آیتیں اول سورۂ بقرہ سے اور آیۃ الکرسی اور دو آیتیں[3] بعد آیت الکرسی اور آیات خاتمہ سورۂ بقرہ یعنی لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ...... تا آخر سورۂ۔

## ذکر صبح ومساء

اور بزار نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے نقل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرمایا رسول

---

[1] اے میرے پروردگار اگر تو میری جان کو قبض کرے تو اس پر رحم کر اور اگر اس کو چھوڑ دے تو اس کو محفوظ رکھ بواسطہ اس حفظ وامان کے جس سے تو حفاظت اپنے صالحین بندگان کی کرتا ہے ۱۲۔ [2] میں پناہ مانگتا ہوں بواسطہ ان کلمات الٰہی کے ان چیزوں سے جو خلق ہوئی ہیں ۱۲۔

[3] لا اکراہ فی الدین سے تا خالدون یہ دونوں آیتیں بعد آیۃ الکرسی کے واقع ہیں کیونکہ

خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص ہر روز صبح و شام اس کا ذکر پڑھا کرے[1] لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرِ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

## ذکر افضل الکلام

اور بزار نے ابوالمنذر الجہنی سے حدیث نقل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کی یارسول اللہ مجھ کو افضل الکلام تعلیم کیجئے حضرت نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس ذکر کو ہر روز سو مرتبہ پڑھا کر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ چنانچہ[2] اس روز تو بہترین مردم ہوگا از روئے اعمال کے مگر وہ شخص کہ وہ بھی اس ذکر کو پڑھے گا (یعنی ہمگرد پر فضیلت تو نہ ہوگی مگر اس کے برابر ہوگا) اور صحیحین میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ ہر آئینہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس ذکر کو کہا کرے گا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ چنانچہ اس کے لئے ثواب برابر آزادی دس گردن کے ہوگا یعنی دس غلام آزاد کرنے کا اجر ہوگا اور اس کے لئے سو حسنات لکھے جاویں گے اور اس سے سو سیئات درگزر کئے جائیں گے اور اس کے حق میں وہ ذکر بمنزلہ حرز و پناہ کے ہوگا شیطان سے شام تک اور کوئی شخص اس سے

---

ادباء کے نزدیک آیۃ الکرسی العلی العظیم تک ہے ۱۲۔ [1] نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اللہ کے جو فرد و یکتا ہے اس کا کوئی شریک و ہمسر نہیں اور اس لئے جمع حمد سزاوار ہیں اور وہی پیدا کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہی ایسا زندہ و پائندہ ہے جو فوت نہ ہوگا اور اس کے ہاتھ میں جملہ خیر ہیں اور وہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔ [2] متن میں عبارت یہ ہے فانک یومئذ افضل الناس عملاً یعنی لفظ یومئذ سے مراد وہ روز ہے جس روز وہ شخص اس ذکر کو پڑھے گا اور اس لفظ سے مراد روز قیامت بھی یعنی قیامت میں وہ شخص از روئے عمل کے بہترین مردم ہوگا۔ ۱۲۔



افضل عمل میں نہ ہوگا مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ تر عمل اس ذکر کا کیا ہوگا اور یہ حدیث بھی صحیحین (بخاری اور مسلم) میں انہیں ابوہریرہؓ سے وارد ہے کہ ہر آئینہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس ذکر کو کہے گا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ...... چنانچہ اس کی خطائیں اس سے فرو جائیں گی اگرچہ کثرت میں بمثل کف دریا ہوں گی۔

## ذکر برائے عفو خطا

اور صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے بتحقیق کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ...... کہا کرے گا تو گناہ اس کے لئے بخشے جاویں گے اگرچہ کثرت میں بقدر کف دریا کے ہوں گے اور طیبی نے بشرح لفظ یوم کے جو حدیث میں ہے یہ کہا ہے کہ یوم مطلق ہے اس سے قید کسی وقت کی اوقات سے معلوم نہیں ہوتی۔ طیبی کے سوائے اوروں نے یہ کہا ہے کہ ظاہر اطلاق شعر ہے اس امر پر کہ اس ذکر کو سو مرتبہ ہر روز کہنے سے بہر تقدیر اجر مذکور حاصل ہوگا خواہ اس کو ایک جلسہ میں متوالی و پیہم پڑھیں خواہ متفرق جلسوں میں ادا کریں کہ منجملہ سو بار کے کچھ شروع روز میں پڑھیں اور کچھ آخر روز میں تمام کریں اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے منقول ہے انہوں نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگوں کو ایک خزانہ بتا دوں جو گنجینہ ہائے جنت سے ہے میں نے عرض کی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد کیجئے فرمایا۔ یہ پڑھا کر وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

## فضیلت لاحول ولاقوۃ

اور ایک حدیث صحیح میں یوں ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لاحول ولاقوۃ الا باللہ دوا ہے واسطے ننانوے آزار کے کہ کمترین آزار ان میں سے ہم و غم ہے اور بزار نے حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کہے: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ...... تو اس کے لئے جنت میں ایک نخل نصب کیا جاتا ہے۔

## فضیلت سبحان اللہ

اور بخاری ومسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ خفیف وسبک ہیں زبان پر اور سنگین وگراں ہیں وزن میزان میں اور دونوں کلمے محبوب وپسندیدہ ہیں پیش حق سبحانہ وتعالیٰ کے وہ یہ ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ...... اور صحیحین میں حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ برگزیدہ ترین کلام پیش حق سبحانہ وتعالیٰ یہ تسبیح اربعہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

## ذکر تسبیح اربعہ

اور ان چار کلموں میں سے جس کلمے سے شروع کرے کچھ حرج نہیں ہے اور صحیح بخاری میں شداد بن اوس سے مروی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بزرگ ترین استغفار یہ کلمات ہیں [۱] اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ...... چنانچہ اس دعا کو جو شخص وقت شام پڑھے گا اور شاید کہ

[۱] یا اللہ تو میرا پروردگار ہے نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق الوہیت کے سوائے تیرے کہ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک میں استطاعت رکھتا ہوں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر قائم ہوں اور میں پناہ مانگتا ہوں ان کاموں سے جو میں نے کئے اور میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمتوں کا جو مجھ پر مبذول ہیں اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا سو مجھے تو بخش دے کیونکہ کوئی نہیں بخشتا ہے گناہوں کا سوائے تیرے۔۱۲۔



شب کو مر جاوے تو داخل [۲] جنت ہوگا یہ فرمانا شک راوی ہے یا وہ شخص اہل جنت سے ہے اور جب انہیں کلمات کو وقت صبح پڑھے اور اس دن مرے گا تو مثل اس جزا کے ہے کہ داخل جنت ہو یا یہ کہ اہل جنت ہوگا اور بیہقی نے مجموعہ دعوات میں حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ پندرہ مرد یا عورت ہر روز ستر بار استغفار بخدا کرے گا تو حق تعالیٰ اس کے ساتھ سو گناہ بخشے گا بتحقیق کہ وائے وہلاکت ہے اس شخص کے لئے کہ جو ایک شب وروز میں سات سو سے بھی زیادہ گناہ کرے اور احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ ان سب نے اپنے طریق سے حضرت ابن عباسؓ سے روایت کی ہے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص اپنے اوپر لازم کرے گا۔ اس استغفار کو حق تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے کشائش کرے گا اور ہم وغم سے نجات دے گا اور اس کو روزی عطا کرے گا جہاں سے وہ گمان نہ رکھتا ہوگا اور طبرانی نے کتاب الاوسط میں اور خرائطی وابن مردویہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے انہوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص وقت صباح سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ہزار بار کہے گا تو اس نے اپنی جان کو حق تعالیٰ سے خرید کر لیا چنانچہ آخر روز اس کا ایسا ہوگا کہ وہ عتیق اللہ یعنی آزاد کردۂ خدا ہوگا جہنم سے اور حافظ الہیثمی نے مجمع الزوائد میں بعد میں ایراد اس حدیث کے یہ کہا ہے کہ اس حدیث کو طبرانیؒ نے اوسط میں روایت کیا ہے اور اس میں وہ شخص بھی راوی ہے جس کو میں نہیں جانتا ہوں انتہیٰ اور واضح ہو کہ یہ فوائد جلیلہ ایسے ہیں کہ جن کی محافظت کرنی اور مداومت رکھنی سزاوار ہے ہم حق تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ اس میں سے ہم کو بھی کسی قدر کی توفیق بخشے اور مشابہ اسی فائدہ کے وہ طریقہ اور وہ عمل ہے جو دست بدست

[۲] اصل عربی میں اس جگہ یوں ہے فمات دخل اوجنۃ اوکان من اہل الجنۃ یعنی راوی کو اس میں شک ہے کہ دخل الجنۃ فرمایا یا کان من اہل الجنۃ فرمایا۔ لفظ بعینہ راوی کو یاد نہیں ہے ورنہ باعتبار مآل کے معنی دونوں کے ایک ہیں واللہ اعلم ۱۲ سید جعفر علی عفی عنہ۔

بزرگان صوفیہ کے چلا آیا اور وہی ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ...... ستر ہزار بار ہے اور وہی لوگ ذکر کرتے ہیں جو کوئی اس ذکر کا عمل کرے گا تو حق تعالیٰ بواسطہ اس ذکر کے اس کی گردن کو جہنم سے آزاد کرے گا اور اسی کے بھاؤ سے حق تعالیٰ نے اس کی ذات کو خرید کیا ہے یعنی نکال لیا ہے آتش دوزخ سے اور وہ لوگ اس ذکر عمل و فعل پر محافظت کرتے ہیں اپنے نفس کے لئے اور ان لوگوں کے لئے جوان کے اہل میں سے مر گئے ہیں واسطے اپنے برادران کے اور اسی عمل کو امام یافعی و عارف کبیر مجبوی ابن عربی نے ذکر کیا ہے اور وصیت کی ہے اوپر محافظت کے اور بزرگوار صوفیہ نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ دربارۂ اس عمل کے خبر نبوی بھی وارد ہوئی ہے اور انہیں لوگوں نے یہ بھی حکایت کی ہے کہ ایک جوان صالح تھا اہل کشف سے کہ اس کی ماں مر گئی تو اس نے بشور تمام بکا کی اور اس پر ایسا غش طاری ہوا کہ وہ بیہوش کر گر پڑا چنانچہ لوگوں نے سبب ایں شدت کے زار ونالے سے سوال کیا تو اس نوجوان نے بیان کیا کہ میں نے اپنی مادر کو آتش دوزخ میں دیکھا ہے اس وقت ایک مرد مشائخ صوفیہ میں سے وہاں حاضر تھا اور وہ عمل ستر ہزار بار کر چکا ہے اور ارادہ رکھتا تھا کہ اس عمل کو اپنی ذات کے لئے موہوب و مبذول کرے یعنی اس کا نفع اپنے واسطے رکھے تو جس وقت اس صوفی نے اس قول کو اس جوان سے سنا تو اپنے دل میں کہنے لگا یا اللہ تو خوب جانتا ہے کہ میں نے لا الہ الا اللہ ستر ہزار بار کہا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اس کو از برائے نفس خود ذخیرہ و اندوختہ کروں مگر میں تجھ کو شاہد کرتا ہوں اس امر کو کہ میں نے اس عمل کے بنا سے اس جوان کی ماں کو مول لیا اور چھڑا لیا آتش دوزخ سے چنانچہ ہنوز یہ کلمہ وردِ اس کا تمام نہ ہوا تھا کہ جوان ہنسا اور مسرور ہوا اور بولا الحمدللہ میں اپنی والدہ کو دیکھتا ہوں کہ وہ آتش دوزخ سے نکل گئی ہے اور اس کو طرف جنت کے لے جانے کا حکم ہوا ہے پھر اس شیخ عامل نے کہا کہ اس بات سے دو فائدے حاصل ہوئے ایک صدق صحت خبر نبوی اور دیگر صداقت



کشف جوان کی انتہیٰ لیکن بابت حدیث مذکورہ کے بعض مشائخ نے کہا ہے جس قدر علم مجھ کو حاصل ہے اس عمل کی بابت سنت نبوی وارد نہیں ہوئی ہے و تحقیق کہ میں حافظ ابن حجر رضی اللہ عنہ کے صورت سوال اس حدیث سے واقف ہوا ہوں اور وہ حدیث یہ ہے۔ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سَبْعِیْنَ اَلْفًا فَقَدِ اشْتَرٰی نَفْسَہٗ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی ...... سوال یہ ہے کہ کیا یہ حدیث صحیح ہے یا حسن ہے یا ضعیف ہے اور اس کی صورت جواب پر بھی میں واقف ہوا ہوں کہ یہ حدیث نہ صحیح ہے نہ حسن نہ ضعیف بلکہ باطل اور وضع کی ہوئی ہے لہٰذا روایت کرنا اس کا صحیح نہیں ہے مگر یہ کہ حال اس حدیث کا بیان کر دے یعنی یہ بھی ساتھ ساتھ کہہ دے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔ انتہیٰ اور اسی طرح اس باب میں میں نجم الغیطی اور عقبہ نے کہا ہے چنانچہ قول ان کا یہ ہے کہ ہر شخص کو اس عمل کا کرنا سزاوار ہے بنابر پیروی بزرگان صوفیہ کے اور از برائے بجا آوری اس شخص کے جس شخص نے اس عمل کی وصیت کی ہے اور لازم ہے برکت حاصل کرنا ان کے افعال سے ہمارے شیخ نے جو عثمان النجدی الحنبلی ہیں کہا ہے کہ جو چیز ہم نے حاصل کی ہے اپنے شیخ سے یعنی شیخ یحییٰ المغربی سے اور انہوں نے اخذ کرنا اپنا اس چیز کو اپنے مشائخ سے ذکر کیا ہے کہ بعد ہر نماز کے یہ کلمات کہا کرے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ دو سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ...... دو سو مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ دو سو مرتبہ اور اگر بعد ہر نماز کے تجھ پر دشوار ہو تو چاہئے کہ جمیع مراتب کو جمع کر کے کسی وقت شب یا روز سے ادا کرے۔ فائدہ غزالی رحمتہ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ فتوح و برکت مجھ کو حاصل نہیں ہوئی مگر ان اوراد سے وہ ہے کہ روز جمعہ ہزار بار یا اللہ کہا جائے اور روز شنبہ ہزار بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور روز یکشنبہ ہزار بار یا حی یا قیوم اور روز دوشنبہ ہزار بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العلی العظیم اور روز سہ شنبہ ہزار بار صلوٰۃ والسلام اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے اور بروز چہارشنبہ ہزار بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ اور بروز پنجشنبہ ہزار بار سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص ہر روز لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ سو مرتبہ کہے گا تو حق تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے کشادگی اور ہر غم سے کشایش دے گا اور اس کو روزی پہنچا دے گا جہاں سے اس کا گمان نہ ہوگا اور ابو نعیم اور خطیب نے بروایت مالک و دیلمی کے مسند فردوس میں علی بن ابی طالب علیہ السلام سے روایت بیان کی ہے۔ انہوں نے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص ہر روز لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ...... سو مرتبہ پڑھا کرے گا تو اس کے لئے امان ہوگی۔ فقر سے اور اس کو انس وتسلی حاصل ہوگی وحشت قبر سے اور اس کے لئے کشادہ ہوں گے دروازے جنت کے۔

## برائے حفظ ایمان

اور فوائد نافعہ سے برائے حفظ ایمان وہ چیز ہے جو حکایت نقل ہے ترمذی۔ حکیم سے انہوں نے کہا کہ میں نے رب العزت کو خواب میں ہزار بار دیکھا اور ہر بار خاتمہ بالخیر سے سوال کیا تو ارشاد ہوا اس طرح ورد رکھ تو کہ ہر روز بعد نماز فجر اور قبل صبح[1] چالیس بار و بروایت دیگر اکتالیس بار یہ پڑھا کہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ...... تین بار[2] تو خاتمہ بخیر ہوگا اور بعض فوائد سے یہ بھی حکایت حکیم ترمذی کی ہے۔ انہوں نے کہا میں نے رب العزت کو ہزار بار خواب میں دیکھا اور میں نے عرض کی یا رب ذوالجلال ایمان سے میں خائف ہوں سو مجھے اس دعا کے پڑھنے کا حکم فرمایا درمیان سنت فجر اور اس کے فریضہ کے اور وہ دعا یہ

[1] ظاہر مراد قبل صبح سے قبل نماز صبح کے ہے یعنی اس دعا کو قبل نماز صبح کے پڑھے اور بعد نماز صبح کے بھی ۱۲۔

[2] یعنی جو دعا اکتالیس بار پڑھی جاوے تو بعد ہر بار کے یا اللہ تین بار کہا جاوے۔ ۱۲۔



ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ[1] اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَۃِ الْحَسَنِ وَاَخِیْہِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَبَنِیْہِ نَجِّنِیْ مِنَ الْھَمِّ وَالْغَمِّ الَّذِیْ اَنَا فِیْہِ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ حَتّٰی اَعْرِفَکَ حَقَّ مَعْرِفَتِکَ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ تُعْرَفَ بِہٖ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

تین مرتبہ بعض فوائد سے وہ حکایت ہے جو مذکور ہے بعض اولیاء سے کہ وہ خضر علیہ السلام کے ساتھ ایک جا مجتمع ہوئے اور کہا یا نبی اللہ میں سلب ایمان سے قبل موت کے خائف و ترساں ہوں انہوں نے کہا کہ میں نے بھی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال اسی امر کا کیا تھا جس کے سبب حق تعالیٰ اپنے بندے پر حفظ ایمان کا کرے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز بعد نماز صبح کے یہ چیزیں پڑھا کریں آیۃ الکرسی و آمن الرسول تا آخر سورۂ بقر وقولہ وتعالیٰ[2]: شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ تا اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَاللّٰہِ الْاِسْلَامُ قُلِ[3] اَللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ۔

چنانچہ جو شخص ان آیات پر موظبت و مداومت کرے گا تو حق تعالیٰ اس کو سلب ایمان سے امان میں رکھے گا انتہیٰ اور ہر آئینہ اس قصہ میں اجتماع خضر کا ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض نے خلاف کیا ہے اور صاحب بستان العارفین نے

۳ یا اللہ بحق حسن مجتبیٰ اور بحق ان کے برادر حسین شہید کربلا و بحق ان کے جد بزرگوار رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بحق ان کے پدر عالی مقدار علی مرتضیٰؑ کے اور بحق ان کی مادر گرامی وقار فاطمہ زہراؑ کے اور بحق ان کی اولاد اطہار یعنی ائمہ ہدیٰ کے مجھے نجات دے اس غم سے جس میں مبتلا ہوں یا حی یا قیوم اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اے ذوالجلال والاکرام ۱۲۔

[1] میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے قلب کو اپنے نور معرفت سے زندہ کر یہاں تک کہ میں تجھ کو جیسا چاہئے پہچان سکوں یا اللہ یا اللہ یا ارحم الراحمین ۱۲۔ [2] یہ آیہ سورۂ آل عمران کے رکوع اول میں ہے۔ ۱۲ [3] یہ تین آیتیں سورۂ آل عمران کے رکوع دوم میں ہیں۔ ۱۲

بسند اپنے لکھا ہے اور سند اس کی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تک پہنچائی ہے کہ انہوں نے کہا میں نے عرض کی یارسول کوئی ایسی چیز مجھے تعلیم کیجئے جس کے سبب حق تعالیٰ مجھ پر حفظ ایمان کرے یہاں تک کہ میں اپنے پروردگار سے ملاقات کروں یعنی ایمان میرا تا بمرگ سلامت رہے چنانچہ فرمایا کہ ہر شب بعد نماز مغرب اور بنابر دوسری روایت کے بعد سنت مغرب قبل کلام کرنے کے دو رکعت نماز اس طریقہ سے پڑھا کہ کہ ہر ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۃ القدر ایک بار اور سورۃ اخلاص چھ بار اور قل اعوذ برب الفلق ایک بار اور قل اعوذ برب الناس ایک بار اور دونوں رکعتوں کے بعد سلام بجالاوے کہ حق تعالیٰ تیرا ایمان سلامت رکھے گا یہاں تک کہ قیامت میں اس کو پورا پاوے اور نقل ہے حیات الحیوان الکبریٰ سے کہ خبر میں وارد ہوا ہے جو کوئی ہر شب بعد مغرب کے دو رکعت نماز اس طریقہ سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد سلام نماز کے دس دس مرتبہ درود سلام اوپر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے اور تین مرتبہ یہ کلمات کہے[1] اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ دِیْنِیْ فَاحْفَظْهُ عَلَیَّ فِیْ حَیَاتِیْ وَعِنْدَ مَمَاتِیْ وَبَعْدَ وَفَاتِیْ …… چنانچہ وہ برکت سے اس نماز اور اس دعا کے زشتی خاتمہ اور زبونی عاقبت سے امن و امان میں رہے گا اور امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رب العزت کو ننانوے مرتبہ دیکھا تو میں نے اپنے دل میں کہا کہ اگر میں اللہ تبارک وتعالیٰ اب کی مرتبہ پھر دیکھوں تو سینکڑا پورا ہو تو اس سے سوال کروں کہ روز قیامت خلائق اس کے عذاب سے کس چیز کے ساتھ نجات پاوے گی چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ آخر میں نے اس کو پورے سو کے مرتبہ میں جو دیکھا تو میں نے سوال کیا کہ اے میرے پروردگار تو برتر ہے پناہ دہی تیری اور بزرگ ہے

[1] یااللہ میں تیرے سپرد کرتا ہوں اپنے دین کو تو مجھ پر اس کی حفاظت کر میری زندگانی میں اور وقت میری موت کے اور بعد میرے فوت ہونے کے ۱۲



ستایش تیری اور مقدس ہیں نام تیرے تو کس بات کے سبب اپنے بندوں کو روز قیامت اپنے عذاب سے نجات دے گا تب فرمایا حق سبحانہ وتعالیٰ نے جو کوئی صبح و شام ان کلمات کو کہے گا تو وہ میرے عذاب سے نجات پاوے گا[1] سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلَی الْمَاءِ فَجَمَدَ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاھُمْ عَدَداً سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الْاَرْزَاقَ وَلَمْ یَنْسَ اَحَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ" چنانچہ اس ذکر کو صاحب مجمع الاحباب نے آخر ترجمہ کتاب میں بعض کتب سے نقل کیا ہے فائدہ علامہ جمال الدین سبط ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں کہا ہے کہ شیخ عمر بن قتادۃ القدسی رحمۃ اللہ علیہ نے دعائے اول سال و دعائے دوم آخر دعائے آخر سال میرے تئیں تعلیم کی اور کہا ہے کہ ہمارے سارے مشائخ ہمیشہ نسبت اس دعا کے بایکدیگر و یکے دیگرے وصیت کرتے ہوئے اور مدام پڑھتے آئے وہ سب اور میری اس طویل عمر میں مجھ سے بھی کبھی ناغہ نہیں ہوئی۔ چنانچہ وہ دعائے اول سال یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ[2] اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَبَدِیُّ الْقَدِیْمُ الْاَوَّلُ وَعَلٰی فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ

[1] سزاوار ہے تسبیح اس کو جو ابدی اور سرمدی ہے اور سزاوار تسبیح ہے وہ جو تنہا و یکتا ہے سزاوار تسبیح ہے وہ جو فرد اور بے نیاز ہے اور سزاوار تسبیح ہے وہ جو فرازندۂ آسمان ہے بغیر ستون کے سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے بسط و گستردہ کیا ہے زمین کو پانی پر کہ وہ پھر پردۂ آب پر منجمد ہوگئی ہے یعنی جم گئی ہے سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے خلق کیا خلق کو پھر ان کو شمار کیا یعنی جانتا ہے ان کے شمار کو سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے تقسیم کیا اور کرتا ہے رزق کو اور کسی کو محروم نہیں رکھتا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے اپنے لئے زن و فرزند اختیار نہیں کیا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جو کسی کا والد ہے نہ کسی کا مولود ہے نہ کوئی اس کا ہمتا و ہمسر ہے۔ ۱۲ [2] یااللہ تو ابدی و قدیم اول ہے اور تیرے فضل عمیم

وَكَرِيْمِ جُوْدِكَ الْمُعَوَّلِ وَهٰذَا عَامٌ جَدِيْدٌ قَدْ اَقْبَلَ اَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِيْهِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَاَوْلِيَائِهٖ وَالْعَوْنَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ چنانچہ اس دعا کو تین بار پڑھے اور شیخ نے کہا کہ اس دعا کے پڑھنے کے بعد شیطان کہتا ہے کہ اس شخص نے اپنی بقیہ عمر میں اپنے نفس پر امان پائی اور امن اور شیخ نے یہ بھی کہا ہے کہ دو فرشتے اس پر مقرر کئے جاتے ہیں کہ جو اس شخص کی حراست ونگہبانی کرتے ہیں شیطان اور اس کے تابعین سے اور دعائے آخر سال یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ل اَللّٰهُمَّ مَاعَمِلْتُ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ مِمَّا نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ فَلَمْ اَتُبْ مِنْهُ وَلَمْ تَرْضَهُ وَنَسِيْتُهُ وَلَمْ اَنْسَهُ وَحَمَلْتَ عَلَيَّ بَعْدَ قُدْرَتِكَ عَلٰى عُقُوْبَتِيْ وَدَعَوْتَنِيْ اِلَى التَّوْبَةِ بَعْدَ جُرْاَتِيْ عَلٰى مَعْصِيَتِكَ فَاِنِّيْ ع اَسْتَغْفِرُكَ فَاغْفِرْلِيْ بِفَضْلِكَ مَا عَمِلْتُ فِيْهَا مِمَّا تَرْضَاهُ وَوَعَدْتَنِيْ عَلَيْهِ

پر جود پر تکیہ اور بھروسا کیا جاتا ہے اور یہ نیا سال آیا ہے سو میں تجھ سوال کرتا ہوں حفظ و پناہ کا اس شیطان رجیم اور اس کے یاران لئیم سے اور سوال کرتا ہوں مدد اور یاوری کا اوپر اس نفس سرکش کے جو حکم کرنے والا برائیوں کا ہے یعنی بدی کراتا ہے اور سوال کرتا ہوں اپنے اشتغال کا ساتھ ایسی چیزوں کے جو مجھے تیری طرف مقرب باتمام کرے یاذوالجلال والاکرام تا آخر ۱۲۔ ل یا اللہ جو کچھ سال میں میں نے فعل بد کیا ہے ان کاموں میں سے جن سے تو نے مجھ کو منع کیا سو میں نے اس سے توبہ نہ کی اور ہر چند تو اس فعل سے راضی نہ تھا اور اس کو تو بھولا نہ تھا باوجودیکہ تو قدرت رکھتا ہے میری عقوبت پر حالانکہ تو نے مجھ پر بردباری کی بعد ازاں میں نے تیری نافرمانی پر جرات کی حالانکہ تو نے مجھ کو توبہ کرنے کے لئے طلب کیا ۱۲ ع تو میں تجھ سے طلب آمرزش کرتا ہوں سو میرے گناہوں کو تو بخش دے اور جو کچھ اس سال میں نے عمل کیا ہو ان کاموں میں سے جس سے تو راضی ہو اور تو نے مجھ سے وعدۂ ثواب کیا ہے سو میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یا اللہ یا کریم یاذوالجلال والاکرام یہ کہ اس عمل کو تو مجھ سے قبول کر اور اے کریم میری امید کو تو اپنی طرف سے قطع نہ کرتا آخر ۱۲



الثَّوَابَ فَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ يَاكَرِيْمُ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَتَقَبَّلَهُ مِنِّيْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ مِنْكَ يَاكَرِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور اس دعا کو بھی تین مرتبہ پڑھیں۔ چنانچہ شیطان یہی کہے گا کہ تا مدت سال ہم لوگ اس کے ساتھ متعین ومقرر ہے مگر ہمارے افعال ایک ساعت میں فاسد و رائیگاں ہو گئے۔ (فائدہ دیگر) علامہ جھوریؒ نے کہا ہے کہ جو سیدنا مزد محمد و مشہور بغوث اللہ ہیں انہوں نے اپنی کتاب الجواہر میں ذکر کیا ہے کہ جو شخص روز عاشورہ یعنی دہم محرم یہ کلمات حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ستر بار پڑھ کر اس دعا کے ساتھ جس کا ذکر آتا ہے سات مرتبہ کہہ کر دعا مانگے تو اس سال نہ مرے گا اور اگر اس کی اجل آگئی تو ان چیزوں کے پڑھنے کی توفیق ہی نہ ہوگی یعنی پڑھنے کی نوبت ہی نہ آوے گی اور وہ دعا یہ ہے ل سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا خَيْرِ خَلْقِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ (فائدہ دیگر) اس کو بھی بعض عارفین نے جو اہل کشف وکرامات سے ہیں۔ ذکر کیا ہے کہ ہر سال میں تین سو ہزار

ل میں پڑھتا ہوں تسبیح اللہ کی باندازۂ گنجائش کے میزان حساب میں کہ جس قدر کہ منتہائے علم ہے اور اس قدر کہ انتہائے رضائے الٰہی ہے وبمقدار مراتب اور وزن حساب عرش کے کہ نہیں ہے کوئی پناہ اور گریز گاہ خدا سے مگر اس کی طرف سو میں تسبیح کرتا ہوں اسی اللہ کی بعدد جفت وطاق کے دبہ تعداد کلمات اللہ کے کہ وہ سب تام وکامل ہیں۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے سلامت سال کی تیری رحمت سے یا ارحم الراحمین اور نہیں ہے توانائی اور قوت نیکوکاری کی مگر بتوفیق اللہ برتر وبزرگتر کے کہ میرے تئیں بس ہے اور بہترین مددگار اور بہت اچھا مالک کیا خوب ناصر ویاور ہے تا آخر ۱۲۔

یعنی تین لاکھ بلائیں نازل ہوتی ہیں اور تیس ہزار دیگر بلیات ہیں کہ یہ سب بروز چہار شنبہ اخیر ماہ صفر سے نازل ہوتی ہیں تو یہ روز سخت ترین ایام ہوتا ہے سال بھر کے ایام سے چنانچہ جو شخص اس روز چار رکعت نماز ادا کرے اور ہر ایک رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ سترہ مرتبہ اور سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ اور معوذتین یعنی سورۂ الفلق اور سورۂ الناس ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے اس دعا کے ساتھ دعا مانگے تو حق تعالیٰ اپنے کرم سے اس کو محفوظ رکھے گا۔ جملہ بلیات سے جو اس روز نازل ہوتی ہیں اور ان بلیات سے کوئی بلا تمام سال اس کے گرد و نزدیک نہ آوے گی اور وہ دعا معظم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ[1] اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ يَا مَنْ ذَلَّتْ بِعِزَّتِكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ اِكْفِنِيْ مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُتَفَضِّلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِرْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَجَدِّهٖ وَاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ وَبَنِيْهِ اِكْفِنِيْ شَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ وَمَا يَنْزِلُ فِيْهِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

---

[1] یا اللہ یا شدید القویٰ یعنی قوی القوت و عظیم المحال یا عزیز در پیش تیری عزت کے ساری خلقت ذلیل و خوار ہے تو اپنی تمام خلق سے میری کفایت اور حمایت کر یا محسن احسان کرنے والے یا مجمل صاحب خوبیوں کے یا متفضل صاحب کرم و فضل یا منعم صاحب انعام یا مکرم صاحب اکرام اے خداوند کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے کفایت کر برحمت اپنے یا ارحم الراحمین یا اللہ بواسطہ اسرار حقائق حسنؓ اور ان کے برادر حسینؓ کے اور ان کے جد امجد محمد نبی اور ان کے والد ماجد علی علیہم السلام اور ان کی والدہ ماجدہ اور ان کی اولاد اطہار یا کافی تو میری کفایت اور حمایت کر اس روز کے شر سے ان بلایات سے جو اس روز میں نازل ہوتی ہیں رحم کر مجھے پر اے کافی پس قریب ہے کہ حق تعالیٰ تیری کفایت و حمایت کرے گا ان لوگوں سے کہ وہ بڑا شنوا اور دانا ہے۔



وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

# باب ۱۹ انیسواں اس میں بیان ہے ان چیزوں کا جو متعلق بہ استخارہ

حق سبحانہ تعالیٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق اعمال کی خیر بخشے۔ واضح ہو کہ دربارۂ استخارہ[1] احادیث کثیرہ وارد ہیں۔ ازاں جملہ یہ حدیث ہے مَا خَابَ مَنْ اِسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنْ اِسْتَشَارَ یعنی نقصان[2] نہیں اٹھاتا ہے جو شخص استخارہ کرتا ہے اور پریشان نہیں ہوتا جو کوئی مشورہ کر لیتا ہے اور بعض احادیث سے یہ ہے۔ من سعادة ابن ادم الرضاء بالقضاء یعنی سعادت بنی آدم کی راضی ہونا ساتھ مرضی الٰہی کے ہے اور از برائے استخارہ کیفیت چند ہیں۔ چنانچہ بعض اس میں سے وہ ہے جو مروی ہے بعض صالحین سے کہ دو رکعت نماز قربۃً الی اللہ اس طرح پڑھیں کہ اول رکعت میں سورۂ فاتحہ اور یہ آیہ شریفہ[3] رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ تا آخر آیہ اور قل یا ایھا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور یہ آیہ شریفہ[4] وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ تا مُبِيْنًا اور سورۃ الاخلاص اور بعد فراغ نماز[5] کے کسی سے کلام نہ کرے اور بارادہ خواب کے

---

[1] استخارہ طلب خیر کرنا خدا سے کسی کام میں استشارہ طلب مشورہ کرنا دانشمندوں سے اپنے امور میں ۱۲۔ [2] یعنی بعد استخارہ کے جو کچھ حکم یا منع ہو اس پر عمل کرنا سعادت ہے اور اعراض کرنا اس سے شقاوت ہے ۱۲۔

[3] یہ آیہ سورۂ قصص کے ساتویں رکوع میں واقع ہے ۱۲۔

[4] یہ آیت سورۂ احزاب کے پانچویں رکوع میں ہے ۱۲۔ [5] یا اللہ اس روایت میں بوقت نماز و خواب مذکور نہیں ہے مگر علی الاشہر وقت بعد عشاء و مراد وقت خواب شب ہے ۱۲۔ [6] یا اللہ یا حبیب ہر حبیب کے یعنی محبوب تمام محبوب کے اے انیس ہر انیس کے اے فریادرس کل کے یا کافی یا مکفی یعنی اے کفایت دہندہ اے وہ خداوند جو تمام خلق کو کافی ہے تو منکشف کردے میرے تئیں دل کی پوشیدہ باتوں کو

لیٹ کر یہ دعا پڑھیں۔[1] اَللّٰهُمَّ يَاحَبِيْبَ كُلِّ حَبِيْبٍ يَااَنِيْسَ كُلِّ اَنِيْسٍ يَامُغِيْثَ
كُلِّ مُغِيْثٍ يَاكَافِيْ يَامُكْفِيْ يَامَنْ هُوَلِجَمِيْعِ خَلْقِهٖ مَعَافِيْ اِكْشِفْ لِيْ عَمَّا
هُوَ فِيْ نَفْسِيْ خَافِيْ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَلَّامُ الْغُيُوْبُ بِحَقِّ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ وَالْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ الْمُعَظَّمِ وَبِحَقِّ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ
خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةُ اَمْرِيْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلُهٗ فَاقْدِرْهُ
لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ وَاَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ هٰذَا بَيَاضًا اَوْ خَضِرَةً اَوْمَاءً جَارِيًا وَاِنْ
كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ
وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ[1] عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْلِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ
وَاَرْضِنِيْ بِهٖ وَاَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ هٰذَا سَوَادًا اَوْ دُخَانًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور یہ استخارہ
صحیح ہے کہ بارہا اور اکثر اشخاص کا آزمایا ہوا ہے اور میں نے بدون صلوٰۃ کے صرف دعا
کے ساتھ بھی تجربہ کیا ہے تو صحیح و درست پایا الحمدللہ اور بعض کیفیات استخارہ سے یہ ہے
جو مروی ہے علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے کہ انہوں نے فرمایا جو شخص ارادہ کرے
کہ اس کے خواب میں حق تعالیٰ اس کے ارادے کو مشاہدہ کرا دے تو چاہئے کہ وہ قبل

باتوں کو اور تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے میں تیرے رازوں سے واقف نہیں ہوں اور تو
عالم الغیب ہے بحق ولوح وقلم وعرش وکرسی کے وبحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر تو جانتا
ہے کہ یہ امر بہتر ہے میرے دین اور میری دنیا اور میری معاش اور میرے انجام کار میں اور اس
کی شتابی اور درنگ میں تو میرے لئے مہیا کردے اور مجھے خواب میں دکھلا سپیدی یا سبزی یا
آب رواں اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے لئے بد ہے میرے دین اور دنیا اور میری معاش میں
اور انجام کار میں اور اس کی شتابی اور درنگ میں ۱۲۔ [1] تو اس کو مجھ سے ہٹا دے اور میرے لئے
بھلائی کا سرانجام کر اور مجھ سے راضی ہو اور مجھ کو خواب میں سیاہی یا دھواں دکھلا دے اس لئے کہ



از خواب یعنی خواب شب کے چھ رکعت نماز اس طرح بجالاوے کہ اول رکعت میں سورۂ
فاتحہ ایک بار اور سورۂ والشمس وضحٰھا سات بار اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ
واللیل اذا یغشٰی سات مرتبہ اور تیسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ والضحٰی سات
مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد الم نشرح سات بار اور پانچویں رکعت میں
سورۂ فاتحہ اور سورۂ والتین سات بار اور چھٹی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ انا انزلناہ فی
لیلۃ القدر سات مرتبہ پھر جب نماز سے فارغ ہو تو حمد و ثنائے حق تعالیٰ اور صلوٰۃ وسلام
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بجالاوے وبعد ازاں یہ دعا پڑھے[1] اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَ
رَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَئِيْلَ
وَمِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ عِزْرَائِيْلَ وَ مُنْزِلَ التَّوْرَاتِ وَالْاِنْجِيْلِ
وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيَ اللَّيْلَةَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ۔ چنانچہ
اگر وہ اپنی اسی شب اول میں خواہ شب دوم میں خواہ شب سوم میں اپنا مطلب مشاہدہ
کرے تو بہتر ہے والا مرتبہ ہفتم تک نہ پہنچے گا مگر یہ کہ اس کے پاس وہ شخص آوے گا
یعنی خواب میں جو اس سے کہے گا کہ یہ امر اس طرح سے اور اس طور سے ہوگا انشاء اللہ
تعالیٰ اور بعض کیفیات استخارہ سے یہ ہے کہ جس وقت تو ارادہ دریافت اپنے انجام کار
کا کرے تو اس کا طریقہ یوں ہے کہ بعد عشاء کے چھ رکعت نماز تین سلام سے ادا
کرے یعنی دو دو رکعتیں پڑھے اول رکعت ساتھ سورۂ اور والضحٰی کے اور دوسری رکعت
بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ والتین اور تیسری میں بعد الحمد کے سورۂ الم نشرح اور چوتھی میں

تو ہر شے پر قادر ہے تا آخر ۱۲۔
[1] یا اللہ اے پروردگار محمد و پروردگار ابراہیم وموسیٰ وعیسیٰ واسحاق ویعقوب علیہم السلام کے اے
پروردگار جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل کے اور اے نازل کرنے والے توراۃ وانجیل و
زبور وفرقان عظیم کے تو مجھے دکھلا دے میرے خواب میں آج شب وہ امر جس کو تو میرے حق
میں مجھ سے اچھا جانتا ہے ۱۲۔

بعدالحمد کے انا انزلناہ فی لیلۃ القدر اور پانچویں میں بعدالحمد کے اذا زلزلت الارض اور چھٹی میں بعدالحمد کے قل ہواللہ احد پڑھے پھر جب تو اپنی نماز سے فارغ ہو تو ایک پرچہ کاغذ میں یہ کلمات لکھ:

[1] بَرَاءَةٌ اِلَی الرَّبِّ الْجَلِیْلِ الْعَظِیْمِ الْوَدُوْدِ الْکَرِیْمِ الْکَبِیْرِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ الْمُتَکَبِّرِ الشَّکُوْرِ مِنْ عَبْدِہٖ فُلَانٌ الْعَبْدُ الذَّلِیْلُ الْفَقِیْرُ الْمُحْتَاجُ الْبَائِسُ السَّائِلُ الْمُضْطَرُّ الَّذِیْ لَمْ یَجِدْ لِحَاجَتِہٖ سِوَاکَ یَطْلُبُ وَیَرْغَبُ مِنْکَ قَضَاءُ کَذَا وَکَذَا یعنی اپنی حاجت کا نام لیوے اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَارَبِّ یَااَللّٰہُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاغَنِیُّ یَاکَرِیْمُ یَاقَوِیُّ یَاعَزِیْزُ یَاقَدِیْرُ یَابَصِیْرُ عَبْدُکَ الضَّعِیْفُ الْفَقِیْرُ الْمِسْکِیْنُ یَطْلُبُ وَیَرْغَبُ مِنْکَ کَذَا وَکَذَا یعنی نام مطلب کا لیوے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْعَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَضِیَاءَ بَصَرِیْ وَاِجْلَاءَ حُزْنِیْ وَذِھَابَ ھَمِّیْ وَاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ بَیَانًا شَافِیًا وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتَذَکَّرَ مَاشِئْتُ مِنْ تَحَنُّنِ قَلْبِ

---

[1] بیزاری وشکایت ہے جمیع مکروہات سے طرف پروردگار جلیل وعظیم ودرودوکریم وعزیزوجبار متکبر کے اس کے بندہ فلاں کی جانب سے چنانچہ بجائے فلاں کے نام اپنا لیوے منجانب مجھ بندۂ ذلیل فقیر محتاج ومصیبت زدہ سائل بیقرار کے کہ وہ سوا تیرے کسی کو نہیں پاتا ہے سو طلب کرتا ہے اور خواہش کرتا ہے تجھ سے فلاں فلاں اپنی حاجت کو اور چاہئے کہ اس حاجت کا نام لیوے البتہ تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یا پروردگار یا اللہ یا حی یا قیوم یا غنی یا کریم یا قوی یا عزیز یا قدیر یا بصیر تیرا بندہ ضعیف وفقیر ومسکین طلب خواہش کرتا ہے تجھ سے اپنے فلاں مطلب کو یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے ہر اسم کے جس سے تو نے اپنی ذات پاک کا نام رکھا ہے اور اس کو اپنی کتاب یعنی قرآن مجید میں نازل کیا ہے یا اس کو اپنی خلق میں سے کسی کے تئیں تعلیم کیا ہو یا اس کو اپنے نزدیک علم غیب میں پوشیدہ رکھا ہے یا یہ کہ قرآن عظیم کو میرے قلب کی تسکین بنا اور آنکھوں کی روشنی اور غم وہم کا دفعیہ گردان اور اس



عَلَیْکَ وَعَطْفِ مَحَبَّۃٍ [2] وَرَحْمَۃٍ اِلَیْکَ اَوْبَیَانِ مَا اَصْعَبَ عَلَیَّ فَھْمُہٗ فَاَفْھَمُ وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ اور جو کچھ خواص آیۃ الکرسی اور فاتحہ کے بیان میں مذکور ہوا ہے وہ تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے۔ فائدہ منقول ہے محمد بن درستویہ سے کہ انہوں نے کہا میں نے کتاب امام شافعی رضی اللہ عنہ میں ان کا لکھا ہوا دیکھا کہ مثل صلوٰۃ مذکورہ بالا کے صلوٰۃ حاجت ہے واسطے ہزار حاجت کے اس کو حضرت خضر علیہ السلام نے بعض بندگان خدا کو تعلیم کیا تھا کہ دو رکعت نماز اس طرح پڑھیں کہ اول رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار قل یاایھا الکافرون دس بار اور دوسری بار رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور قل ھواللہ احد دس مرتبہ اور بعد سلام کے سجدہ کرے اور سجدہ میں دس مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجے اور دس مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور دس مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ [1] رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وبعدازاں اپنی حاجت کا سوال کریں کہ وہ برآوے گی باذن اللہ تعالیٰ اور شیخ ابوالقاسم الحکیم نے کہا ہے کہ میں نے ایک شخص کو پاس فلاں عابد کے بھیجا کہ یہ نماز مجھے بتادیں۔ چنانچہ انہوں نے سکھا دیا۔ سو اس کو میں نے پڑھا اور حق تعالیٰ سے سوال حکمت کا کیا تو حق تعالیٰ نے مجھ کو حکمت عطا فرمائی اور میری ہزار حاجتیں روا کیں۔

## صلوٰۃ الحاجۃ

اور نیز حکیم نے کہا کہ جو شخص ارادہ اس نماز کے پڑھنے کا کرے تو چاہئے کہ شب

---

کو میرے امر میں بیان شافی کر اور میری حاجت کو روا کر اور یہ کہ مجھ کو یاد دلادے ان چیزوں کو کہ جو میں چاہتا ہوں میل قلب سے تجھ پر یعنی ایسے امور مجھ کو بتلادے جن سے میرا قلب تجھ پر مائل اور تیری طرف معطوف ہو بسبب تیری محبت ۱۲۔ [2] ورحمت کے یاد دلادے مجھے بیان اس امر کا جس کا سمجھنا مجھ پر بہت دشوار ہے میں اس کو سمجھ لوں اور حق تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے [1] اے ہمارے پروردگار دے تو ہم کو دنیا میں وآخرت میں حسنات ونیکوئی اور بچا ہم کو آتش دوزخ کے عذاب سے ۱۲۔

جمعہ غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے اور ہنگام سحر اس نماز کو پڑھے اور برآمد جس حاجت کی چاہتا ہو اس کی نیت کرے تو وہ برآمد ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ اور صلوٰۃ حاجت بھی ابو القاسم[1] القشیری رحمۃ اللہ کی کتاب آداب الفقہ سے منقول ہے کہ تازہ وضو کر کے چار رکعت نماز بدو تشہد و دو سلام بجا لاویں۔ اس طرح کہ پہلی رکعت بعد سورہ فاتحہ کے[2] رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً تا آخر آیۃ دس مرتبہ اور رکعت دوم میں بعد سورۂ فاتحہ کے[3] رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ تا آخر آیت دس مرتبہ اور رکعت سوم میں بعد سورۂ فاتحہ کے[4] فَسَتَذْکُرُوْنَ مَا اَقُوْلُ لَکُمْ تا آخر یہ دس مرتبہ اور رکعت چہارم میں بعد سورۂ فاتحہ کے اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا تا آخر آیہ دس مرتبہ پڑھیں۔ پھر بعد فراغ سجدہ کریں اور سجدہ میں یہ آیت پڑھیں لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ تا آخر یہ آیت اور ان دونوں آیتوں کو سجدے میں اکتالیس بار پڑھیں بعد ازاں اپنی حاجت طلب کریں وہ برآمد ہوگی باذن اللہ تعالیٰ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور امام یافعی رحمۃ اللہ نے کہا ہے کہ جس شخص پر کوئی امر اپنا مشتبہ ہو جائے اور اس کے انجام کو نہ جانے اور اس کے دریافت کا ارادہ کرے تو چاہئے کہ بعد نماز عشاء کے اپنے داہنے پہلو پر قبلہ رو خوابیدہ ہو کر سورۃ ہائے والیل والضحیٰ والم نشرح ہر ایک کو سات بار تلاوت کرے اور یہ دعا بھی سات مرتبہ پڑھیں[6] اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ ھٰذَا فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ[7] چنانچہ اس شخص کے پاس اول شب یا دوم یا شب سوم ایک وہ شخص آئے گا جو اس سے کہے گا کہ رستگاری و نکاسی کام کی اس طرح پر اور اس طرح ہوگی۔ فائدہ حسن

---

[1] یعنی محمد بن درستویہ ۱۲ [2] یہ آیت سورہ کہف کے رکوع اول میں ہے ۱۲۔ [3] یہ آیت تا قولی سورہ طٰہٰ کے پہلے رکوع میں ہے ۱۲۔ [4] یہ آیت تا العباد سورۃ المومنون کے پانچویں رکوع میں ہے ۱۲۔ [5] یہ آیۃ تا قدیر سورۃ التحریم کے دوسرے رکوع میں ہے [6] یہ دو آیتیں تا المومنون سورۃ الانبیاء کے چھٹے رکوع میں ہیں ۱۲۔ [7] یا اللہ میرے لیے میرے امر سے کشائش و رستگاری کر ۱۲۔



بصری رحمۃ اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب میں کسی کو مردوں سے چاہیے کہ وہ شخص نماز عشاء کی فرض و سنت اور وتر پڑھ کر چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ و سورہ الہٰکم التکاثر قرأت کرے و بعد ازاں اپنی خوابگاہ میں لیٹ کر یہ کلمات کہے: اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فُلَانًا عَلٰی حَالَۃِ الَّتِیْ ھُوَ عَلَیْھَا[1] چنانچہ وہ شخص اس مردے کو اسی شب خواب میں دیکھے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اور علامہ السنوسی نے اپنے مجموعہ مجربات میں کہا ہے کہ واضح ہو بعض فوائد ذخیرہ سے یہ ہے کہ جو کوئی ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب میں کسی اپنے حبیب یا محبوب یا کسی اپنے دوست کو کہ وہ زندہ ہو یا خواہ مردہ ہو یا اپنے کسی مطلب کو جس کی امید خدا سے رکھتا ہو تو چاہئے کہ وہ اپنے اہل سے گوشہ اختیار کر کے بلباس طاہر دو رکعت نماز ادا کرے اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ سورۂ والیل کی قرأت کرے اور جس قدر استطاعت رکھتا ہو درود و سلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھے اور فرش طاہر اور سفید پر خواب کرے اور یہ خاتم مبارک جس کا ذکر ذیل میں آتا ہے کر اپنے زیر بالیں رکھ دیوے اور سو رہے چنانچہ جو کوئی اس کی نیت میں رہے اس کو مشاہدہ کرے گا۔ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہٖ اور صفت خاتم کی یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ا | ل | م | ص |
| ل | م | ص | ا |
| م | ص | ا | ل |
| ص | ا | ا | م |

اور جو شخص ارادہ کرے کہ اپنے خواب میں کسی شخص غائب یعنی گمشدہ کو دیکھے

---

[1] یا اللہ فلاں شخص مردہ کو میرے تئیں دکھلا دے جس حالت میں کہ وہ ہو یا یہ کہ جس صورت میں کہ وہ تھا یعنی اصلی صورت میں ۱۲۔

حالانکہ وہ جانتا ہو کہ وہ زندہ ہے یا مرگیا ہے اور چاہے کہ اس کے سوا کچھ سوال کرے چنانچہ اس کا عمل میرے پاس صحیح و مجرب ہے کہ ہنگام خواب شب وضو کرے اور لباس طاہر و پاکیزہ پہنے اور باوضو ہو کر قبلہ رو داہنے پہلو لیٹ کر سورۂ والشمس اور والیل اور والتین اور قل ھو اللہ احد ہر ایک سات سات مرتبہ تلاوت کرے وبعدازاں یہ کلمات کہے:[1] اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ كَذَا وَكَذَا وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْهُ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰی اِجَابَةِ دَعْوَتِیْ چنانچہ شب اول خواہ شب دوم خواہ شب سوم میں کسی شب میں شب ہفتم تک تو اس کو معائنہ کرے گا اور اگر ان شبوں میں کچھ نہ دیکھے تو معلوم کر کہ تو نے عمل میں کچھ نقصان کیا ہے یعنی عمل ناقص ہوا ہے اور صورت وفق مذکور کی یعنی خاتم مذکور کی جس کو زیر بالیں رکھ کر خواب کرے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ا | ل | م | ص |
| ل | م | ص | ا |
| م | ص | ا | ل |
| ص | ا | ا | م |

## برائے رویت اس امر کے کہ جس کی امیدیں رکی ہوں

اور جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب میں اس امر کو جس کی امید اپنے دل میں رکھتا ہو تو چاہئے کہ وقت خواب شب کے یہ کلمات کہے:[2] اَللّٰهُمَّ رَبَّ اِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ اِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ وَعِیْسٰی وَرَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ

---

[1] یااللہ تو مجھے دکھلا دے میرے خواب میں فلاں شخص کو اور میری کشائش و رستگاری کر اور مجھے دکھلا دے میرے خواب میں وہ امر جس سے میں استدلال کروں اپنی حاجت دعا پر یعنی حال اجابت دعا کا معلوم کروں ۱۲۔ [2] یااللہ پروردگار ابراہیم و موسیٰ کے اور پروردگار



وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَاتَرٰی لِیْ فِیْهِ الْخَیْرَ۔ چنانچہ جس امر کا تو ارادہ رکھتا ہے وہ تجھ کو پیش آوے گا لازم ہے کہ بعد اس دعا کے اس آیۃ کو اضافہ کرے[1] نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ بعدازاں یہ کلمات کہیں یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ اور اس کو یہاں تک کہتے ہیں کہ سو جاویں اور جس بات کا ارادہ رکھتے ہوں وقت خواب اور دعا کے اس میں ہمت و قصد مصروف رکھیں تو اس کو دیکھیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

# باب ۲۰ بیسواں متعلق بسفر صحرا و دریا جس میں امن اور اس سے مراجعت بسلامت ہو

حق تعالیٰ مجھ کو اور تم کو توفیق عمل خیر کی بخشے واضح ہو کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے ہے کہ انہوں نے فرمایا جو شخص بقصد سفر اپنے گھر سے نکلے تو اس وقت سورۂ فاتحہ تین مرتبہ تلاوت کرے وبعدازاں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ[2] سَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیَ وَاحْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیَ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَامَعِیَ وبعدازاں سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ تین مرتبہ تلاوت کرے پھر وہی کلمات دعا کے پڑھے وبعدازاں آیۃ الکرسی تین مرتبہ تلاوت کرے پھر وہی دعا پڑھے۔ چنانچہ وہ شخص اپنے سفر میں کبھی کوئی برائی نہ دیکھے گا۔

---

اسحاق و یعقوب و عیسیٰ کے اور پروردگار جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کے اور اے نازل کرنے والے توراۃ اور انجیل و زبور و قرآن عظیم کے مجھے دکھلا دے میرے خواب میں اس امر کو جو تیرے نزدیک میرے لئے بھلا ہو ۱۲۔ [1] مجھے خبر دی ہے دانائے راز اور ہر شے کے خبردار نے ۱۲۔ [2] یااللہ مجھ کو سلامت رکھ اس چیز کو جو اور یا اس شخص کو جو میرے ہمراہ ہے ۱۲۔ [3] اور میری حفاظت کر اور حفاظت کر اس چیز کی یا اس شخص کی جو میرے پاس ہے ۱۲۔

## اعمال وقت خروج بقصد سفر

اور بعض آثار میں[1] اس طرح آیا ہے کہ جو شخص وقت قصد سفر کے قبل نکلنے گھر اپنے کو پھر آوے گا جو شخص مکروہ و ناگوار چیز نہ پہنچے گی یہاں تک کہ وہ بخیر اپنے گھر کو پھر آوے گا اور جو شخص وقت نکلنے اپنے گھر سے بقصد سفر کے اس آیہ کو پڑھے[2] اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ چنانچہ وہ شخص بالضرور اپنے گھر کی طرف مراجعت کرے گا اگر اس کی اجل بھی آ گئی ہوگی تو وہ مہلت دیا جاوے گا اور درباب اس قول کے بعض علماء نے کہا ہے کہ اس میں محل نظر وفکر ہے بنا بر قول ظاہر حق تعالیٰ کے[3] وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰہُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُھَا وقولہ تعالیٰ[4] فَاِذَا جَآءَ اَجَلُھُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ۔

## برائے سلامتی سفر

اور فقیہ اور ولی کبیر احمد بن موسیٰ بن عجیل رحمہ اللہ سے منقول ہے انہوں نے کہا کہ جو شخص ارادہ سفر کرے اور اس میں ہر گونہ آفت سے سلامتی چاہتا ہو تو چاہئے دو رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل یاایھا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ قل ھواللہ احد پڑھے اور بعد سلام کے سورۂ لایلاف تلاوت کرے وبعدازاں یہ کلمات کہے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوُلْدِ فَا

[1] آثار یعنی اقوال صحابہؓ ۱۲۔ [2] جس خدا نے تجھ پر قرآن کو مقرر کیا یعنی نازل کیا وہ تجھے پھیر لانے والا ہے یعنی جنگ گاہ وغیرہ سے طرف جائے بازگزشت کے ۱۲۔ [3] ہرگز مہلت نہ دے گا حق تعالیٰ کسی جاندار کو جب اجل اس میں آجائے ۱۲ [4] پھر جس وقت اجل ان کی آجاوے گی تو وہ ایک لحظہ بھی تاخیر نہ کرسکیں گے نہ شتاب روی کریں گے ۱۲۔ [5] یااللہ تو میرا صاحب و ہمراہی ہے سفر میں اور میرا خلیفہ و جانشین ہے میرے اہل و مال اور اولاد میں سو تو میری ہمراہی کر میرے اس سفر میں اور میرا خلیفہ و جانشین ہے۔ میرے اہل و مال اور اولاد میں



صْحَبْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ ھٰذَا بِالسَّلَامَةِ وَالْعَافِیَةِ وَاخْلُفْنِیْ فِیْ اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوُلْدِیْ بِخَیْرٍ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

## عمل برائے امان سفر وحضر

فائدہ واضح ہو کہ سورۂ یٰسین وسورۂ الصّٰفّٰت وسورۂ قریش امان ہے ہر ایک آفت سے حضر میں اور سفر میں یہ ایک حفیظہ وحرزہ ہے۔ جس کا ذکر آتا ہے جو کوئی اس کو سفر میں سات مرتبہ کہے گا تو وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور اسی طرح وہ شخص جو اس حفیظہ کو اپنی سواری یا اپنی خورجی اسباب یا اپنے صندوق یا اپنے گھر میں رکھے تو اس کے لئے امان ہوگی۔ سرقہ سے اور وہ حرزہ یہ ہے۔ اَللّٰہُ حَفِیْظٌ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ اَزَلِیٌّ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَّایَنَامُ۔

## عمل برائے حفظ و برخوف وخطر

اور مجربات سے یہ عمل ہے کہ از برائے حفظ ہر خوف وخطر کے حضر وسفر میں یہ کلمات کہیں:[1] جَعَلْتُ نَفْسِیْ وَ اِیْمَانِیْ وَ جَمِیْعَ مَااللّٰہِ عَلَیَّ مِنَ النِّعَمِ فِیْ

سو تو میری ہمراہی کر میرے اس سفر میں بتمام سلامت و عافیت کے اور میری قائم مقامی کر میرے اہل و مال اور میری اولاد میں ساتھ خیر وصلاح کے اپنی رحمت سے یاارحم الراحمین ۱۲۔

[1] میں نے اپنی جان اور اپنے ایمان کو اور حق تعالیٰ کی ان سب نعمتوں کو مجھ پر مبذول ہیں۔ حق تعالیٰ کے حصن وحفاظت میں سپرد کیا کہ حصن اس کا ایسا ہے جو کبھی جنبش نہیں کرتا ہے اور اللہ کے جوار اور ہمسائیگی میں جو عہد شکنی نہیں کرتا اور حق نعمتوں میں جس کا ادراک وشمار نہیں ہوسکتا اور اللہ کی پردہ پوشی میں جو فاش نہیں کرتا اور اللہ کی قدرت میں جو جائے پناہ اور اللہ کی امانت جو تلف نہیں کرتے میں نے سپرد کیا اور جوار ہمسائیگی حق تعالیٰ کی محفوظ ہے اور جو شخص ساتھ خدا کے دست بداماں ہے وہ پناہ میں ہے اور بزرگ ہے جلال حق تعالیٰ کا اور خالی نہ ہے جائے خدا یعنی کوئی جا خدا سے خالی نہیں ہے اور ہر آنکہ جو مجھے نظر بد سے دیکھے وہ خوار ہو باذن اللہ تعالیٰ اور سزاوار تسبیح ہے اللہ اور جمیع حمد سزاوار ہیں واسطے اللہ کے اور نہیں ہے کوئی

حِصْنِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَفِیْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُخْفَرُ وَفِیْ نِعَمِ اللّٰهِ الَّتِیْ لَا تُدْرَکُ فِیْ سِتْرِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا تَهْتَکُ وَفِیْ جَنْبِ اللّٰهِ وَحِفْظِهِ الْمَنِیْعِ وَفِیْ وَدَایِعِ اللّٰهِ الَّتِیْ لَا یُضِیْعُ وَجَوَارُ اللّٰهِ مَحْفُوْظٌ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ مَعْصُوْمٌ وَجَلَّ جَلَالُ اللّٰهِ وَلَا یَخْلُوْ مَکَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَذَلَّتْ کُلُّ عَیْنٍ نَظَرَتْنِیْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰهِ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَنَفَذَ حُکْمُ اللّٰهِ وَثَبَتَ عِزُّ اللّٰهِ وَدُفِعَتِ الْاَعْدَاءُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ[1] حَسْبِیَ اللّٰهُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَلَا یَقِفُ لِاَمْرِ اللّٰهِ شَیْءٌ اَللّٰهُ الْقَاهِرُ اَللّٰهُ الْغَالِبُ اَللّٰهُ مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ اَللّٰهُ مُخْذِلُ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ اَللّٰهُ نَاصِرُ الْحَقِّ حَیْثُ کَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ وَالسُّلْطَانُ[2] اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً تا مُحْضَرُوْنَ اور بعض مجربات سے برائے حفظ اعد اور دزد اور ہر گونہ مکروہات سے یہ ہے کہ جو شخص خائف اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس کو پڑھے تو وہ کوئی چیز مکروہ و ناگوار نہ دیکھے گا وہ یہ ہے کہ اس حق تعالیٰ کا الحفیظ مع ان آیات کے لکھا جاوے۔

---

لائق الوہیت ہے سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے توانائی وقوت نیکوکاری کی مگر بتوفیق الٰہی کے جو برتر و بزرگ تر ہے۔ روشن ہے نور اللہ کا غالب ہے امر اللہ کا اور جاری ہے حکم اللہ کا اور ثابت و محکم ہے عزت اور علم اللہ کا اور دفع کئے گئے اعدا بتائید لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے چنانچہ قریب ہے حق تعالیٰ تیرے لئے کفایت کرے گا کہ وہ بڑا مہربان شنوا و دانا ہے ۱۲۔ [1] کافی اور بس ہے اللہ مجھ کو ہر شے سے اور نہیں ٹھہر سکتی ہے کوئی شے بلا امر خدا کے اللہ قاہر ہے اللہ غالب ہے اللہ ذلیل کرنے والا ہے سائر ستمگاران سرکش کو اللہ خوار کرنے والا ہر شیطان مردود کو اور وہ ناصر و مددگار حق کا ہے جہاں کہیں حق ہو اسی کی توفیق سے توانائی و قوت پرہیزگاری کی ہوتی ہے ۱۲۔ [2] تتمہ آیہ بعد واحدۃ فاذا ہم جمیع لدنیا محضرون یعنی

نہ ہو گا وہ شور قیامت مگر ایک بانگ

مہیب سے ۱۲



فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ[1] لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ تا اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ اَللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَکِیْلٍ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ[2] وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ تا مَا تَفْعَلُوْنَ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَةً اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا تا[3] رَجِیْمٍ[4] اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا تا وَاصِبًا[5] وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ تا مَحْفُوْظٌ۔ تین بار اور جو چیزیں کہ نافع ہیں واسطے رفع خوف قطاع الطریق کہے یہ ہے کہ جو شخص ان سات آیتوں کو پڑھے گا جس کا ذکر آتا ہے تو وہ پوشیدہ رہے گا۔ رہزنوں کی نگاہوں سے اور اگر ان آیات ہفت گانہ کے ساتھ ہفت اسماء مذکور الذیل اضافہ کئے جائیں گے تو جملہ رہزن اپنے مقام پر کھڑے رہیں گے اور آیات یہ ہیں۔[6] وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ مَا لَکُمْ لَا۔ مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ یَخِصِّمُوْنَ فَلَا صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا اور وہ اسماء ہفت گانہ یہ ہیں بویا شمس جہیل شہیل قرطیس بیکموش فرکش یا میمون تو ان لوگوں کو روک لے خداوند تعالیٰ تجھ میں اور تجھ پر برکت نازل کرے اور بعض ان چیزوں میں سے جو نافع ہیں چوروں سے مقام خوفناک میں وہ منقول ہے بعض صالحین سے کہ جو

---

[1] یہ آیہ سورۂ رعد کے دوسرے رکوع میں ہے ۱۲۔ [2] یہ آیت سورۂ انفطار میں ہے ۱۲۔

[3] متن میں رجیم غلط ہے بلکہ یہ آیہ تا معرضون سورۂ انبیاء کے رکوع سوم میں ہے ۱۲۔

[4] یہ آیہ سورۂ صافات کے پہلے رکوع میں ہے۔ ۱۲۔

[5] یہ آیہ اخیر سورۃ البروج میں ہے یعنی تکرار محفوظ کی تین بار ۱۲۔

[6] آیات ہفت گانہ سے ہر ایک آیہ میں لا واقع ہے تو ہر ایک میں سے لا تک عمل میں کیا جاوے ۱۲۔

شخص خوف رکھتا ہوا اپنے سفر میں یا حضر میں تو چاہیے کہ وہ شخص احتیاط وحفاظت کرے
اپنی ذات کی بحفظ ان آیات عظیمہ کے اس طرح کہ قبلہ رو ہو کر کھڑا ہو اور یہ کہے:
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا لَا لَا
اور اپنی داہنی جانب کو یہ کہے: اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا لَا لَا
اور اپنی داہنی جانب یہ کہے: وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا
فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا لَا لَا اور اپنی بائیں طرف یہ کہے: یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ
اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا لَا لَا اور اپنی
انگشت سے [1] ہوا میں بجانب قبلہ یہ کلمات لکھے: [2] قَوْلُہُ الْحَقُّ وَلَہُ الْمُلْکُ وَبِالْحَقِّ
اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ۔

## عمل برائے خوف دزدان وغیرہ

اور جو چیز نافع ہے برائے خوف دزدان وغیرہ کے منقول ہے۔ شیخ ابوالخیر سے کہ
وہ یمن میں شیخ الحدیث تھے انہوں نے کہا جب تو خوفزدہ ہو اور چاہتا ہو کہ تجھ کو کوئی نہ
دیکھے یعنی دشمنوں کی نگاہوں سے پنہاں رہے تو اس نوشتہ یعنی اس تعویز کو لکھ کر اپنے
گلے میں ڈال لے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ تا آخر سورہ وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی تین بار اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ کَفٰی
مُحَمَّدًا اَعْدَاءَہٗ وَکَفٰی اَیُّوْبَ بَلَاءَہٗ وَکَفٰی مُوْسٰی کَیْدَ فِرْعَوْنَ وَکَفٰی

[1] جس قدر عرصہ مابین آسمان اور زمین کے خالی ہے اس کو ہوا اور جو کہتے ہیں ۱۲۔ [2] قول اس کا
حق ہے اور اس کی بادشاہت ہے اور ہم نے قرآن کو بحق نازل کیا ہے اور وہ بحق نازل ہوا
ہے ۱۲۔ [3] اور خداوند جس نے کفایت وحمایت کی حضرت محمد ﷺ کی دشمنوں سے اور کافی وحامی
ہوا ایوب کا اس کی بلاؤں کو اور کافی ہوا موسیٰ کا مکر فرعون کو اور کافی ہوا ابراہیم کا مکر نمرود کو اور کافی
ہوا یعقوب کو اور اس کے حزن کو دور کر دیا اور کافی ہوا یوسف کو مصائب قید خانہ سے اور کافی ہوا



اِبْرَاھِیْمَ کَیْدَ نَمْرُوْدَ وَکَفٰی یَعْقُوْبَ وَاَذْھَبَ حَزَنَہٗ وَکَفٰی یُوْسُفَ شَرَّ اِخْوَتِہٖ
وَکَفٰی عِیْسٰی شَرَّ اَعْدَاءِہٖ وَرَفَعَہٗ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْکَرِیْمِ الْعَظِیْمِ
وَبِحَقِّ کَلِمَاتِکَ التَّامَّةِ [1] اَنْ تَکْفِیَ مَنْ عُلِّقَ عَلَیْہِ ھٰذَا الْکِتَابُ شَرًّا وَلَا یَادَمَ
وَبَنَاتِ حَوَّآءَ وَکُلِّ مَنْ یُّرِیْدُ بِہٖ سُوْٓءً اَللّٰھُمَّ سُدَّ عَنْہُ مَسَالِکَھُمْ وَاَطْبِعْ عَلٰی
قُلُوْبِھِمْ وَاَسْمَاعِھِمْ وَاَبْصَارِھِمْ وَاَخْفِہٖ عَنْھُمْ اِنَّکَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَتُرِیْدُ یَا
اَللّٰہُ حَتّٰی لَا یَسْمَعُوْنَ لَہٗ خَبَرًا وَّلَا یَرَوْنَ لَہٗ اَثَرًا فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ فائدہ منقول بعض ثقات اہل علم یمن سے
یہ ہے کہ جب تو مسافر ہو اور نوبت جنگ ہو یا کسی قزاق اور ظالم کا سامنا ہو تو سورۃ اذا
زلزلت پڑھ کر اپنا ہاتھ زمین پر مارا اور مشت خاک اٹھا کر بمقابلہ دشمن اڑا دے اور
اپنے ہاتھ کو فوراً اپنے سر پر پھیرے بعد ازاں ان آیتوں کو پڑھ: فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًا
فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی لَا تَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَکُمَآ اَسْمَعُ
وَاَرٰی [2] وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ

عیسیٰ کو اس کے دشمنوں سے اور اس کو آسمان پر اٹھالیا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق تیرے
اسم کریم وعظیم کے اور بحق تیرے کلمات تامہ کاملہ کے ۱۲۔
[1] سوال یہ ہے کہ جس شخص پر یہ کتاب یعنی یہ تعویذ آویزاں کی گئی ہے تو اس کی کفایت وحمایت
کر بدی بنی آدم اور بنات حوا اور ہر اس شخص سے جو اس کے ساتھ ارادہ بدی رکھتا ہے یا اللہ
اندھا کر دے ان کی راہوں کو اور مہر کر دے ان کے دلوں کو اور ان کی شنوائیوں اور بینائیوں پر
اور پنہاں رکھ اس شخص یعنی حامل تعویذ کو ان دشمنوں سے کیونکہ یا اللہ تو ہی جو کچھ چاہتا ہے اور جو
ارادہ کرتا ہے وہی کرتا ہے اور یہاں تک کہ اس کو ان سے پوشیدہ رکھ کہ لوگ اس کی کچھ خبر سنیں
نہ اس کا کچھ نشان دیکھیں ۱۲۔ [2] اور کر دیا ہم نے سامنے ان کے حجاب اور پیچھے ان کے حجاب
پھر ڈھانپ لیا ہم نے ان کو کہ وہ نہیں دیکھتے ہیں ۱۲۔

لَا یُبْصِرُوْنَ چنانچہ راوی اس حکایت کو ازدوئے اپنے ایمان اور یقین کے بتا کید حلف کرتا ہے کہ اس نے دن کو جنگ برپا دیکھی اور اس عمل کو کر کے ایک درخت کے نیچے بیٹھ رہا اور اہل حرب اس کی طرف آ پہنچے مگر اس کو نہ دیکھا اور اس بات کو بعض بعض اس شخص نے بعضوں سے بیان کیا ہے جو اس وقت وہاں موجود تھے اور یہ کہا کہ تو اس کی حفاظت کر اس لیے کہ جملہ اسرار سے ہے۔

## برائے منع خواب پر پشت جانور سواری

اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے منع غلبہ خواب کے اوپر پشت جانور سواری کے یعنی جس شخص کو سواری اسپ وغیرہ پر نیند آتی ہو اس کے دفع کے لیے یہ چیز ہے کہ تخم کتان یعنی السی اور زرنیخ یعنی ہرتال دونوں لے ایک پوٹلی میں کرے اور اپنے داہنے بازو پر باندھے پھر جس قدر اور جہاں چاہے سفر کرے جب تک کہ وہ بازو پر بندھا رہے گا سواری پر نہ سوئے گا اور جو شخص چاہتا ہو کہ وہ راہ چلتے میں درماندہ نہ ہو تو چاہئے کہ وہ اس خاتم مبارک کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے تو وہ شخص کبھی نہ تھکے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور صفت خاتم کی یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴ | ۱۱ | ۸ | ۱ |
| ۷ | ۲ | ۱۳ | ۱۲ |
| ۹ | ۱۶ | ۳ | ۶ |
| ۴ | ۵ | ۱۰ | ۱۵ |

اور جو چیز نفع کرتی ہے گرسنگی و تشنگی اور راہ یابی گم گشتگی سے و برائے زوال وحشت و تعب سفر کے چنانچہ جو شخص ارادہ ان امور کا کرے تو چاہئے کہ وضو خواہ تیمم کر کے دو رکعت نماز پڑھے وبعد ازاں اکیس بار خواہ ستائیس بار تلاوت کرے اور انہیں آیات کو



لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ جس بات کا ارادہ رکھتا ہے اپنے مطلب کو پہنچے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ اور وہ آیات یہ ہیں:[۱] اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ تَا بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ۔

# برائے دفع گرسنگی و تشنگی و دریابی از گم گشتگی و برائے وحشت و تعب سفر

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جفت استخواں کہ جو بازوے خروس میں ہوتی ہے اور دونوں میں سوراخ ہوتے ہیں خواہ بایں معنی کہ ان دونوں میں سوراخ کیا جائے چنانچہ اس جفت استخواں کو کوئی مسافر اپنے بدن پر باندھ کر راہ چلے تو ہرگز ماندہ نہ ہوگا اور نہ تھکے گا اور اسی وجہ سے فرسان فارس یعنی ایک قبیلہ فارس کے اس جفت استخواں کو کمربند میں رکھا کرتے ہیں اور فوائد نافعہ سے از برائے سکون باد تند کے جب وہ دریا میں طوفان و ہیجان لاتی ہے اور امواج دریا کو اس سے تلاطم ہوتا ہے چنانچہ ان آیات وغیرہ کلمات کو جن کا ذکر آتا ہے ایک ورق میں لکھ کر دریا میں بطرف صدر مرکب پیش روی کشتی وغیرہ کے ڈال دے تو شدت ہوا کی تھم جائے گی اور وہ چیزیں جو لکھی جاویں یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنْ یَّشَاْۤءُ یُسْكِنِ الرِّیْحَ تَا شَكُوْرٍ[۲] اَلَمْ تَرَاِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّالظِّلَّ وَلَوْ شَاۤءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا اُسْكُنْ اَیُّهَاالرِّیْحُ وَالْبَحْرُ بِاِذْنِ اللّٰهِ[۳] اُسْكُنْ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِبَهَاۤءِ اللّٰهِ اُسْكُنْ كَمَا سَكَنَ الَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ نُوْرِ اللّٰهِ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ۔

[۱] یہ آیہ بارہ آیتیں ہیں سورۂ شعرٰ کے رکوع پنجم میں ۱۲۔ [۲] یہ آیہ سورۂ شوریٰ کے رکوع چہاردہم میں ہے یعنی کیا تو نے نہیں دیکھا اپنے رب کی قدرتوں کو کہ کس طرح سایہ کو بڑھا دیا اور اگر چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھہرا ہوا رکھتا تھم جائے ہوا اور دریا باذن خدا تعالیٰ ۱۲۔ [۳] تھم جا بواسطہ رحمت حق تعالیٰ کے تھم جا بواسطہ عزت اللہ کے تھم جا بوسیلہ قدرت اللہ کے تھم جا بوسیلہ

## برائے سکون بادتند و دریا

اور بعض فوائد سے واسطے سکون بادتند کے جو باعث ہیجان دریا ہوتی ہے کہ ان آیات کو کاغذ میں لکھ کر وقت شدت باد کے دریا میں ڈال دیں تو ہوا تھم جاوے گی وہ یہ ہے [1] قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تا يُشْرِكُوْنَ اور بعض فوائد سے برائے سکون تلاطم دریا کے وہ ہے جو ذکر کیا ہے۔ امام غزالیؒ نے اپنی کتاب خواص القرآن میں لکھا ہے کہ بعض عارفین سے وقت جوشش وشورش دریا و تلاطم امواج کے ان چند حرفوں کو ایک ظرف نو میں لکھ کر دریا میں ڈال دیتے تھے تو شدت دریا کم ہوتی تھی اور تندی باد تھم جاتی تھی اور جو حرف نورانیہ ہیں وہ یہ ہیں۔ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰسٓ قٓ الٓرٰ حٰمٓ نٓ اور بعض نے جزم کیا ہے کہ وہ حرف نورانیہ چہاردہ حروف ہیں وہ یہ ہیں الٓر كٓهٰيٰعٓصٓ طٰسٓ حٰمٓ قٓ نٓ اوران حروف کو بعض نے بقول خود جمع کیا ہے۔ طَرَقَ سَمْعَكَ النَّصِيْحَةُ [2]

## برائے امان جان و مال

اور منقول ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ جنس مال و متاع سے جس چیز کی حفاظت کرتے تھے اس پر حروف مذکورہ لکھ دیتے تھے اور ایک عالم تھے علماء میں سے کہ جب وہ دریا میں کشتی پر سوار ہوتے تھے تو ان حروف کو پڑھتے تھے چنانچہ ان سے کسی نے اس باب میں سوال کیا۔ انہوں نے جواب دیا کہ جب جس مقام میں یہ حرف پڑھے جاویں اور اس کو پڑھنے والا نیکوکار ہو خواہ بدکار ہو مگر وہ شخص اپنے جان و مال سے محفوظ رہے گا اور تلف و غرق سے امان پاوے گا اور منقول ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے انہوں نے کہا کہ امان ہے غرق و عطب یعنی ہلاکت سے اس شخص کیلئے جو

---

عظمت اللہ کے تھم جا بوسیلہ نور حق تعالیٰ تھم جا جس طرح شب و روز تھمے ہوئے ہیں اور بحق نور حق تعالیٰ و بحق رحمت اللہ عظیم کے ۱۲۔ [1] یہ دو آیتیں سورۃ الانعام کے آٹھویں رکوع میں ہیں ۱۲۔ [2] تائے نصیحت قائم مقام ہای کہیعص ہے۔ ۱۲ منہ۔



وقت سواری دریا کے یہ آیات تلاوت کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ [1] وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ تا آخر آیہ وَقَالَ [2] ارْكَبُوْا فِيْهَا تا آخر آیہ [3] فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ تا آخر آیہ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا تا آخر آیہ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ چنانچہ بتحقیق پڑھنا ان آیات کا امان ہے ہر طرح کی برائی سے۔

## برائے امان از غرق و ہلاکت

اور بعض علماء نے لکھا ہے کہ جب کشتی پر سوار ہو تو یہ آیت تلاوت کرے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ تا آخر آیہ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا تا آخر آیہ وبعدازاں کشتی کے موخر میں یعنی دنبالہ کشتی پر کھڑا ہو کر کشتی کے مقدم پر رخ رکھے اور دائیں اور بائیں اشارہ کر کے یہ کہے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما اور طرف موخر کشتی کے یعنی پس پشت اشارہ کر کے کہے۔ عثمان رضی اللہ عنہ اور سمت مقدم کے رو کر کے کہے۔ علی رضی اللہ عنہ وبعدازاں یہ کلمات کہے: [5] بِسْمِ اللّٰهِ سَمِيْنَا بِكٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيْنَا بِحٰمٓعٓسٓقٓ حُمِيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ تا مَحْفُوْظٍ۔

## برائے سواری کشتی

اور بعض فوائد سے وہ ہے جو منقول ہے بعض علماء سے کہ جو شخص وقت سواری کشتی کے یہ آیت تین بار تلاوت کرے: فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ تا

---

[1] یہ آیہ تمام سورۂ زمر کے ساتویں رکوع میں ہے ۱۲۔ [2] یہ آیہ سورۂ ہود کے چوتھے رکوع میں ہے ۱۲۔ [3] یہ آیہ سورۃ المومنون کے دوسرے رکوع میں ہے۔ ۱۲۔ [4] یہ آیہ سورۂ فاطر کے پانچویں رکوع میں ہے تا غفور ۱۲۔ [5] برکت اسم اللہ سے میں بلندی کو پہنچا بواسطہ کہیعص کے میں کفایت کو پہنچا اور بوسیلہ حمعسق کے حمایت کیا گیا۔ ۱۲۔

خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ بعدازاں یہ دعا پڑھے[٦] یَامَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی بِنْ عِمْرَانَ
وَنَجّٰی یُوْنُسَ بْنَ مَتّٰی مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْکَ وَالْمُلْکَ لِسُلَیْمَانَ
وَھُوَ الْعَالِمُ بِقَدْرِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَرِمَالِہٖ وَخَالِقُ عَجَائِبِ اَصْنَامِہٖ اَسْئَلُکَ
النَّجَاۃَ وَالْکِفَایَۃَ یَاکَافِیْ مَنِ اسْتَکْفَاہُ یَامُجِیْبَ مَنْ دَعَاہُ یَامُقِیْلَ عَثْرَۃِ مَنْ
رَجَاہُ اَنْتَ الْکَافِیْ لَا کَافِیْ اِلَّا اَنْتَ. چنانچہ وہ شخص جو ان چیزوں کو پڑھے گا وہ
آفات دریا اور عوارض و حوادث سے امن پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد
ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے حزب البحر ہے اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ یَااَللّٰہُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ[١] رَبِّیْ وَعِلْمُکَ حَسْبِیْ
فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ
الرَّحِیْمُ اَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ
وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْکِ وَالْاَوْھَامِ السَّاتِرَۃِ
لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَۃِ الْغُیُوْبِ ھُنَالِکَ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا

---

[٦] اے وہ خداوند جس نے شگافتہ کیا دریا کو واسطے موسیٰ بن عمران کے اور نجات بخشی یونسؑ کو شکم ماہی سے اور وہ خداوند جس نے مسخر ومحکوم کیا فلک (آسمان) یا فلک (کشتی) کو اور تمام ملک کو واسطے سلیمان کے اور وہ عالم ودانا ہے مقدار قطرات دریا وذرات کے وہ خالق ہے اپنے عجائب اقسام وانواع کارگزاری وصنعت گری کا سوال کرتا ہوں تجھ سے نجات کا اور کفایت کا اے کفایت کرنے والے اس شخص کے لئے جو اس سے یعنی تجھ سے کفایت چاہتا ہے اے قبول کرنے والے دعا اس شخص کی جو اس سے یعنی تجھ سے طلب کرتا ہے اے درگزر کرنے والے لغزشوں اس شخص کے جو تجھ سے امید رکھتے ہیں تو ہی کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی نہیں ہے۔۱۲

[١] تو ہے پروردگار میرا اور علم تیرا میرے تئیں کفایت کرتا ہے یعنی تو مجھ کو جانتا ہے تو ہی بس ہے سو وہ کیا خوب پروردگار میرا ہے اور وہ کیا اچھا ہے اور کافی ہے مجھ کو بس ہے تو نصرت وفیروزی دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور تو بزرگ رحم کنندہ ہے ہم تجھ سے سوال حفاظت کرتے ہیں حرکات و سکنات اور کلمات اور ارادات اور خطرات سے کہ یہ سب ظن وشک اور وہم سے پیدا ہوتے ہیں



شَدِیْدًا وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ
وَرَسُوْلُہٗ اِلَّا غُرُوْرًا فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْلَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ کَمَا سَخَّرْتَ
الْبَحْرَ بِمُوْسٰی وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاھِیْمَ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ
وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالشَّیَاطِیْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَیْمَانَ وَسَخِّرْلَنَا کُلَّ بَحْرٍ ھُوَ لَکَ
فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَبَحْرِ الدُّنْیَا وَبَحْرِ الْاٰخِرَۃِ
وَسَخِّرْلَنَا کُلَّ شَیْءٍ یَامَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ کٓھٰیٰعٓصٓ تین بار اُنْصُرْنَا
فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ وَاغْفِرْلَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ وَارْحَمْنَا فَاِنَّکَ
خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ[١] وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ
خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ وَاھْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَھَبْ لَنَا رِیْحًا طَیِّبَۃً کَمَا
ھِیَ فِیْ عِلْمِکَ وَانْشُرْھَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِکَ وَاحْمِلْنَا بِھَا حَمْلَ

---

اور یہ جملہ ظنون وغیرہ پردہ ہیں واسطے دلوں کے کہ مشاہدۂ عیوب یا عیوب فی نفسہ سے باز رکھتے ہیں اور اسی جگہ سے آزمائے گئے ہیں اہل ایمان اور ہلائے گئے ہیں لرزہ سخت جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض فساد ہے کہتے تھے کہ خدا اور رسول نے ہم سے وعدہ نہیں کیا مگر فریب کیا ہو۔ پس اے اللہ ہم کو ثابت قدم رکھ اور ہماری نصرت کر اور اس دریا کو ہمارے قابو میں کردے جیسا کہ دریا کو تابع موسیٰؑ کردیا تھا اور آگ کو تابع ابراہیمؑ اور پہاڑوں اور لوہے کو تابع داؤدؑ اور بادوشیاطین اور جن کو تابع سلیمانؑ کردیا تھا اور جتنے تیرے دریا ہیں زمین میں اور آسمان میں اور عالم ملک وملکوت میں وہ سب میرے بس میں کردے اور اے خداوند جس کے ہاتھ میں قدرت ہر شے کی ہے اور دریائے دنیا اور دریائے آخرت میں بھی اور ہر شے کو میرے قابو میں کردے یعنی یہ سب دریا مجھ کو ضرر نہ پہنچاویں۔ بحق کھیعص کے اس کو تین مرتبہ کہے ہماری یاوری کر کہ تو بہترین یاوران ہے اور ہماری آمرزش کر کہ تو بہترین آمرزندگان ہے اور ہم پر رحم کر تو بہترین رحم کنندگان ہے۱۲۔ [١] اور ہم کو روزی دے کہ تو بہترین رزق رساں ہے اور کشود کار کر ہمارے لئے کہ تو بہترین کشائش دہندگان ہے اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو نجات دے قوم ظالمین سے اور بخش ہمارے لئے ریح طیب جیسا کہ تیرے

الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ
فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِيْنَا وَاطْمِسْ عَلٰى
وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا
الْمَجِيَّ اِلَيْنَا وَلَوْنَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى
يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا
يَرْجِعُوْنَ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ تا فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ تین بار
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ حٰمٓعٓسٓقٓ

علم میں ہے اور اس کو ہم پر نظر وافشاں کر اپنے خزانہ رحمت سے اور ہم کو تاب دے اس تحمل کی دین و دنیا و آخرت میں تحمل کرنا کرامت باسلامت کا تحقیق کہ تو ہر شے پر قادر ہے یا اللہ اصلاح کر ہمارے حق میں ہمارے امور کی ساتھ راحت و آسائش ہمارے حق میں ہمارے دلوں کو واسطے ہمارے بدنوں کے اور ساتھ سلامت و عافیت ہمارے دین و دنیا کے اور ہمارے سفر میں رفاقت کر اور ہمارے اہل میں بجائے ہمارے ہماری خلافت کر اور ہمارے دشمنوں کا منہ مٹا دے اور بگاڑ دے اور ان کو ان کی جگہ مسخ کر دے یعنی صورت انسانی سے بصورت بد حیوانوں کے ہو جاویں پھر ان کو مجال نہ ہو کہ وہ ہماری طرف گزر کریں اور ہمارے پاس آ سکیں اگر ہم چاہتے تو نظر بندی کرتے یعنی پھیر دیتے ان کی نگاہوں کو تو وہ سبقت کرتے راہ راست کی پھر وہ کیونکر دیکھیں گے اگر ہم چاہتے تو ان کو مسخ کر دیتے ان کی جا پر پھر ان کو یہ قدرت نہ ہوتی کہ وہ گزر جاویں اور بازگشت کریں شاہت الوجوہ اس کو تین بار کہیں یعنی زشت ہو جاویں ان کے چہرے خوار ہیں تمام صورتیں متنفر ہیں سارے چہرے سے ہیبت خداوند حی القیوم سے اور زیاں کار ہے وہ شخص جو حامل ظلم یعنی جو گنہگار ہے جاری کیا ہے حق تعالیٰ نے دو دریاؤں کو کہ وہ دونوں ملے ہوئے بہتے ہیں ان دونوں کے درمیان میں برزخ باز داشت ہے کہ دونوں با یک دیگر طغیانی نہیں کر سکتے ہیں۔ ۱۲ منہ۔



مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ حٰمٓ ۱ سات بار حٰمٓ الْاَمْرُ
وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ
الْمَصِيْرُ ۲ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا
حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سِتْرُ الْعَرْشِ
مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ
وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ط
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ تین بار اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى
الصّٰلِحِيْنَ تین بار حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ تین بار ۳ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

۱ حم اس کو سات بار کہیں حم الامر یعنی وقت برآمد کار نزدیک آیا اور نصرت آ پہنچی چنانچہ دشمن ہم پر غلبہ و فیروزی نہ پاویں گے نازل کرنا کتاب قرآن کا اللہ بزرگ و دانا کی طرف سے ہے کہ وہ آمرزندۂ گناہ ہے اور قبول کنندۂ توبہ ہے اور سخت عذاب کرنے والا صاحب قوت و قدرت ہے نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اس کے اسی کی طرف بازگشت ہے ۱۲۔ ۲ بس اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک یعنی سورۂ تبارک ہمارا احاطہ ہے یٰس ہمارا سقف ہے کٓھٰیٰعٓصٓ ہماری کفایت ہے حٰمٓعٓسٓقٓ ہماری حمایت ہے قریب ہے کہ میرے لئے حق تعالیٰ ان کو کفایت کرے گا اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے عرش کا پردہ ہم پر لٹکا ہوا ہے خدا کی نظر ہم کو دیکھ رہی ہے خدا کی قوت سے وہ ہم پر قدرت نہیں پاسکتے ان پر محیط ہے بلکہ وہ قرآن ہے اور لوح محفوظ میں مصئون و محفوظ ہے فاللہ خیر حافظا تا آخر آیۃ اس کو تین بار کہیں یعنی اللہ تعالیٰ بہترین نگہبان ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲۔ ۳ اس آیۃ کو تین بار کہیں یعنی اللہ تعالیٰ میرا والی و مالک ہے کہ وہ دوست رکھتا ہے نیکوکاروں کو اور مجھ کافی ہے وہ اللہ جس کے سوائے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے اسی پر میں نے توکل و تکیہ کیا ہے اور وہی صاحب عرش عظیم کا ہے اس آیہ کو تین بار کہیں ۱۲۔ ۴ بنام اس خداوند کے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نہ زمین کی ضرر کرتی ہے اور نہ کوئی چیز آسمان کی اور وہ شنوا و دانا ہے

السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تین بار وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ. علامہ زین العابدین المنادی نے حزب مذکور کی شرح میں کہا ہے کہ مشائخ راسخین میں سے بعض نے اس حزب کی تلاوت میں اس طرح نقل کی ہے تحقیق کہ تاثیر اس کی موقوف ہے۔ اجازت واستیذان یعنی شیخ نے جس کو اجازت واذن اس حزب کی دی ہو اسی کے حق میں تاثیر کرے گی اور جس نے اجازت نہیں لی وہ مثل اس شخص کے ہے جو قصد کرنے والا عبور دریا کا بغیر کشتی کے ہے (وہ شخص گویا بدون کشتی دریا سے گزرنا چاہتا ہے وحالانکہ یہ غیر ممکن ہے) اور پھر علامہ نے کہا ہے کہ اس حزب کے لئے اعتصام واختتام ہے یعنی اس کے ایک دستاویز ومہر ہے چنانچہ اعتصام اس کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِهٖ[۱] نَسْتَعِيْنُ وَبِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ رَبِّ تَمِّمْ وَسَهِّلْ عَلَيْنَا كُلَّ اَمْرٍ عَسِيْرٍ يَا مُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيْرٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اب ت ث ج ح خ تا آخر حروف الف باو بعد ازاں کلمہ توحید کا ذکر کریں یعنی لا الہ الا اللہ اور درود اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دس بار پڑھ کر یہ کلمات کہیں اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور اس حزب کو شروع کریں اور بعض فوائد سے برائے حبس مطر یعنی روکنا بارش کا باوقات ضرورت جبکہ سفر میں ہوں اور بارش سے خوف ضرر پہنچنے کا ہو[۲] خَطِّ عَلَيْكَ خَطًّا بِعَصًا وَّ بِغَيْرِهٖ

---

اور اس آیہ کو بھی تین بار کہیں اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ تا آخر ۱۲۔

[۱] یعنی ہم اعانت چاہتے ہیں اور اس سے توانائی اور قوت ہے اے میرے پروردگار سہل اور آسان کر اور دشواری نہ کر اے رب تمام کر اور سہل کر ہم پر ہر سختی کو اے آسان کرنے والے ہر مشکل کے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے ۱۲۔ [۲] اور اس عبارت سے یہ بھی محتمل ہے کہ بالائے سر اپنے ایک عصا وغیرہ بطور اشارہ کے کریں یعنی اشارہ سے خود کریں ۱۲۔

[۳] یہ آیت سورۂ فاطر کے پانچویں رکوع میں ہے ۱۲۔ اے زمین تو گھونٹ لے اپنے پانی کو



یعنی اپنے گرد ایک خط عصا وغیرہ سے کریں اور یہ آیات وغیرہ پڑھیں[۱] اِنَّ اللهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ تا غَفُوْرًا يَا اَرْضُ[۲] ابْلَعِيْ مَآئَكِ وَيَا سَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ[۳] اُسْكُنْ اَيُّهَا الْغَيْثُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور اسی طرح روکنا بارش کا جب کہ درمیانہ راہ وغیرہ کسی مقام میں پانی برسنے لگے اس وقت قبل از تر ہونے خاک کے ایک مشت خاک پاک اٹھا کر اپنے ہاتھ کو تین بار اپنے سر پر پھیرے اور قدرے قدرے وہ خاک زمین پر ڈالتا رہے اور یہ کلمات پڑھتا جاوے[۴] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ تُرَابِكَ لَاَحْبِسَ[۵] مَا اَنْزَلْتَهٗ مِنْ سَحَابِكَ بِحُرْمَةِ مَا اَنْزَلْتَ مِنْ كِتَابِكَ وَ ......... چنانچہ میلان باران تو اپنے گردوپیش دیکھے مگر بارش سے تجھ تک کچھ نہ پہنچے گا۔ بقدرت اللہ تعالیٰ اور اگر ایسا ارادہ کرے کہ مینہ برستا ہو اور برسا کرے مگر تو بچا رہے تو سات سنگریزے اپنے کف دست میں لے کر اس سورۂ فاتحہ اور آیت سات بار پڑھے: وَقِيْلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِيْ مَآئَكِ وَيَا سَمَآءُ اَقْلِعِيْ بعد ازاں ان سنگریزوں کو ایسی جگہ چھوڑ دے یعنی ڈال دے جہاں مینہ نہ پہنچے کہ وہ تجھ سے باز رہے گا اور اگر ارادہ تیرا نزول باران سے ہے یعنی بارش منظور ہے تو انہیں سنگریزوں کو آب رواں میں ڈال دے یعنی سات سنگریزوں پر سورۂ فاتحہ اور آیہ مذکورہ سات بار پڑھ کر بہتے پانی میں چھوڑ دے تو پانی برسے گا۔

---

اور اے آسمان تو باز رکھ اپنی بارش کو اور حال یہ ہوا کہ تھم گیا پانی ۱۲۔ [۱] ٹھہر جائے باران جیسا ٹھہرا ہے عرش رحمان کا اور اسی کا ہے جو کچھ ساکن ونازل ہے شب اور روئے زمین اور وہ بڑا سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ۱۲۔

[۲] یا اللہ میں نے بھر لیا ہے ایک مشت خاک تیری زمین سے ۱۲۔

[۳] تاکہ میں روک لوں جو کچھ تو نے نازل کیا ہے اپنے ابر سے بحرمت ان آیات کے جن کو تو نے نازل کیا ہے اپنی کتاب میں ۱۲۔

# باب ۲۱ اکیسواں ذکر میں فوائد متعلق بچشم زخم و نظر بد کے

## برائے چشم زخم

بعض فوائد سے یہ چیزیں لکھ کر گلے میں لٹکا دیویں: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
[1] خَرَجَتْ عَیْنُ الْحَسُوْدِ مِنْ اَحْدَاقٍ بِیْضٍ وَسُوْدٍ فَلَقِیَهَا جِبْرَائِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وبعدازاں یہ کہے۔ [2] عَزَمْنَا عَلَیْکِ اَیَّتُهَا الْعَیْنُ اِنَّکِ لَا تَکُوْنِیْ عَلٰی حَامِلِ کِتَابِیْ هٰذَا بِالْحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تا سورہ اور آیات مذکور الذیل برائے حرز چشم زخم مجرب ہیں [3] لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا لَا یَعْلَمُوْنَ فَارْجِعِ [4] الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ تا وَهُوَ حَسِیْرٌ [5] وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ تا لِلْعٰلَمِیْنَ۔

## برائے ابطال نظر و گزند سحر

اور جس وقت کسی کو گزند نظر نہ پہنچے یا اثر سحر کسی کا معلوم ہو تو اگر اس نظر لگانے والے یا جادو کرنے والے کا باطل ہوگا اور بعض مجربات میں سے برائے دفع نظر بد کے بہ وفق رباعی یعنی چہار خانہ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور وہ نقش یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| حسبنا | الله | ونعم | الوكيل |
| عزيز | سابق | محيط | مغني |
| مانع | واحد | مهلک | عالم |
| محيي | مميت | معبود | باقي |

[1] باہر نکلے آنکھ حاسد کی حلقہ سفید و سیاہ یعنی سفیدی و پتلی سے پھر ملاقات کریں اس نظر سے جبرائیلؑ و میکائیلؑ ۱۲۔ [2] اے نظر ہم نے تجھ پر افسوں کیا ہے کہ غالب نہ ہو اور حامل میری اس کتاب کے یعنی جس کے پاس میرا یہ تعویذ ہو اس پر مضائقہ نہ کر بحق سورۂ قل اعوذ برب الفلق کے ۱۲۔ [3] یہ آیہ سورۃ المومنون کے چھٹے رکوع میں ہے۔ [4] یہ آیت سورۂ الملک کے پہلے رکوع میں ہے ۱۲۔ [5] یہ دونوں آیتیں سورۂ ن کے آخر میں ہیں۔



اور بعضوں سے منقول ہے اس نے کہا میں نے بعض علماء متقدمین کا لکھا ہوا ہے کہ خراسان میں ایک شخص عائن یعنی نظر لگانے والا تھا وہ ایک روز جماعت مردم کے ساتھ بیٹھا تھا ناگاہ ان کی طرف سے ایک قطار شتر کا گزر ہوا اس وقت اس عائن نے لوگوں سے کہا کہ ان اونٹوں سے کس اونٹ کو پسند کرتے ہو تاکہ میں تم کو اس اونٹ کا گوشت کھلاؤں۔ ان لوگوں نے ایک اونٹ کی طرف اشارہ کیا جو سب میں خوبصورت تھا تب اس نے نظر بد اس اونٹ پر لگائی کہ وہ اسی وقت گر پڑا مگر صاحب شتر حکیم و دانشمند تھا اس نے کہا جس نے میرے اونٹ کو باندھا ہے چاہئے کہ کھول دے یعنی بند بستہ کشادہ کردے اور چاہئے یہ کلمات کہے: [1] بِسْمِ اللّٰہِ عَظِیْمِ الشَّانِ شَدِیْدِ الْبُرْهَانِ مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ حَبَسَ حَابِسٌ مِنْ حَجَرٍ یَابِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ رَدَدْتُ عَیْنَ الْعَائِنِ عَلَیْهِ وَعَلٰی اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیْهِ وَفِیْ کَبِدِهٖ وَکُلْیَتِهٖ لَحْمٌ رَقِیْقٌ وَعَظْمٌ دَقِیْقٌ فِیْمَالَهٗ یَلِیْقُ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ تا حَسِیْرٌ۔ چنانچہ وہ اشتر اسی دم اٹھ کھڑا ہوا گویا کہ اس میں کوئی شے نہ تھی اور آنکھیں اس بدنظر کی نکل پڑیں اور جو چیزیں کہ واسطے چشم زخم کے و نظر بد کے لکھ کر سر پر باندھی جاتی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ وہ تینوں سورتیں جن میں حروف کاف نہیں ہے ایک سورۂ والعصر دوسرا لایلاف قریش تیسرا سورۂ قل اعوذ برب الفلق ان تینوں کو لکھ کر سر پر نظر زدہ کے باندھ دیویں۔ دیگر فائدہ برائے چشم زخم کے و نیز نافع ہے واسطے تمام حیوانات کے لکھ کر باندھ دیویں اور اسے پڑھیں وہ چیزیں یہ ہیں۔ ......... بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ

[1] شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اس خداوند کے جو عظیم الشان اور شدید البرہان ہے اللہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے محبوس ہو جاوے جو شے حابس ہو سنگ خشک و شعلہ سوزان سے یا اللہ میں نے نظر عائن کی اس پر پھیری ہے اور اس شخص پر پھیر دی ہے جو اس کا محبوب زیادہ ہے اور میں نے اس نظر کو رد کیا ہے اسی کے جگر اور اسی کے گردے میں جس میں گوشت باریک اور استخواں باریک ہے اور اس چیز میں جو اس کے لائق ہے ۱۲۔

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ[1] بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ
اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ
اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْ کُلِّ الصَّحَابَۃِ اَجْمَعِیْنَ وَالتَّابِعِیْنَ
وَتَابِعِیْھِمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَاِسْلَامًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ مِسْکًا وَخِتَامًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ تَسْلِیْمًا وَّاِعْلَانًا وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اِکْبَارًا وَّاِعْظَامًا وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بُرْھَانًا وَّاِکْرَامًا لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ تالَایَعْلَمُوْنَ اَللّٰھُمَّ[2] رَبَّ عَبَسٍ عَابِسٍ وَّنَفْسٍ نَافِسٍ وَحَبْسٍ حَابِسٍ
وَلَیْلٍ دَامِسٍ وَطَرِیْقٍ طَامِسٍ وَحَجَرٍ یَا بِسٍ وَشِھَابٍ قَابِسٍ اَللّٰھُمَّ رُدَّعَیْنَ
الْمُعْیَانِ عَلَیْہِ وَعَلٰی اَقْرَبِ النَّاسِ اِلَیْہِ وَفِیْ مَالِہٖ وَوُلْدِہٖ وَاَعَزِّ النَّاسِ عَلَیْہِ وَخُذْ
کَلِمَتَہٗ مِنْ بَیْنِ شَفَتَیْہِ وَنَظْرَتَہٗ مِنْ بَیْنِ جَفْنَیْہِ وَرُدَّ اَللّٰھُمَّ عَیْنَیْہِ عَلَیْہِ فَارْجِعِ
الْبَصَرَ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ تا حَسِیْرٌ[3] وَرَدَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِغَیْظِھِمْ تا عَزِیْزً
وَکَفَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ الْاٰیَۃَ[4] بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَی الْبَاطِلِ فَیَدْمَغُہٗ

[1] بنام اس خداوند کے جس کے نام سے نہ کوئی شے آسمان کی طرف پہنچاتی ہے نہ کوئی شے زمین کی اور وہ بڑا او دانا ہے۔۱۲۔

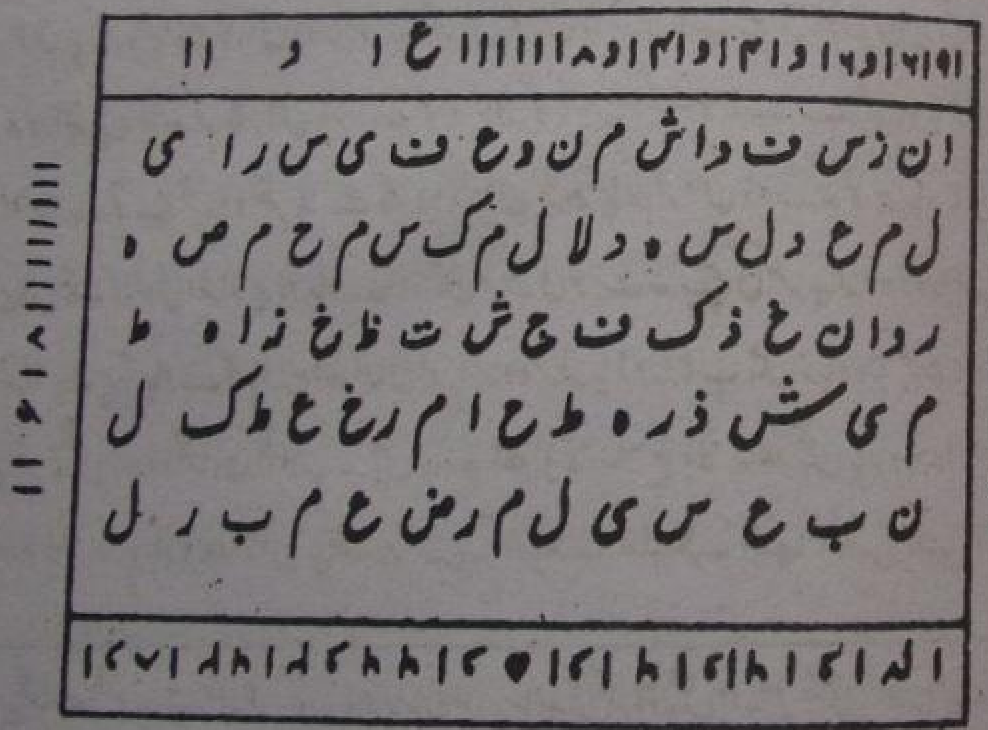
[2] یااللہ مالک ترشروئی کے اور مالک حاسد کے حسدورشک کے اور مالک شب تاریک اور مالک راہ خراب شدہ کے اور مالک سنگ خارا اور شعلہ فروزان کے پھیردے یااللہ نظر لگانے والے کی نظر اس کی عیال میں اور اسی کی اولاد میں اور جو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کی طرف اور اسی کے لبوں سے اس کے کلام کو سلب کرے اور اسی کی پلکوں سے اس کی نگاہوں کو کھینچ لے اور اللہ اس کی دونوں آنکھوں کی نظر اسی پر پھیردے۔۱۲۔

[3] یہ آیت سورت الاحزاب کے تیسرے رکوع میں ہے۔۱۲۔

[4] یہ آیت سورت الانبیاء کے دوسرے رکوع میں ہے۔۱۲۔



فَاِذَا ھُوَزَاھِقٌ اَلْاٰیَۃَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ تین بار[1] لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُ اللّٰہِ[2] لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ مَا اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا شَیْءَ اَعْظَمُ مِنَ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ظَھَرَتْ
حُجَّۃُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَا اَکْثَرَ خَلْقُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا مَعْبُوْدَ بِحَقٍّ اِلَّا اللّٰہُ اِلَّا
اللّٰہُ لَا یَبْقٰی اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِسْتَعَنْتُ بِاللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ[3] اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ تا صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ. کتاب مغربی میں میں نے ایک فائدہ دیگر نقل کیا
ہے کہ وہ بہت نافع ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے کہ برائے چشم زخم کے اور برائے اسپ
نظر زدہ اور واسطے کسی جانور نظر زدہ مثل گاؤ و ناقہ و جاموش وکبش وغیرہ کے لکھ کر باندھ
دیویں اور اس کی قدرشناسی اور محافظت کریں اور وہ اسمائے جلیلہ یہ ہیں۔




[1] نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اللہ کے جس کی جلالت بہت بزرگ ہے۔۱۲۔

[2] اللہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی الہ سوائے اسی اللہ کے کیا خوب روشن ہے نور اللہ کا۔۱۲۔

[3] یہ آیہ سورۂ ہود کے پانچویں رکوع میں ہے۔۱۲۔

**فائدہ دیگر:** برائے نظر یہ ہے کہ ایک انڈا لے کر اس پر یہ کلمات کہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اور هَلَكَعْ فَوْعِ [1] اس کو سات بار لکھ کر انڈے کو اپنے کف دست میں رکھ کر اس کے نیچے خشک دھنیے کا بخور دیویں اور سورۂ اخلاص پڑھتے رہیں یہاں تک کہ وہ انڈا ہتھیلی پر خود کھڑا ہو جاوے گا بعدازاں اس کو توڑ ڈالیں۔ چنانچہ اس کے اندر ایک نقطہ خون سرخ کا نظر آوے گا تو جان وہی نظر بد ہے اس کو پیشانی پر شخص مصاب یعنی نظر گرفتہ کے ماتھے پر پالش کریں تو وہ اچھا ہو جائے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

## فائدہ دیگر

برائے شناخت حال کسی شخص نظر گرفتہ کے کہ اس کو نظر لگی ہے یا نہیں چنانچہ ایک خرقہ پاکیزہ خواہ تاگا یعنی ڈورا ہو لے کر اس کو تین انگشت ناپ لیویں اور اس پر افسون مذکور الذیل پڑھ کر پھر اس ڈورے خواہ خرقہ کو ناپیں اگر وہ ناپ سے کم ہو یا زیادہ ہو جاوے تو بے شبہ وہ نظر بد ہے پھر وہ افسون پڑھ پڑھ کر اس ڈورے کو ہر بار ناپیں یہاں تک کہ اول انداز پر ہو جاوے اور تین مرتبہ کی نوبت نہ پہنچے گی مگر یہ کہ وہ ڈورا اپنے اندازے پر آجاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور اگر وہ خرقہ یا ڈورا ناپ میں زیادہ یا کم نہ ہوا تو یہ نظر نہ تھی اور وہ کلمات افسون یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا بَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰهِ تین بار و بعدازاں سورۂ فاتحہ تین بار و بعدازاں یہ کلمات کہیں [3] عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِىْ فِىْ

---

[1] یہ کلمات افسون ہیں ۱۲۔ [2] نہیں ہے رسائی اور رسانید گی مگر بتوفیق ۱۲۔ [3] یعنی افسون کیا ہے تجھ پر اے نظر بد جو بیچ فلاں شخص پسر فلاں عورت کا ہے اور اگر عورت کو نظر ہے تو کہے جو بیچ فلاں عورت دختر فلاں عورت کی ہے بواسطہ عزت اللہ کے اور بہ نور عظمت اللہ کے اور بوسیلہ معرفت اللہ کے و بوسیلہ اس امر کے جس کو قلم نے جاری کیا ہے جانب حق تعالیٰ سے طرف خیر خلق اللہ کے محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۱۲۔



فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْفِىْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَظَمَةِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [1] عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِىْ فِىْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِحَقِّ اَهْيًا اَشَرَ اَهْيًا بَرَاهْيًا اَدُوْنَاىْ اَصْبَاوَتَ اٰلِ شَدَاىْ عَزَمْتُ [2] عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِىْ فِىْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَهْتِ بَهْتِ اَشْبَهْتُ يَا قُطَّاعَ [3] النُّجَبَاءِ الَّذِيْنَ لَا تَقْوٰى عَلَيْهِمْ اَرْضٌ وَّلَا سَمَآءٌ اُخْرُجِىْ [4] يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا خَرَجَ يُوْسُفُ مِنَ الضِّيْقِ وَجُعِلَ لِمُوْسٰى فِى الْبَحْرِ طَرِيْقٌ وَّاِلَّا اَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَرِىْءٌ مِّنْكِ اُخْرُجِىْ [5] يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ وَنُنَزِّلُ [6] مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ [7] اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ

---

[1] میں نے تجھ پر افسون کیا ہے اے نظر بد جو فلاں بن فلاں میں ہے بحق اہیا وغیرہ اسماء کے ۱۲۔

[2] اور میں نے افسون پڑھا اے وہ بد نظر جو فلاں ابن فلانہ میں ہے بحق اسماء شہت و بہت وغیرہ کے۔۱۲۔

[3] اے قطاع النجباء کہ جن پر آسمان و زمین قدرت نہیں پاتے ہیں۔۱۲۔

[4] نکل جائے نفس زشت یعنی نظر بد شخص فلاں ابن فلاں سے جس طرح نکلے تھے یوسفؑ چاہ سے اور راہ دی گئی موسیٰؑ کو دریا میں اور اگر نہ نکلے گی تو راندہ ہوگی اللہ کی طرف سے اور اللہ تجھ سے بیزار ہے۔۱۲۔

[5] نکل جائے نفس جو فلاں ابن فلاں سے بعد ہزار بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے ۱۲۔

[6] ہم نازل کرتے ہیں قرآن سے وہ شے جو باعث شفاء و رحمت ہے واسطے مومنوں کے ۱۲۔

[7] اللہ بہترین حافظ و نگہبان ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲۔

[8] ہم کو کافی ہے اللہ اور وہ کیا خوب مددگار ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ تا آخر درود ۱۲۔

عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔ پیش از ذکر اس افسون کے اندازہ اثر یعنی ناپ خرقہ یا ڈورے کی بیان کی گئی ہے جیسا کہ باب نہم میں بھی اس خصوص میں بیان مقدم ہو چکا ہے اور واضح رہے کہ نظر اور نظر لگنا حق ہے اس باب میں حدیثیں بہت وارد ہیں۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ازاں جملہ یہ حدیث ہے: اَلْعَيْنُ حَقٌّ اور ازاں جملہ یہ حدیث اَلْعَيْنُ[1] تُدْخِلُ الرَّجُلَ الْقَبْرَ وَالْجَمَلَ الْقِدْرَا اور یہ نظر یہ اگرچہ حق ہے ولیکن خود متعدی بہلاکت نہیں یعنی وہ بنفسہ مہلک نہیں بلکہ عادت اس نہج پر جاری ہے کہ تاثیر مرگ و مرض وغیرہ نزدیک بہ نظر بد واقع ہوئی نہ یہ کہ اس کے سبب سے واقع ہوئی ہے اور اسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ انها تنبعث منها جو اهر لطيفة غير مرئية فتخلل المسام من البدن فيخلق الله تعالى الهلاک عندها یعنی اس نظر سے جواہر لطیفہ جو نظر نہیں آتے پیدا ہوتے ہیں یعنی آثار عجیبہ مرتب ہوتے ہیں تو وہ مسامات بدن یعنی رگوں کو فاسد و تباہ کرتے ہیں پس اس وقت حق تعالیٰ ہلاکت کو پیدا کرتا ہے اور بعض ادویہ نظر سے جو مجرب ہے وہ یہ علاج ہے جس کا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہے کہ عائن یعنی صاحب نظر وضو کرے اس طرح کہ اپنا منہ اور اپنے دونوں ہاتھ اور دونوں کہنیاں اور دونوں شتالنگ اور دونوں پاؤں کے اطراف یعنی زیر و بالا سے شتالنگ اور داخل ازار یعنی ازار سے جس قدر بدن ملصق ہے یہ سب اعضاء دھو کر اس کا پانی سر معیون پر یعنی نظر آئے ہوئے سر پر چھڑک دیوے اور عائن کو متعین کریں اس امر پر کہ وہ معیون کے لئے دعائے مبارک برکت کرے اور یہ کہے:

---

[1] نظر بد داخل کرتی ہے آدمی کو قبر میں یعنی قبر جھنکاتی ہے اور شتر کو داخل دیگ کرتی ہے یعنی بالآخر نظر سے نوبت ذبح اور دیگ میں پکنے کی ہوتی ہے۔۱۲۔



[1] اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ وَلَا تَضُرُّهٗ اور یہ کہے [2] مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور قاضی حسین نے ذکر کیا ہے کہ انبیاء علیہم السلام میں سے ایک نبی نے ایک روز اپنی قوم کی جمعیت کو انبوہ کثیر سمجھا۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے ان میں سے ایک لاکھ آدمی کو ایک شب میں موت دی پھر جب صبح ہوئی تو اس نبی نے بابت اس حادثہ کے پیش درگاہ حق تعالیٰ شکایت کی پس ارشاد ہوا کہ تو نے ان کی کثرت کو جم غفیر معلوم کر کے اس معیت میں مبتلا کیا۔ سو جس وقت تو ان کو بہت شمار کر کے نازاں ہوا تو ان کی حصانت و حفاظت تو نے کیوں نہ کی تھی انہوں نے عرض کیا کہ میرے پروردگار میں کیونکر ان کی حصانت کرتا فرمایا حق تعالیٰ نے تجھ کو یہ کہنا چاہئے تھا کہ:

[3] حَصَّنْتُكُمْ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَايَمُوْتُ اَبَدًا وَدَفَعْتُ عَنْكُمُ السُّوْءَ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

# باب ۲۲ بائیسواں ذکر میں فوائد متعلق بصداع وضارب وشقیقہ ومزق درمد ووجع الراس ودوخہ وغیرہ کے

چنانچہ جو چیز نافع صداع یعنی مفید درد سر ہے وہ یہ عمل مجرب ہے کہ ماہ رمضان کے اخیر میں یہ آیات مذکور الذیل لکھ کر سر میں باندھیں اور وقت حاجت تک اس کی حفاظت کریں۔

---

[1] اے اللہ برکت دے اس میں یعنی اس نظر گرفتہ میں اور ضرر میں نہ ڈال اس کو یعنی اس شخص کو نظر ضرر نہ کرے۱۲۔

[2] جو کچھ چاہتا ہے اللہ وہی ہوتا ہے اور قوت نہیں ہے مگر بتوفیق الٰہی۱۲۔

[3] میں نے تم لوگوں کو پناہ میں دیا ساتھ اس خداوند حی القیوم کے جو ہرگز کبھی نہ مرے گا اور میں نے تم لوگوں سے دفع کیا برائی کو بتائید ہزار بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے۱۲۔

۱ اَلَمْ تَرَاِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّالظِّلَّ تا یَسِیْرًا اور جو چیز برائے صداع مجرب ہے۔ وہ یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر حروف مذکورۃ الذیل لکھ کر محل صداع پر چپاں کر دیویں تو وہ زائل ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ حروف یہ ہیں۔ د۔م۔ہ۔م۔ل۔ھ۔ اور جس چیز کی برکت برائے صداع مشتہر ہے۔ وہ یہ ہے کہ ایک ورق میں لکھ کر سر میں باندھا جاوے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ ۲ ذِکْرُ رَحْمَۃِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ زَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَاءً خَفِیًّا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ کَذٰلِکَ ۳ یُوْحِیْ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَمْ ۴ مِّنْ نِّعْمَۃِ اللّٰہِ عَلٰی عَبْدٍ شَاکِرٍ وَّغَیْرِ شَاکِرٍ وَکَمْ ۵ مِنْ نِّعْمَۃِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ خَاشِعٍ وَّغَیْرِ خَاشِعٍ وَّکَمْ ۶ مِنْ نِّعْمَۃِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ عِرْقٍ سَاکِنٍ وَّغَیْرِ سَاکِنٍ ۷ اُسْکُنْ اَیُّھَاالْوَجْعُ بِعِزَّۃِ مَنْ لَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور بعض ان چیزوں کے جو دردسر کے لئے مفید ہیں وہ یہ دعا ہے: ۸ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّفِیْعِ الشَّانِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ یَشْغَلُہٗ شَانٌ عَنْ شَانٍ وَّھُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَانٍ

---

۱ یہ دو آیتیں سورۂ فرقان کے تیسرے رکوع کے شروع میں ہیں۔۱۲۔ ۲ ذکر ہے تیرے پروردگار کی رحمت کا بہ سبب زکریاؑ کے جب اس نے اپنے پروردگار کو بآواز پست پکارا تھا۱۲۔

۳ اسی طرح وحی بھیجی تیرے پروردگار نے طرف تیرے اور انبیاؤں کے جو تجھ سے پہلے تھے۔ اللہ نے جو عزیز الحکیم ہے۱۲۔ ۴ بہت سی نعمتیں ہیں اللہ کے بندے شکرگزار و ناشکرگزار پر۱۲۔

۵ بہت سی نعمتیں ہیں اللہ کی ہر ترسندہ وغیرہ ترسندہ پر۱۲۔ ۶ بہت سی نعمتیں ہیں اللہ کی جملہ رگہائے ساکن وغیر ساکن یعنی متحرک وغیرہ جہندہ پر۱۲۔ ۷ ساکن ہو ٹھہر جا اے درد بوسیلہ عزت وغلبہ اس خداوند کے کہ اسی کا ہے جو کچھ ساکن و نازل ہے شب و روز میں اور وہ شنوا اور دانا ہے۱۲۔ ۸ ابتداء کرتا ہوں میں بنام خداوند عظیم الشان کے شروع کرتا ہوں میں بنام اس خداوند کے کہ کوئی حال اس کو اس کے حال سے باز نہیں رکھتا ہر روز وہ ایک شان میں ہے تمام



تَنَعْنَعَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِاللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نَفَذَتْ کَلِمَۃُ اللّٰہِ وَعَلَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ وَظَھَرَ اَمْرُاللّٰہِ وَتَفَرَّقَتْ اَعْدَآءُ اللّٰہِ وَبَقِیَ وَجْہُ اللّٰہِ اُخْرُجْ اَیُّھَاالْوَجْعُ بِحَقِّ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ وَجْہِ اللّٰہِ وَبِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ ۱ عِنْدِاللّٰہِ اِلٰی خَیْرِخَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ بِحَقِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ بِعِزَّۃِ مَنْ لَہٗ مَاسَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۲ اَلَمْ تَرَاِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّالظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ تا اَمْتًا۔ اس دعا کو جو کچھ ہم نے ذکر کیا لکھ کر سر سے لٹکا دیوے یعنی باندھ دیوے کہ درد ٹھہر جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

## برائے دردسر

اور بعض ان چیزوں سے جو دردسر کے لئے نافع ہیں۔ یہ ہیں کہ کوئی شخص اپنا ہاتھ اوپر سر پر درد رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

---

روئے زمین اس اللہ کے نور سے روشن ہے جس کے سوائے کوئی دوسرا پروردگار نہیں خدا کا کلمہ جاری ہوا اور اس کی حجت بالاتر ہوئی اور ظاہر ہوا امر اللہ کا اور متفرق ہو گئے دشمنان اللہ اور باقی ہے وجہ اللہ یعنی حجت معرفت اللہ باقی ہے نکل جا تو اے درد بحق خدا و بواسطہ نور وجہ خدا اور بواسطہ ان امور کے جن کو قلم نے جاری کیا۱۲۔ ۱ پیش گاہ خداوند تعالیٰ سے طرف بہترین خلق کے کہ وہ محمد رسول اللہ ہیں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو ٹھہر جا اے درد جس طرح عرش رحمان سایہ رحمان میں ٹھہرا ہے اور اسی حق تعالیٰ کا ہے جو ساکن و نازل ہے شب و روز میں وہ بڑا شنوا و دانا ہے۱۲۔ ۲ کیا تو نے نہیں دیکھا اے محمدؐ طرف اپنے پروردگار کی قدرت کے کہ کیونکر دراز کرتا ہے سایہ ہر شے کا اور اگر وہ چاہتا تو اسی مقدار پر اس کو ساکن و قائم رکھتا اور اگر چاہتا تو ہوا اپنی حرکت و جنبش سے ساکن رہتی۔ اے محمدؐ جو لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں احوال جبال سے تو ان سے کہہ دے کہ پروردگار میرا اس پہاڑ کو ڈھانپ کر زمین پر صاف بے درخت چھوڑ دے گا کہ تو پھر اس میں کچھ نشیب و فراز نہ دیکھے گا۱۲۔

۱ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ اِسْمُہٗ بَرَکَۃٌ وَّشِفَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ بِیَدِہِ الشِّفَآءُ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ سَمٌّ وَّلَا دَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ اور اس دعا کی تکرار تین بار یا سات بار کرے کہ وہ مریض صحت پاوے گا اور فوائد نافعہ سے واسطے دردسر کے یہ ہے کہ ان آیات کو لکھ کر سر میں باندھ دیویں اور موضع درد پر انہیں آیات کو پڑھیں بھی اور پڑھنے والے کا ہاتھ موضع درد پر رہے تو وہ درد دور ہوگا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۲ ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۳ یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۴ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ تا خَفِیًّا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ

---

۱ شروع کرتا ہوں میں نام سے اس اللہ کے جس کا اسم بہترین اسماء ہے شروع کرتا ہوں میں نام سے اس اللہ کے جو پروردگار زمین و آسمان کا ہے شروع کرتا ہوں میں بنام اس خداوند کے جس کا اسم برکت و شفاء ہے شروع کرتا ہوں میں اس اللہ کے نام سے جس کے ہاتھ میں شفاء ہے شروع کرتا ہوں بنام اللہ کے جس کے اسم کے ساتھ کوئی اسم و کوئی آزار ضرر نہیں کرتا ہے شروع کرتا ہوں میں بنام خداوند جس کے ساتھ کوئی شے آسمانی نہ ضرر کرتی ہے اور نہ کوئی چیز زمین کی ضرر پہنچاتی ہے۔۱۲۔ ۲ یہ تخفیف و آسانی ہے تمہارے پروردگار کی جانب سے اور رحمت ۱۲۔ ۳ حق تعالیٰ ارادہ رکھتا ہے تم سے تخفیف کا یعنی تم پر آسان کر دیوے اور حال یہ ہے کہ انسان ضعیف البنیان یعنی عاجز پیدا کیا گیا ہے ۱۲۔ ۴ اب حق تعالیٰ نے تخفیف کر دی۔ کیونکہ اس کے علم حضوری میں گزرا ہے کہ تم لوگوں میں عجز و توانائی ہے۔۱۲۔



دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلٰی قَوْلِہِ الْعَلِیْمُ۔

## جگر درد و شکم درد

اور بعض فوائد نافعہ سے برائے دردسر و درد دنداں و درد جگر و پیچش شکم و پیچش ناف و پیچ رودہ کے جو شخص ان فوائد کا ارادہ کرے تو چاہئے کہ یہ دعا پڑھے۔ ۱ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اُسْکُنْ اَیُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۲ اُسْکُنْ اَیُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ اِنْ یَّشَآءُ یُسْکِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَهْرِہٖ تا شَکُوْرٌ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سَکَّنْتُکَ ۳ اَیُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ

---

۱ اور جب مجھ سے میرے بندے سوال کرتے ہیں میری شان سے تو ان سے کہہ دے کہ میں بہت قریب ہوں پہنچاتا ہوں پکار پکارنے والے کے جب وہ مجھے پکارتا ہے ۱۲۔

۲ شروع کرتا ہوں میں بنام خدو بتوفیق خدا اور نہیں ہے توانائی و قوت مگر بتوفیق خداوند برتر و بزرگ تر کے ٹھہر جاے درد بواسطہ اس خدا کے جس کے لئے سکونت پذیر ہے جو کچھ شب و روز میں ہے اور وہ شنوا اور دانا تر ہے ۱۲۔ ۳ یعنی ٹھہر جا اور دور ہوا ے درد بواسطہ اس خدا کے جو ایسا ہے کہ اگر وہ چاہے تو ٹھہرا دیوے ہوا پھر وہ کشتیاں استادہ رہ جاویں پست دریا پر و بتحقیق اس میں نشانیاں ہیں واسطے صابر و شاکر کے ۱۲۔ ۴ میں نے تجھ کو ٹھہرا دیا ہے اے درد بنام اس خداوند کے جس نے تھام رکھا آسمان کو گرنے سے زمین پر مگر باذن اللہ بتحقیق کہ حق تعالیٰ ساتھ آدمیوں کے بڑا مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے۔۱۲۔

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ[1] اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ بِاللهِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا تا غَفُوْرًا وَصَلَّی اللهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور اس مطلب پر دلالت کرتی ہے وہ روایت جو مروی ہے امام شافعی رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا میں نے زمانہ بنی امیہ میں ایک ڈبہ چاندی کا پایا اس پر چاندی کا قفل لگا ہوا تھا۔ اس ڈبہ کی پشت پر لکھا ہوا تھا۔ شفاء من داء یعنی اس میں شفاء ہے ہر درد سے اور اس ڈبہ کے اندر یہ دعا تھی جو ابھی ذکر کی گئی ہے شافعی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس دعا کے ساتھ پھر مجھے حاجت طرف کسی طبیب کے نہ ہوئی باذن اللہ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے دردسر و شقیقہ یعنی نیم سر و صدع یعنی دوران سر کے یہ ہے۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ[2] مَنْ لَا یَنْسٰی مَنْ نَسِیَهٗ وَلَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَهٗ کَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ لَّهٗ عَلٰی عَبْدٍ شَاکِرٍ وَّغَیْرِ شَاکِرٍ وَّکَمْ لَهٗ مِنْ مِنَّةٍ عَلٰی عِرْقٍ سَاکِنٍ وَّغَیْرِ سَاکِنٍ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَیٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَبِحَقِّ صٓ وَقٓ وَنٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ الٓمّٓ[3] تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ تا یَسِیْرًا وَلَهٗ مَا سَکَنَ تا الْعَلِیْمُ[4] اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ وَالرِّیْحُ وَالشَّقِیْقَةُ سَکَّنَکَ اللهُ

---

[1] ساکن ہوا اے درد بنام اس خداوند کے جس نے روک رکھا ہے آسمان اور زمین کو جنبش کرنے سے اور اگر یہ دونوں اپنی جا سے اکھڑ جاتے ہیں تو کوئی دونوں کو روکنے والا نہ تھا اور تھامنے والا نہ تھا سوائے حق تعالیٰ کے کہ وہ بڑا بردبار غفار ہے۔۱۲۔ [2] سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جو فراموش نہیں کرتا ہے اس شخص کو جو اس کو بھول جاتا ہے اور فراموش نہیں کرتا ہے اس شخص کو جو اس کو یاد کرتا ہے کس قدر نعمت ہائے وافرہ اس کی ثابت ہیں بندگان شکرگزار پر وغیرہ شکرگزار پر بیچ رگہائے ساکن وغیر ساکن کے تھم جا اے درد بحق کہیعص وحمعسق وبحق طہ ویٰسین والقران الحکیم وبحق ص وق ون کے کیا تو نہیں دیکھتا طرف صنعت اپنے پروردگار کے کہ کیونکر اس سایہ کو دراز کیا ہے اگر چاہتا تو اس کو ٹھہرا ہوا یعنی ایک جا قرار پذیر رکھتا بعد ازاں ہم نے آفتاب کو اس پر دلیل کیا ہے یعنی اس کو گھٹایا اور بڑھایا ہے بعد ازاں ہم نے اس کو اندک کے تھام رکھا ہے۔۱۲



اَلَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ تا اِلٰی قَوْلِہٖ رَحِیْمٌ[1] اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ وَالرِّیْحُ وَالشَّقِیْقَةُ وَالصُّدَاعُ سَکَّنَکَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ تا غَفُوْرًا[2] اُسْکُنْ سَکَّنَکَ اللهُ الَّذِیْ سَکَنَتْ لِعَظَمَتِہٖ الْبُحُوْرُ وَتَقَلْقَلَتْ مِنْ مَهَابَتِہٖ صُمُّ الصُّخُوْرِ اُسْکُنْ بِرَبِّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَاٰدَمَ وَسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَا بَیْنَهُمَا مِنَ النَّبِیِّیْنَ اُسْکُنْ بِقُدْرَةِ مِنْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ تا صَعِقًا اُسْکُنْ بِقُدْرَةِ مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ اِلٰی اٰخِرِهَا اُخْرُجْ بِعِزَّةِ اللهِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللهِ وَبِمَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللهِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ اُسْکُنْ بِالْقَهَّارِ النَّافِعِ الَّذِیْ یُعْطِیْ مَنْ سَاَلَهٗ وَیَضَعُ مَنْ خَذَلَهٗ اُخْرُجْ بِقُدْرَةِ مَنْ یُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ

---

[3] تمام الآیہ کیف مد الظل ولو شاء لجعلہ ساکنا ثم جعلنا الشمس علیہ دلیلا ثم قبضناہ الینا قبضا یسیرا ۱۲۔ [4] تھم جا اے درد اور اے ریاح اور اے شقیقہ درد نیم سر حق تعالیٰ تجھ کو ساکن کرے یعنی ٹھہرا دیوے وہ حق تعالیٰ وہ ہے جو تھامے ہے آسمان کو گرنے سے ۱۲۔ (حاشیہ صفحہ ہذا) [1] ٹھہر جا اے درد اور اے ریاح اور اے شقیقہ اور دوران سر تجھ کو ساکت کرے وہ خداوند جو تھامے ہوئے ہے آسمان اور زمین کو ۱۲ [2] ٹھہر جا تجھ کو حق تعالیٰ ساکن کرے اور حق تعالیٰ ایسا ہے کہ پیش گاہ اس کی عظمت و جلالت کے دریا ساکن ہیں یعنی برجائے خود ہیں کہ اس سیل سے تجاوز و طغیانی نہیں کرتے اور اس کی مہابت سے اضطراب و بیقراری کرتے ہیں سنگہائے سخت اے درد ٹھہر جا بواسطہ پروردگار جبرائیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ و آدمؑ کے بواسطہ اس خدا کے جو پروردگار جبرائیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ و آدمؑ کے و بواسطہ اس خدا کے جو پروردگار سید ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور ان انبیاء کا ہے جو درمیان آدمؑ و محمد علیہم السلام کے ہیں۔ آرام پکڑ قدرت سے اس خداوند کے جو جلوہ گر ہوا پیش کوہ طور کے تو شدت نور نے پارہ پارہ کر دیا اور موسیٰؑ بیہوش ہو کر گر پڑے۔۱۲، [3] آرام پکڑ بقدرت اس خداوند کے جو نہ کسی کا والد ہے

لَہُ الدِّیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے دور کرنے درد سر کے لکھ کر باندھ لیویں وہ چیزیں یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سورۃ فاتحہ اور آیہ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا اور یہ بیتیں لکھے۔ ۔

۱ یَارَبِّ رَاسِیَّ ضَرٌّ نِیْ مِنْ وَجْعٍ فِیْہِ سَکَنَ

اَنْتَ اللَّطِیْفُ لِمَا تَشَاءُ وَاَنْتَ لَوْ شِئْتَ سَکَنَ

خَلَقْتَ عَرْشًا تَوْقَ مَاءٍ بِاِسْمِ لَطِیْفٍ قَدْ سَکَنَ

فَعَا فِنِیْ وَدَا وِنِیْ یَا مَنْ لَہُ الرِّیْحُ سَکَنَ

---

اور نہ کسی کا مولود ہے تا آخر ۱ درد دور ہو جا بعزت حق تعالیٰ کے بواسطہ نور وجہ اللہ کے دبہ برکات ان امور کے جن کو قلم نے پیش گاہ حق تعالیٰ سے جاری کیا ہے واسطے بہترین خلق محمد بن عبداللہ کے آرام پکڑ بنام قہار و نافع کے یہ دونوں نام اس خداوند عزوجل کے ہیں جو عطا کرتا ہے اس شخص کو جو اس سے باز رہتا ہے اور دوری رکھتا ہو نکل جا اور دور ہو بقدرت اس خداوند کے جو نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور مردے کو زندے سے جس طرح بچہ انڈے سے اور انڈا جاندار سے اور مومن کافر سے کافر مومن سے اور زندہ کرتا ہے زمین کو بعد اس کے مرگ کے (یعنی جو بعد قحط کے پھر سرسبز کرتا ہے) اور اسی طرح تم بھی زمین سے نکالے جاؤ گے وہ حق سبحانہ وتعالیٰ زندہ و پائندہ ہے سوائے اس کے کوئی آلہ نہیں ہے اور چاہئے کہ اس کو پکارو اور اسی کے لئے دعا مانگو اس طرح کہ اسی کے لئے تم اپنے دین کے خالص رکھنے والے اور جمیع حمد جو سزاوار ہیں۔ واسطے پروردگار عالم کے اور درود و سلام خدا کا اوپر سید ہمارے کے جو محمدؐ ہیں اور ان کی آلؓ واصحاب پر ۱۲۔ ۱ اے میرے پروردگار میرا سر ضرر رسیدہ ہے اس درد سے جو اس میں ساکن ہے تو لطیف اور بے مانع حجاب کے دیکھنے والا ہے ان اشیاء کو جو تیری مشیت میں ہیں اور اگر تو چاہے تو سب کے سب ساکن و برجا ہیں تو نے عرش کو پیدا کیا بالائے آب اور وہ برکت اسم لطیف سے ساکن ہے تو مجھے عافیت بخش اور میری دوا کرا ے وہ خداوند جس کے لئے ہوا ساکن و بجائے خود ہے۔ ۱۲۔



اور یہ آیہ لکھے: وَلَہٗ مَاسَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور یہ حروف لکھے ف ق ج م خ م ت اور ایک سوص اور ایک سو وال اور یہ نقوش وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے درد سر کے یہ ہے کہ نوے ص ایک ورق میں لکھے جاویں بعد ازاں یہ آیات لکھی جاویں۔ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورہ اور اس تعویذ کو سر سے باندھ دیویں تو درد دور ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے صداع یعنی دوران سر کے یہ ہے کہ ان ابیات جلیلہ کو کسی دستارچہ یعنی ایک کپڑے کی چٹ پر لکھ کر سر میں لپیٹ دیں تو اس کو صحت ہوگی باذن اللہ تعالیٰ اور ابیات یہ ہیں۔ ۔

۱ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی دَعَوْتُکَ سَیِّدِیْ وَجِئْتُ بِھَا یَاخَالِقِیْ مُتَوَسِّلَا

مُبْتَھِلًا رَبِّیْ اِلَیْکَ بِفَضْلِھَا وَاَرْجُوْبِھَا کُلَّ الْمُرَادِ مُؤَمِّلَا

۲ فَقَابِلْ اِلٰھِیْ بِالرِّضٰی مِنْکَ وَاکْفِنِیْ صُرُوْفَ زَمَانِیْ مُکْثِرًا وَمُقَلِّلَاً

وَجُدْ وَاعْفُ وَارْحَمْ وَانْصُرْ عَلَی الْعِدَا وَثَبِّتْ وَاَصْلِحْ کُلَّ شَیْءٍ تَخَلَّلَاً

---

۱ اے میرے سید و مالک بوسیلہ تیرے اسماء حسنٰی کے میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں (اسمائے حسنٰی نامہائے صفاتی کو کہتے ہیں اور اسم اعظم اس کے نام ذات سے مراد ہے) اور اے میرے خالق انہیں اسماء حسنٰی کو اپنا وسیلہ لایا ہوں اور میرے پروردگار میں تضرع وزاری کرنے والا ہوں تیری طرف بوسیلہ فضل انہیں اسماء حسنٰی کے اور میں امیدوار ہوں بوسیلہ انہیں اسماء کے اپنے تمام مراد چشم داشتہ وگوش داشتہ کا ۱۲۔ ۲ یاالٰہی اپنی رضا و خوشنودی سے پیش آ اور میری حمایت کر درباب انقلاب میرے زمانہ کے کہ وہ بہت ہو یا تھوڑا اور عفو کر اور رحم کر اور نصرت دے اعداء پر اور ثابت قدم رکھ اور اصلاح کر میرے ہر ایک امر کی جو خلل انداز ہیں اور ہم سوال کرتے ہیں اپنے رب سے یہ کہ ثابت رکھے ہم کو اپنے دین پر اور صراط مستقیم دکھائے اور ہمارے گناہوں کو معاف کرے اپنے فضل و احسان سے اور ہم کو زیر دامن محمدی محشور کرے۔

وَنَسْئَالُ رَبِّیْ اَنْ تُثَبِّتَ دِیْنَنَا عَلَیْنَا وَ یَھْدِیْنَا صِرَاطًا مُطَوَّلاً
وَیَعْفُوْ عَنَّا مِنَّةً وَتَکَرُّمًا وَیَحْشُرَنَا فِیْ زُمْرَۃِ الْمُصْطَفٰی مُرْسَلاً
عَلَیْہِ صَلٰوۃُ اللہِ مَاھَبَّتِ الصَّبَا وَمَا نَاحَ طَیْرٌ فَوْقَ غُصْنٍ وَّ عَوَّلاَ
وَصَلِّ اِلٰھِیْ بُکْرَۃً وَّعَشِیَّۃً عَلَی الْمُصْطَفٰی خَیْرِالْوُجُوْدِالْمُکَمَّلاَ
کَذَا الْاَنْبِیَا وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ کُلِّھِمْ وَبَعْدُ فَحَمْدُاللہِ خَتْمًا وَّاَوَّلاَ

اور بعض ان چیزوں سے جو برائے ضارب کے نافع ہے (صارب قرع دماغ یعنی سر کی دھمک) وہ یہ ہے کہ یہ حرف ط ی رہ وط ت ن محل درد پر لکھیں پھر اگر وہ درد وہاں سے ہٹ جاوے تو جہاں ہٹ گیا ہے وہاں بھی یہی حروف لکھے جاویں پھر اگر اس جاسے نقل کر کے آنکھ میں آجاوے تو ان حرفوں کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر اس آنکھ پر رکھا جاوے تو درد دور ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد نافعہ سے اسی وجع ضارب کے لئے یہ ہے کہ ایک تختی پر ابجد ہوز۔ حطی مقطعات قرآن کے ساتھ کسی لکڑی پر اس طرح لکھیں۔  طی عق اور وہ لکڑی کسی قسم کی ہو مگر بطریق تختی کے بعدازاں ان نقوش میں سے کسی دوحرفی پر جو باہم مشترک ہے لوہے کی کیل گاڑ دیں اور ایک بار سورہ فاتحہ اور دس بار قسم پڑھیں اگر درد باز نہ رہے تو پھر اس کیل کو دوسری دوحرفی پر جو اول سے متصل ہے گاڑ دیں اور دو مرتبہ سورۂ فاتحہ اور بیس مرتبہ قسم کو پڑھیں پھر اگر دفاع درد حاصل نہ ہو تو اس کیل کو تیسری پر رکھیں مگر سورۂ فاتحہ بعد دان حروف ابجد کے پڑھیں جس کی طرف نقل کی ہے یعنی جس پر کیل کو حرکت دی ہے پھر جبکہ درد ٹھہر جاوے حرف میں جس میں وہ کیل ہے تو اس کو اس

---

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود لامحدود نازل ہو جب تک کہ صبا چلے اور جب تک پپیہا ڈالی پر بیٹھ کر پی کہاں کی صدا لگائے اور رحمت نازل فرما اے بار الٰہا صبح و شام حضرت محمد مصطفیٰ پر جو بہترین مخلوقات ہیں اور ایسے ہی نزول رحمت ہو تمام انبیاء اور آل محمد واصحاب محمد پر اور خدا کے لئے ہے حمد اول و آخر۔۱۲



کیل سے ٹھونک دے اور اس کو چھوڑ دے اور سورۂ فاتحہ وغیرہ پڑھتا رہے اور اس کیل سے اس حرف پر چوٹ لگاتا رہے مگر بہ نرمی اور وہ قسم یہ ہے۔ کشلع بعلشن شکال فعکلم جمھمن مکلن تمکلن۔

## برائے صداع

ایضاً ان چیزوں سے جو واسطے صداع و دوران سر کے نافع ہیں یہ ہے کہ ان حرفوں کو لکڑی کی تختی پر لکھیں وبعدازاں حرف اول پر کیل لوہے کی رکھیں اور چوٹ دیتے جاویں اور یہ آیت پڑھیں۔ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاکِنًا +وَلَهٗ مَاسَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ پھر اگر وہ درد کسی حرف میں باقی رہے تو اس کو چھوڑ دیں اور دوسرے حرف پر کیل گاڑھ دیں اور یہاں تک گاڑھتے جائیں کہ درد جاتا رہے اور وہ حروف مشارالیہا یہ ہیں۔ (اح اک ک ح ع ام ح)۔

## برائے مزق

اور بعض ان چیزوں سے جو برائے مزق نافع ہیں (مزق سے مراد ترقید پوست دشق جلد) کہ سورۂ اذا زلزلت اشتاتا تک تین بار پڑھنے والا اپنا ہاتھ موضع مزق پر پڑھتے وقت رکھے تو وہ شخص تندرست ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

## دیگر برائے مزق

اور جو چیزیں اور بھی کہ اس مزق کے لئے نفع دیتی ہے۔ یہ کہ زمین پر اپنی انگشت سے سات دال لکھیں بعدازاں ہر ایک دال پر کارد رکھیں اور اس چھری سے اس پر ضرب ماریں اس طرح کہ پر کہ سرے کے حرف پر کارد چھادیں اور سورۂ عصر اور سورۂ فلق کو تین تین بار پڑھیں اور شخص ممزوق اپنا ہاتھ مزق پر رکھے رہے۔ پھر اول بار اگر تسکین نہ ہو تو کارد کو دوسرے حرف یعنی دوسرے دال پر نقل کریں اور اس چھری کی نوک سے اس حرف پر چوٹ دیں اور انہیں دونوں سورتوں کو بطریق مقدم الذکر کر کے پڑھیں اور اسی

طرح یہاں تک کریں کہ وہ درد دور ہو جاوے اور جو چیز نفع کرتی ہے مزق وضارب و صداع کہ وہ یہ ہے کہ جائے درد کو اپنی انگلیوں سے جمع کر کے باندھیں یعنی مٹھی میں پکڑ لیویں اور اس پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ تا يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ وَبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى تا فَهَدٰى تلاوت کریں اور فہدیٰ کی تکرار ہو یعنی بار بار یہاں تک پڑھیں کہ درد دور ہو جاوے باذن اللہ کہ بہت مجرب ہے اور جو چیز کہ برائے رمد یعنی آشوب چشم کے مفید ہے وہ یہ ہے کہ زعفران کو گلاب میں حل کر کے اس سے یہ آیات لکھیں۔ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا [1] تمام آیہ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ [2] تمام آیہ اور یہ کلمات لکھیں۔ [3] اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الرَّمَدَ وَرِيَاحَ الرَّمَدِ وَضَرَبَانَ الرَّاسِ وَالشَّقِيْقَةِ بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ [4] اور یہ آیات لکھیں اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ تا [4] مِرْفَقًا وَكٓهٰيٰعٓصٓ [5] تا شَقِيًّا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

## برائے دفع مزق وضارب وصداع

اور مصنف کتاب شفاء الصدور والابدان نے بیچ اسرار منافع قرآن کے یہ روایت لکھی ہے کہ حق تعالیٰ بہ برکت اس کلام مفید کے درد آنکھوں کا دور کر دیتا ہے۔ وہ یہ ہیں کہ پڑھے جاویں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ دَخَلَ [6] الرَّمَدُ بِسَلَامَةٍ وَيَخْرُجُ

[1] یہ تمام آیہ بعد ہذا۔ فالقوہ علی وجہ ابی یات بصیرا جب یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ یہ پیراہن میرا لے جاؤ اور میرے باپ کے منہ پر ڈال دو تو بینا ہو کر آویں گے یعنی وہ بینا ہو جاویں گے۔۱۲۔
[2] وتمام آیہ بعد عظائک فبصرک الیوم حدید یعنی ہم نے کھول دیئے تجھ سے پردے تیری آنکھوں کے تا آنکہ آج بینائی تیری تیز ہے ۱۲۔ [3] اے میرے پروردگار دور کر آشوب کو اور عارضہ رمد اور دردسر اور دردنیم سر کو ۱۲۔ [4] یعنی تا لفظ مرفقا آٹھ آیتیں ہیں اور یہ آیتیں سورۂ کہف میں اول رکوع کے نصف تا نصف رکوع ثانی کے ہیں ۱۲۔ [5] شروع سورۂ مریم سے تا شقیا چار آیتیں ہیں ۱۲۔ [6] داخل ہوا رمد بسلامت یعنی بلا ضرر اور نکل جاوے بسلامت یعنی بلا ایذا دہی کے اور تھم جاوے اشک یعنی پانی آنکھ کا اور موقوف ہو جاوے اشک یعنی پانی آنکھ کا اور موقوف ہو جاوے سرخی آنکھوں کی ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲۔ منہ



الرَّمَدُ وَانْكَفَتِ الدَّمْعَةُ بِسَلَامَةٍ وَانْحَلَّتِ الْحُمْرَةُ بِسَلَامَةٍ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ [1] اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا عَلٰى نُوْرٍ چنانچہ اور ان چیزوں کو ہر صبح وشام آنکھوں پر تین بار پڑھے تو رمد دفع ہو جاوے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## برائے رمد آشوب چشم

اور روایت کی گئی ہے۔ شیخ فریدالدین سے جو بلاد ہند میں ولی مشہور ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ جو کوئی دونوں ابہام یعنی انگوٹھوں کی پشت پر آیۃ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ سات بار پڑھے اور ہر بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے بعد ازاں پشت پر ابہام پر دم کرے اور دونوں انگوٹھوں کو دونوں آنکھوں پر پھیرا کرے تو یہ عمل واسطے زیادتی نور نگاہ اور برائے دفع ضرر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## برائے زیادتی نور بصر ودفع درد چشم

اور بعض صالحین سے منقول ہے کہ ان سے اور خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو حضرت خضر علیہ السلام نے ان سے کہا کہ جو کوئی وقت اذان کے اپنے ہاتھ کے دونوں انگوٹھوں کے ناخونوں پر بوسہ دے یعنی چوم لے اور دونوں کو آنکھوں پر پھیرے تو درد آنکھوں سے امن پاوے اور یہ عمل میں لاوے جب مؤذن کہے۔ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ [2] مَرْحَبًا بِحَبِيْبِيْ وَقُرَّةِ عَيْنِيْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اور اثر صحیح میں مروی ہے کہ جو شخص ارادہ طلب شفا کا رکھتا ہو اپنے ضعف بصر سے یا آشوب چشم سے جو اس کو عارض ہوتی ہے تو وہ شخص اول شب کے ہلال پر نگاہ کرے اگر اس کو نظر نہ آوے تو دوسری یا تیسری رات کے چاند کو دیکھے جب وہ نظر آوے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو

[1] یہ آیہ سورۂ نور میں شروع رکوع چہارم سے تا نور علی نور تمام آیت ہے اور یہ آیت بڑی ہے۔۱۲۔ [2] مرحبا کلمہ ہدیہ ہے یعنی مرحبا ہے واسطے میرے حبیب کے جو روشنی وخنکی میری آنکھوں کی ہیں کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔۱۲۔

دونوں آنکھوں پر پھیرے اور دس مرتبہ ام القرآن یعنی سورۂ فاتحہ پڑھتا جاوے اور ہر مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور ہر ختم پر آمین کہے اور بعدازاں تین بار سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے اور آنکھوں پر ہاتھ پھیرے اور سات مرتبہ یہ کلمات کہے:[1] شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور بعض برادران دینی نے مجھے قاعدہ بتایا ہے کہ جو شخص ہر روز درمیان سنت و فریضہ صبح کے یہ آیت پندرہ بار پڑھے:[2] رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور قدیر کے بعد یا نور یا بصیر کہے اور اپنے داہنے ہاتھ سے پیشانی بھی پکڑے رہے اور یارب پانچ بار کہے اور[3] قَوِّ بَصَرِيْ کہے اور یہ پڑھے۔[4] اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِ وَاَنْتَ الْمُعَافِيْ تو بقدرت حق تعالیٰ کبھی اس کو آشوب چشم نہ ہوگی اور حق تعالیٰ اس کو عافیت دے گا ہر درد چشم سے اور ہر آزار سے جو آنکھوں میں ہوتا ہے کہ وہ ہر شے پر قادر ہے۔

## برائے حفظ درد چشم

اور بعض فوائد نافعہ سے یہ ہے کہ جو شخص ان حرفوں کو یوم سبت النور کو یعنی روز شنبہ اوائل ماہ لکھ کر اس کو نگل جاوے تو اس سال آشوب چشم سے امن میں رہے گا۔ وہ یہ ہے۔ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ يٰسٓ صٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ۔ اسی طرح میں نے اس عمل کو بعض کتب میں دیکھا ہے۔

## برائے دفع دوخہ

اور بعض برادران دینی نے مجھ سے یہ فائدہ بیان کیا ہے کہ جو شخص ان حرفوں کو بغیر

---

[1] شفاء ہے ہر درد و آزار سے ساتھ تیری رحمت کے یا ارحم الراحمین ۱۲۔ [2] اے ہمارے پروردگار ہمارے نور بصر کو کامل کر اور ہماری آمرزش کر اور ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔ [3] قوت دے میری نگاہ کو یعنی میری قوت باصرہ قوی کر ۱۲۔ [4] اے میرے پروردگار تو مجھ کو شفا بخش کہ تو ہی شفاء بخشنے والا ہے اور اے میرے کردگار تو عفو کر اور عافیت دے کہ تو ہی عفو کرنے والا اور عافیت دینے والا ہے ۱۲۔



نقص یعنی بغیر نقصان حروف روز سبت النور کے لکھ کر نہار منہ نگل جاوے تو اس سال آشوب چشم سے امن میں رہے گا وہ حروف یہ ہیں ال م ص ک ہ ی ع ص ط س ح ق ن کہ یہ سب چودہ حروف ہیں اور یہ حروف نورانیہ ہیں کہ اس کو میں نے بعض صالحین سے بقول اپنے ضبط یعنی فراہم کیا ہے۔ طَرَقَ سَمْعَكَ النَّصِيْحَةُ فائدہ: برائے دوخہ یعنی تیرگی و تاریکی چشم کشنیز خشک باریک کوٹ کر برابر اس کے شکر ملا کے سفوف کر لیویں اور اسی پر افطار کر لیویں پھر اور کچھ نہ کھاویں اور اسی پر سو رہیں یعنی رات کو وقت خلو معدہ اس سفوف کو پھانک لیویں پھر اور کچھ نہ کھاویں اور سو رہیں تو صحت پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

## برائے دفع زباب

جس کی آنکھ میں زباب یعنی سیلان آب ہو تو وہ سداب یعنی تتلی لے کر قدرے پانی میں جوش دیوے اور وہ پانی آنکھوں میں لگاوے تو سیلان بالکل آنکھ سے دفع ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

## برائے حمرت عین

فائدہ برائے سرخی چشم وہ یہ ہے کہ نمک بآب خالص حل کر کے بوقت خواب کے آنکھوں میں ٹپکا لیوے تو بعد بیداری کے سرخی آنکھوں کی نہ دیکھیں گے یہ صحیح و مجرب ہے۔

## برائے دفع موی چشم

فائدہ برائے موئے چشم جو آنکھوں کے اندر جم جاتا ہے تو چاہئے اس کو اکھاڑ ڈالیں و بعدازاں قدرے سنبل اور برابر اس کے زعفران لیکر دونوں کو خوب باریک پیس کر اور اچھی طرح چھان کر اس کا سرمہ لگائیں تو نہایت نافع ہوگا۔

## برائے رفع روئیدگی موی چشم

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ زہرہ بز یعنی پتا بکری کا نوسادر کے ساتھ خوب حل

کر کے اور بال آنکھ کے اکھیڑ کر فوراً اس کو لگادیں کہ پھر عود نہ کرے گا۔ فائدہ برائے جلائے بصر آب پیاز سفید شہد میں ملا کر آنکھوں میں بطور انجن کے لگادیں۔ فائدہ زنگار کو زردی بیضہ کے ساتھ حل کر کے آنکھوں میں بطور انجن کے لگادیں۔[1] سماط اور خارش خشک وتر اور باقی قطع سرخی کے جو پلکوں میں دیا اشکوں میں اور پردوں میں بعد رمد کے ہوتی ہے بہت نافع اور مجرب ہے۔

## برائے دفع خواص آب چشم وغیرہ

فائدہ آب زنجبیل آنکھوں میں لگانا تیز کرتا ہے نظر کو اور دور کرتی ہے لحمہ کو یعنی بدگوشت کو اور نظروں یعنی بورہ ارمنی جبکہ پانی میں حل کر کے واسطے دفع پوست پردہ جلی کاٹنے کیلئے آنکھوں میں لگادیں تو کٹ جاوے اور اسی طرح زعفران و کرکم یعنی ازقسم زعفران زائل کرتا ہے۔

## برائے تیزی نظر

غشاوہ یعنی جھلی اور جالے کو اور قوی کرتی ہے نگاہ کو اور ایک صفت کا سرمہ نظر صحیح کو تیز کرتا ہے کہ زعفران و کافور نبات یہ سب بوزن مساوی لے کر اور سب کو خوب باریک حل کر کے آنکھوں میں ڈال دیویں یا بطور سرمہ کے لگادیں کہ یہ نہایت نافع اور بہت آزمودہ چیز ہے۔

## برائے غشاوہ برائے تیزی نظر صحیح

اور اگر وقت طلوع آفتاب کے آنکھوں کو اندر آب سرد کے کھولیں تو روشنی نگاہ کی بہت زیادہ ہوگی۔

---

[1] مترجم کہتا ہے کہ سماط ظاہراً یہ لفظ بطار حطی غلط ہے بلکہ صحیح بتائے فوقانی ہے یعنی داغ و چھاد چھلی جو بعد آشوب چشم کے پڑ جاتی ہے۔



# باب ۲۳ تیئسواں بیان میں اکثر فوائد کے جو متعلق بہ حمی[1] ہیں

بعض فوائد سے برائے حمی یعنی واسطے دفع تپ کے اس دعا کو لکھ کر بازو پر صاحب تپ کے باندھ دیویں تو بہت جلد شفا پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

[1] بَرَاءَةٌ مِّنَ اللهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اِلٰى اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِىْ تَاْكُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتِ يَهُوْدِيَّةً فَبِحَقِّ مُوْسَى الْكَلِيْمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِنْ كُنْتِ نَصْرَانِيَّةً فَبِحَقِّ الْمَسِيْحِ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ لَا اَكَلْتِ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَحْمًا وَلَا شَرِبْتِ لَهٗ دَمًا وَلَا هَشَمْتِ لَهٗ عَظْمًا وَاَنْ تَحَوَّلِىْ عَنْهُ اِلٰى مَنِ اتَّخَذَ مَعَ الرَّحْمٰنِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللهِ وَاللهُ بَرِىْءٌ مِّنْكِ[2] حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

---

[1] بیزاری و دوری ہے خداوند غالب و حکیم کی جانب سے واسطے ام ملدم کے جو گوشت کھاتی ہے اور خون پیتی ہے اور ہڈیاں توڑتی ہے (ام ملدم کنیت ہے حمی یعنی تپ کی) و بعد ازاں اے ام ملدم اگر تو مومنہ ہے تو بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر تو یہودیہ ہے تو بحق موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے اور اگر تو نصرانیہ ہے تو بحق عیسیٰ علیہ السلام کے یہ بات ہے کہ فلاں جو پسر فلاں عورت کا ہے (یعنی جس جائے کہ فلاں ہے وہاں پر نام صاحب تپ کا اور بجائے فلانہ نام اس کی مادر کا لیوے) اور تو خون اس کا نہ پی اور اس کی اوپر اس کی ہڈی نہ توڑ اور اس کے اوپر سے نقل و حرکت کر کے اس شخص کے پاس جا جو حق تعالیٰ کے ساتھ دوسرا خدا ٹھہراتا ہے حالانکہ دوسرا خدا نہیں ہے سوائے خداوند حکمت والے کے اگر تو ایسا نہ کرے تو حق تعالیٰ سے تو دور رہے گی اور وہ تجھ سے بیزار ہے۔۱۲ اور ہم کو کافی ہے خدا کہ وہ بہت اچھا ہے نگہبان اور ہم کو توانائی اور قوت کسی امر خیر کی اور شر سے بچنے کی نہیں ہے مگر بتوفیق خداوند برتر و بزرگتر کے اور درود و سلام خدا کا اوپر ہمارے سید و مالک محمد اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر ۱۲۔

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور اسی طرح آیات تخفیف ہیں کہ لکھی جاویں اور صاحب تپ پر باندھی جاویں تو وہ صحت پاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ آیات یہ ہیں۔ ۳ ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ + یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا اور چاہئے کہ پہلے ان آیات سے بسم اللہ لکھے اور آخر میں صلوٰۃ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لکھے اور اگر ان آیتوں پر یہ آیۃ اضافہ کرے۔ ۱ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ اور اس پر یہ آیات بھی اضافہ کرے۔ ۲ رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ وقول تعالیٰ۔ ۳ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ بِخَیْرٍ فَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور بعض ان چیزوں میں جو تپ کے لئے مفید ہیں۔ یہ ہیں کہ یہ اسماء اوپر تین برگ خرما کے لکھے جاویں اول ۴ اَلْحُمّٰی مِنَ الْحَمِیْمِ دوم وَحَرُّھَا ۵ مِنَ الْجَحِیْمِ ۶ وَاَصْلُھَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بعدازاں تین پرچہ کاغذ لیویں ایک پر یہ لکھیں۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ خَفِیَتِ ۷ الْحُمّٰی وَغَارَتْ اور دوسرے میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ نَارَتْ ۸ فَاسْتَنَارَتْ اور تیسرے میں ۹ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ بعدازاں تین روز اس

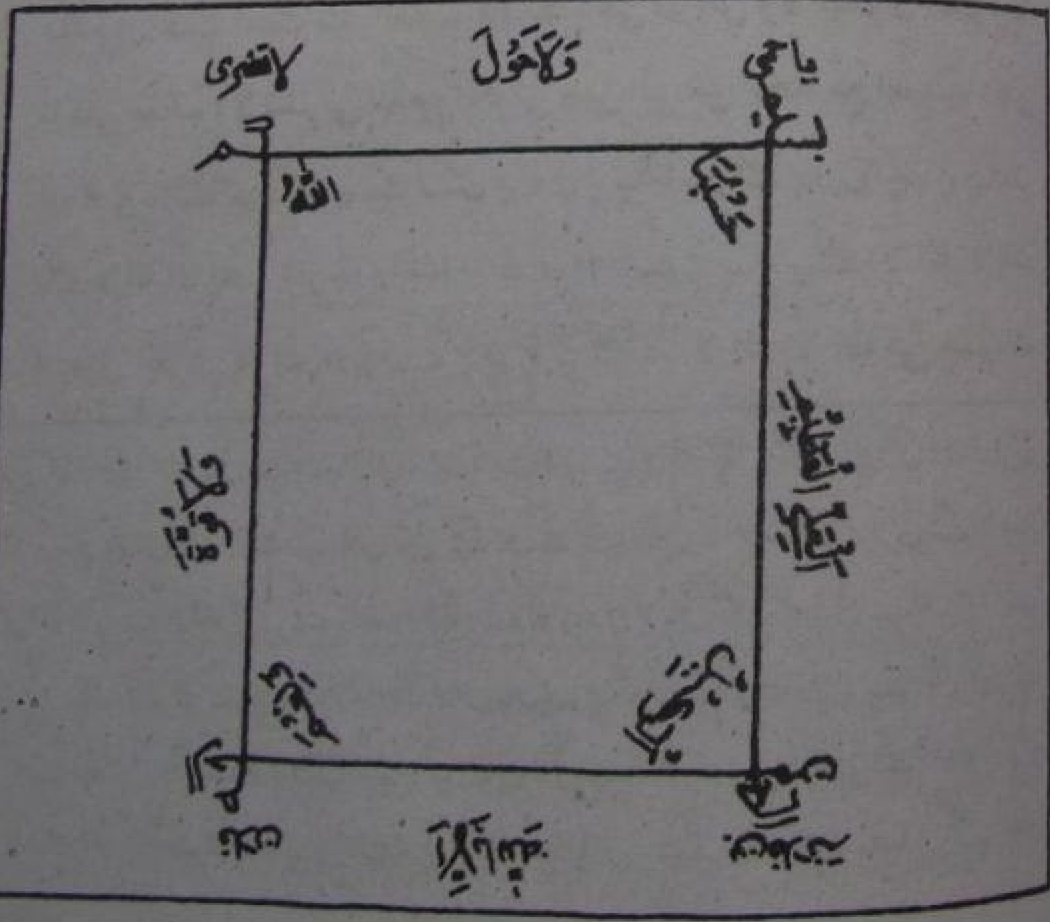
---

۳ یہ تخفیف وآسانی ہے تمہارے پروردگار کی جانب سے اور رحمت ہے حق تعالیٰ ارادہ رکھتا ہے کہ تم سے تخفیف کرے اور حال یہ ہے کہ انسان ضعیف الخلقت ہے اب حق تعالیٰ نے تم سے تخفیف کی ہے اور بعلم حضوری جانتا ہے کہ تم میں ضعف وناتوانی آ گئی ہے ۱۲۔ (حاشیہ صفحہ ہذا) ۱ ہم نے کہہ دیا کہ اے آگ تو ٹھنڈی ہو جا ابراہیمؑ پر اس خنکی سے جو سلامتی وخوشنودی کے ساتھ ہے ۱۲۔ ۲ اے پروردگار ہمارے ہم سے عذاب کو دور کر کہ ہیں ہم ایمان لانے والے ۱۲۔ ۳ اگر حق تعالیٰ تجھ کو ضرر پہنچاوے تو اس کا کوئی کھولنے والا یعنی دفع کرنے والا سوائے اس کے نہیں ہے اور اگر تجھ کو خیر پہنچا تو وہی ہر شے پر قادر ومالک ہے ۱۲۔ ۴ حمیٰ حمیم سے ہے جو آب گرم جوشیدہ جہنم کا ہوگا ۱۲۔ ۵ اور تیزی بھی اس کی جحیم ہے ۱۲۔ ۶ اصل اس کی یعنی حمیٰ کی شیطان مردود سے ہے ۱۲۔ ۷ چھپ گئی حمیٰ اور پست ہوگئی ۱۲۔ ۸ روشن ہوگئی آگ پھر بھڑک اٹھی ۱۲۔ ۹ کیا وہ نہیں جانتا ہے اس شخص کو جس کو خود اس نے پیدا کیا ہے حالانکہ وہ لطیف وخبردار ہے۔ ۱۲



کی دھونی دیویں۔ اول روز برگ اول کو ورق اول کے ساتھ دوسرے روز اگر مرض زائل نہیں ہوا تو برگ دوم کے ساتھ اور تیسرے روز برگ سوم کو پرچہ سوم کے ساتھ واللہ اعلم اور بعضے فوائد سے واسطے تپ کے وہ ہے جو حافظ ابو حاتم الرازی سے منقول ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں مسجد ابوالیمان الحکم بن نافع میں گیا اس وقت مجھ کو تپ آئی آخر ابوالیمان اپنے مکان سے برآمد ہوئے اور میرے پاس آ کر پوچھا تیرا کیا حال ہے میں نے کہا اے ابوالیمان مجھے تپ آئی ہے تب انہوں نے کہا کیا تو طلسم حمی یعنی شکل اور نقش تپ نہیں جانتا۔ میں نے کہا اس کی کیا صورت ہے تب انہوں نے ایک رقعہ کاغذ پر لکھ کر میرے سرہانے رکھ دیا پھر جب وہ چلے گئے تو میں نے اس رقعہ کو اٹھا کر دیکھا تو اس میں مثال اس طلسم کی اس طرح لکھی تھی۔

## طلسم برائے دفع حمیٰ



ابو حاتم نے کہا کہ پھر بہت جلد وہ تپ جاتی رہی وبعدازاں حضرت ابوالیمان رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور پوچھا کہ اب تیرا کیا حال ہے میں نے کہا میں اچھا ہوں تب انہوں نے کہا کہ اس کو یاد کرلے اور لوگوں کو تعلیم کردے کہ بہت نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ اور چیزوں سے جو تپ کے لئے آزمودہ ہے یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے۔

بِسْمِ اللّٰہِ [1] اَبْرَا سُوْمَا وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِھِمْ مِّنْ غِلٍّ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا [2] لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُ کَ یَااَللّٰہُ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا۔ چنانچہ اس پرچہ کا فتیلہ بنا کر دھونی دیویں تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کو صحت ہوگی۔

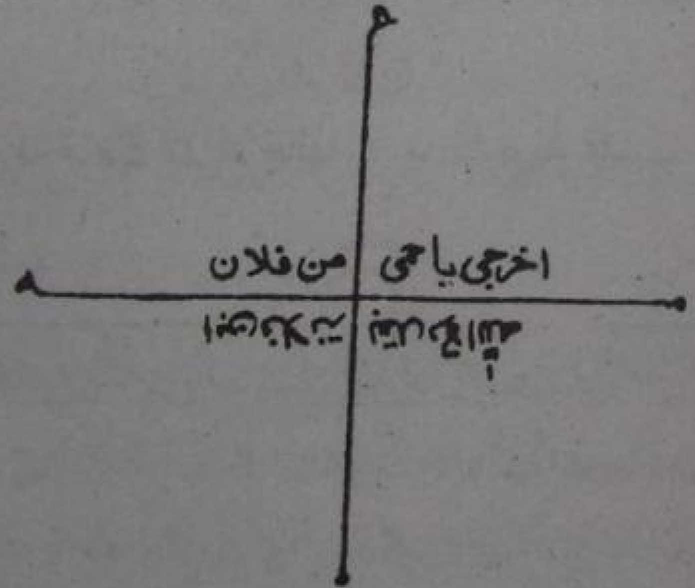
## برائے دفع تپ

اور بعض چیزوں سے جو صاحب تپ کے لئے نافع ہیں۔ یہ ہے کہ وہ یہ دعا پڑھے۔ [3] اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ فَلَا تُصَدِّعِی الرَّاْسَ وَلَا تُضَرِّیُ الْفَمَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ اور جو چیز واسطے تپ کے مفید ہے کہ تین پرچوں پر یہ کلمات لکھے جاویں ایک پرچہ تو یہ لکھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ [4] دَارَثْ وَاسْتَدَارَثْ اور دوسرے پرچہ پر یہ لکھے: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ذِیْ حَوْلَ الْعَرْشِ نَارَثْ [5] اور تیسرے پرچہ پر یہ لکھے۔ [6] لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ

[1] ابرا سوما اسم سریانی ہے وبعدازاں ترجمہ آیت کا یہ ہے کہ ہم نکال لیں گے یعنی دور کردیں گے جو کچھ ان اہل جنت کے دلوں میں کینے ہونگے یعنی دلوں کو ہم صاف کردیں گے۔۱۲۔ [2] شفا نہیں ہے مگر شفا تیری ہے یا اللہ وہ شفا دے جو بیماری کو باقی نہیں چھوڑتی ہے۱۲۔ [3] اے پروردگار رحم کر میرے پوست نرم اور استخواں باریک پر شدت آتش سوزاں سے یعنی حمی سے اے ملدم اگر تو خداوند عزوجل کے ساتھ ایمان لائی ہے تو میرا سر نہ دکھا اور مجھے آزار نہ پہنچا اور میرا اور گوشت نہ کھا اور میرا خون نہ پی اور میرے پاس سے نقل و حرکت کرکے اس شخص کے



سَارَثْ بعدازاں ان پرچوں کا فتیلہ بنا کر ایک ایک کا بخور پے در پے دیویں اور بعض ان چیزوں سے جو تپ کے لئے نافع ہیں یہ ہیں کہ چار پرچوں پر یہ کلمات جدا جدا لکھے جاویں۔ ایک پرچہ [1] جَھَنَّمُ بَرْدَانَۃٌ" دوسرے پرچہ پر [2] جَھَنَّمُ حَمْیَانَۃٌ تیسرے پرچہ پر [3] جَھَنَّمُ جَیْعَانَۃٌ" اور چوتھے پرچہ پر [4] جَھَنَّمُ عَطْشَانَۃٌ" اور یہ پرچہ میں تین تین سیاہ دانے اور ایک ایک کنکری نمک کی رکھ کر لپیٹ دیویں اور اس پر کسی قدر عنکبوت سے یعنی کچے سوت سے تن دیویں اور روغن زیت گرم کرکے ہر ایک پرچہ کو اس سے چرب کریں اور جلا کر صاحب تپ کو بروقت آمد تپ بخور اس کا دیویں اور بعض چیزوں سے جو تپ کے لئے نافع ہیں کہ ایک خرقہ طاہرہ یعنی ایک چٹ کپڑے کی سفید و صاف لے کر اس میں نقش مندرجہ ذیل لکھ کر اس کو بیضہ یعنی مرغی کے انڈے پر لپیٹ دیویں اور اس کو آگ میں ڈالیں جب وہ پک جاوے تو اس کو چھیل کر کھلا دیویں اور اس کے چھلکے ایک لتے میں لپیٹ کر صاحب تپ کے ہاتھ میں باندھ دیویں وہ نقش یہ ہے۔




پاس جا جو حق تعالیٰ کے سوا دوسرا خدا ٹھہراتا ہے۔۱۲، [4] یہ کلمہ تمام دائرا اور دور کرتا ہے۱۲۔ [5] یہ کلمہ گرد عرش کے روشن ہے۱۲۔ [6] یہ کلمہ علم الٰہی میں سائر و شامل ہے۱۲۔

[1] جہنم سرد تر ہے۱۲۔ [2] جہنم گرم تر ہے۱۲۔ [3] جہنم گرسنہ ہے۱۲۔ [4] جہنم تشنہ لب ہے۔۱۲

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے تپ کے یہ ہے کہ اس کو کوئی نہیں جانتا ہے مگر کمتر اشخاص کو معلوم ہوگا اور میں نے اس کو بعض علماء کبار کے دستخط سے لکھا ہوا پایا ہے اور وہ یہ ہے کہ اذان و اقامت پشت پر صاحب تپ کے لکھی جاوے تو وہ جلدتر شفا پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔ اور بعض چیزوں سے واسطے دفع تپ کے یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ [1] بَرَاءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ مِنْ کُلِّ مَا یَعْرُضُ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی قُلْنَا یٰا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ [2] ثُمَّا الْخٰسِرِیْنَ اَوْ [3] کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ تا [4] قَدِیْرٌ" اور اس کو گردن میں صاحب تپ کی لٹکا دیوے تو وہ صحت پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔ فائدہ برائے صاحب تپ کے جدا جدا پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے۔

[5] زَارَتْ مُمَحِّصَۃُ الذُّنُوْبِ وَوَدَّعَتْ     تَبًّا لَّھَا مِنْ زَائِرٍ وَّمُوَدِّعٍ

ب ط

[6] وَبَاتَتْ مُضَاجِعَتِیْ وَبِتُّ ضَجِیْعَھَا     وَ زَفِیْرُھَا وَلَھِیْبُھَا فِیْ اَضْلُعِیْ

ز ہ ج

[7] قَالَتْ وَقَدْ عَزَمَتْ عَلٰی تِرْحَالِھَا     مَا ذَا تُرِیْدُ فَقُلْتُ اَنْ لَا تَرْجِعِیْ

و ا ح

---

[1] دوری ہے خداوند عزیز حکیم کی جانب سے فلاں پسر فلاں عورت کے تمام ان عوارض سے جو باذن خدا پیش آتے ہیں ۱۲۔ [2] تتمہ آیہ بعد علیٰ ابراہیم وارادوا بہ کیداً فجعلنا ھم الاخسرین یعنی ان کفار نے ارادہ کیا ساتھ ابراہیمؑ کے کید و مکر کا تو ہم نے ان کو زیاں کار کر دیا ۱۲۔ [3] یا مثل اس شخص کے جو گزرا اوپر ایک قریہ کے یعنی عزیز علیہا السلام ۱۲۔ [4] تتمہ آیہ بعد قریۃ کے وھی خاویۃ علی عروشھا الآیۃ آیت بہت بڑی ہے تلک الرسل تیسرے پارے کے تیسرے رکوع میں قدیر تک ۱۲ [5] ملاقات کی گناہوں کے آزمانے والی نے یعنی تپ نے اور رخصت کی گئی ہلاکی ہو اس کے لئے طرف سے ملاقات کرنے اور رخصت کرنے والے کے یعنی صاحب تپ سے ۱۲۔



چنانچہ ہر ایک بیت کو جدا جدا پرچہ لکھ کر ایک ایک کی پے در پے دھونی دے اور جو کچھ واسطے تپ کے مقدم مذکور ہوا ہے خواص سورۂ ہائے قرآنی اس سے غافل نہ ہو حق تعالیٰ توفیق دینے والا ہے۔

## باب ۲۴ چوبیسواں ذکر میں حجب نافعہ یعنی حجاب و حفاظ کے اور بیان میں ان فوائد کے جو متعلق بزن مقرونہ ہیں یعنی جو عورت کہ قریب بہ وضع حمل ہو اور وہ فوائد جو باز رکھتے ہیں اسقاط جنین سے

### حجاب مبارک جو آفات جسمانیہ و روحانیہ سے محفوظ رکھے

اور بعض ان چیزوں سے یہ حجاب مبارک ہے جو تیار کیا گیا ہے واسطے حفاظت جملہ آفات جسمانیہ و عاہات روحانیہ کے اور جو شخص اس حجاب کو اپنے پاس رکھے گا وہ امن پاوے گا۔ ضرر سحر اور سائر فتنہ اور جنون اور گھبراہٹ اور نسیان اور ہر طرح کے خوف سے اور شر توابع یعنی خدام شیاطین اور عمار البنیان خانگی سے اور حمی اور شقیقہ و ضربان سے و حک [3] و بکا سے خواب میں اور ضربان سنان سے اور [4] بول فراش اور صدع [5] و دوخفقان سے اور جملہ ریاح سے جو باعث عارضہ ام الصبیان ہوتی ہیں

---

[1] وہ شب باش ہو مجھ سے ہمکنار ہو کر (یعنی مراد یہ ہے ذنوب و زیان کاری سے) اور میں شب باش ہوا اس کے ساتھ حالانکہ گیسو اس کے اور گرمجوشی اس کی میرے پہلو میں ہے یعنی یہ سب باتیں اس کی میرے پہلو میں سما گئی ہیں۔ ۱۲۔ [2] اس نے اس وقت کہ وہ عزم اپنے کوچ کا کر رہی تھی یہ کہا تو کیا چاہتا ہے میں نے کہا میں چاہتا ہوں کہ تو میرے پاس پھر مت آ اور کلمہ لا ترجعی کو تین بار کہے ۱۲۔ [3] یعنی سوتے میں بنا بر تعبیر خواب کے ۱۲۔ [4] ایک عارضہ ضعف مثانہ سے ہوتا ہے کہ آدمی سوتے سوتے خواب میں پیشاب کر دیتا ہے۔ ۱۲۔ [5] دوران سر ۱۲۔

عورتوں میں اور مردوں میں اور لڑکوں میں اور وسوسہ وکجی شیاطین اور جنات اور ہوام
اور حشرات[1] الارض اور وباء اور عارضہ طاعون سے اور اس عمل میں سر عظیم اور عجیب ہے
اس مرض کے لئے جو ہر بحر میں موجب فزع اور اضطراب کا ہوتا ہے اور واسطے اس طفل
کے جو بہت روتا ہے اور جبکہ حاملہ ہو وہ عورت جس کا بچہ شکم ساقط ہو جاتا ہے تو جنین اس
کا سلامت رہے گا اور بعضوں نے کہا ہے کہ اس عمل حجاب میں اسم ہے کہ وہ دعوت
جامعہ ہے واسطے ہر شے کے یعنی دعا جمیع چیزوں کے طلب کرنے کے لئے ہے چنانچہ
یکشنبہ کو اول ساعت میں اس کو لکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُ[2] لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ تا خَالِدُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَی اللّٰهِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا
اللّٰهُ وَلَا یَنْجُوْ هَارِبٌ مِنَ اللّٰهِ فَهُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ
تا عَظِیْمٌ اُعِیْذُ حَامِلَ كِتَابِیْ هٰذَا بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ تا آخر سورہ حشر وَاُعِیْذُهٗ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ
وَبِاَسْمَائِهِ الْعَامَّةِ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْعَیْنِ اللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ اَبِیْ مُرَّةَ وَمَا وَلَدَ
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اُعِیْذُهٗ بِاللّٰهِ الْقُدُّوْسِ

---

[1] زمین کے کیڑے مکوڑے ۱۲۔ [2] یعنی اللہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی اور الٰہ لائق الوہیت کے
سوائے اس کے زندہ و پائندہ اور قائم بذات خود ہے۔ شروع کرتا ہوں میں بنام اللہ اور اسی سے
اعانت چاہتا ہوں اور خدا ہی جانب سے فضل ہے اور اللہ کی طرف بازگشت ہے سوائے اللہ کے
کوئی کسی پر غالب و قادر نہیں ہے اور اگر کوئی گریزندہ اس سے نجات نہیں پا سکتا اور وہ زندہ و
پائندہ ہے اور قائم بذات خود ہے اور میں اسی کی پناہ میں دیتا ہوں اس شخص کو جس پر یہ کتاب
یعنی تعویز لٹکایا جاتا ہے یا اللہ وہ اللہ ہے کہ نہیں ہے کوئی الٰہ لائق الوہیت کے سوائے اس کے
کہ وہ دانائے پنہاں و آشکارا ہے کہ وہ مہربان عامہ و تمام خلائق کا اور رحم کرنے والا خاص
مومنوں کا ہے اور میں پناہ میں دیتا ہوں اسی حامل کتاب یعنی تعویذ کو ساتھ کلمات نامہ خدا کے
اور ساتھ اسماء عامہ زندا کے ہر مرگ و ہلاکی اور نظر بد سے اور شرابی مرد نام شیطانی اور اس کی
اولاد سے اور شر سے زنان ساحرہ یعنی وہ عورتیں جو تانت پر پھونک کر گرہ لگاتی ہیں اور شر حاسد



السُّبُّوْحِ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ وَرَبِّ[1] الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَهْیَا[2] شَرَاهِیَا
بَرَاهِیَا اَدُوْنَایِ اَصْبَاؤُتَ آلِ شَدَایَ وَاُعِیْذُهٗ[3] بِاللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَرْشِ اللّٰهِ الَّذِیْ
لَا یَتَحَوَّلُ وَبِعَیْنِهِ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَلَا تَغْفُلُ وَكَنَفِهِ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَلَا یُخْذَلُ
وَحِمَاهُ الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَقَیُّوْمِیَّتِهِ الَّذِیْ لَا یُسَامُ وَدَیْمُوْمِیَّتِهِ عَلَی الدَّوَامِ
وَالُوْهِیَّتِهِ الَّتِیْ لَا تُغْلَبُ وَاِحَاطَتِهِ الَّتِیْ لَیْسَ مِنْهَا مَهْرَبٌ وَاُعِیْذُهٗ بِرَبِّ
جِبْرَائِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَصُوْرَائِیْلَ وَرَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ
الَّذِیْنَ یُسَبِّحُوْنَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَبِاسْمِ الَّذِیْ اِسْتَنَارَتْ بِهِ الشَّمْسُ وَاَضَاءَ
بِهِ الْقَمَرُ وَبِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰی سَاقِ الْعَرْشِ وَبِاسْمِ الَّذِیْ نَزَلَ بِهِ
جِبْرَئِیْلُ وَمِیْكَائِیْلُ وَاِسْرَائِیْلُ وَعِزْرَائِیْلُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ یَوْمَ

---

سے جب وہ حسد و رشک کریں اور میں نے پناہ میں دیا اس حامل حرز کو ساتھ خداوند عالم اور
خداوند ملائکہ اور روح قدس کے ۱۲۔ [1] اور خداوند عرش عظیم اسماء عظیم وغیرہ ۱۲۔ [2] یہ پانچوں
اسماء صفات حق تعالیٰ سے ہیں بزبان یونانی ۱۲۔ [3] اور پناہ میں دیتا ہوں میں ساتھ خدا کے اور
ساتھ نور عرش کے جو اپنی جا سے حرکت نہیں کرتا اور پناہ میں اس چشم بیدار کے جس کو خواب نہیں
ہے اور پناہ میں اسی مالک ملک کے جو اپنی جا سے ہٹایا نہیں جاتا یعنی اس کو تجاوز نہیں ہے اور
نگاہ بانی میں اس زندہ پائندہ کے جو ظلم نہیں کیا جاتا اور نگہبانی میں اس قیوم کے جو ہمیشہ قائم ہے
اور نگہبانی میں آلہ ارواح کی جو کسی سے مغلوب نہیں اور میں پناہ میں دیتا ہوں اس کو ساتھ
پروردگار کے جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل وصورائیل اور ساتھ پروردگار ان ملائکہ
کے جو اپنے رب کے تسبیح گزار ہیں اور پناہ میں اس اسم کے جس سے آفتاب منور اور ماہتاب
روشن ہے اور پناہ میں دیتا ہوں میں ساتھ اس اسم کے جو پایہ عرش پر لکھا ہے اور ساتھ اس اسم
کے جس کو جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل نے اوپر خاتم الانبیاء کے روز دوشنبہ
نازل کیا اور پناہ میں اس اسم کی جس سے ملائکہ کی خلقت ہوئی ہے اور جس سے قدم حاملان
عرش کے پانی پر ثابت ہیں اور پناہ میں ان اسماء ہشت گانہ کی جو قلب آفتاب پر مرقوم ہیں۔

الاثنين وَالِاسْمِ الَّذِىْ خَلَقَ بِهٖ مَلَائِكَةً وَاَثْبَتَ بِهٖ اَقْدَامَ حَمَلَةِ عَرْشِهٖ عَلَى
الْمَاءِ وَبِالْاَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْنُوْنَةِ عَلٰى قَلْبِ الشَّمْسِ وَاُعِيْذُ بِاللّٰهِ
وَبِالرَّحْمٰنِ وَبِ كٓهٰيٰعٓصٓ وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَاُعِيْذُهٗ
بِاسْمِ اللّٰهِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمُبَارَكِ الطَّاهِرِ الْمُطَهِّرِ الْقُدُّوْسِ الَّذِىْ هُوَ
نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ وَنُوْرٌ فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ وَ بِاسْمِ[1] الَّذِىْ اَضَاءَ بِهِ اللَّيْلُ الدَّيْجُوْرُ
وَحَرَّقَ بِهٖ كُلَّ شَيْطَانٍ كَفُوْرٍ وَاٰمَنَ بِهِ الْخَائِفُ مِنْ كُلِّ مَحْذُوْرٍ وَ بِاسْمِ
الَّذِىْ يَمْشِىْ بِهٖ عَلَى الْمَاءِ فَيَجْمَدُ كَالْاَرْضِ الْيَابِسَةِ وَبِالِاسْمِ الَّذِىْ
سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِىْ كِتَابِكَ وَاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِىْ عِلْمِ الْغَيْبِ
عِنْدَكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ وَاسْتَوَلَيْتَ بِهٖ عَلٰى كُرْسِيِّكَ

---

اور پناہ میں دیتا ہوں میں ساتھ نام اللہ اور رحمان اور ساتھ کہٰیعص وطہٰ ویسین والقرآن الحکیم
کے وحمعسق کے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو ساتھ اسم الٰہی کے جو پوشیدہ اور مکنون اور مبارک اور
طاہر اور پاک کرنے والا ہے اور پاک و پاکیزہ اور نور علی نور اور نور بالائے سائر نور ہے ۱۲۔

[1] اور پناہ میں ساتھ اس اسم کے کہ جس کے نور سے اندھیری رات روشن ہوتی ہے اور جس کے
نام کی برکت سے شیطان نافرمان جل جاتا ہے اور جس سے امن میں ہے ہر ایک خائف اور
ساتھ اس اسم کے جس کی تائید سے چلتے ہیں چلنے والے پانی پر تو وہ جم جاتا ہے مثل خشک زمین
کے اور بوسیلہ اسی نام کے جس سے تو نے اپنی ذات کو موسوم کیا ہے اور اپنی کتاب میں اتارا ہے
اور اپنے علم غیب میں اسی نام کو انتخاب کیا ہے یا اپنی مخلوقات میں سے کسی کو تعلیم کیا ہے اور جس
کی وجہ سے کرسی پر مستولی ہوا اور عرش پر قابض ہوا اور بوسیلہ اس نام کے جس کی برکت سے
آسمانوں کو بلند کیا اور زمین کو بچھایا اور جنت و دوزخ کی تخلیق کی اور تمام مخلوقات سے خطاب کیا
اور بوسیلہ اس نام کے جس کی برکت سے بحر (نیل) کو موسیٰؑ بن عمران کے لئے پیدا کیا اور
جس کی وجہ سے قوم نوحؑ پر طوفان بھیجا اور بوسیلہ اس نام کے جو عصائے موسیٰؑ پر مکتوب ہے
اور بوسیلہ اس نام کے جس کی برکت سے عیسیٰؑ کو رفعت دی گئی اور بوسیلہ اس نام کے جو زیتون



وَاسْتَوَيْتَ بِهٖ عَلٰى عَرْشِكَ وَبِالِاسْمِ الَّذِىْ رَفَعْتَ بِهٖ سَمٰوٰتِكَ وَبَسَطْتَ
بِهٖ اَرْضَكَ وَخَلَقْتَ بِهٖ جَنَّتَكَ وَنَارَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ تُنَاجِيْكَ
وَبِالِاسْمِ الَّذِىْ خَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ وَاَنْزَلْتَ بِهٖ عَلٰى قَوْمِ
نُوْحٍ الطُّوْفَانَ وَبِالِاسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى عَصَاىْ مُوْسٰى وَبِالِاسْمِ الَّذِىْ
رُفِعَتْ بِهٖ عِيْسٰى وَبِالِاسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ وَبِالِاسْمِ
الْمَكْتُوْبِ عَلٰى جَبْهَةِ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاُعِيْذُهٗ بِمَا كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ
وَالْبَاقِىْ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْخَالِقُ لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ
الْقَيُّوْمُ تا عَظِيْمُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَاُعِيْذُهٗ بِاسْمِ اللّٰهِ
الْكَرِيْمِ الْجَلِيْلِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ وَضَعَهٗ عَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَمَتْ وَعَلَى[1]
الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَارَسَتْ وَعَلَى الْبِحَارِ فَفَجَرَتْ وَعَلَى
الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ وَعَلَى الْاَنْهَارِ فَانْفَجَرَتْ وَعَلَى الْاَشْجَارِ فَاَثْمَرَتْ وَعَلَى
السَّحَابِ فَامْتَطَرَتْ وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ وَعَلَى الصُّخُوْرِ فَذَابَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ
فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى الْقَمَرِ فَاَنَارَ وَعَلَى الشَّمْسِ فَاَضَاءَتْ وَعَلٰى

---

کے پتوں پر منقوش ہے اور بوسیلہ اس نام کے جو ملائکہ مقربین کی پیشانیوں میں مکتوب ہے اور
میں پناہ دیتا ہوں اس کو اس ذات کے جو سب سے پہلے تھا اور سب کے فنا کے بعد بھی رہے گا
اور جو تمام عالم کا خالق ہے وہ اللہ ہے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قیوم ہے (اس
آیت کو عظیم تک پڑھے) خدا سب کو کافی ہے اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے اور میں پناہ میں دیتا ہوں
اس کو اللہ کے نام میں جو سخی اور جلیل القدر اور عظمت والا ہے جس نے اپنے نام کو آسمانوں پر
قائم کیا تو وہ ٹھہر گئے ۔۱۲ [1] اور زمین پر تو وہ تھم گئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ برجائے خود ثابت
رہے اور دریاؤں پر رکھا تو وہ جاری ہوئے اور چشموں پر رکھا تو وہ پھوٹ نکلے اور نہروں پر رکھا
تو وہ بہنے لگیں اور درختوں پر تو پھلدار ہوئے اور بدلی پر تو اس نے مینہ برسایا اور زمین سخت پر تو
وہ نرم ہوگئی اور پتھروں پر تو وہ پگھل گئے اور رات پر تو وہ سیاہ ہوگئی اور دن پر تو وہ منور ہوا اور

النُّجُوْمِ فَسَارَتْ وَعَلَى الرِّيَاحِ فَثَارَتْ وَاُعِيْذُهٗ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ تَكَلَّمَ بِهٖ عِيْسٰى وَهُوَ فِي الْمَهْدِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ كَانَ يُقِيْمُ بِهِ الْمَيِّتَ مِنَ اللَّحْدِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ كَانَ يُبْرِئُ بِهِ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ اَنْطَقَ بِهِ الْاَخْرَسَ وَاُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَاِسْمِهِ الْعَظِيْمِ وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَذْرَأُ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ وَاُعِيْذُهٗ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَاِنْسَانٍ حَسُوْدٍ وَفَاجِرٍ جَحُوْدٍ وَاُعِيْذُهٗ بِرَبِّ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَمُوْسَى الْكَلِيْمِ الْفَصِيْلِ وَعِيْسٰى وَيَعْقُوْبَ وَاِسْحٰقَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَشِيْثَ وَهَابِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَنُوْحٍ وَلُوْطٍ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَهُوْدٍ وَالْيَسَعَ وَذَاالْكِفْلِ وَ دَانِيَالَ

چاند پر تو وہ روشن ہوا اور سورج پر تو وہ چمکا اور ستاروں پر تو وہ گھومنے لگے اور ہواؤں پر تو وہ چلنے لگیں اور میں پناہ میں دیتا ہوں اس کو اس ذات کے جس کے نام کو حضرت عیسیٰؑ نے صغر سنی میں لیا تھا اور اسی نام کی برکت سے مردہ کو زندہ کرتے تھے اور اسی کے نام سے مادر زاد اندھے اور مبروص کو اچھا کرتے تھے اور اسی نام سے گونگے کو گویا کرتے تھے اور میں اس کو پناہ دیتا ہوں ساتھ اللہ کے جو کریم ہے اور نام اس کا عظیم ہے اور ان اسماء کے کہ ان سے گریز نہیں کر سکتا کوئی نیکوکار اور نہ بدکار۔ شر سے اس چیز کے جو آسمان سے اترے اور شر سے اس چیز کے جو اس میں چڑھے اور شر سے اس چیز کے جو زمین میں بکھرے اور شر سے اس چیز کے جو زمین بکھرے اور شر سے اس چیز کے جو زمین سے پیدا ہو اور پناہ میں دیتا ہوں رات دن کے فتنوں سے اور حوادثات لیل و نہار سے مگر وہ حادثہ جو بھلائی پیدا کرے اے نہایت رحم کرنے والے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو شر سے ہر ظالم سرکش کے اور شیطان سرکش اور انسان کپٹ رکھنے والے اور بدکار منکر سے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو بوسیلہ اس خدا کے جو رب ہے ابراہیم خلیل کا اور موسیٰ کلیم کا ۱۲ اور عیسیٰؑ اور یعقوبؑ اور اسحاقؑ اور اسماعیلؑ اور داؤدؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور شیثؑ اور ہابیلؑ اور ادریسؑ اور نوحؑ اور لوطؑ اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور ہودؑ اور



وَاَرْمِيَا وَشُعَيْبٍ وَالْيَاسِ وَصَالِحٍ وَعُزَيْرٍ وَطَالُوْتَ وَذَاالنُّوْنِ وَعِمْرَانَ وَلُقْمَانَ وَاٰدَمَ وَحَوَّاءَ وَذُوالْقَرْنَيْنِ وَمَرْيَمَ وَاٰسِيَةَ وَبِلْقِيْسَ وَحِزْقِيْلَ وَاٰصِفَ بْنِ بَرْخِيَا وَمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَیْءٍ وَبِقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ وَعُلُوِّهٖ وَارْتِفَاعِهٖ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَشَيْطَانَةٍ وَجِنِّيٍّ وَجِنِّيَّةٍ وَفَتَّانٍ وَفَتَّانَةٍ وَمَارِدٍ وَمَارِدَةٍ وَاِنْسٍ وَاِنْسِيَّةٍ وَتَابِعٍ وَتَابِعَةٍ وَسَاكِنٍ وَسَاكِنَةٍ وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ وَمَاكِرٍ وَمَاكِرَةٍ وَغَادِرٍ وَغَادِرَةٍ وَفَاجِرٍ وَفَاجِرَةٍ وَكَافِرٍ وَكَافِرَةٍ وَجَاحِدٍ وَجَاحِدَةٍ وَمُعَانِدٍ وَمُعَانِدَةٍ وَمُؤْذِيٍّ وَمُؤْذِيَةٍ وَغُوْلٍ وَغُوْلِيَةٍ وَنَظْرَةِ عَيْنٍ بَاغِيَةٍ وَحَاسِدٍ وَ حَاسِدَةٍ وَشَامِتٍ وَشَامِتَةٍ وَخَاطِیءٍ وَخَاطِئَةٍ وَاُذُنٍ دَاعِيَةٍ وَاَلْسُنٍ وَاعِيَةٍ وَاَيْدِیْ بَاطِشَةٍ وَاَرْجُلٍ مَاشِيَةٍ وَقُلُوْبٍ لَاهِيَةٍ وَصُدُوْرٍ

الیسعؑ اور ذوالکفلؑ اور دانیالؑ اور ارمیاؑ اور شعیبؑ اور الیاسؑ اور صالحؑ اور عزیزؑ اور طالوتؑ اور ذوالنونؑ اور عمرانؑ لقمانؑ اور آدمؑ اور حواؑ ذوالقرنینؑ اور مریمؑ اور آسیہؑ اور بلقیسؑ اور حزقیلؑ اور آصف بن برخیا اور محمدؐ خاتم النبیین کے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو ساتھ وجہ صفات اس خداوند کے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے جو باقی رہے گا بعد فنا کل شیء کے اور ساتھ قدرت و سلطنت اس خدائے اعلیٰ و برتر کے جس نے کل شی کو مقہور وزیر کیا سو میں اس کو اس کی پناہ میں دیتا ہوں شر سے ہر ایک شیطان نرینہ و شیطانہ اس کی مادہ کے اور شر جنی وجنیہ وانسی و انسیہ وتابع وتابعہ یعنی ان کے خادم و خادمہ سے و ساکن وساکنہ و ساحر و ساحرہ و ماکر وماکرہ وغادر و غادرہ و فاجر و فاجرہ و کافر و کافرہ و جاحد و جاحدہ و معاند و معاندہ و موذی و موذیہ وغول وغولیہ اور شر چشم زخم ہر ایک چشم کج بین و بدنظر و چشم رشک کرنے والی اور خطا کار سے اور گوش شنوا اور زبان گویا سے اور شر سے دست گرفتہ کنندہ یا دست دراز سے اور شر سے قدمہائے رفتار کنندہ اور شر سے دلہائے ضبط کنندہ و یاد گیرندہ اور سینہائے خادیہ سے اور تپ لازم جو ہر وقت رہتی ہے ظاہر میں خواہ باطن میں ۱۲۔

خَاوِيَةٍ وَ خَفِي نَازِلَةٍ بَاطِنَةٍ وَظَاهِرَةٍ [۱] وَاُعِيْذُهٗ مِنْ كُلِّ خَارِجٍ وَدَاخِلٍ وَغَادٍ
وَرَائِحٍ وَرِيْحٍ سَاكِنٍ وَمُتَحَرِّكٍ وَاَعْجَمِيٍّ وَفَصِيْحٍ وَمَرِيْضٍ وَصَحِيْحٍ
وَنَائِمٍ وَيَقْظَانٍ وَمُنَبَّهٍ وَغَفْلَانٍ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْاَرْضِ وَالسَّحَابِ وَالْجِبَالِ
وَالْهَوَاءِ وَالتُّرَابِ وَالْبُحُوْرِ وَالْكُهُوْفِ وَالْمَغَارَاتِ وَالْاٰبَارِ وَالْاٰكَامِ
وَالتُّلُوْلِ وَالْفَلَوَاتِ وَابْلِيْسَ وَاَعْوَانِهٖ وَالْمَرَدَةِ الطَّيَّارِيْنَ وَمَنْ يَّعْمَلُ
السِّحْرَ وَالْمُؤْذِيْنَ وَمَنْ يُّضْمِرُ الضَّمِيْرَ وَيَعْقِدُ عَلَيْهِ وَمِنْ شَرِّ ذُوْبَعَةٍ رَاسِ
الْجَانِّ وَدَنَشٍ رَاسِ الْمَرَدَةِ وَالْاَعْوَانِ وَسُكَّانِ الْقُبُوْرِ وَالْمَكَانِ وَالْبُحُوْرِ
وَالْحِيَاضِ وَالظَّلَامِ وَمَنْ يَّكُوْنُ مَعَ الْوُحُوْشِ وَدَاخِلِ الْاَرْحَامِ وَمُسْتَرِقِ
السَّمْعِ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ الْكِرَامِ وَاُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْكَرِيْمُ الْاَكْرَمُ

---

[۱] اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو ہر چیز داخل و خارج سے یا شر اول روز یا آخر روز سے اور شر ساکن الریح یعنی جو کچھ ہوا کے اندر ہے اور شر سے ہر ایک عجمی و فصیح یعنی خوش گو سے اور بیمار اور تندرست اور خوابیدہ اور بیدار اور شر سے ساکنین زمین کے اور ساکنین سحاب کے یعنی جو کچھ ابر کے اندر ہے اور شر سے ساکنین جبال اور ہوا اور مٹی اور دریاؤں اور کھوہ اور غاروں کے اور کنوؤں اور جھنڈوں اور ٹیلوں اور وادیوں کے اور شر سے لشکر ابلیس کے اور شر سے ان کی نظروں کے اور شر سے ان کے مکر کے یعنی کمر گرہ زدہ سے اور شر سے جادوگر کے اور شر سے ایذا دینے والوں کے اور شرارت سے اس بات کی جو دل میں پوشیدہ ہوتی ہے اور اس پر عقود منعقد ہوتے ہیں یعنی اس پر معاہدہ فیما بین ہوتا ہے یا مراد عقود سے کلام پر پیچ و سخنان پیچیدہ ہیں اور شر ذوبعہ سردار جنات سے اور سرزنش سرگروہ سرکشان اور شر ساکنان قبور او پڑے ہوئے مکانوں سے و ساکنان عیاض و بجار سے و شر ساکنان غار مغاک جو ویرانہ یا آبادی میں ہوں اور شر سے ان روحوں کی جو ظلمات تاریکیوں میں رہتی ہیں اور شر سے ان روحوں کے جو ساتھ وحشیان صحرا اور طائران ہوا کے رہتی ہیں اور شر سے ان روحوں کے جو رحم یعنی بچہ دانوں میں اور بدنوں میں اور تودوں میں ٹیکروں میں رہتی ہیں اور شر سے ان روحوں کی جو دلوں میں گھستی ہیں اور جو باتوں پر کان لگاتی ہیں۔ میں اس کو پناہ میں دیتا ہوں ساتھ اس اسم خداوند کے جس کے سوائے کوئی



الْكَبِيْرُ الْاَكْبَرُ الْعَزِيْزُ الْاَعَزُّ الْجَلِيْلُ الْاَجَلُّ الْعَظِيْمُ الْاَعْظَمُ الْمَكْتُوْبُ عَلٰى
سُرَادِقَاتِ عَرْشِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ وَاُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ الَّذِيْ اصْطَفٰى مُوْسٰى وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ التَّوْرَاةَ وَكَلَّمَهٗ
بِطُوْرِ سَيْنَاءَ وَمَنَّ عَلَيْهِ بِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ وَبِمَا نَجّٰى بِهٖ اِبْرَاهِيْمَ مِنْ نَّارِ النَّمْرُوْدِ
الْجُحُوْدِ وَبِمَا اَنْعَمَ بِهٖ عَلٰى يَعْقُوْبَ اِذْ رَدَّ عَلَيْهِ بَصَرَهٗ وَ وَلَدَهٗ يُوْسُفَ [۱] وَبِمَا
نَفٰى بِهٖ اَيُّوْبَ مِنْ بَلَائِهٖ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا [۲] الْاَرْوَاحُ الْمُتَمَرِّدَةُ مِنَ الْجِنِّ
وَالتَّوَابِعِ وَالزَّوَابِعِ وَالْقَرَائِنِ وَالطَّاعُوْنِ وَالسِّحْرِ وَالْعُمَّارِ وَالسَّاكِنِ وَاُمِّ
مِلْدَمٍ وَاُمِّ الصِّبْيَانِ بِعَزَائِمِ اللّٰهِ الْغِلَاظِ الشِّدَادِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ" وَلَا
فَاجِرٌ" وَلَا اَحَدٌ" مِنَ الْعِبَادِ وَاَعْزِمُ عَلَيْكُمْ بِمَا عَزَمَ بِهٖ سُلَيْمٰنُ بْنُ دَاوٗدَ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلَى الْجَانِّ وَالْمَرَدَةِ وَالشَّيَاطِيْنِ فَصَارَ لَا يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاءُ
مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ وَبِعَزِيْمَتِهِ الَّتِيْ لَا

---

الٰہ لائق الوہیت کے نہیں ہے اور وہ کریم بڑا کرم کرنے والا ہے اور وہ کبیر و اکبر و عزیز و اعز و جلیل و اجل و عظیم و اعظم جس کے سراپردہ عرش میں لکھا ہوا ہے لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ وان محمداً عبدہ ورسولہ اور میں پناہ دیتا ہوں اس کو ساتھ اسم اس خداوند کے جس نے برگزیدہ کیا موسیٰ علیہ السلام کو اور ان پر توریت نازل کی اور ان سے کلام کیا کوہ طور پر اور ان پر احسان کیا ساتھ ہارونؑ کے جو ان کے برادر تھے یعنی ان کو ایسا بھائی بخشا اور میں نے پناہ دی ان کو ساتھ اس اسم کے جس سے نجات دی ابراہیمؑ کو آتش نمرود سرکش سے اور ساتھ اس اسم کے جس کے سبب تو نے کیا انعام یعقوبؑ کو جبکہ ان کو بینا کیا ۱۲۔ [۱] اور یوسف علیہ السلام کو ان سے پھر ملایا اور ساتھ اسی اسم کے جس کی برکت سے ایوبؑ کو شفاء کلی عطا فرمائی۔ ۱۲۔ [۲] اے ارواح سرکش خدا کی نافرمانی اور مخالفت کرنے والے نوع جن اور نوع انس سے اور زمرۂ ساحران اور ان کے توابع سے اور باشندگان خانہ یعنی گھر کے آسیب اور ام الصبیان اور حمی سے میں نے تم پر عزم یعنی قصد افسون کیا ساتھ عزائم یعنی حرارت و دعوات اللہ کے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے اور سوائے اس کے اور عزائم اس کے ایسے سخت اور درشت ہیں کہ اس سے

تُرَامَ وَبَطْشَتِهِ الَّتِیْ لَا یُطَاقُ وَلَا یُسَامُ وَقُوَّتِهِ الَّتِیْ لَا تُغْلَبُ وَخَفْرِهِ الَّذِیْ لَا
یُضَامُ اِلَّا مَا تَبَاعَدتُمْ وَتَخَیَّبُهُمْ عَلٰی حَامِلِ حِجَابِیْ هٰذَا وَاصْرِفُوْا عَنْهُ
بَاسَکُمْ وَشَرَّکُمْ وَغَوَایَتَکُمْ وَضَلَالَتَکُمْ وَشَرَاغِیْنَکُمْ وَنَارَاجُسَامِکُمْ
وَتَلْبِیسَکُمْ وَتَمْثِیْلَ صُوَرِکُمْ وَتَخَیُّلَکُمْ حَتّٰی لَوْیَاتِیَهِ الْبَاطِلُ مِنْ ۢ بَیْنِ یَدَیْهِ
وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْنَا وَبِکِتَابِ الَّذِیْ
اُحْکِمَتْ اٰیَاتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ خَبِیْرٍ ۱ مَسَّکْنَا وَبِتَعْوِیْذِهٖ اسْتَعِذْنَا
فَاَعِذْنَا فَلَا یَغْلِبُ اللّٰهَ غَالِبٌ وَلَا یَفُوْتُهٗ هَارِبٌ وَلَا یَحْرُمُ مِنْ فَضْلِهٖ طَالِبٌ فَاِنْ
تَوَلَّیْتُمْ فَحَسْبِیَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

کسی کو بندوں میں سے نیک ہو یا بدگریز اور مفر نہیں ہے اور میں نے تم پر آہنگ اور بددعا کی ہے ساتھ اس اسم کے جس کے سبب سے سارے شیاطین قابو میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے ہو گئے تھے کہ ان کے سامنے کاروبار میں مامور تھے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو ساتھ اس عزیمت اور حرز الٰہی کے جس کو تغیر و تجاوز نہیں ہوتا اور گرفت اس کی ایسی ہے جو طاقت سے باہر ہے اور ساتھ قوت الٰہی کے جو مغلوب و مسلوب نہیں ہوتی مگر یہ کہ پناہ میں دینا اس لئے ہے کہ تم دور ہو جاؤ اور کنارہ کرو اس شخص سے جس پر یہ میری کتاب (تعویذ) بندھی ہے یا اس کو وہ گھول کر دھو کر پیتا ہے یا اس کے آب شستہ سے نہاتا ہے اور تم اپنے اپنے ضرر اور شر کو اور گمراہی کو اس سے باز رکھو اور اپنی نظروں کی شرارت کو اور اپنی آتشی جسموں کو اور اپنی مثالی صورتوں کو دور رکھو (صورت مثالی یہ کہ شیاطین صورتیں مختلف بن جاتے ہیں) اور عزیمت خدا کتاب خدا سے کہ نہیں جس کے سامنے باطل کو گزر ہے نہ اس کے عقب سے وہ تنزیل ہے یعنی نازل ہے پیش گاہ حکیم حمید سے اور ساتھ اسم اللہ کے میں نے شروع کیا اور ساتھ اسم اللہ کے میں نے ختم کیا اور ساتھ برکت کتاب اللہ کے میں نے لکھا وہ کتاب اللہ جس کی آیتیں محکمات و منصوصات ہیں بعد ازاں وہ منفصل و سورہ سورہ کر کے بیان کی گئی ہیں نزدیک حکیم خبیر سے ۱۲۔

۱ اور ہم نے ساتھ اسم اللہ کے پناہ مانگی اور پناہ میں دیا اور اللہ غالب کسی سے مغلوب نہیں ہوتا



الْعَظِیْمِ بَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَظَهَرَتْ قُدْرَةُ اللّٰهِ وَعَلَتْ اِرَادَةُ اللّٰهِ وَنَفَذَتْ
کَلِمَاتُ اللّٰهِ وَسَبَقَتْ مَشِیَّةُ اللّٰهِ وَحَکَمَتْ بَرَاهِیْنُ اللّٰهِ وَتَفَرَّقَتْ اَعْدَاءُ اللّٰهِ
وَبَقِیَ وَجْهُ اللّٰهِ وَدَخَلَ حَامِلُ کِتَابِیْ هٰذَا فِیْ حِفْظِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَفِیْ کَنَفِ
اللّٰهِ وَفِیْ عِنَایَةِ اللّٰهِ وَفِیْ رِعَایَةِ اللّٰهِ وَفِیْ وِقَایَةِ اللّٰهِ وَفِیْ سِتْرِ اللّٰهِ وَفِیْ حِمَایَةِ
اللّٰهِ وَفِیْ جِوَارِ اللّٰهِ وَفِیْ حُفَارَةِ اللّٰهِ وَفِیْ کَلَاءَةِ اللّٰهِ وَفِیْ کِفَالَةِ اللّٰهِ وَفِیْ
ضَمَانِ اللّٰهِ وَفِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَفِیْ سَلَامِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ مُسَلِّمُهٗ وَحَافِظُهٗ وَنَاصِرُهٗ
مَاشَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَآءُ لَمْ یَکُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ
اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا وَاَهْلَکَ کُلَّ شَیْءٍ
نَفْرًا وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِ خُبْرًا اخْتَمْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ بِخَاتِمِ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ
عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَبِخَاتِمِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۱ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی قَوْلِهِ الْحَکِیْمُ

اور کوئی ہارب و مفرور اس کے قابو سے باہر نہیں جا سکتا اللہ غالب و قادر ہر شیء کا ہے پھر اگر تم روگردانی کرو صاحب اس کتاب میرے سے یعنی صاحب اس تعویذ سے تو حق تعالیٰ اس کا کافی ہے اور وہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے اسی پر میں نے توکل کیا اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا بحجت خدا پہنچے گی اور قدرت اس کی ظاہر ہوئی اور ارادہ اس کا بلند ہوا اور کلمات اس کے نافذ ہوئے اور مشیت اس کی سبقت کر گئی اور براہین خدا محکم ہو گئیں اور دشمنان خدا پراگندہ ہیں اور وجہ اللہ باقی ہے حامل میرے اس کتاب یعنی تعویذ کا یہ توجہ یافتہ ہے بیچ قرب و جوار خدا کے اور حفظ و امن خدا کے اور عنایت و رعایت خدا کے اور امان اور حراست اور حفاظت و حمایت خدا کے اور جوار و قرب خدا کے اور پناہ و ضمانت خدا کے اور امان و سلامتی خدا کے اور پس خدا اس کا محافظ اور حافظ اور ناصر ہے جو کچھ حق تعالیٰ نے چاہا وہی ہوا ہے اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا میں گواہی دیتا ہوں کہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔ وبتحقیق کہ حق تعالیٰ نے البتہ محیط ہے ہر شے پر از روئے اپنے علم حضوری کے اور حصر کر لیا ہے یعنی گھیر لیا ہے ہر شے کو از روئے شمار کے یعنی کائنات موجودات کا شمار بخوبی جانتا ہے کہ پری اور آخر کر دیا ہے ہر شے کو از روئے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ چار مرتبہ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ
دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو مرتبہ لَآ
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰہُ
اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا دَآئِمًا اَبَدًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اور بعض ان چیزوں سے جو نافع ہیں برائے حفاظت جن
وانس وغیرہ سے یہ حجاب مبارک ہیں کہ واسطے حفاظت کے ان ہر ایک سے اس کو لکھ کر
گویا بازو میں باندھ لیویں وہ یہ ہے۔

---

حدود کے یعنی ہر شے کو اس کی منتہائی حد کو پہنچا دیا اور احاطہ کر لیا ہے اس نے ہر شے کو از روئے
آگاہی کے یعنی علم اس کا ہر شے پر محیط ہے میں نے مہر لگائی تو اس تعویذ پر ساتھ مہر سلیمان بن
داؤد علیہما السلام کے اور ساتھ مہر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ نہیں
ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے حق تعالیٰ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہر آئینہ محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم رسول ہیں خدا کے ۱۲۔ ۱ شہد اللہ انہ لا الہ الا ہو والملائکۃ والوالعلم قائما
بالقسط لا الہ الا ہو العزیز الحکیم یعنی حق تعالیٰ شاہد ہے اس امر کا کہ نہیں ہے کوئی لائق
الوہیت کے سوائے اس کے اور شاہد ہیں اسی امر کے سارے ملائک اور صاحب ان علم کہ جو قائم
بانصاف ہیں کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے کہ وہ غالب حکمت والا ہے
و بعد ازاں فصول اذان کے کہی جاوے۔ اللہ اکبر چار بار اشہد ان لا الہ الا اللہ دو بار واشہد ان محمدا
رسول اللہ دو بار حی علی الصلوٰۃ دو بار حی علی الفلاح دو بار اللہ اکبر دو بار لا الہ الا اللہ ایک بار صلی اللہ علی
سیدنا محمد رسول اللہ حقا حقا اور جس چیز سے خوف رکھتا ہوں اور اس سے میں حذر کرتا ہوں اور کنارہ
کرتا ہوں حق تعالیٰ اس سے بہت بڑا ہے اور غالب تر ہے اور وہ جلیل القدر اور بڑا عظیم الشان ہے
اور درود حق تعالیٰ کا اوپر مالک ہمارے محمد ﷺ اور ان کی آل اور اہلبیت پر اور سلام از روئے کثیر
کے ہمیشہ روز قیامت تک الحمد للہ رب العالمین یعنی حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے ۱۲۔



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ
+وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَۃً وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ شَیْئًا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ
+فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّہُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ
خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا وَّحَفِظْنٰہَا مِنْ
کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ + ۲ وَحِفْظًا ذٰلِکَ
تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ + وَرَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ +اَللّٰہُ ۳ حَفِیْظٌ
عَلَیْہِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَیْہِمْ بِوَکِیْلٍ + قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْہُمْ وَعِنْدَنَا
کِتٰبٌ حَفِیْظٌ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ +بَلْ ہُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ
مَّحْفُوْظٍ +اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْہَا حَافِظٌ اَللّٰہُمَّ ۴ یَا حَافِظُ لَا تَنْسٰی وَیَا مَنْ
نِعْمَۃٌ لَا تُحْصٰی وَیَا مَنْ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالصِّفَاتُ الْعُلْیَا اَسْئَلُکَ بِجَاہِ

---

۱ درماندہ نہیں کرتی ہے حق تعالیٰ کو حفاظت زمین آسمان کی اور وہ اعلیٰ و عظیم ہے اور حق
تعالیٰ بھیجتا ہے تم پر حفاظت کنندگان یعنی فرشتوں کو تم خدا سے عز و جل کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔
تحقیق کہ پروردگار عالم میرا ہر شے کا حافظ و نگہبان ہے وہ حق تعالیٰ بہترین حافظ و نگہبان
ہے سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا ہے واسطے اس بندۂ ممدوح کے فرشتے
پشت و پناہ ہیں اور اس کے سامنے سے اس کے پیچھے سے حفاظت اس کی کرتے ہیں
امر الٰہی سے ہم نے آسمان کو آسمان محفوظ بنایا اور ہم نے حفاظت کی کل شیطان رجیم سے
اور حفاظت ہے ہر ایک شیطانی سرکش سے ۱۲۔ ۲ اور آسمان حفظ و امان میں ہے یہ
قدرت ہے خداوند غالب و دانا کی اور پروردگار تیرا ہر شے کا حافظ و نگہبان ہے حق تعالیٰ
ان پر حافظ و نگہبان ہے اور تو ان کا وکیل اور مددگار نہیں ہے بتحقیق کہ ہم جانتے ہیں جس
قدر کم ہوتی اور گھٹتی ہے زمین یعنی جس قدر کہ علماء اہل زمین فوت ہوتے ہیں اور ہمارے
پاس کتاب حفظ ہے یعنی سب کے اسماء محفوظ ہیں اور حق تعالیٰ ان کے عقب میں محیط یعنی
احاطہ کرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن مجید و لوح محفوظ میں مرقوم ہے ایسا نہیں ہے کوئی جاندار
مگر یہ اس پر حافظ و نگہبان ہے ۱۲۔ ۳ اے پروردگار یا حافظ جو بھولتا نہیں ہے اور

نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تَحْفَظَ حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا بِمَا حَفِظْتَ بِہٖ
الذِّکْرَ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ [illegible] کٓھٰیٰعٓصٓ
حٰمٓعٓسٓقٓ قَوْلُہُ الْحَقُّ وَلَہُ الْمُلْکُ وبعدازاں آیات شفاء ستہ یعنی ہر شش آیات
شفاء لکھی جاویں اول قولہ تعالیٰ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَیُذْھِبْ غَیْظَ
قُلُوْبِھِمْ دوم یٰاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی
الصُّدُوْرِ وَ ھُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ سوم یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِھَا شَرَابٌ
مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ چہارم وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ
وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ پنجم اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ وَالَّذِیْ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ

وہ خداوند جس کی نعمتیں شمار نہیں ہو سکتیں اے وہ خداوند جس کے لئے اسماء حسنی ہیں یعنی اسماء صفات ہیں اور اس کی نعمت و حمد برتر ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ جاہ و مرتبہ محمد تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ کہ تو حفاظت و نگہبانی کر میری اس کتاب کی حامل یعنی حامل اس تعویذ کے ساتھ اسم مبارک جس سے تو نے حفاظت ذکر یعنی کلمات الٰہی کی ہے وتحقیق کہ تو نے فرمایا ہے اور فرمان تیرا حق ہے وہ یہ ہے کہ ہر آئینہ ہم نے نازل کیا ہے ذکر یعنی کتاب اللہ کی وہر آئینہ ہم اس کے حافظ و نگہبان ہیں اور کسی کو توانائی و قوت فعل نیک اور ترک بد سے نہیں ہے مگر بتوفیق خداوند برتر و بزرگ تر کے اے پروردگار تو اس کو دوست رکھ کیونکہ سوائے تیرے کوئی اس کو دوست نہ رکھے گا اور اس کی حفاظت کر اپنی رعایت اور نگاہداری سے اے پروردگار عالمین کے بعدازاں یہ نقوش اور حروف قطعات قرآنی لکھیں جو متن میں درج ہیں کہ قول اس کا حق ہے اور اسی کا ملک اور اسی کی بادشاہی ہے ترجمہ ہر شش آیات شفا کا اول یعنی حق تعالیٰ شفا دیتا ہے قوم مومنین کے دلوں کو لے جاتا ہے غیظ و کینہ کو ان کے دلوں سے دوم اے آدمیوں تحقیق کہ تمہارے پاس آچکی ہے نصیحت و پند تمہارے پروردگار کی جانب سے اور آچکی ہے شفا واسطے آزاد دلوں کو اور ہدایت اور رحمت واسطے مومنین کے ۱۲ سوم نکلتی ہے شکم ہائے زنبور سے شہد و مگس آبگیں سے شراب مختلف رنگ یعنی پینے کی چیز رنگ برنگ کی اس میں آدمیوں



وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ ششم قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّشِفَآءٌ
اور بعض حجاب مبارک میں سے یہ ہے جو منقول ہے حضرت سعید بن المسیبؒ سے کہ
اس کو انہیں ایک مومن نے مومنین جن میں سے تعلیم کی ہے چنانچہ اس نے وہ بات کہی
جس کو انہوں نے خوب واضح بیان کیا کہ اے سعید کیا تجھ کو حاجت ہے کہ میں تجھ کو جتاؤں
یعنی بتاؤں ایک ایسا حجاب جو کسی پر باندھا جائے تو کوئی طارق یعنی رات کا آنے والا
آسیب وغیرہ اس کے پاس بدی سے نہ آوے گا اور اگر کسی جانور کے باندھا جاوے تو اس
کو آزار درد شکم یعنی کرکری نہ پہنچے اور اگر کسی سوار کشتی پر ہو تو غرق سے محفوظ رہے اور اگر
کسی جماعت مسافر پاس ہو تو کوئی دشمن اس کو گزند نہ پہنچا سکے تب سعید نے اس دعا کے
بتانے میں میرے ساتھ احسان کیا اور اس نے کہا کہ دوات اور کاغذ مہیا کر۔ چنانچہ سعید
نے دونوں چیزیں حاضر کیں تب اس نے کہا لکھ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کُلُّ
ذِیْ مُلْکٍ مَمْلُوْکٌ لِلّٰہِ وَکُلُّ ذِیْ عِزٍّ فَغَالِبُہُ اللّٰہُ وَکُلُّ ذِیْ قُوَّۃٍ فَضَعِیْفٌ
عِنْدَاللّٰہِ وَکُلُّ جَبَّارٍ فَصَغِیْرٌ عِنْدَاللّٰہِ وَکُلُّ ظَالِمٍ لَا مَحِیْصَ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ یَا
اَعْدَآءَ اللّٰہِ وَاَعْدَآءَ حَامِلِ کِتَابِیْ ھٰذَا وَیَاحَاسِدِیْہِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
وَالشَّیَاطِیْنِ وَالْعَفَارِیْتِ الْمُتَمَرِّدِیْنَ فَخَاتَمُ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلٰی اَفْوَاھِکُمْ

کیلئے شفاء ہے چہارم اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن سے وہ چیزیں جو شفاء و رحمت ہیں واسطے مومنین کے پنجم وہ خداوند ایسا ہے جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی مجھے ہدایت کرتا ہے اور وہ خداوند ایسا ہے کہ وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا دیتا ہے ششم تو کہہ دے یہ قرآن واسطے اہل ایمان کے ہدایت و شفاء ہے اور رحمت ہے واسطے مومنین کے ۱۲ تمام اہل ملک حق تعالیٰ کے مملوک ہیں اور جتنے ذی عزت اور ذی مرتبہ ہیں حق تعالیٰ ان پر غالب ہے اور جتنے قوی و قوت والے ہیں وہ سب پیش خدا ناتواں و عاجز ہیں اور جتنے بڑے بڑے جابر و جفا

وَعَصَا[1] مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلٰى اَكْتَافِكُمْ وَخَيْرُكُمْ بَيْنَ اَعْيُنِكُمْ وَشَرُّكُمْ
تَحْتَ اَقْدَامِكُمْ وَلَا غَالِبَ لَكُمْ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِىْ بِعِزِّكَ الْمَانِعِ الْمَنِيْعِ
الَّذِىْ لَا يُذَلُّ مَنِ اسْتَعَزَّبِهٖ وَلَا يُكْشَفُ سِتْرُمَنِ اسْتَتَرَّبِهٖ سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ
الْبَحْرَ بِكَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ اَطْفٰى نَارَالنَّمْرُوْدِ عَنِ الْخَلِيْلِ اِبْرَاهِيْمَ بِحِكْمَتِهٖ
سُبْحَانَ مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَىْءٍ لِعَظَمَتِهٖ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ لَا
تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى لَا تَخَفْ
اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى لَا تَخَافَا اِنَّنِىْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى اَللّٰهُمَّ اسْتُرْلِىْ وَاسْتُرْ
حَامِلَ كِتَابِىْ هٰذَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ الْوَافِىْ الْحَصِيْنِ فِىْ لَيْلِهٖ وَنَهَارِهٖ
وَظَعْنِهٖ وَقَرَارِهٖ وَبِوِقَايَتِكَ الَّتِىْ وَقَيْتَ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ الْمُتَّقِيْنَ مِنْ اَعْدَائِكَ

---

کار ہیں وہ سب اس کے سامنے صغیر وحقیر ہیں اور جتنے ظالم ہیں ان کے لئے رستگاری وخلاصی نہیں ہے اے دشمنان خدا اور اے دشمنوں اس شخص کے جو حامل میری اس کتاب یعنی تعویذ کا ہے اور اے حسد کرنے والے اس شخص کے گروہ جنون اور آدمیوں اور شیطانوں اور دیو سرکشوں سے مہر سلیمان بن داوٗد علیہما السلام کی تمہارے منہ پر ۱۲۔ [1] اور عصائے موسیٰ بن عمران کا تمہارے شانوں میں یعنی گردنوں میں تمہارے اور خیر تمہاری آنکھوں کے سامنے رہے اور شر تمہارے پاؤں تلے ہو اور سوائے حق تعالیٰ کے کوئی غالب نہیں ہے اے میرے پروردگار مجھے عزت دے اور غلبہ دے واسطے اپنی عزت وجلالت کے جو باز رکھنے والی ہے اور بلند شان ہے جو کوئی اس سے طالب عزت ہوتا ہے وہ ذلیل نہیں ہوتا ہے اور جو کوئی اس سے پردہ پوشی چاہتا ہے تو پردہ فاش نہیں ہوتا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے اپنے کلمات سے دریا کو پھاڑا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے اپنی حکمت بالغہ سے آتش نمرود کو ابراہیم خلیل سے بجھا دیا۔ سزاوار تسبیح ہے وہ کردگار جس کے درپیش عظمت کے ہر شے پست وفروتن ہے اے موسیٰ آگے آ اور خوف نہ کر کہ ہر آئینہ تو امن پانے والوں میں سے ہے خوف نہ کر کہ تو نے قوم ظالمین سے



الْكَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ مَنْ عَادَاهُ فَعَادِهٖ وَمَنْ كَادَهٗ فَكِدْهُ وَمَنْ نَصَبَ لَهٗ فَخًّا فَاخْذُلْ
لَهٗ وَاَطْفِ عَنْهُ نَارَ مَنْ اَرَادَ لَهٗ عَدَاوَةً وَّشَرًّا [1] وَفَرِّجْ عَنْهُ كُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ
وَضِيْقٍ وَلَا تُحَمِّلْهُ مَالَا يُطِيْقُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَقُّ
الْيَقِيْنُ يَاسَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَّيَاسَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ وَّيَاكَاسِىَ الْعِظَامِ لَحْمًا
وَّمُنْشِرَهَا بَعْدَالْمَوْتِ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا وَ بِاِسْمِكَ
الْعَظِيْمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِىْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهِ اَحَدٌ مِّنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ
يَاحَلِيْمُ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِىْ لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا يُحْصِرُ عَدَدًا فَرِّجْ عَلَىَّ
السَّاعَةَ السَّاعَةَ فَلَا صَبْرَ لِىْ عَلٰى حِلْمِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

---

نجات پائی اور یہ کہ تو خوف گرفتار ہونے کا نہ کر دریا میں در آ کہ ہر آئینہ تو ہی بالا رہے گا اور تم دونوں اے موسیٰ اور ہارون خوف نہ کرو کہ ہر آئینہ تم دونوں کے ساتھ ہوں میں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں اے میرے پروردگار مجھے چھپا لے اور میری اس کتاب تعویذ کے حامل کو چھپا لے اپنے پردۂ حفاظت میں جو وافی وکافی ہے اور حصین واستوار ہے اور ایسا کر اس حامل تعویذ کی رات اور اس کے دن میں اور اس کے کوچ میں اور ڈھانپ لے اپنے اس پردہ حمایت میں جس میں اپنے دوستان پرہیزگاران کو ڈھانپا ہے شر سے اور اپنے دشمنان کفار سے اے پروردگار جو کوئی اس تعویذ سے دشمنی کرے تو بھی اس سے دشمنی کر اور جو کوئی اس سے کید ومکر کرے تو بھی اس سے کید ومکر لے تو بھی اس سے کید ومکر کر اور جو کوئی اس کے لئے جال ڈالے تو بھی اس کو محروم ونا کام کر اور اس سے آگ اس شخص کی بجھا دے جو اس کے ساتھ بارادہ بدی کرے گا ازروئے عداوت وشرارت کے ۱۲۔ [1] دور کر اس سے ہر ایک اندوہ اور تنگی کو اور نہ اٹھوا اس سے جس چیز سے طاقت نہیں رکھتا ہے ہر آئینہ تو ہی اللہ ہے نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے تیرے کون ہے برحق وثابت وسزاوار ہے اے سننے والے ہر صوت وصدا کے اور اے درگیرندہ ودریابندہ فوت شدہ کے اور پہنانے والے ہڈیوں کو لباس گوشت کا اور پھر پراگندہ کرنے والے اس استخواں وگوشت کو بعد موت کے بواسطہ اسماء حسنیٰ صفات کے اور بواسطہ

## حجاب عظیم جوشیطان سے محفوظ رکھے

اور بعض انہیں چیزوں میں سے حجاب قرناء ہے یعنی حرز وحفظ شیاطین اوران کے توابع سے کہ وہ حجاب عظیم ہے کہ مثل اس کے ذخیروں میں پایانہیں گیااور بارہامیں نے اس کوتعلیم کیاصحیح اور درست آیاالحمدللہ جب تو ارادہ کرے تو اس کولکھ تیسرے مہینے میں یعنی عمل سہ ماہہ میں یاپانچویں مہینے میں یاساتویں مہینے میں اور لحاظ رکھ کرحروف پراگندہ نہ ہونے پاویں اور لکھنے والا باطہارت کامل ہو یعنی باوضو ہوپھراس کومثل حجاب یعنی مانند تعویذات مذکورۂ بالا کے وتر عتیق یعنی کمان کی پرانی تانت سے باندھ کر گلے میں لٹکادے اور وہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ لکھی جاوے پچھتر بار پھرصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد چالیس بار لا الہ الا اللہ چالیس بار لا الہ الا اللہ چالیس بار محمد رسول اللہ سینتالیس بار آمنت باللہ پچاس بار عصمت باللہ ترپن بار حسبی اللہ اٹھتر بار توکلت علی الحی الذی لایموت تینتالیس بار لاحول ولاقوۃ الا باللہ چالیس باراور آیۃ الکرسی تا خالدون چالیس بار وللہ مافی السموات ومافی الارض تا آخر سورۂ بقرہ تمام وکمال چالیس بارفائدہ خاتم جلالت یعنی نقش جلال مع محمد رسول اللہ ساتھ مشک وزعفران وگلاب کے لکھاجاوے اور عود قاقلے اور سندروس کے ساتھ اس نقش کو بخور دیا جاوے اور زن حاملہ پنج ماہ اس کو اپنے گلے میں باندھ لیوے ہرگزندسے امن میں رہے گی اور خاتم مذکور یہ ہے۔

---

اپنے اس اسم اعظم کے جوایسامخزون و پوشیدہ ہے کہ پھرکسی کومخلوق میں سے اطلاع نہیں ہے درنگ وتاخیر کرنے والی سزادہی سے اور اے معروف یعنی صاحب نیکوئی و احسان جس کا احسان کبھی منقطع نہیں ہوتا اور اس کا شمار نہیں ہوسکتا ہے ستائش گری عالی سے ابھی اور اسی وقت کیونکہ مجھ کوصبر وتحمل تیرے حلم پر نہیں ہے۔اے بڑے رحم کرنے والوں سے اور درود حق تعالیٰ کا نازل ہو اوپر مالک ہمارے محمدؐ کے اوران کی آل اوران کے اصحاب پر۱۲۔



| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لا اِلٰہ | الا | اللہ | محمد | رسول | اللہ |
| الا | اللہ | محمد | رسول | اللہ | لااله |
| اللہ | محمد | رسول | اللہ | لااله | الا |
| محمد | رسول | اللہ | لااله | الا | اللہ |
| رسول | اللہ | لااله | الا | اللہ | محمد |
| اللہ | لااله | الا | اللہ | محمد | رسول |

## برائے اسقاط حفاظت حمل

اور بعض ان چیزوں سے جونافع ہیں واسطے اس عورت کے جس کالڑکا شکم سے گر جاتا ہے چاہئے کہ یہ چیزیں لکھ کراس کے گلے میں لٹکادیویں......[1] اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا کَذٰلِکَ اَمْسَکْتُکَ یَا وَلَدَ فُلَانَۃٍ بِنْتِ فُلَانَۃٍ بِاَنْ تَقَرَّ فِیْ مُسْتَقَرِّکَ وَمُسْتَوْدَعِکَ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَاسَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اُسْکُنْ بِجَلَالِ اللّٰہِ تین مرتبہ اُسْکُنْ بِجَمَالِ اللّٰہِ اُسْکُنْ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ اُسْکُنْ بِقُوَّۃِ اللّٰہِ اُسْکُنْ یَاوَلَدَ فُلَانَۃٍ بِنْتِ فُلَانَۃٍ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ ..........

[1] طَوْعًا وَّ کَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ وَلَبِثُوْا فِیْ کَھْفِھِمْ ثَلٰثَمِائَۃٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

---

[1] تحقیق کہ حق تعالیٰ روکے اور تھامے ہے آسمانوں اور زمین کواس سے کہ وہ دونوں جنبش ولغزش میں نہ آویں (یہاں تک مضمون آیت ہے) اوراسی طرح میں نے تجھ کوروکا اور تھاما ہے اے فرزند فلانی عورت کے جودختر فلان عورت کی ہے (یعنی اس بچہ کی ماں اور نانی کا نام لکھے) تو قرار پکڑ اپنی جائے قرار اور اپنی سپردگاہ میں بقولہ تعالیٰ کہ ہرآئینہ سکونت پذیر ہیں جو کچھ شب وروز میں ہے اور وہ بڑاشنوا اور بڑادانا ہے۔آرام پکڑ بواسطہ جلال خداتعالیٰ کے آرام پکڑ بقدرت الٰہی آرام پکڑ بقوت الٰہی آرام پکڑ اے فرزند فلاں عورت دختر فلاں عورت کے فقد سکن للہ الخ یہ آیت نہیں ہے یعنی سکونت پذیر ہے خدا کے لئے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمینوں میں ہے۔۱۲۔

### برائے استقرار حمل

اور انہیں چیزوں میں سے بعضی وہ چیز ہے جس کو بعض صالحین نے ذکر کیا ہے کہ واسطے اس عورت کے جس کا حمل ساقط ہو جاتا ہے یہ چیزیں لکھی جاویں سورۂ فاتحہ الکتاب اور یہ آیت[۲] وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ[۳] اِلٰی قَوْلِهٖ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ اَمْسَکْتُ[۴] وَلَدَ کَذَا وَکَذَا بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَبِقُدْرَةِ اللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ۔ بعدازاں اس تعویذ کو اس حاملہ پر باندھ دیویں اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر عقرب مردہ ایک لتہ میں لپیٹ کر زن حاملہ پر باندھ دیویں تو حمل اس کا ساقط نہ ہوگا اگرچہ عادت اس کی اسقاط کی ہو اور اگر مرجان یعنی مونگا زن حاملہ کے گلو وغیرہ میں باندھ دیویں تو جنین یعنی بچہ شکم ساقط ہونے سے محفوظ رہے گا اور اگر لڑکوں کے گلے میں بھی مرجان لٹکا دیویں تو وہ بھی آفات سے مصئون رہیں۔ واللہ اعلم۔

---

۱ چارو ناچار اور تم اس کی طرف بازگشت کرنے والے ہو وقولہ تعالیٰ ولبثوا الخ یعنی اصحاب اپنے غار میں تین سو برس ٹھہرے رہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲۔ ۲ ہم نے پیدا کیا انسان کو آب اور خلاصہ گل سے ۱۲۔ ۳ تمتہ آیہ شرح سورۂ مومنون جزو ہیجد ہم کے اول رکوع میں ہے اور یہ تین آیتیں ہیں تا احسن الخالقین ۱۲۔ ۴ یعنی فرزند فلانی عورت کا جو فلانی عورت کی دختر ہے سو اس کی مادر کے شکم میں ساکن کیا اس کے زمانہ خروج تک تا وقت حمل کے اور اس کو ساکن کیا بتائید اسم اللہ کے جو تھامے ہے اور روکے آسمان کو ڈھا پڑنے سے زمین پر مگر گر پڑنا اس کا اس کے اوپر موقوف ہے اور میں نے اس کو ساکن کیا بتائید اسم اللہ کے جو تھامے ہے آسمان اور زمین کو جنبش ولغزش کرنے سے اور اگر یہ دونوں لرزے میں آئے تو ان دونوں کو نہ روک سکتا سوائے حق تعالیٰ کے ۱۲۔



## باب پچیسواں ان چیزوں کے بیان میں جو متعلق ہیں زنج احمر و داء اکبر یعنی امراض سخت وصعب سے

اسی حفاظت کے باب میں آصف بن برخیا یعنی حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر نے کہا کہ ایک روز حضرت سلیمان ابن داؤد علیہما السلام اپنے تخت شاہی پر بیٹھے ہوئے تھے اور اس وقت اکابر وارکان دولت اور وحوش وطیور اور زوابعہ یعنی بزرگان دیو اور پریاں ان کی حضوری میں حاضر تھے اور حضرت سلیمان علیہ السلام ان کے درمیان حکم داوری کر رہے تھے اس وقت انہوں نے اپنے حال پر خیال کر کے اصحاب سے خطاب کر کے کہا کہ حق سبحان تعالیٰ نے ہر آئینہ تمام جن وانس اور طیر و وحش اور ریح کو میرے قابو میں کر دیا ہے بھلا کوئی ایسا خلق و گروہ ہے جس کو خداوند تبارک وتعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور وہ میرے بس میں نہ ہو

### ذکر حضرت سلیمان علیہ السلام و آصف بن برخیا

یہ سن کر آصف نے کہا یا نبی اللہ ادب و اندازہ نگاہ رکھیئے یعنی حد سے تجاوز نہ کیجئے کیونکہ یہ سب آپ کے لیے ہے ملک الٰہی سے اس کی بادشاہی میں برابر دانہ رائی کے بھی وفا نہیں کرتا بتا گاہ اس وقت کو باتیں ہوتی تھیں ایک عظیم الخلقت ظاہر ہوا کہ درازی اس کی چہل ذراع یعنی چالیس ہاتھ یا چالیس گز کی تھی اور اس کا عرض و پہن بھی اسی قدر تھا اور اس سے سوال کیجئے وہ آپ کو جواب دے گا چنانچہ حضرت سلیمان علیہ السلام اس کی طرف متوجہ ہوئے اور تین بار اللہ اکبر کہہ کر یہ کہا کہ اے شخص آتشی بزرگ جثہ تو کون ہے اور تیرا کیا نام ہے اور تیری تئیں یہ کیا آفت و شامت ہے اس نے جواب دیا نبی اللہ میں ریح احمر ہوں اور داء اکبر یعنی میں بہت بڑا آزار ہوں میں ایک بیماری ہوں بیماریوں سے اور مرض ہوں مرضوں میں سے کہ جب حق تعالیٰ اپنی خلق میں سے دنیا میں کسی شخص پر

ساتھ کسی علت کے علتوں میں سے یا ساتھ کسی مرض کے مرضوں میں سے عذاب کیا چاہتا ہے اس کے پاس بھیجتا ہے اور مجھے اس پر مسلط کرتا ہے اور میرے ہمراہ بہت سے اعوان و انصار ہیں کہ وہ بامر خدا مرے کام میں حاضر ہیں اور حق تعالیٰ نے مجھ کو چار سو مرض سپرد کئے ہیں اور حق سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے بندوں پر اپنا فضل و کرم کر کے ہر ایک مرض کے لئے جو میرے مرضوں میں سے ہے دوا خلق کی ہے اور میرے تئیں وہ سب دوائیں بتا دی ہیں تب حضرت سلیمان علیٰ نبینا وعلیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بقسم اس خداوند کے جس نے تجھے پیدا کیا اور خلق کیا تیرے کتنے فرع ہیں یعنی کتنے تیرے ہم جنس وہم پیشہ ہیں اس نے کہا یا نبی اللہ میرے فروع تو بہت ہیں لیکن چودہ مرض میرے ساتھ خاص ہیں۔ چنانچہ میرے پاس باسور ہے (جس کی جمع بواسیر ہے) اور ناسور اور درد کمر اور شکست کمر اور ریاح اور قراقر شکم اور نفخ اور قلب معدہ یعنی اس کا ماؤف ہونا اور فساد معدہ اور وجع الجنین یعنی درد پوشیدہ و آزار نہفتہ جو ایک جا سے دوسری جا حرکت کرتا ہے اور پیچ ناف وتعب جگر اور اول اور آخر شب چلنا ہوا کا لوگوں کے سروں پر کہ وہ بعض میرے ریاح سے ہے جو مورث ضارب یعنی قرع دماغ اور شقیقہ درد نیم سر اور دوران سر اور طیر یعنی سبکی سر کا ہے چنانچہ دوائے ضارب وصداع اور شقیقہ کی سرکہ خالص انگور کا ہے اور غاریقون ہے اور علاج طیر یعنی سبکی کا سر جس کو سر نیاناؤ میتوران کہتے ہیں لزقہ یعنی ضماد و مرہم ہے اور داغ اور حرز ہے اور میرے معالج میں سے واسطے دفع طیر اور جنون کے واسطے اس ریح کے جو دماغ میں ساری ہے اور واسطے جنون اور طسان یعنی سبکی وثوران سر کے جو سر میں طاری ہوتا ہے جس کو سر دھنا کہتے ہیں اور وہ باعث ریاح اور زیادتی خون کا ہے۔

## علاج فساد سرود ماغ

علاج یہ ہے کہ تخم بریسم یعنی حب القرط لے کر باریک پیس کر گرم پانی سے گوندھ کر



سر پر لگا دیا جاوے اور جاننا چاہئے کبھی دسویت جو عارض ہوتی ہے تو اس سے تخیلات پیدا ہوتے ہیں مانند رویت آتش یا رویت کسی قوم کے کہ گویا وہ لوگ ارادہ اس کے قتل کا یا ضرب کا کرتے ہیں اور کبھی وہ اپنے کپڑے پھاڑ ڈالتا ہے اور کبھی وہ اپنے پاس جو آتا ہے اس سے لپٹ جاتا ہے یا شور سے چلاتا ہے اور اسی قبیل کی حرکتیں کرتا ہے تو ان سب کے لئے نافع ہے روغن مغز کدو اس طرح پر کہ وسط سر کے تالو میں وہ روغن دباویں اور صدغہ کنپٹی اور پیشانی میں اس کو طلین اور چند روز اسی کی ناس لیویں اور انہیں علتوں میں سے کابوس ہے اور دوسرے یہ ہے کہ آدمی کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کے اوپر کوئی شے گراں وزن واقع ہے اور اس کو دابے ہے کہ وہ حرکت وجنبش نہیں کرسکتا ہے اور اس کا دم تنگی کرتا ہے اور گھبراتا ہے تو چاہئے کہ وہ شخص کزبرہ خضراء یعنی کشنیز اسب بوزن دو درم بوقت خواب کرنے کے کھائے اور یہ مقدار واسطے محرور مزاج کے ہے اور بارد مزاج کو چاہئے کہ بوزن ایک درم قدرے مصطگی کے ساتھ کھاوے۔

## علاج کابوس

اور آب فشردہ بقل یعنی باقلا سبز یا نخود سبز ایک اوقیہ بآب گرم پینا اور قے کر دینا یہ بھی اس مرض کو مفید ہے پھر حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ میں تجھ سے بقسم خداوند عظیم سوال کرتا ہوں کہ مجھے خبر دے ان ریاح سے جو تجھ میں ہیں اس نے کہا یا نبی اللہ مجھ سے قاصفہ (بادسخت) ہے جو درختوں کو اکھیڑ اور توڑ ڈالتی ہے اور عاصفہ ہے یعنی بادتند جو درختوں اور کھیتوں کو پامال کر ڈالتی ہے اور صرصر ہے یعنی باد شدید البرد اور عقیم ہے یعنی باد خزاں اور عاصم اور سموم ہے جو نحس ایام میں چلتی ہیں چنانچہ پہنچاننے والا اس کا باہر نکلنے سے پرہیز کرتا ہے اور ان سے[1] پرہیز کے طریقے کو بیچ کتاب سبعیات وغیرہ کے یعنی جس میں ایام ہفتہ وغیرہ کا بیان ہے لکھا ہے اور بعض اکابر نے ان ایام کو نظم کیا ہے۔ (حاشیہ اگلے صفحے پر)

## اشعار

| | |
|---|---|
| ۲ تُوَقِّ مِنَ الْاَيَّامِ سَبْعًا كَوَامِلَ | وَلَا تَبْتَغِیْ فِیْهِنَّ بَیْعًا وَّلَا سَفَرْ |
| وَلَا تَلْبَسَنْ ثَوْبًا جَدِیْدًا وَ خَلْعَتًا | وَلَا تَنْكِحَ الْاُنْثٰى وَلَا تَغْرِسِ الشَّجَرْ |
| وَلَا تَحْفِرَنْ بِئْرًا وَلَا تَبْنِ مَنْزِلًا | مُقَابِلَةَ السُّلْطَانِ فَالْحَذَرَ الْحَذَرْ |
| ثَلَاثٌ وَخَمْسٌ ثُمَّ ثَالِثُ عَشْرَةٍ | وَيَتْبَعُهَامِنْ بَعْدِ ذَاسَا دِسَ عَشَرْ |
| وَحَادِیْ وَالْعِشْرِیْنَ لَا تَنْسَ حَذْرَهٗ | وَاَرْبَعَ الْعِشْرُوْنَ وَالْخَامِسَ الْاَثَرْ |
| وَاٰخِرُ اَرْبَعًا مِنْ اَشْهُرٍ تَرَكَهَا | كَذَا وَرَدَالنَّصُّ الَّذِیْ شَاعَ وَاشْتَهَرْ |
| تَوَقَّاهُمْ مَادُمْتَ حَيًّا فَاِنَّهُمْ | كَاَيَّامِ عَادٍ لَيْسَ تَبْقٰى وَلَا تَذَرْ |

۱ جن چیزوں سے پرہیز چاہئے ان کا ذکر عنقریب آتا ہے۔۱۲۔(سابقہ صفحہ کا حاشیہ)

۲ پرہیز کر ان دنوں سے جو شمار میں ایک ہفتہ کامل ہے کہ اس بیع وشرا یعنی خرید وفروخت وسفر کرنا سزاوار نہیں ہے اور کوئی نیا کپڑا اور نئی پوشاک ان روزوں میں زیب تن نہ کر اور نہ کسی عورت سے نکاح کر اور نہ کوئی درخت نصب کر اور ہر نہ کنواں کھود اور نہ مکان بنا اور سامنے جانے سے کسی سلطان کے یعنی ملاقات حاکم سے حذر واجتناب کر اور وہ ساتوں روز یہ ہیں کہ ہر ماہ کی تاریخ تیسری و پانچویں و بعدازاں تیرہویں و بعدازاں سولہویں اور اکیسویں کہ اس کی احتیاط کو فراموش نہ کر اور چوبیسویں و پچیسویں ہے اور ایک روز چہارشنبہ ہر مہینے کا ہے اس کو بھی ترک کر یعنی اس میں بھی کوئی کام نہ کر اسی طرح وارد ہوئی ہے نص یعنی حدیث میں بھی یوں ہی وارد ہوا ہے کہ وہ معروف ومشہور ہے ان سبھوں سے پرہیز رکھ جب تک تو زندہ ہے کہ یہ سب دن مثل ایام قوم عاد کے ہیں کہ نہیں باقی رکھتی ہیں۔۱۲۔



وبہر حال سزاوار ہے پرہیز کرنا ان ایام میں تمام مزاحات یعنی خوش طبعی وملاعبات یعنی بازیچہ ومحاربات وجنگ وغیرہ سے پھر حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ میں تجھ سے بقسم خدائے عزوجل سوال کرتا ہوں کہ تیری ریاح میں سے کچھ اور بھی ہے اس نے جواب دیا کہ یا نبی اللہ مجھ سے اور بھی ریاح غلیظ وشدیدہ ہیں جن سے حق تعالیٰ نے ہلاک کیا مدائن کو اور مجھ سے وہ ریح ہے جو آخر زمانے میں پہاڑوں کو منہدم کرے گی اور مجھ ہی سے ایک فرع ہے جس کا نام جوب ہے کہ اگر وہ بنی آدم کے کسی ایک بال پر گزر کرے تو اس کا آدھا دھڑ سراپا یا سارا دھڑ بیکار کر دیوے کہ وہ اس سے حرکت وجنبش نہ کر سکے پھر جس وقت حق تعالیٰ ارادہ اس کی سفا کا کرے تو صحت اس کی روغنہائے معلومہ میں ہے کہ وہ روغن بلسان ہے (بلسان ایک درخت ہے مصر میں کہ اس سے روغن نکلتا ہے) یا روغن زقوم یا روغن شونیز یعنی کلونجی اور مثل اس کے۔

## برائے حفظ از شر جبّار

اور چاہئے کہ پرہیز رکھے مکروہات وناشائستہ چیزوں سے اور ترش چیزوں سے اور پرہیز کرے سرد چیزوں سے اور دفع کرے جمیع شہوات یعنی جملہ خواہشوں کو اور ترک کرے بازی واختلاط ساتھ زنان ودختران کے اور ایام گرما میں طبیب حاذق فہیم تین ہفتے تک اس کی دوا اور چارہ جوئی کرے بخلاف ایام سرما وسرد کے اور مریض کو حکم کریں کہ وہ منجملہ اسمائے الٰہی کے کسی اسم کا شغل رکھے مثل اسم لطیف کہ اس کی تلاوت کی مداومت ومواظبت کرے اس لئے کہ یہ مرض بہت بڑا مرض دنیا کا ہے جس سے حق تعالیٰ دنیا میں عذاب کرتا ہے اپنی خلق میں سے جس کو چاہتا ہے جیسا کہ اپنی کتاب عزیز میں فرمایا ہے۔ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ... عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ۔

## ذکر فروع ریح احمر

اور چاہئے کہ تجمل اس حرز کا کرے بطریق شراب کے اور اپنے پاس رکھنے سے اور استعمال روغن کا کرنے سے اور اس کو پڑھنے سے بشرطیکہ وہ خود اس کو بخوبی جانتا ہے اور پڑھ سکتا ہے اس پر پڑھنے والا یعنی کوئی دوسرا شخص اس پر پڑھ کر دم کرے اور چاہئے کہ علاج کرے ادویہ نافعہ سے کہ جس کا ذکر عنقریب آئے گا اور مجھی سے فرع ہے کہ اطفال کو مصیبت زدہ کرتی ہے چنانچہ جو آزار کہ میں اس سے پہنچاتا ہوں تو اس کا رنگ زرد یا سیاہ ہو جاتا ہے اور اس کی آنکھیں چڑھ جاتی ہیں اور اس کی نالہ وزاری بڑھ جاتی ہے اور اس کا صدمہ وقلق طول ہو جاتا ہے پھر شفا اس کی ان چیزوں میں ہے میسر القرع یعنی مرباء کدوئے شیریں اور شربت نیلوفر یعنی پینا اور پلانا نیلوفر کا اور پاس رکھنا حرز وتعویذ کا اور ایک فرع مجھ سے وہ ہے جس کا نام فالج رعاش ہے کہ لقوہ ورعشہ والے کے اعضاء برخلاف عادت کے حرکت کرتے ہیں اور ہمیشہ وہ لرزاں ونعزاں رہتا ہے اور یہ ہوتا ہے طربہ یعنی فرط شادمانی یا وقعہ صدمات جنگ یا افتادگی یا غرفہ یعنی غوطہ لگانے یا بہت پانی پینے سے یا فرعہ یعنی آسیب بادگرد یا آسیب دیوزدگی سے اور علاج اس کا یہ ہے کہ اس کے لئے نشر یعنی افسون وتعویذات مناسبہ لکھے جاویں اور روغنہائے مناسبہ مالش کئے جائیں اور ساتھ بعض چیزوں کے بخور دیا جاوے اور استعمال نسخہ اور حرز کا کیا جاوے کہ یہی باعث اس کی صحت کا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اور حدیث میں اس طرح وارد ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام ایک روز اپنے تخت شاہی پر بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کی خدمت میں گروہ جن وانس اور طیر اور وحش و صباح یعنی درندے یہ سب حاضر تھے اور حضرت سلیمان علیہ السلام درمیان ان کے حکم داوری کر رہے تھے کہ ان کو نسبت بحال خود کچھ خطور جو ہوا تو اپنے دل میں یہ خیال کیا کہ بھلا حق تعالیٰ نے کوئی ایسا گروہ بھی خلق کیا ہے کہ اس کو میرا تسخر نہ کیا ہو اس وقت



ان کے سامنے ایک شخص نادر الخلقت آیا اور اس سے شعلے آگ کے نکلتے تھے یہ دیکھ کر جناب حضرت سلیمان علیٰ نبینا وعلیہ السلام اس سے ہیبت زدہ ہوئے اور ڈر گئے اور فرمایا کہ اے مرد آتشی عظیم الجثہ تو کون ہے اور تیرا کیا نام ہے اور تو کیوں آیا ہے اس نے کہا میں ریح احمر ہوں اور آزار بزرگ ہوں جو ایک علت ہے علتوں سے اور مرض ہے جملہ امراض سے حق تعالیٰ نے مجھے اس صورت پر پیدا کیا ہے اور مجھے فرزندان آدم و دختران حوا علیہما السلام پر مسلط کیا ہے اور میں ان کے بدنوں میں اس طرح جاری و ساری ہوں جس طرح خون رگوں میں جاری ہوتا ہے پھر جس وقت حق تعالیٰ ارادہ کرتا ہے کہ اپنی خلق میں سے کسی کو ساتھ اس مرض کے مبتلا کرے تو مجھ کو اس پر مسلط کر دیتا ہے چنانچہ اگر میں اس کے دماغ میں داخل ہوتا ہوں تو اس کی عقل زائل کر دیتا ہوں اور اس کو جنون زدہ کر دیتا ہوں اور اگر اس کے منخرین یعنی نتھنوں میں داخل ہوتا ہوں تو اس میں مرض باسور وناسور پیدا کر دیتا ہوں اور اسی طرح نسبت ہر عضو کے سبب آزار کا ہوتا ہوں یہاں تک کہ اس کے سائر اعضاء وقوئی بیکار کر دیتا ہے پھر جس وقت جناب حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس کا یہ کلام سنا جو لوگ ان کے گرد موجود تھے ان سب سے یہ حکم ہوا کہ اس شخص کو قید کرو خواہ اس کو آگ میں جلا دو تب اس شخص نے کہا کہ اس امر پر کوئی قادر نہیں ہو سکتا اس لئے کہ حق تعالیٰ نے میری عمر دراز کی ہے بعد ازاں وہ شخص حضرت سلیمان کے سامنے سے غائب ہو گیا جبکہ تا زمانہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غائب رہا اتفاقاً جبکہ حضرت امام حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم درد شکم سے بیمار ہوئے اور خون اگلا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام اصحاب نے یہ حال سنا اس وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں ہے اور اس کی دوا و علاج بھی ہے جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں ہے اور ایک ساعت غائب ہو گئے اور پھر آکر کہا حق تعالیٰ نے آپ کے لئے ایک ہدیہ وتحفہ بھیجا ہے اور وہ دعا مستجاب ہے جو

کوئی اس کو اگرچہ ساری عمر میں ایک بار بھی پڑھے تو ریح احمر سے امان پاوے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دعا کو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پر پڑھا تا آنکہ حق تعالیٰ نے ان کو اسی وقت شفا بخشی اور وہ اٹھ کھڑے ہوئے گویا کہ بیمار ہی نہ تھے بعدازاں صحابہؓ نے اس دعا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھ لیا اور جناب نے اصحاب سے فرمایا کہ تم لوگ اس دعا کو سیکھو اور بعد میرے میری امت کو بتاؤ کہ ان کے حق میں یہ دعا بہت نافع ہوگی اور ان کو اس بلا سے نگاہ رکھے گی اور جس وقت کسی کو یہ ریح عارض ہو تو اس دعا کو کسی پاکیزہ چیز پر لکھے اور اس کو پانی سے دھو کر پی لیوے یا پلا دیوے تو اسی وقت اسی ساعت صحت پاوے گا اور میں نے بعض علماء کی بعض کتاب میں دیکھا ہے کہ اس نے تمہیں بیان کیا ہے اور کیفیت تداوی کے ساتھ اس دعا کے اس طرح لکھی ہے کہ اس دعا کو ایک ظرف طاہر میں گلاب سے دھو کر نہار منہ پلا دیویں اور اسی سے درد کی جگہ روغن مالش کریں اور اسی کا تعویذ بھی لکھ کر مریض کے داہنے بازو پر باندھ دیویں یہ کلام منتہی ہوا دیگر آنکہ اگر کوئی شخص اس دعا کو بطور حرز اپنے پاس رکھے تو وہ جمیع اس مقام وعلل سے امن میں رہے گا اور کسی شدت و بلا میں نہ پڑے گا مگر یہ کہ اس سے نجات پاوے گا اور حق تعالیٰ اس کو سارے دشمنوں پر فیروزمند کرے گا اور حق تعالیٰ اس کو سعید وصالح کرے گا اور یہ سب موقوف بحسن نیت و جزم اعتقاد کے ہے اور وہ دعائے مبارک یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط ۱ وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ وَاَقْدَرُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ

۱ اللہ ہی ہے ہم طلب اعانت کرتے ہیں کہ اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں اور اللہ ہی کے ساتھ استغاثہ ہے اور اللہ ہی کی جانب سے توفیق ہے اور اللہ ہی کی طرف رجوع و بازگشت ہے اور حمد کثیر سزاوار ہے اس اللہ ہی کیلئے اور نہیں ہے کوئی سزاوار الوہیت کے سوائے اس کے اور



اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلاً بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَنُنَزِّلُ ۱ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنَا الرَّاقِىْ وَاَنْتَ الشَّافِىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا قَضَيْتَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین مرتبہ اَيُّهَا الْمَلَكَانِ الْعَظِيْمَانِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمَا وَخَالِقِىْ وَخَالِقِكُمَا وَمُصَوِّرِىْ وَمُصَوِّرُكُمَا خَالِقِ الصُّوَرِ وَرَازِقِ الْبَشَرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَوْرَامِ وَالْاَسْقَامِ وَالْكَسَلِ وَالْخُمُوْدِ وَالْاٰلَامِ اُعِيْذُ حَامِلَ كِتَابِىْ هٰذَا بِاَسْمَآئِهِ الْكِرَامِ وَاٰيَاتِهِ الْعِظَامِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ ذِى الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ مَالِكِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ الْحَىِّ الدَّآئِمِ الْبَاقِى الَّذِىْ لَا

اللہ بڑوں کا بڑا اور غالبوں کا غالب اور جن چیزوں میں سے خوف کرتا ہوں اور ڈرتا ہوں شان اس کی اس سے عظیم تر ہے اور اللہ بہت بڑا ہے از روئے کبریائی کے اور حمد کثیر سزاوار ہے واسطے اللہ کے اور میں تسبیح خدا کرتا ہوں صبح وشام اور میں چاہتا ہوں امداد بنام خداوند شافی و بنام خداوند کافی و بنام خداوند عافیت دینے والا کے و بنام اس خداوند تعالیٰ کے جس کے نام کے ساتھ نہ کوئی شے زمین کی ضرر کر سکتی ہے اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے۔۱۲

۱ و بقولہ تعالیٰ اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں سے وہ چیزیں جو شفاء و رحمت ہیں واسطے مومنین کے اے ہمارے پروردگار میں تو مریض کے لئے دعا و تعویذ کرنے والا ہوں اور تو شفا دینے والا ہے میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں ان چیزوں کی بدی سے جس کو تو نے جاری کیا ہے (پھر بعد ان کلمات کے تین مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پھر یہ دعا پڑھے) اے دونوں بڑے فرشتوں میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ پروردگار اپنے کے اور پروردگار تم دونوں کے وہ پروردگار جو فریدگار جمیع صورتوں کا اور رازق تمام آدمیوں کا ہے اور میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے جملہ آفات و واردات و بلیات و امراض و اسقام

يَمُوْتُ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ شَانُكَ يَا فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَلْجَاءِ الْقَاصِرِيْنَ مُغِيْثَ الْمَلْهُوْفِيْنَ يَارَاحِمَ
الضُّعَفَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَرَازِقِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ذُوالْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ ذُوالرَّاْفَةِ
وَالْاِحْسَانِ وَالْجُوْدِ وَالْاِمْتِنَانِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَارَؤُوْفُ يَادَيَّانُ يَاقَهَّارُ الَّذِىْ لَا
يُقْهَرُ اَلْغَالِبُ الَّذِىْ لَا يُغْلَبُ اَلْمُجِيْرُ الَّذِىْ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ اَعُوْذُبِهٖ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ
وَالْمِحَنِ وَجَمِيْعِ اَمْرَاضِ الْبَدَنِ مِنَ الرِّيْحِ الْاَحْمَرِ وَالدَّاءِ الْاَكْبَرِ فِى النَّفْسِ
وَالرُّوْحِ وَالدَّمِ وَالْلَحْمِ وَالْعَظْمِ وَالْجِلْدِ وَالْعُرُوْقِ وَالْعَصَبِ وَالشَّعْرِ بِعِزَّةِ مَنْ
اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ
وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ اللّٰهُ اَكْبَرُ تین بار يَا رَبُّ يَا بَارِئُ يَابَرُّ يَا مُغِيْثُ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ يَا
بَاسِطُ يَا مُقْسِطُ يَادَائِمُ يَامُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا مُصَوِّرُ يَا وَدُوْدُ يَا كَافِىْ يَا شَافِىْ يَا

---

وکسالت و سستی و سرد مزاجی و از خود رفتگی و دیوانگی سے اور میں پناہ میں دیتا ہوں اپنی اس حامل کتاب یعنی اس تعویذ کے باندھنے والے کو ساتھ تیرے ناموں بزرگ کے اور تیری نعمتوں بزرگوں کے اے ذوالجلال والاکرام اے وہ خداوند کہ اسی کے لئے ہے بادشاہی کونین کی اور وہ خداوند عالم ارواح و عالم ملائکہ کے شایان ہے اور اے وہ خداوند کہ اسی کے لئے جلالت و عظمت ہے اور قوی ہے شایان تسبیح ہے اور کیا ہی تیری بلند شان ہے اے آفریدگار آسمان اور زمین کے اے جائے پناہ اندوہ گین و مظلوموں کے اے رحم کرنے والے مسکینوں کے اے خداوند عظمت اور صاحب رزق واحسان یا حنان یا منان اے وہ قاہر جو مقہور نہیں ہوسکتا ۱۲۔

لے اے غالب جو مغلوب نہیں ہوسکتا اے پناہ دہندہ جس پر ظلم نہیں کیا جاسکتا تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں عذاب بدنی اور محنت اور اندوہ سے اور میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے ریح احمر اور داء اکبر سے جو ساری اور طاری ہے بیچ نفس و روح کے اور خون اور گوشت میں اور استخوان اور پوست و رگ و پے میں اور تجھی کو تسبیح سزاوار ہے کہ جب تو کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے سوا نہیں ہے کہ تو کہتا ہے ہوجا پھر ہوجاتا ہے پاک ہے وہ ذات کہ جس کے قبضہ میں سب کی جان ہے اور سب اسی کی طرف لوٹ جائیں گے بعد ازاں تین مرتبہ اللہ اکبر کہہ کے وہ سب اسماء صفتیہ



مُعَافِىْ يَا وَافِىْ يَا بَاقِىْ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَامَنْ اَمْرُهٗ
بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ يَا شَاكِرُ يَا شَكُوْرُ يَاعَطُوْفُ يَارَؤُوْفُ يَانَاصِرُ يَا مَنْصُوْرُ يَا
وَدُوْدُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اَهْيَايَا اَشْرَاهِيَا يَا بَرَاهِيَا اَدُوْنَايَاصَبَاوَتَ الِ شَدَّاىْ لَوْهِيْمَ يَا
بَيُوْنَا يَا شَخِيًّا يَا شَخْنِيًّا يَا عَظِيْمُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا
حَىُّ يَا قَيُّوْمُ يَا قَائِمًا عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا جَامِعُ يَا نَافِعُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ
يَا مَوْلَاهُ يَا مَالِكَاهُ يَاغَايَةَ رَغْبَتَاهُ يَا مُجِيْرُ يَامَنْ يَعْلَمُ مَا نُخْفِىْ وَمَا نُعْلِنُ يَا اَحْكَمَ
الْحٰكِمِيْنَ يَا وَلِىَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَاعَوْنَ الضُّعَفَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ يَا كَافِىَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ
يَامُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا قَاهِرُ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ يَا
قَامِعَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى وَيَانِعْمَ النَّصِيْرُ يَارَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا
رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ يَاخَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَاخَيْرَ الْفَاصِلِيْنَ
يَامَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ +اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَعَلَيْكَ نَتَوَكَّلُ
وَفِيْكَ نَرْغَبُ وَفِيْمَا لَدَيْكَ نَرْجُوْ وَمِنْكَ نَخَافُ اَللّٰهُمَّ اشْفِ حَامِلَ كِتَابِىْ
هٰذَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَمْرَاضِ وَالْاَسْقَامِ وَالْعِلَلِ وَالْخَبَلِ وَالْخَلَلِ وَالْاٰلَامِ وَالْمِلَلِ
وَالْكَسَلِ وَالْوَجَلِ وَالْاَوْهَامِ وَالذِّلَلِ وَالذَّهَلِ وَالْاَوْرَامِ وَالدَّمِ الْاَسْوَدِ وَا
لْمَرَضِ الْاَنْكَدِ وَالرِّيْحِ الْاَحْمَرِ وَالدَّاءِ الْاَكْبَرِ وَالدَّمِ الْاَصْفَرِ وَجَمِيْعِ الْاٰفَاتِ

---

ذکر کرے جو متن میں مذکور ہیں مالک یوم الدین تک اور بعد ازاں یہ کلمات کہے جس کا ترجمہ یہ ہے اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے طلب اعانت کرتے ہیں اور تجھی پر ہم توکل رکھتے ہیں اور تجھ سے ہم رغبت و طمع رکھتے ہیں اور جو کچھ تیرے پاس ہے ہم اس کی آرزو رکھتے اور تجھ ہی سے ڈرتے ہیں اے پروردگار مجھے اور اس تعویذ کے عامل کو شفا دے ۱۲ جمیع آلام و اسقاط و جمیع امراض و آزار اور تباہی اور دیوانگی و خلل و رخنہ اور کاہلی اور خوف اور وہم اور ذلت پھول جانے اور اور اما اور فساد خون اور زیادتی خلط سوداوی اور مرض

وَالْعَاهَاتِ وَالْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ وَالْكُرُوْبِ وَالسَّكْتَةِ وَالدَّهْشَةِ وَالرَّعْشَةِ
وَالْحُزْنِ وَالسِّحْرِ وَالْمَكْرِ وَالْغَدْرِ وَالْفُتُوْدِ وَالْوُحُوْشِ وَالْهَوَامِ وَمُشَاحَنَةِ
الْعَوَامِ وَالْاِنْهِزَامِ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَالسُّلْطَانِ وَالْحُكَّامِ وَالظَّلَامِ وَالْقَحْطِ وَالْغَلَاءِ
وَالْوَبَاءِ وَالزِّلْزَالِ وَهَدْمِ الْبِنَاءِ وَعِضَالِ الدَّاءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ
وَشَرِّ الْاَشْرَارِ وَكَيْدِ الْفُجَّارِ وَالْاِنْهِزَامِ وَمَا اخْتَلَفَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ مِنْ
طَوَارِقِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ
رَّجِيْمٍ وَمِنْ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَا صِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اَنْتَ
رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ النَّجَاتُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى وَيَا نِعْمَ
النَّصِيْرُ وَاَنْتَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

---

خبیث ریح احمر داء اکبر یعنی بڑے آزار اور ریح احمر سے جس کا ذکر اوپر مذکور ہو چکا ہے اور خون زرد یعنی خلط صفرا سے اور جمیع آفات و واردات اور عارضہ سکتہ اور ہم و غم اور حزن اور سحر سے اور اے میرے پروردگار مجھے پناہ دے شر وحشیان جنگلی اور ہوام اور حشرات الارض اور ازدحام و دشمنی عوام اور ہزیمت اور شکست یابی سے اور شر شیطان اور سلطان اور قحط اور گرانی نرخ غلہ اور غلاء اور وباء سے اور زلزلہ اور ڈھا پڑنے مکان اور طعنہ دشمنان سے اے میرے پروردگار مجھے پناہ دے شرارت مردم اشرار و کید فجار اور انزام اور تمام ان چیزوں کی شرارت سے جس پر رات دن گزرتے ہیں سوائے طارق یعنی اس آنے والے کے یا کوکب صبح کہ جو گزر بخیر کرتا ہے یعنی سوائے طارق بخیر کے باقی مجھے ہر شے سے پناہ دے اے بڑے رحم کرنے والے زیادہ سب پر رحم کرنے والوں سے میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں شر سے ہر جاندار زمین پر چلنے والے سے جس کی چوٹی و پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے بے شبہ پروردگار ہمارا اوپر طریقہ اور شیوۂ راستی استوار کے ہے اور تو ہی میرا پروردگار ہے تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے اور تو ہی مجھ کو بس ہے اور تو اچھا وکیل و کارساز ہے اور اچھا غنوئی و مالک اور اچھا ناصر و مددگار ہے۔ ۱۲



## باب چھبیسواں ۲۶ بیان میں ان چیزوں کے جو نفع کرتی ہیں واسطے دمل و پھوڑا و مسہ اور ورم اور زخم اور گنج سر اور نکسیر اور واسطے نزف الدم یعنی خون تھوکنے کے اور واسطے داد اور سنط یعنی کوسہ کے جس کی ڈاڑھی نہیں نکلتی ہے اور واسطے چیچک کلاں دانہ اور طاعون وغیرہ کے اور واسطے نکالنے کرمک چشم و گوش اور فوائد مثل اس کے

چنانچہ جو چیز برائے دمل و مسہ نافع ہے وہ یہ ہے کہ اس آیہ کو تلاوت کرے۔ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ [1] فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ تک اس آیہ کو سات بار تکرار کرے اور ہر بار جب فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ تک اس آیہ کو سات بار تکرار کرے چنانچہ جب جاوے اور بہہ جاوے فہو المراد اور اگر اس دمل سے خون و ریم نہ نکلے یعنی

---

[1] تمہ آیہ بعد خرطوم کے یہ ہے انا بلوناهم كما بلونا اصحاب الجنة اذا قسموا ليصرمنها مصبحين ولا يستثنون فطاف عليها طائف من ربك وهم نائمون فاصبحت كالصريم یعنی قریب ہے کہ ہم اس کی بنی اور پیشانی پر داغ نشان دیں گے اگر ہم نے ان کو بلا و امتحان میں مبتلا کیا جیسا ہم نے باغ والوں کو مبتلا کیا تھا جب انہوں نے باہم قسم اس بات کی تھی کہ صبح کھیت کاٹیں یا اس باغ کے میوے توڑیں اور استثنا نہ کیا یعنی انشاء اللہ تعالیٰ نہ کہا چنانچہ آپڑے اس باغ پر آنے والے تیرے پروردگار کی جانب سے یعنی فرشتے اور وہ باغ والے ہنوز اس وقت تک سوتے تھے آخر وہ سارے میوے ٹوٹے اور گرے ہوئے پامال ہو گئے ۱۲۔

بعد ختم کے اگر وہ پھوڑا نہ پھوٹے تو جان لے کہ وہ شخص مر جاوے گا و دیگر ایک یہ عزیمہ واسطے ہر قسم عارضہ جسمانی کے ہے اقسام دمل وغیرہ سے کہ اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر پلایا جائے اور مقام درد پر مالش کریں صحت پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ عظیمہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ [1] بَرَاءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ اِلٰی کُلِّ عِلَّۃٍ لَا تَفِیْحُ وَلَا تَرِیْحُ اَمَدًا اِنْشَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی حُبُوْبٌ طَلَعَتْ فِیْ صَخْرَۃٍ صَمَّاءَ نَبَتَتْ لَا اَصْلَ لَهَا ثَابِتٌ وَّلَا فَرْعَ لَهَا نَابِتٌ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ وَبِنُوْرِ اللّٰہِ اُشْفِیْکَ وَبِذِکْرِ اللّٰہِ اُعَافِیْکَ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا اَیُّهَا الْاَلَمُ النَّابِتُ فِی الْجِسْمِ الَّذِیْ یَمُوْتُ مُتْ بِقُدْرَۃِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ. اور ان چیزوں میں جو نافع ہیں واسطے ہر دمل و عرق یعنی جو گوشت کہ بباعث آماس استخوان سے جدا ہو جاتا ہے و سلعہ یعنی بدگوشت جو ورم سے اندام نہانی میں پیدا ہوتا ہے اور واسطے ثوبول یعنی مسے کے تو

---

[1] دوری اور بیزاری ہے خدا اور رسول کی واسطے ہر علت کے کہ نہ وہ خون وریم دے گا اور نہ بووے گا کبھی انشاءاللہ جو ایک دانہ اگتا ہے بیچ پتھر سخت کے نہ تو جڑ اس کی مضبوط ہے اور نہ اس کی شاخ لگنے والی ہے بنام خدا میں افسون کرتا ہوں تیرے لئے یعنی صاحب مرض کے لئے حق تعالیٰ تجھ کو شفا دیوے اور عافیت بخشے بقولہ تعالیٰ اے نبی تجھ سے سوال کرتے ہیں جبال سے تو کہہ دے کہ میرا پروردگار اس کو ڈھا دے گا جڑ سے اور کھود کر زمین کے برابر درست دے گا یہاں تک کہ اس میں نیچا اور اونچا نہ دیکھے گا اے آزار اگنے والے پیدا ہونے والے اس جسم میں جو ایک روز مردہ ہو جاوے گا چاہئے کہ تو خود مردہ ہو بالقدرۃ اس زندہ پائندہ کے جو کبھی نہ مرے گا اور درود و سلام حق تعالیٰ کا اوپر ہمارے مالک جناب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان کی آل اور ان کے اصحاب پر ۱۲۔



چاہئے کہ اس پر سورۂ فاتحہ تین بار اور یہ آیتیں پڑھے۔ [1] وَتَرَی الْجِبَالَ جَامِدَۃً وَّهِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ + وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ الْاٰیَۃَ وَمَثَلُ [2] کَلِمَۃٍ اِلٰی قَرَارٍ [3] اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ اِلٰی قَوْلِہٖ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰہُ مُوْتُوْا + [4] اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ وَّهِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا اِلٰی قَوْلِہٖ مِاَءۃَ عَامٍ مُتْ اَیُّهَا الْعِرْقُ اَوِ الدُّمَّلُ اَوِ الثُّؤْلُوْلُ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی اور جو چیزیں کہ نفع کرتی ہیں برائے گزیدگی ہوام یعنی جانوران زہردار اور عقرب کے واسطے اور واسطے ثالیل جمع ثؤلول بمعنی مسے کے اگر لعاب دہن اس جگہ لگا دیا کریں تو بہت مفید ہوگا بشرطیکہ لعاب دہن اس شخص کا ہو جس نے اس وقت تک کھایا پیا نہ ہو۔

## برائے قوبا

اور جو چیز کہ واسطے قوبا یعنی داد کے مفید ہے وہ یہ ہے کہ ان کلمات کو اوپر قوبا کے پڑھیں اور چاہئے کہ ایک سوزن سے گرد قوبا کے احاطہ کر لیویں یعنی نوک سوزن سے اس کے گرد خط کھینچ دیویں مگر قبل اس کے کہ تو نے اور صاحب قوبا نے کچھ کھایا پیا نہ ہو یعنی عامل و معمول دونوں نہار ہوں جس وقت تو قسم کو پڑھے تو اپنے لعاب دہن سے

---

[1] تو دیکھے گا پہاڑوں کو تو جانے گا کہ وہ اپنی جائے پر جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ ابر کی طرح رواں و گزراں ہوں گے۔۱۲ [2] تتمہ آیہ ومثل کلمۃ خبیثۃ کشجرۃ خبیثۃ اجتثت من فوق الارض مالہا من قرار یعنی مثال کلمہ خبیثہ کی جیسے درخت خبیثہ خوار کہ اگتا ہے بالائے زمین تو اس کے لئے کچھ قرار و پائیدار نہیں ہوتی ہے۔ [3] تتمہ آیہ بعد من دیارہم وہم الوف حذر الموت فقالہم اللہ موتو یعنی کیا نہیں دیکھا تو نے ان لوگوں کو جو اپنے گھروں سے بخوف موت نکلے اور ہزاروں تھے تو حق تعالیٰ نے ان کی نسبت فرمایا تم سب مر جاؤ ۱۲۔ [4] تتمہ بعد عروشہا قال انی یحیی ہذہ اللہ بعد موتہا فاماتہ اللہ ماتہ عام یعنی یا مثل اس شخص کے یعنی عزیر علیہ السلام نے کہا کہ ایک قریہ پر اس کا گزر ہوا اور وہ اپنی چھتوں سے خالی تھا یعنی چھتیں اس کی گری پڑی تھیں اور ویرانہ تھا تو عزیر علیہ السلام نے کہا کہ اس زمین کو من بعد اس کی مرگ کے یعنی اس مردود ویرانہ کو حق تعالیٰ کیونکر زندہ آباد کرے گا چنانچہ حق تعالیٰ نے حضرت عزیر علیہ السلام کو سو برس تک مردہ رکھا۔۱۲

نوک سوزن تر کر کے اور اس سوزن کو گرد قوبا اور اس کے ہر پہلو یعنی ہر گوشہ میں پھیر اور پھر کلمات قسم کو سات مرتبہ نوک سوزن لب سے تر کرلیا کر اور اس عمل کو تین روز پیہم کرلیا کریں اور وہ کلمات قسم یہ ہیں۔ [1] شَجَرَةٌ جَمًّا فِیْ صَخْرَةٍ صَمًّا لَا اَصْلَ لَهَا ثَابِتٌ وَلَا فَرْعَ لَهَانَابِتٌ یُوْنُسُ ذُوالنُّوْنِ ضَرَبَهَا بِعَصَاهُ فَانْقَطَعَتْ فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِیْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ۔ اس لفظ کو سات مرتبہ پڑھے۔

## برائے دفع کوسہ

اور جو چیز کہ برائے قوباسط یعنی کوسہ کے لئے بھی جس کے داڑھی میں بال نہیں جمتے ہیں نافع ہے موضع عارضہ پر انگلی سے اپنا لعاب دہن لگا کر اور اسی جا پر رکھ کر یہ کلمات پڑھے۔

[2] هُوَ دَرَسٌ کُوْدُسٌ اَنْ بُوْرِکَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَکَهٗ صَلْدًا + فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِیْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ اس کو تین بار پڑھ اور تین روز تکرار کر کہ وہ مرض باذن اللہ تعالیٰ فوت ہو جاوے گا۔

## برائے دفع پپھا

اور جو چیز کہ برائے خرارز نافع ہے اور خراز قسم قوبا ہے اور اس کو سبوسہ سر یعنی پپھا بھی کہتے ہیں تو چاہئے کہ سوت کا ایک ڈورہ لے کر پڑھ پڑھ کر اس میں تین گرہ لگادیں اور ہر گرہ لگانے میں یہ آیہ پڑھ کر دم کریں۔ وَمَثَلُ کَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ کَشَجَرَةٍ اِلٰی مِنْ

[1] درخت بکثرت اگے ہوئے زیر سنگ سخت ہوتے ہیں نہ ان کی جڑوں کو قرار ہے اور نہ ان سے شاخیں پھوٹتی ہیں یونس ذوالنون نے اپنا اس کو عصا مارا تو وہ کٹ گیا یہ سب کلمات حقوق ہیں بعدازاں آیہ قرآن ہے کہ پھر اس کو بگولا پہنچا اس میں آگ تھی تو اس آگ نے جلا دیا اور احترقت کو تین مرتبہ تکرار کرے ۱۲۔ [2] برکت والے ہیں وہ لوگ جو اس کی حوالی میں ہیں یعنی فرشتے اور وہ آگ ہے جو موسیٰ علیہ السلام نے وادی ایمن میں دیکھی تھی اور اس میں سے ندا آئی تھی کہ ان بورک من فی النار ومن حولہا۔۱۲۔



فراذ اور اس ڈورے کو بطور گنڈہ جس شخص کو عارضہ ہے اس کے گلے میں ڈال دیویں کہ بہت جلد اچھا ہوگا باذن اللہ اور یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ یہ آیہ فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ "فِیْهِ نَارٌ" فَاحْتَرَقَتْ فَاحْتَرَقَتْ فَاحْتَرَقَتْ یعنی بتکرار فاحترقت تین بار قوبا پر لکھا جاوے تو بہت جلد اچھا ہو جاوے گا اور جو چیز کہ قوبا کے لئے مجرب ہے وہ یہ ہے کہ ریزہائے لبان شب کو بسر کہ تر کریں اور پھر قوبا کو یہاں تک کھجلادیں کہ خون نکل آوے تو اس پر وہی نقوع لبان پالش کریں۔ بہت جلد اچھا ہو جائے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

## نافع برائے سنط

اور جو چیز سنط یعنی کوسہ کے لئے نافع ہے وہ یہ ہے کہ جس شخص کے تئیں یہ مرض ہو اس کو یہ حکم کیا جاوے کہ تو اپنے ہاتھ کو سر پر رکھ اور اپنے اس سے سوال کر کہ تو اپنا ہاتھ کس چیز پر رکھے ہے تو وہ جواب دے گا کہ سنط پر رکھے ہوں تو پھر اس سے یہ کلام کر کہ میں اس کو کاٹتا ہوں وہ کہے گا کاٹ ڈال تب تو ایک جریدۂ سبز یعنی شاخ سبز لے کر اور اس کو اس چھری سے تراش اور تو اس کو قسم کو بطور افسون کے دوبارہ پڑھ اور وہ قسم یہ ہے۔ [1] اَقْسَمْتُ عَلَیْکِ اَیُّهَا النَّبْتُ الْمَنْبُوْتُ الَّذِیْ تَطْلِعُ عَلٰی جَسَدِ مَنْ یَمُوْتُ مُتْ بِقُدْرَةِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وبعدازاں اس چوب کو لے اور اس کو کسی گورستان میں لے جا کر کسی قبر مہجور یعنی قبر کہنہ و درینہ میں چھوڑ دے اور اس وقت یہ کلمات کہے: [2] اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبْتُ الْمَنْبُوْتُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکِ بِاللّٰهِ لَا یَمُوْتُ اَنْ تَاْخُذَ اَلَمْ حَیِّ یَمُوْتَ اور

[1] میں تجھے قسم دیتا ہوں اے بنت یعنی سبزی اگی ہوئی جو ظاہر ہوتی ہے اس بدن پر جس کے لئے میت ہے میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اس خداوند کی جس کو موت نہیں ہے قسم اس بات کی کہ تو مر جا یعنی دور ہو جا ۱۲۔ [2] سلام تجھ پر اے سبزے اُگے ہوئے سزاوار تسبیح ہے وہ زندہ جو نہ مرے گا میں تجھ کو قسم دیتا ہوں اس خدا کی جس کو موت نہیں ہے اس بات کی کہ یہ زندہ جان کہ جو آخر مر جائے گا تو اس کی تیزی درد کو لے لے ۱۲۔

ضرور ہے اس جریدہ کا رکھنے والا قبر میں اس قسم کا پڑھنے والا ہو۔

## نافع برائے سداب

اور جو چیز کہ برائے کوسہ نافع ہے وہ یہ ہے کہ قدرے سہاگہ یا نوشادر لیویں اور روغن زیت گرم کرکے اس کے ساتھ خوب حل کریں اور بدن میں جس جگہ کوسہ ہو طلا کریں صحت ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## برائے دفع مخرمی یعنی سرخ دانہ

اور جو چیز برائے سرخ دانوں کے مفید ہے۔ وہ یہ ہے کہ توتیائے ہندی وشب یمانی و راسخت وطرطیر یعنی دردی شراب ان سب کو برابر چار درم لے کر شیرج یعنی روغن کنجد میں حل کریں وبعدازاں خشک کریں یہاں تک کہ بطور مرہم کے ہوجاوے گا پھر مریض کو حکم کریں کہ بدن میں صابون مل کر گرم پانی سے غسل کرے اور اس دوا کو ایک ہفتہ پیہم بدن میں ملیں مگر سوائے غسل اول روز قبل مالش کے پھر غسل نہ کرے انشاء اللہ جلد اچھا ہوجاوے گا۔

## برائے قراع

اور یہی دوا اسی ترکیب سے واسطے قرع یعنی واسطے آبلہائے سر کے جو بکثرت ہوں ونیز اس کے لئے جس کے بال جھڑتے ہوں۔ مفید ہے: فائدہ: وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّىْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا۔ چنانچہ یہ آیت واسطے ہر قسم دمل اور گھاؤ اور زخموں کے ہے اور واسطے ہر طرح کے عارضوں کے جو بدن میں ظاہر ہوتے ہیں بہت نافع ہے چاہئے کہ کسی ظرف طاہر میں مداد[1] فارسی سے لکھ کر کسی ظرف روغن بنفشج یعنی روغن بنفشہ سے اس کو دھو کر بدن پر مالش کریں تو وہ شخص صحت پاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

---

[1] مداد فارسی مرکب فارسی کہ دودھ درخت صنوبر یا دودھ روغن کتان وزاج زرد وصمغ عربی سے ترکیب دی جاتی ہے۔۱۲



فائدہ برائے دانہائے مجہولہ جو دانے کہ بدن پر نکل آتے اور وہ غیر معروف و غیر نامزد ہیں تو اس کے لئے ودع جو دریا سے نکلتا ہے مہرۂ سفید جس کو ہندی میں کوڑا اور سنکھ کہتے ہیں اس کو باریک پیس کر آب لیموں میں یہاں تک ڈالیں کہ حل ہوجائے یعنی پگھل جاوے بعدازاں بدن پر مالش کریں اور یہ علاج ان دانوں کے لئے ہے جو بدن میں ریزہ ریزہ نکلتے ہیں جس کو شریہ کہتے ہیں اور ہندی میں گرمی دانہ کہتے ہیں یا مہاسہ یا پھنسیاں ونیز واسطے قروح یعنی گھاؤ کے لئے بھی مجرب ہے۔

## برائے تحلیل اورام

برائے مغص یعنی پیچش شکم وناف دردوہ کے اپنے ہاتھ پر لکھ کر مریض کو چٹاوے کہ وہ آٹھواں اسم ہے طہاطیل یعنی اسماء موکلاں سے اور وہی مقفقحجل ہے اور بدن میں جہاں کہیں ورم ہو تو اسی اسم کو کاغذ پر لکھ کر ورم پر چمٹادیویں اور اسی کو پستان زن مرضعہ پر بھی برائے زیادت شیر کے لگاویں اور دوسری چیز بھی جو ورم کے لئے مفید ہے کہ کشنیز سبز کوٹ کر اس کے پانی سے ورم پر تدہین کریں یعنی بطور روغن کے ملیں کہ ورم تحلیل ہوجاوے گا۔

## برائے شقائق لبہا

اور بعض خواص میں سے واسطے ورم لب کے کہ قدرے نول یعنی باقلا یا نخود لے کر خوب چبا کر اس کو ورم لب پر چپکاویں تو ورم دفع ہوجاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص میں سے واسطے شقاق لبوں کے یہ ہے کہ مصطگی کو روغن زیتون میں حل کرکے لبوں پر لیپ کریں شق دور ہوجاوے گا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جس کے سر میں یا اور کہیں زخم ہو اور اس سے لہو بہتا ہو تو کشنیز خشک باریک پیس کر شکر کے ساتھ گلاب میں گوندھ لیویں اور خرفہ یعنی پارۂ پارچہ پر لگا کر اس زخم پر بطور پھاہا چپکادیں تو خون بند ہوجاوے گا اور زخم اچھا ہوجاوے گا۔

## برائے زخم ظاہر بدن

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر ظاہر بدن پر کوئی زخم تازہ ہو یعنی جلد پر کوئی زخم

لگا ہو اور ہنوز وہ تازہ ہے تو اس پر جالا مکڑی کا لگادیں تو اس زخم کو خشک کر دے گا اور ورم نہ آنے پاوے گا اور اگر زخم سے لہو بہتا ہے تو جب مکڑی کا جالا رکھیں گے تو خون بند ہو جاوے گا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ قروح یعنی ریش سر کو ضماد پیاز مشوی یعنی بریاں مع نمک بہت مفید ہے۔ فائدہ: برائے بند ہونے سیلان خون جراحات وغیرہ کے وبر برشتہ یعنی موئے کوچک جس کو اون کہتے ہیں لے کر آگ میں جلا ڈالے اور اس کے ہموزن انزروت کہ نام دوا کا ہے لے کر دونوں کو خوب باریک پیس ڈالیں اور اس کو زخم پر چھڑکیں تو لہو بہتا ہوا تھم جاوے گا اور فائدہ اس کا مجرب ہے اور صحیح ہے۔

## برائے قطع سیلانی خون

فائدہ: آگ سے جلے ہوئے کے لئے پیاز کو کوٹ کر اس کا پانی نچوڑ کر لیویں اور نمک طعام خوب کوٹ کر اس پانی میں ملا دیویں اور اس میں سفیدی انڈے کی ڈال کر پھینٹیں یہاں تک کہ وہ مثل زیت تازہ کے ہو جاوے پھر اس کو ایک پرانے کپڑے کے ٹکڑے پر لگادیویں اور جلے ہوئے عضوء پر رکھیں تو وہ نہ چھوٹے گا یہاں تک کہ اس کے نیچے سے پوست سوختہ اچھا ہو کر جدا ہو جاوے گا چنانچہ یہ مرہم بارہا آزمایا گیا ہے بہت نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

## برائے سوختگی آتشش

فائدہ برائے درستی و شکستگی عضو قدرے عدس لے کر کوٹ ڈالیں یہاں تک کہ مثل غبار کے ہو جاوے اور ہموزن اس کے جبر بلاطفی کہ نام گیاہ مغربی کا ہے خوب باریک پیس ڈالیں اور اس میں سفیدی انڈے کی ملا کر عضو شکستہ پر لیپ کریں اور کپڑے کی چٹ باندھ دیویں تو گوشت بھر لاوے گا اور استخواں شکستہ کو جوڑے گا اور یہ تدبیر حکیم جالینوس کی ہے کہ اس بات میں یہ اصلح ترین فعل ہے اور یہی علاج واسطے ان ہڈیوں کے جو جوڑ سے جدا و منتشر ہو گئی ہوں۔



## برائے دفع قرع

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ مرتک یعنی مردار سنگ یا سفیدی بیضہ سوختگی آتش کو دور کرتا ہے فائدہ برائے قرع یعنی آبلہائے سر۔ ظلف معز یعنی سم بز ظلف اس سم کو کہتے ہیں جو شگافتہ ہو یعنی کھر اور سم گاؤ اور کرم سرگیں یعنی گبروندہ اور جدور القصب الفارسی یعنی ایک گیاہ ہے شیریں خرہ ظاہرہ گھاس ہوگی اور برگ حنا اور برگ قلقاس یہ سب مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیسیں اور روغن زیت و ترمس یعنی باقلائے مصری حل کریں اور سر کو خوب دھو کر صاف کریں اور یہ مرہم تین روز تک لگائیں تو وہ اچھا ہو جاوے گا اور یہ دوا مجرب ہے۔

## برائے دفع خارش حیوانات

فائدہ جانوروں کو جو اکثر مرض خارش بافراط عارض ہوتا ہے اور وہ قاتل شتران و دیگر جانوران کی اور قاتل سگان ہوتی ہے تو چاہئے کہ قطران کو کہ وہ روغن سرد کوہی یا روغن چیڑ ہے ساتھ نمک کے ملا کر ان جانوروں کے بدن میں ملیں تو وہ اچھے ہو جاویں گے اور قمل یعنی سپش و قراد یعنی چیچڑی وغیرہ مر جاویں گے اور جتنے زخم تازہ ہوں گے بہت جلد دفع ہو جاویں گے اور آلائش اور پیشاب سے بہہ جاویں گے۔

## برائے بندش خون حقنہ

فائدہ واسطے بند ہونے خون حقنہ و فصد و پچھنہ و زخم کے اور سلاخ یعنی پلیدی و چرک وغیرہ کہ زخم و قروح سے جاری ہو اور انقطاع سریان یعنی جریان و سیلان خون وغیرہ کے لئے اور یہ کہ جلد گوشت بھر لاتا ہے چاہئے کہ اقماع درد یعنی زیرہ گل سرخ و جلبات یعنی غلاف گل سرخ و دم الاخوین و کندر و انزروت اسود یعنی انزروت سیاہ و برگ ریحان خشک کردہ صبر یہ سب مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر چھان کر چھڑک دیویں تو بہت نافع ہوگا اور جو چیز واسطے ہر مرض کے نافع ہے وہ یہ ہے جو مروی ہے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا یہ آیتیں ہیں کہ وقت طلوع

آفتاب کے جس علت وعارضے پر پڑھی جاویں تو وہ دفع ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہیں۔ [۱] وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اِلٰى جَمِيْعِ وَقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ اِلٰى اَمْتًا وَقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَلَوْ [۲] اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وبعدازاں عقب کل آیات کے یہ کلمات کہے۔ [۳] فَكَيْفَ اَنْتَ اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ۔

## برائے دفع ہر مرض

اور جو چیز نافع ہے واسطے عارف یعنی نکسیر کے اور آزمودہ ہے کہ ان آیتوں کو لکھ کر مرعوف کے سر پر رکھے یعنی باندھ دیوے اور اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھ کر ان آیتوں کو پڑھے اور وہ آیتیں یہ ہیں۔ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اِلٰى غَفُوْرًا [۴] وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِىْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِىْ وَغِيْضَ الْمَآءُ اور بعد تلاوت ان کے یہ کلمات پڑھے۔ [۵] كُفَّ اَيُّهَا الرُّعَافُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ۔

## برائے دفع ریاح

اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے نزف الدم یعنی جریان وسیلان خون کے چنانچہ جو کچھ ابوالعباس المری نے لکھا ہے اس سے منقول کہ واسطے منزوف کے یعنی جس کو مرض نزف الدم ہے اس کے لئے یہ آیہ لکھی جاوے۔ [۶] وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ

---

[۱] ترجمہ آیۃ اگرچہ یہ امر مسلم ہے کہ بسبب اسی قرآن کے پہاڑ چلیں اور زمیں پھاڑی جاوے اور مردے بولیں مگر یہ امر ساری خدائی کیلئے ہے ۱۲۔ [۲] اگر ہم نازل کرتے قرآن کو پہاڑ پر تو اس کو تو بہت خوفزدہ اور خوف سے ڈھ پڑنے والا دیکھتا ۱۲۔ [۳] یعنی کیونکر ہے تو اے مرض ۱۲۔ [۴] اور کہا گیا یعنی حکم ہوا کہ اے زمین تو اپنا پانی گھونٹ لے اے آسمان تو برسنے سے ٹھہر جا اور حال یہ ہوا کہ پانی تھم گیا اور زمین میں سما گیا ۱۲۔ [۵] ٹھہر جا اے رعاف بحق خداوند قہار عزیز الجبار کے ۱۲۔ [۶] سوائے اس کے نہیں ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک رسول ہیں ان کے پیشتر بہت سے رسول گزر گئے مرجاتے یا مارے جاتے تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاتے یعنی اپنے دین سے پھر جاتے۔ ایسے ہی بدل جائے مرض نزل الدم بواسطہ ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲



قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ كَذٰلِكَ تَنْقَلِبُ يَادَمُ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اور یہ کلمات ونقوش لکھے جاویں۔ هج هج لج هج لح هح لج هج هج لحظاس ان کلمات کو ایک پرچہ کاغذ میں لکھ کر بطور تعویذ درمیان دونوں آنکھ منزوف کے بالائے بینی باندھ دیوے اور اگر عورت کے قبل یعنی اندام پشیین سے خون جاری ہے یہ چیزیں تین پرچوں پر لکھی جاویں اور ان میں سے ایک اس کے دامن پشیین دوسرا دامن پسین اور تیسرا اس کے زیرناف باندھ دیویں تو وہ صحت پاوے گی باذن اللہ تعالیٰ۔

## برائے نزف الدم

اور جو چیز نافع ہے واسطے بند ہونے خون کے وہ یہ ہے کہ چالیس میم چار پارچہ کاغذ پر لکھی جاویں ہر پرچہ میں دس دس میم چنانچہ ایک پرچہ کی گولی بنا کر نگل جاویں اور ایک پرچہ بطور تعویذ سر پر باندھیں اور ایک پرچہ گلے میں لٹکاویں اور ایک پرچہ فتیلہ بنا کر اس کا بخور ناف کو دیں اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے اس مرض کے کھٹے انار کا چھلکا تین درم مازو تین درم زاج یعنی کسیس نیم درم وشب ابیض یعنی پھٹکوی ربع درم ان سب کو باریک پیس کر ایک لتے میں پوٹلی بنا کر عورت تین روز حمول کرے تو خون بند ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور ان چیزوں سے جو برائے قطع دم یعنی واسطے بند ہونے خون کے نافع ہے پہننا عقیق سرخ کا ہے جس کو یہ عارضہ ہو اگر وہ پہنے رہے تو جریان خون موقوف ہو جاوے گا اور بعر المعز یعنی مینگنی بکری کی خشک باریک پیس کر کندر کے ساتھ ملا کر ایک لتے میں لپیٹ کر عورتیں حمول کریں تو سیلان بند ہو جاوے گا۔

## برائے بواسیر

فائدہ برائے بواسیر کہ اس کے لئے مجرب ہے وہ یہ ہے کہ اگر منی حمار یعنی خر کی بواسیر پر تین بار طلا کریں تو اس مرض کو دفع کرے اور پوست کی طرح یعنی چھلکا سا اور

بوسی یا جھلی سی گر پڑے گی اور منی ثور احمر یعنی سرخ بیل کی بھی اگر بواسیر پر لگائی جاوے تو اس کا بھی وہی نفع ہے جو اوپر مذکور ہوا اور عاقول یعنی دوائے قابض کھانے اور ضماد کرنے اور بخور یعنی بھپارہ لینے سے مفید ہے اور کھانا اطریفل صغیر کا وقت شب خواب کے بھی نافع ہے اور بزر الکراث یعنی تخم گندنا پانچ درم ساتھ نیم درم زراوند کے شہد میں معجون کرکے یعنی ملا کے تین روز کھائیں تو یہ بھی بواسیر کے لئے بہت نافع ہے۔

## برائے سوختگی آتش

فائدہ برائے حرارت یعنی سوزش یا سوختگی کے نافع ہے کہ خنفس یعنی گبرولا جتنے منظور ہوں لے کر اس کی گردن کاٹ ڈالیں و بعدازاں اس کو جلا کر اس کی خاک لے لیویں اور سوزش پر چھڑک دیویں تو حرارت موقوف ہو جاوے گی آزمودہ اور صحیح ہے۔

فائدہ برائے کرم ریش جو پشت پر جانوران سواری اور بار برداری کے ہوتا ہے۔ چاہئے کہ ایک مشت خاک لے کر اس پر یہ کلمات پڑھ کر پشت ریش پر چھڑک دیویں تو اس میں سے سب کیڑے نکل جاویں گے اور وہ کلمات اور اسماء یہ ہیں بوس تین بار دوس[۱] تین بار اور ابوس دوبار اندروس دوبار بِالْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ بِالرَّبِّ الْمَلِكِ الْعَظِيْمِ اُخْرُجْ[۲] اَيُّهَا الدُّوْدُ مِنْ هٰذَا الْجَرْحِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ سات مرتبہ پڑھے۔

## برائے دفع کرمہائے ریش وزخم

فائدہ دوسرا برائے اخراج کرمہائے چشمان و گوشہا و منخرین کے ایک مشت خاک لے کر اس پر یہ عزیمہ جو مذکور ہوتا ہے قریب طلوع و غروب آفتاب کے ایک پڑھ کر آفتاب کے رخ پر اڑا دیں اور یہ عمل سات روز تک کریں اور صفت عزیمہ کی یہ

[۱] بوس وغیرہ اسمائے اصحاب کہف یعنی اے کیڑو بہ برکت ان ناموں کے اور بواسطہ کہف و اصحاب کے اور واسطہ اس لوح کے جس پر نام اصحاب کہف لکھے تھے اور بواسطہ پروردگار بادشاہ عظیم الشان کے ۱۲۔ [۲] تم نکل جاؤ غار زخم سے بحق ان اسماء کے ۱۲۔ [۱] خوس وغیرہ اسماء کہف ببرکت طور و نور یا سورۂ طور و سورۂ نور ببرکت رقیم یعنی لوح جس پر اسماء اصحاب



ہے۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ[۱] خُوْسٌ دوبار سُوْسٌ دوبار دُوْسٌ دوبار دَرْيَانُوْسٌ دوبار دَقْيَانُوْسٌ دوبار بِالطُّوْرِ بِالنُّوْرِ الْعَمِيْمِ بِاَصْحَابِ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ بِالرَّبِّ الْجَلِيْلِ.... بِالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ بِالْكِتَابِ الْمَسْطُوْرِ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ بِمَنْ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ اُخْرُجْ وَانْتَثِرْ اَيُّهَا الدُّوْدُ مِنْ عَيْنٍ اَوْ اُذُنٍ اَوْ مِنْخَرٍ فُلَانَ بْنِ فُلَانَةَ وَلَا تَعُوْدُ كَمَا انْتَثَرَ هٰذَا التُّرَابُ مِنْ يَدِىْ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ لفظ موتوا کو تین بار کہے۔ وَاذْهَبْ وَانْتَثِرْ اَيُّهَا الدُّوْدُ بِقُدْرَةِ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ اور اگر کرم آنکھوں میں یا ناک کے بانسے میں ہو تو بجائے مِنْ اُذُنٍ کے مِنْ عَيْنٍ يا مِنْخَرٍ فلاں ابن فلاں کہنا چاہئے اور برائے قتل و اخراج کرمہائے شکم کے استعمال کرنا کسی چیز کا ان ادویہ میں سے جس کا ذکر کیا جاتا ہے بہت نافع ہے فودنج یعنی پودینہ بری آب پودینہ بری یا نعناع یعنی پودینہ بستانی یا آب نعناع یا شیخ یعنی درمنہ یا آب سداب یا حب المُلیل یا انیسون حبشی قسم انیسون یا آب انیسون یا ترمس تلخ یعنی باقلا یا کردیا قسم زیرۂ رومی یا پوست نارنج جو سفیدی سے صاف ہو یا تخم گندنا ان میں جو چاہیں اس کو شہد کے ساتھ استعمال کریں یعنی بدرقہ ہر ایک کا ادویہ مذکورہ سے شہد ہے و تیز جو چیز واسط دفع کرمہائے شکم کے نافع ہے وہ یہ ہے آب نخود دو درم پی کر اوپر سے پانی پی لیویں مجرب ہے و دیگر آنکہ ایکروز بعد گرسنگی شدید کے جرز یعنی گاجر خوب سیر ہو کر یعنی پیٹ بھر کر کھالیوے اور بعد اس کے اس روز پھر کچھ نہ کھاوے یہاں تک کہ وہ سارے کرم مع غلاف کے نکل جاویں گے۔

کہف مرقوم تھے یا سورۂ کہف والرحیم و بواسطہ پروردگار عظیم الشان کے و بحر مسجور کے جو سورۂ طور میں ہے یعنی آسمان بلند و دریا لبالب و جوش زن اے دود یعنی اے کیڑو پراگندہ ہو جاؤ آنکھ سے فلاں پسر فلاں عورت کے جیسا کہ پاشیدہ ہوئی یہ خاک میرے ہاتھ سے سو اسی طرح تم بھی ازہم پاشیدہ ہو جاؤ بہ مدد لاکھ بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے اور حق تعالیٰ درود و سلام نازل

## تنبیہ

تمام ہوئیں وہ چیزیں جو کرمہائے شکم کو قتل و اخراج کرتی ہیں وہی سب کرمہائے جرح اور اذن یعنی گوش وغیرہ سے بھی دفع کرتی ہیں۔

## حرز برائے چیچک

اور از برائے جدری یعنی چیچک کے منافع کثیر ہیں اور ازاں جملہ ایک یہ مربع یعنی حرز کا ہے جو کوئی اس کو لکھ کر چیچک والے کے گلے میں لٹکا دیوے تو گھٹ جاویں اور بہت جلد دفع ہو جاویں اس کو ایک جماعت نے آزمایا تو اس کو بہت درست پایا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱ | ۱۴ | ۱۱ |
| ۱۰ | ۱۵ | ۴ | ۵ |
| ۳ | ۶ | ۹ | ۱۶ |
| ۱۳ | ۱۲ | ۷ | ۲ |

اور بعض انہیں منافع میں سے واسطے چیچک کے یہ اسماء ہیں کہ لوگوں نے اس کا بھی امتحان کیا ہے بشرطیکہ یہ اس صورت سے جو ذیل میں مذکور ہے لکھ کر جس کے تئیں کبھی چیچک نہ نکلی ہو اس کے بازو پر باندھ دیویں تو جب تک یہ تعویذ کا اس پر بندھا رہے گا اس کو چیچک کبھی نہ نکلے گی۔

---

کرے اوپر ہمارے سردار و مالک کے جو محمدؐ ہیں اور ان کی آل اور اصحاب پر کیا تو نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جو اپنے گھروں سے نکلے خوف مرگ سے اور وہ ہزاروں تھے یعنی قوم عزیر علیہ السلام چنانچہ حق تعالیٰ نے ان کے حق میں حکم کیا کہ تم سب مر جاؤ اے دود تم بھی مر جاؤ اور نکل جاؤ اور ازہم پاشیدہ و پراگندہ ہو جاؤ۔ بقدرت خداوند دائم الحیات کے جس کے لئے مرگ نہیں ہے۔۱۲



## ایضاً برائے چیچک

اور جس کے تئیں چیچک نکل چکی ہے تو باندھنا اس تعویذ کا اس کو نفع بھی کرے گا کہ پھر دوبارہ اس کے چیچک نہ نکلے گی اور اگر نکلے گی تو کمی کے ساتھ نکلے گی اور جس مکان کے دروازے پر اس کو لٹکاویں یعنی لکھ کر چسپاں کر دیں تو سارے باشندگان اس مکان کے چیچک سے امن میں رہیں گے اور یہ صفت اس کی ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| سلی | سلی | والقرعه |
| السر | السر | یاوس |
| الفرس | اس | ...... |

## علاج چیچک

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ عصارۂ کزبرہ یعنی آب فشردہ سبز شہد میں ملا کر بطور انجن آنکھ میں لگائیں تو دانہ چیچک سے محفوظ رہے گی اور اگر نمک پانی میں گھلا کر اس میں نشائے حظہ یعنی نشاستہ گندم ڈالیں یہاں تک کہ وہ گھل مل کر مثل قوام شہد کے ہو جاوے و بعدازاں جس کے تئیں چیچک نکلی ہو اس کے بدن میں مل دیویں تو بہت جلد وہ سارے دانے پک کر مڑ جاویں گے پھر اس کے ساتھ کسی اور چیز کی حاجت نہ ہوگی۔ یہ علاج بہت آزمودہ اور صحیح ہے اور جس وقت کسی طفل کے بدن میں چیچک دکھائی دیوے اور اس کے پاؤں میں حنا یعنی مہندی پیس کر لگا دیویں تو اس کی آنکھ میں دانے چیچک کے نہ نکلیں گے۔

## حفظ چشم طفل از چیچک

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر گل سرخ خشک خوب باریک سرمہ پیس کر چیچک والے کے بستر پر چھڑک دیویں تو بہت نفع دے گا اگرچہ وہ چیچک جدری یعنی موتیا ہو خواہ

میں کہا ہے کہ بعض وہ چیز طلسمات سے جو طاعون کو دفع کرتی ہیں بسم اللہ اور یہ آیت لکھی جاوے۔ [1] اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنَاهُ الآية وبعدازاں یہ اسمائے الٰہی لکھے جاویں۔ فَرْدٌ صَمَدٌ حَیٌّ قَیُّوْمٌ حَکَمٌ عَدْلٌ قُدُّوْسٌ اس حرز کو لکھ کر گلے میں لٹکا دیویں یا آیت لکھیں۔ [2] وَلَوْاَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ تا جَمِيْعًا اور یہ حروف بھی لکھے جاویں:-

اس آیت کو باندھ دیویں یا یہ کہ نام اس شخص کا ان حرفوں کے ساتھ ربط دیا جاوے یعنی لکھا جاوے ج خ و ذ ر ز ش ص ض اور اس کو لکھ کر باندھ دیویں یا یہ شکل لکھی جاوے بغیر نقصان حروف کے یعنی اس کے حروف مٹنے اور بگڑنے نہ پاویں وہ یہ ہے۔

| | |
|---|---|
| یامقتدر | یارقیب |
| یاعلیم | یاخلاق |

اور دروازے کی چوکھٹ پر [1] یہ آیتیں لکھی جاویں۔ [2] عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ

---

[1] تتمہ آیہ بعد فاحیینا وجعلنا لہٗ نورا یمشی بہٖ فی الناس کمن مثلہٗ فی الظلمات لیس بخارج منہا کذلک زین للکافرین ما کانوا یعملون یعنی گیا وہ شخص عالم نیستی میں اور لائی اس کے لئے نور ہدایت مقرر کیا کہ اس کے سبب لوگوں میں نیک رفتاری کرتا ہے تو کیا ایسا شخص مثل اس شخص کے ہے جو تاریکی گمراہی میں ہے کہ وہ اس سے وہ نکلنے والا نہیں ہے یونہی ہم نے زینت دی کفار کے لئے ان کے اعمال کو ۱۲۔ [2] تتمہ آیہ بعد سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتی بل للہ الامر جمیعا اگر چہ یہ بات ہے کہ قرآن کی تاثیر سے پہاڑ چلائے جائیں اور ان کے سبب زمین پارہ پارہ کی جاوے اور اس کے باعث مردے بولنے لگیں بلکہ یہ سارے امور اللہ ہی کے لئے ہیں یعنی اسی کے حکم سے ہیں۔۱۲



حصبہ یعنی کھسرہ ہو اور بعض خواص سے یہ ہے کہ بروقت ظاہر اور پیدا ہونے دانہائے چیچک کے ستو جو کے بہت سے پانی میں گھول کر تمام بدن میں لگا دیویں تو دانوں کی سوزش کو بجھا دے گا اور اصلاح کرنے کا یہ علاج مجربات میں سے ہے اور جو چیز واسطے دفع چیچک کے نفع کرتی ہے وہ یہ ہے کہ استخوان کہنہ سودہ و زعفران سائیدہ و کف دریا سائیدہ اور آٹا جو کا و سفیدی بیضہ و صابون کہ یہ سب اجزاء ملا کے مثل مرہم کے بنا لیا جاوے اور جسم پر مالش کی جاوے تو آثار چیچک کو دفع کرتے ہیں و ازاں جملہ جب زعفران کو عمل میں لاویں تو اس کو خوب باریک پیس کر پانی میں ملا کر آثار چیچک پر طلا کریں یعنی مل دیویں تو وہ آثار جاتے رہیں گے۔

## ذکر طاعون عیاذاً باللہ

اور طاعون کہ اس کے اقسام میں مشہور تر اور ضرر سانندہ تر وہ دانہ ہے جو برابر باقلے یا اس سے کچھ بڑا ہو اور اصل اس کی یہ ہے کہ وہ خون ردی و فاسد سے پیدا ہوتا ہے اور سبب اس کا دکزہ یعنی مشت زنی و گھونسا دشمنان انسان کا ہے اور زمرۂ جن سے ہے۔ ابن حجرؒ نے کہا ہے یہ بات از حدیث ثابت نہیں ہوئی بعضنے کہا ہے کہ البتہ دکزہ صدمہ مسلمین کو کفار سے اور کفار کو مسلمین سے پہنچتا ہے اور بعض نے کہا کہ یہ دکزہ طاعون نہیں ہے بلکہ یہ مصر میں بنا فرد کینہ مشہور تھا جو مشتبہ بہ طاعون ہو گیا اور ردی ترین طاعون وہ ہے جو بائیں بغل میں ہوتا ہے وبعدازاں جو داہنی رانوں میں نکلتا ہے وبعدازاں جو داہنی بغل میں وبعدازاں جو بائیں ران میں وبعدازاں گردن میں و بدترین رنگ اس کا سیاہ ہے وبعدازاں زرد وبعدازاں سرخ اور آدمیوں میں اس سے اطفال جلد تر ہلاک ہوتے ہیں وبعدازاں مرد و زن ناکتخدا اور خصوصاً وہ لوگ جن کے مزاج ضعیف ہوتے ہیں مثل زنگی و ہندی اور اس طاعون کے لئے اکثر امور مفید ہوتے ہیں بعض ان میں سے وہ ہیں جن کو شہاب الدین قلیوبی نے اپنے رسالے میں ذکر کیا ہے چنانچہ اس

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا وَقَوْلُهٗ تَعَالٰى قُلْ [3] لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ تا الْمِهَادُ وَ قَوْلَهٗ تَعَالٰى فَكَاَيِّنْ [4] مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ تا مُعْرِضُوْنَ یا آنکہ دروازے پر لفظ مومن چار مرتبہ لکھی جاوے یا لفظ حی سات مرتبہ یا اٹھارہ مرتبہ لکھی جاوے یا آنکہ محمد رسول اللہ و شیخ عبدالقادر الگیلانی والشیخ شہاب الدین احمد البلقینی لکھا جاوے انتہیٰ کلام شہاب الدین قلیوبی و نیز انہیں فوائد سے واسطے طاعون کے وہ ہے جو منقول ہے شیخ ابن حجر سے کہ حق تعالیٰ ہم کو اس سے نفع بخشے وہ یہ کہ انہوں نے کہا طاعون کے لئے بسم اللہ کے بعد یہ کلمات لکھے جاویں۔ [5] يَالَطِيْفُ لَمْ يَزَلْ اُلْطُفْ بِنَا فِيْمَا نَزَلَ يَا لَطِيْفُ قَدْ عَوَّدْتَنَا اِنَّكَ لَطِيْفٌ" لَمْ تَزَلْ حَيٌّ" صَمَدٌ" بَاقِیْ وَلَهٗ كَنَفٌ" وَاقِیْ" دَخَلْنَا فِیْ كَنَفِ اللّٰهِ وَاسْتَمْسَكْنَا وَاسْتَجَرْنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ" رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ تا آخر سورہ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَعَلٰى اَكْنَافِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَنُقَدِّمُكَ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَللّٰهُ لَنَا عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ اَللّٰهُ لَنَا مَعُوْنَةٌ وَعِدَّةٌ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَلَيْسَ بِكَافٍ عَبْدَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ نَصَرَ حِزْبَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَحَفِظَنَا وَنَجَّانَا مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ [6] بِجَاهِهٖ عِنْدَهٗ يَآ يُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ" آخر آیت تک [1] وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ تا آخر آیت لَقَدْ جَآءَ

---

[1] یا آنکہ مثلاً کاغذ یا تختی وغیرہ پر لکھ کر پیش طاق دروازہ بیرونی نصب کردیویں ۱۲۔ [2] قریب ہے کہ حق تعالیٰ ضرور گزند کفار کو روکے گا اور حق تعالیٰ سخت تر ہے۔ ضرر رسانی میں اور شدید تر ہے سزا دینے میں ۱۲۔ [3] تتمہ آیہ بعد ستغلبون وتحشرون الی جہنم وبئس المہاد یعنی کافروں سے کہہ دے کہ عنقریب تم لوگ مغلوب و عاجز ہوگے اور ہنکائے جاؤ گے طرف جہنم کے اور وہ بہت بری جگہ ہے ۱۲۔ [4] تتمہ آیہ بعد السموات والارض یمرون علیہا وہم عنہا معرضون یعنی اور اکثر نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور اکثر زمین میں بھی ایسی نشانی ہے کہ وہ لوگ یعنی منکرین ان



نَّكُمْ رَسُوْلٌ" تا آخر آیہ اور ہر آیت پانچ مرتبہ لکھے اور اپنے پاس رکھے یا روز وہ اس کی تلاوت کرے تو طاعون سے محفوظ رہے گا اور بعض علماء نے کہا ہے کہ زمانہ طاعون میں جو کوئی ان کلمات کو ذکر کرے تین بار وقت [1] تَحَصَّنْتُ بِذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ

---

پر گزرتے ہیں اور وہ پھر اس سے منہ پھیرتے ہیں۔۱۲۔

[5] لطیف اسم اللہ یعنی اے لطیف تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا لطف کر ہمارے ساتھ ایسی بلا میں جو نازل ہوئی ہے بے شبہ تو لطیف ہے کہ مافوق عرش ماتحت الثریٰ بے مانع وحائل کے دیکھتا ہے جو ہمیشہ زندہ ہے اور بے نیاز ہے جس کے مقابلے میں فنا نہیں اور اس کی حمایت نگہدارندہ ہے سو ہم اللہ ہی کی حمایت میں داخل ہوئے اور ہمسائگی اور پناہ لی ہم نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یا اللہ ہم نے تجھ کو ان عوارض کی ہلاکت کے لئے مقرر کیا اور ہم پناہ مانگتے ہیں ان بلاؤں کے شروں سے اے مالک و بادشاہ روز جزا کے ہم خاص تیری ہی عبودیت اور عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے امداد واعانت چاہتے ہیں حق تعالیٰ میرا معین ومددگار ہے ہر ایک شدت وسختی میں اور مجھ کو اللہ ہی کافی ہے جو یکتا اور بے نیاز ہے اور حق تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے کافی وبس ہے اور درود وسلام حق تعالیٰ کا اوپر مالک ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل کے اور حق تعالیٰ ہم کو محفوظ رکھے ہر طرح کی گزند سے ۱۲۔

---

(حاشیہ صفحہ ہذا)

[1] اور آزار طاعون سے بچادے وبرکت اسی آیہ شریفہ کے جو اوپر مذکور ہے یاایہا الذین آمنوا الخ ۱۲۔

[2] تتمہ آیہ وعلی اللہ فلیتوکل المومنون یعنی اے مومنو یاد کرو حق تعالیٰ کی نعمتوں کو جو تم پر نازل ہوئیں جس وقت تم نے ارادہ کیا تھا کہ تمہاری طرف دست درازی کریں حق تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں کو ان سے باز رکھا اور چاہئے کہ تم ڈرتے رہو اللہ سے اور مومنوں کو چاہے کہ اللہ ہی پر تکیہ اور بھروسہ رکھیں ۔۱۲۔ منہ

وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّ الْمَلَكُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ اَللّٰهُمَّ صْرِفْ عَنَّا هٰذَا الْوَبَآءَ وَمِنَا شَرَّ الْبَرْدَا وَنَجِّنَا مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَالْبَلَآءِ بِلُطْفِكَ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اور مجھے خبر دی ہے بعض برادران دینی نے جو منقول ہے سید عثمان عثمان النجدی الحنبلی سے یہ کہ زمانہ طاعون میں جو کوئی ان کلمات کو ذکر کرتا رہے گا کہ جن کا ذکر آتا ہے سات مرتبہ وقت صبح اور سات مرتبہ وقت شام پڑھا کرے تو اس کو گزند نہ پہنچے گا اور جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے گھر میں آویزاں کرے اس کو بھی کوئی گزند نہ پہنچے گا اور اس شخص نے مجھے خبر دی کہ اس نے اس حرز کا امتحان کیا ہے تو صحیح اور درست آیا اور وہ کلمات یہ ہیں۔[۲] لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانٌ مِنَ الطَّعْنِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ طَعْنٌ فِی الطَّاعُوْنِ سَیِّدِیْ عَبْدُالْوَهَّابُ الشِّعْرَانِیْ سَیِّدِیْ شَمْسُ الدِّیْنِ الْحَنَفِیْ سَیِّدِیْ سِرَاجُ الدِّیْنِ الْبُلْقِیْنِیْ سَیِّدِیْ عَبْدُالْقَادِرِ جِیْلَانِیْ حَیٌّ صَمَدٌ بَاقِیْ وَلَهٗ کَنَفٌ وَاقِیْ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْخَلَّاقِ۔ اور تجھ پر واضح ہو چکا ہے جو سابق میں بیان کیا گیا ہے منافع طاعون سے بیچ ذکر خواص یٰسین کے سوا اس سے غافل نہ ہو۔

[۱] پناہ میں آیا ساتھ ذی العزت اور ذوی الجبروت یعنی صاحب غلبہ کبریائی کے اور دست بدامن ہوا میں ساتھ پروردگار ملکوت کے اور توکل اور تکیہ کیا میں نے اوپر اس خداوند دائم الحیات کے جس کو موت وفنا نہیں ہے پھیر دے اور دور کر دے ہم سے اس وباء سے کہ بے شبہ تو ہر شے پر قادر ہے۔۱۲

[۲] لا الہ الا اللہ امان ہے گزند سے محمد رسول اللہ امان ہے طاعون کے لئے وبعد ازاں نامہائے خواجگان عبدالوہاب شعرانی شمس الدین وسراج الدین ذکر کرے وبعد ازاں یہ کلمات کہے "حی صمد" "باقی" یعنی زندہ و پائندہ و بے نیاز و ہمیشہ باقی اور اس کی حمایت نگہدارندہ ہے۔



# باب ستائیسواں بیان میں ان چیزوں کے جو نافع ہیں واسطے بکاء اطفال اور واسطے قرین وغزیل اطفال کے

چنانچہ بعض ان چیزوں میں سے جو نافع ہیں ایک یہ آیہ ہے۔[۱] وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا اور جو کوئی اس آیت کو پوست غزال پر جو باریک ہوتی ہے یعنی آہو کی جھلی پر لکھ کر درمیان نے مِسی یعنی تانبے کی پونگی میں رکھ کر اس کو اپنے بازو پر باندھ رہیں تو زبان اس کے دشمن کی اس کی بدگوئی اور برائی سے بند رہے گی باذن اللہ تعالٰی اور اگر اسی حرز کو گلوئے طفل میں جو بہت روتا ہے، لٹکا دیں تو رونا اس کا موقوف ہو جاوے گا اور وہ خوش آواز ہو جاوے یعنی آواز اس کی خوش آوے اور بعض فوائد میں سے یہ ہے کہ اسی آیہ کو اسی صفت سے لکھیں اور ان کے ساتھ ان آیات شریفہ کو بھی لکھیں وہ یہ ہے۔[۲] اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ + وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا بعد ازاں اس کو گلو میں اس طفل کے جو آغوش مادر میں ہے بہت روتا ہے باندھ دیویں تو رونا اس کا بند ہو جاوے گا اور اس خاتم یعنی اس تعویذ کو بھی لکھ کر باندھ دیویں۔

| | | |
|---|---|---|
| د | ط | ب |
| ج | ه | ز |
| ح | ا | و |

[۱] خوفزدہ و پست ہیں ساری آوازیں پیش خداوند کے جو رحمٰن ہے سو نہ سنے گا تو ان آوازوں کو مگر نرم وخفیف ۱۲۔ [۲] کیا پھر تم لوگ اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو اور وہ لوگ (اصحاب کہف) ٹھہرے اپنے غار میں تین سو برس تک ۱۲۔

## برائے گریہ طفل

اور بعض ان فوائد سے یہ ہے کہ ان کلمات کو حروف مفرقہ کرکے لکھیں۔[۱] عِیْسٰی وَلَدَ لَیْلَةَ السَّبْتِ فَلاَ[۲] کَلْبٌ یَنُبُّ وَلاَ رِیْحٌ تَنْفَحُ اُرْقُدْ اَیُّهَا الطِّفْلُ بِغَیْرِ بُکَاءٍ اِلٰی اَنْ نُصْبِحَ بِاَلْفِ اَلْفِ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ بعدازاں اس کو اس طفل کے گلے میں ڈال دیویں تو اس کا رونا کم ہو جاوے گا اور بعض ان فوائد میں سے واسطے گریہ طفل کے اور اس واسطے کہ خواب میں وہ اضطراب کرتا ہے اور چونکتا ہے تو ان آیات کو لکھیں[۳] اِذْ اَوَی الْفِتْیَةُ اِلَی الْکَهْفِ عَدَدًا تک وَقَوْلُهٗ تَعَالٰی وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلاَ تَسْمَعُ اِلاَّ هَمْسًا۔ بعدازاں معوذتین لکھیں۔ یعنی سورۂ قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس پس ان سب کو لکھ کر اس طفل کے گلے میں ڈال دیں اور اسی طرح یہ کلمات ایک پرچہ کاغذ میں لکھ کر برائے گریہ واضطراب طفل کے اس کے گلے میں ڈال دیویں اور وہ کلمات یہ ہیں۔[۱] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لاَ یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَهٗ وَلاَ یُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ شَکَرَهٗ کَمْ مِنْ نِعْمَةٍ

---

۱ یہ کلمات افسون ہیں ترجمہ اس کا مفید معنی نہیں ہے جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے شب شنبہ ۱۲۔

۲ وسگ بانگ زن تھا یعنی بھونکا نہ تھا نہ ہوا سوزش کرتی تھی آرام کر اے طفل صبح بہ برکت ہزار لاحول ولا قوۃ کے ۱۲۔

۳ تتمہ آیۃ بعد الکہف فقالوا ربنا آتنا من لدنک رحمۃ وہیی لنا من امرنا رشدا فضربنا علیٰ آذانہم فی الکہف سنین عددا یعنی جب وہ سب نوجوان طرف غار کے جاگزین ہوئے تو وہ کہنے لگے اے ہمارے پروردگار تو ہم کو اپنی پیش گاہ سے رحمت عطا کر اور ہمارے لئے امور میں رشد وراستی پیدا کر پھر ہم نے ان کے کانوں کو بھاری کر دیا یعنی سلا دیا غار میں سالہا سال از روئے شمار کے ۱۲۔



لِلّٰهِ عَلٰی قَلْبِ شَاکِرٍ وَغَیْرِ شَاکِرٍ وَکَمْ مِنْ مِنَّةٍ لِلّٰهِ وَفَضْلٍ عَلٰی عِرْقٍ سَاکِنٍ وَغَیْرِ سَاکِنٍ طٰهٰ طٰسٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا[۲] یَتَفَکَّرُوْنَ لاَ یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلاَ یُنْزِفُوْنَ[۳] وَلَهٗ[۴] مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ[۵] اُسْکُنْ اَیُّهَا الطِّفْلُ وَنَمْ بِقُدْرَةِ الْحَیِّ الَّذِیْ لاَ یَنَامُ وَ بِاَلْفِ اَلْفِ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض ان چیزوں سے جو گریہ اطفال کے واسطے نافع ہیں یہ چیزیں بھی جاویں فاتحۃ الکتاب یعنی سورۂ الحمد اور قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس وبعدازاں یہ آیت بھی لکھی جاوے۔ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ وبعدازاں یہ کلمات وَلاَ یَغْلِبُ اللّٰهَ غَالِبٌ وَلاَ یَفُوْتُهٗ هَارِبٌ پھر یہ آیۃ کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اور یہ آیہ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ پھر یہ لکھے هُوَ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ فَاِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ کُنْ

---

۱ جمیع حمد سزاوار ہیں اس پروردگار کے واسطے جو نہیں بھولتا ہے اس شخص کو جو اس کو یاد کرتا ہے اور نہیں ضائع کرتا اجر اس شخص کا جو اس کی شکرگزاری کرتا ہے کس قدر نعمتیں حق تعالیٰ کی اوپر بندگان شکرگزار وغیر شکرگزار کے مبذول ہیں اور کس قدر احسان اور فضل اللہ کا اوپر رگ ساکن وغیر ساکن یعنی متحرک کے شامل ہے۔ بحرمت طٰہٰ طٰسٓ یٰسٓ والقرآن الحکیم کے ۱۲۔

۲ تتمہ آیۃ بعد جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربہا للناس لعلہم یتفکرون یعنی اگر ہم نازل کرتے، اس قرآن کو پہاڑ پر تو دیکھتا تو اس کو ڈرا ہوا فرو افتادہ دشق شدہ خوف خدا سے اور یہ مثالیں ہیں کہ ہم بیان کرتے ہیں اس کو لوگوں کے لئے تا کہ وہ فکر وغور کریں ۱۲۔ ۳ یہ نہ سر پھرائے جائیں گے اس شراب سے یعنی پینے کی چیز سے نہ بیہوش کیے جائیں گے ۱۲۔ ۴ یعنی خدا ہی کی ہیں جو ساکن و نازل ہیں شب و روز میں اور وہ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے ۱۲۔

۵ سکون کر اور ٹھہر جا گریہ و بکا سے اور سو جا قدرت سے اس ذات کو جو سوتا نہیں ۱۲۔ منہ

فَيَكُوْنُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ [1] صه سات بار صُمْتُ سات بار اُرْقُدْ اَيُّهَا الْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَةِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا [2] وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ اَفَمِنْ [3] هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ تا وَاعْبُدُوْا [4] وَاُعِيْذُ مِنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ هٰذَا الْكِتَابُ بِاللّٰهِ وَآيَاتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاُحْصِنُهٗ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ذِى الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَدْفَعُ عَنْهُ السُّوْءَ مِنْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ وَاُحَوِّطُهٗ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

## برائے دفع بول برفرش

اور بعض ان چیزوں میں سے جو واسطے گریہ اطفال کے نافع ہے یہ ہیں کہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس وبعدازاں یہ آیہ وَاللّٰهُ غَالِبٌ تا آخر آیہ جیسا آگے مذکور ہوا اور بعض سے یہ ہے کہ جو شخص خواب میں بستر

---

[1] صه بمعنی خاموش ہو اس لفظ کو سات مرتبہ کہیں۔۱۲ [2] بہت سے چہرے اس روز روشن وخنداں وشادماں ہوں گے۔۱۲ [3] تتمہ آیہ بعد تبکون کے وانتم سامدون فاسجدوا للہ واعبدوا کیا پھر تم اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو اور تم سرکش ہو پس چاہئے کہ حق تعالیٰ کے لئے سجدہ کرو اور اسی کی بندگی کرو اور اس آیت میں سجدہ واجب ہے۔۱۲ [4] میں پناہ میں دیتا ہوں اس شخص کو کہ جس پر یہ کتاب یعنی یہ حرز باندھا گیا ہے ساتھ حق تعالیٰ کے شر سے تمام ان چیزوں کے جو خدا نے پیدا کی ہیں اور میں اس کو پناہ میں دیتا ہوں ساتھ حی قیوم کے جو صاحب جلالت وبزرگی ہے اور دفع کرتا ہوں میں اس برائی کو کل مخلوقات کی جو سننے والا اور جاننے والا ہے اور محیط کرتا ہوں میں اس کو ساتھ ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے وصلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم۱۲۔



پر پیشاب کرتا ہو اگر اس کے ذکر میں موئے شتر باندھ دیویں تو یہ عارضہ اس سے دفع ہو جاوے گا اور جو اطفال کہ خواب میں فرش پر پیشاب کرتے ہیں اگر ان کو گوشت قنفذ یعنی سیہ کھلا دیویں تو یہ علت ان کی جاتی رہے اور عرف دیک یعنی تاج خروس خشک کر کے اور پیس کے جس شخص کو عارضہ بول برفراش ہے پلا دیویں تو اس کو بہت نفع کرے اور بعض خواص سے واسطے خروج مقعد اطفال کے یعنی جن اطفال کی کانچ نکلتی ہے اس کا علاج یہ ہے کہ پوست انار پانی میں جوش کر کے اس پانی میں لڑکے کو بٹھا دیں تو بہت نفع کرے گا۔

## برائے خروج مقعد اطفال

اور بعض خواص سے واسطے اطفال بطی الکلام کے یعنی جو ہکلاتے ہیں اور ممکنت کرتے ہیں اگر زبان قلقلا یعنی گریہ نر خشک کر کے اس کے گلے میں ڈال دیں تو اس کی زبان کھل جاوے گی یعنی رواں ہو جائے گی اور جو کوئی طفل صغیر کو سات روز فستق یعنی پستہ افطار کرائے یعنی اوائل شیر خواری میں ہفت روز قبل از افطار کسی اور چیز کے پستہ کھلاویں تو اس کی زبان رواں ہو جاوے گی اور جو چیز کہ واسطے قرین طفل یعنی آسیب وغیرہ کے لکھی جاوے۔ وہ یہ ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ تا وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ [1] عَطَّلَ اللّٰهُ عَنْكَ الْقَرِيْنَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا [2] تا اَعْجَازُ اَللّٰهُمَّ [3] اَنْزِعْ لِهٰذَا الْقَرِيْنِ مِنْ هٰذَا الْمَوْلُوْدِ وَاكْفِهٖ شَرَّهٗ وَاكْلَاهُ وَاحْفَظْهُ بِحِفْظِكَ

---

[1] بیکار کر دیوے حق تعالیٰ یعنی اتار دیوے تیرے اوپر سے قرین یعنی آسیب کو ببرکت قرآن عظیم الشان کے۱۲ [2] تتمہ آیہ بعد صرصرا کے فی یوم نحس مستمر تنزع الناس کانہم اعجاز نخل منقعر یعنی ہم نے قوم عاد پر باد تند سرد بھیجی بروز نحس جو ہمیشہ سے شوم تھا کہ وہ باد تند اکھاڑے پھینکتی تھی آدمیوں کو مثل بیخ ہائے نخل کے قعر زمین سے۱۲ [3] اے ہمارے پروردگار اتار دے اس قرین یعنی آسیب کو اس طفل سے اور اس قرین کی شر کو اس طفل۔

وَقُدْرَتِکَ وَاِحْسَانِکَ وَاِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ.

## برائے آسیب طفلان

اور بعض ان چیزوں سے جو نفع کرتی ہیں واسطے غزیل یعنی تپ نوبہ کے وہ یہ ہے جس کا مجھے افادہ دیا ہے بعض ہمارے اصحاب واحباب نے اور اس کو نقل کرتے ہیں ہمارے شیخ ومرشد خواجہ برماوی سے اور اس شخص نے مجھے اس چیز کے لکھنے کی واسطے اس علت کے اجازت دی ہے۔ وہ یہ ہے محی خلائق حروف مفرقہ کرکے بلانقصان یعنی بے کم وکاست بیچ سرموطہ احمر یعنی سرمط وسرامط پوست وجلد سرخ گوسفند یعنی صرف بری گوسفند کی ہو اس میں لکھ کر اور پشم جوز یعنی گوسفند ابلق کا بٹ کر اس میں باندھ کر جس کو یہ علت ہے اس کے گلے میں باندھ دیویں تو باذن خدا اس کو صحت ہوگی اور یہ امر آزمودہ ہے اور صحیح ہے اور بعض ان چیزوں سے جو واسطے علت غزیل کے ہیں اس سے میرے تئیں بعض برادران دینی نے افادہ دیا ہے اور اس نے اپنے امتحان وتجربہ سے خبر دی ہے کہ جو آیات سورۂ یٰسین میں مشتمل ہیں اوپر لفظ مبین کے اور وہ سات مبین ہیں۔ ان کو کسی ظرف پاکیزہ میں لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلاویں خواہ اس کے بدن میں بطور روغن کے ملیں تو بقدرت خدا اس کو اس آزار سے صحت ہوگی اور بعض فوائد جلیلہ سے اس آزار کے لئے یہ ہے کہ ان حروف وآیات ونقوش وغیرہ کو لکھ کر ایک سرموطہ حریر احمر یعنی ایک پرچہ سرخ ریشم کا ڈورا بھی ہو اس میں باندھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیویں اور وہ چیزیں جو لکھی جاویں وہ یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓرٰ الٓمّٓرٰ طٰهٰ کٓهٰیٰعٓصٓ طٰسٓمّٓ یٰسٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ تا مُفْلِحُوْنَ وَاِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ تا خٰلِدُوْنَ وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ تا آخر سورہ بقرہ الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ



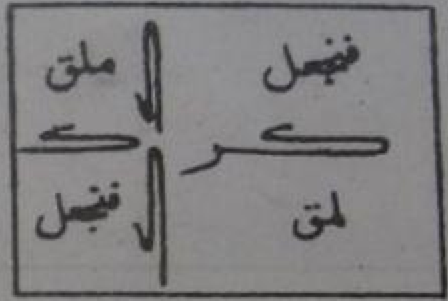
مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ ل يَدَيْهِ تا اَلْحَکِیْمُ اور شَهِدَ اللّٰهُ تا الْاِسْلَامُ اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تا حِسَابٍ اور وَاِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا مِیْعَادِ اور یہ حروف ص وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔ صفت اس دوا کی واسطے اس طفل کے جو ضعیف اور نحیف اور رنگ اس کا مخطوف یعنی تیرہ ومتغیر ہوگیا ہے کہ نوفرہ واجاس یعنی آلوئے ترش جس کو آلوئے بخارا کہتے ہیں وعود صلیب کوٹ کر گلاب میں جو دیسی گل سرخ سے کھینچا گیا ہو تر کرکے شکر ملا کر طفل کو چٹا دیویں اور باقی ماندہ اس کی مادر مرضعہ کو کھلاویں طفل زائل ہوجاوے گا۔ باذن اللہ۔

☆☆☆

ل یہ دو آیتیں ہیں شروع آل عمران کے سورۂ کی تتمہ اس کا بعد یہ وانزل التوراۃ والانجیل من قبل ہدی للناس وانزل الفرقان ان الذین کفروا بآیات اللہ لہم عذاب شدید واللہ عزیز ذوانتقام ان اللہ لایخفی علیہ شیء فی الارض ولا فی السماء ھوالذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء لا الہ الا ھوالعزیز الحکیم یعنی اللہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے جو دائم الحیات ہے وقائم بذات خود ہے جس نے نازل کی ہے تجھ پر کتاب برحق جو تفسیر کرنے والی ہے سامنے والی کتابوں کی (جن کی توضیح وتصریح خود ارشاد فرماتے ہیں) اور نازل کیا تھا توریت وانجیل کو آگے سے ہدایت تھی ہر ایک واسطے لوگوں کے اور نازل کیا فرقان یعنی قرآن مجید کو اور جنہوں نے آیات کے ساتھ کفرورزی کی ان کے لئے عذاب سخت ہے اور اللہ غالب ہے بڑا بدلا لینے والا ہے البتہ حق تعالیٰ پر کوئی شے مخفی نہیں ہے نہ زمین میں جو کہ تمہاری صورت گری کرتا ہے رحم مادر میں جیسی شکل کہ چاہتا ہے نہیں سزاوار الوہیت کے سوائے اس کے جو بڑا حکیم ودانا ہے۔ ۱۲

# باب ۲۸ اٹھائیسواں ان چیزوں کے بیان میں جو واسطے طحال اطفال صغار کے نافع ہیں

اور بعض فوائد سے جو آزمودہ ہے واسطے طحال کے یہ ہے کہ ایک ملعقہ یعنی چمچہ لویں اس میں خاکستر گرم رکھیں اور طلسم ذیل میں مرقوم ہوتا ہے۔ ایک کاغذ پر لکھ کر اور بالائے کاغذ مکتوبہ انگارہ آگ کا رکھ کر اس ملعقہ کو بالائے پیرہن طحال پر رکھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ طحال اسی وقت قطع ہو جاوے گا اور وہ چیز جو کاغذ پر حسب کیفیت مذکورہ لکھی جاوے۔ یہ ہے جو تو دیکھتا ہے۔




اور بعض فوائد سے واسطے طحال کے یہ چیز بھی ہے اگر تجھ کو اس کا تجربہ و امتحان کرنا منظور تو اس کو لکھ کر بکری کے گلے میں باندھ دے اور سات روز بندھا رہنے دے بعد ازاں اس بکری کو ذبح کر کے دیکھ کہ بکری میں طحال نہ پاوے گا اور وہ چیز یہ ہے طلطش [۱] (۱) یقوش (۲) ھیطط (۳) [۲] اِنْسَلْ اَیُّهَا الطِّحَالُ مِنْ جَنْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِحُرْمَۃِ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الَّذِیْ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی وَدَوَّرَ الْفَلَکَ

---

[۱] یعنی دوبارہ لکھا جاوے۔۱۲ [۲] یعنی درد زائل ہو جا، طحال پہلوئے فلاں طفل سے جو پسر فلاں عورت کا ہے یا جو دختر فلاں عورت کی ہے۔ (یعنی اس طفل اور اس کی ماں کا نام لینا چاہئے) بحرمت اللہ واحد قہار اور بحرمت اس رحمٰن کے جو عرش پر مستقر ہے اور گردش میں لاتا ہے پھرنے والے آسمان کو اے طحال آرام پکڑ جیسا قائم ہے عرش رحمٰن اوپر پانی کے۔۱۲



الدَّوَّارَ وَاسْکُنْ کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ عَلَی الْمَآءِ وَلَهٗ [۱] مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ"۔

# باب ۲۹ انتیسواں ان فوائد میں جو متعلق بزنان دشوار زا یعنی جن پر جننا دشوار ہوتا ہے اور متعلق ہے زنان معوقہ یعنی جو عورتیں عاقرہ کہ باز رہنے والیاں ہیں شوہر سے اور دختران بائرہ یعنی جن کو رغبت مرد نہ ہو اگر چہ ازالہ بکارت اس کا ہوا ہو اور بیان میں اس بات کے کہ عاقہ یعنی زن باز ماندہ از حمل جانب مرد سے ہے یا اسی عورت کی طرف سے اور دریافت میں اس بات کے کہ عورت حمل سے ہے یا نہیں اور دربارہ ترویج سعلہ یعنی مال تجارت جلد فروخت ہو اور مثل اس کے!

## برائے عسر ولادت

چنانچہ جو چیز واسطے دشوار زائی کے نافع و مجرب ہے۔ یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ تا آخر لکھی جاوے۔ وبعد ازاں یہ آیات۔ [۲] کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْا

---

[۱] اور اسی حق تعالیٰ کا ہے جو کچھ شب و روز میں ساکن ہے کہ وہ بڑا شنوا و دانا ہے۔۱۲
[۲] یعنی جس روز دیکھیں گے اس امر کو کہ جس کے وعدے دیئے گئے تھے تو معلوم

اِلاَّ سَاعَۃً مِنْ نَّھَارٍ وَمَا تَلْبَثُوْا بِھَا اِلاَّ یَسِیْرًا کَاَنَّھُمْ یَوْمَ ۱ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْا اِلاَّ عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا وَ یَوْمَ یَحْشُرُھُمْ کَاَن لَّمْ یَلْبَثُوْا اِلاَّ سَاعَۃً مِّنَ النَّھَارِ یَتَعَارَفُوْنَ بَیْنَھُمْ وَ مَا اَمْرُ السَّاعَۃِ اِلاَّ کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ ھُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَمَا یُدْرِیْکَ لَعَلَّ السَّاعَۃَ قَرِیْبٌ وَمَا اَمْرُنَا اِلاَّ وَاحِدَۃٌ کَلَمْحِ الْبَصَرِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ تا وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ + لَقَدْ کَانَ فِیْ قَصَصِھِمْ عِبْرَۃٌ لِّاُوْلِی الْاَلْبَابِ تا آخر سورۃ ۲ اَللّٰھُمَّ یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْھَا وَ سَھِّلْ وِلَادَتَھَا بِلُطْفِکَ وَفَضْلِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وبعدازاں اس حرز کو اس عورت کے گلے میں ڈال دیں مگر یہ کہ اس کو کوئی نجاست نہ پہنچی ہو تو فوراً وہ وضع حمل سے خلاص ہوگی باذن اللہ تعالیٰ۔ اور اگر انہیں چیزوں کو لکھ کر اس عورت کو پلا دیویں تو بھی یہی مطلب حاصل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض سے یہ ہے کہ کشنیز سبز جڑ سے اکھیڑ کر زن دشوار ولادت کے گلے میں لٹکا دیویں تو بہت جلد جنے گی یا اس کی بائیں ران میں رکھ دیویں پھر جس وقت وہ جن چکے تو فوراً اٹھا لیویں۔

## برائے حفظ ولد بعد ولادت

اور واسطے درد ناف وشکم جو بعد ولادت کے ہوتا ہے۔ شکر ایک ۳ اوقیہ و روغن گاؤں دو اوقیہ اس عورت کو بعد وضع حمل کے پلا دیویں یا چٹا دیویں تو بہت نفع کرے گا

---

۱ کریں گے کہ گویا وہ لوگ دنیا میں نہ ٹھہرے تھے مگر ساعات روز میں سے ایک ساعت ۱۲۔

۲ یعنی جس روز عرصہ قیامت کو دیکھیں گے تو معلوم کریں گے کہ گویا وہ لوگ دنیا میں کچھ نہ ٹھہرے تھے مگر آخر روز یا اول روز تک ۔۱۲۔

۳ اے پروردگار اے آفریدگار ہر جان کے جاندار سے اور اے نکالنے والے یعنی پیدا کرنے والے ہر جان کے اور اے خلاص کرنے والے جان کے قید جاندار سے اس عورت کو خلاصی دے اور ولادت کو آسان کر دے اپنے لطف اور فضل سے یا ارحم الراحمین ۔۱۲۔ منہ۔



اور قلب نفسا یعنی نفاس والیوں کا صاف کرے گا۔ مجرب وصحیح ہے اور جو چیز بعد ولادت بچوں کی حفاظت کے لئے لڑکوں کے بدن میں روغن زیت مل کر اور کمون یعنی زیرہ ملیں اور بعض سے یہ ہے کہ شحم دب یعنی چربی خرس کی اگر بچہ کے جسم پر ملی جائے تو انسان اور جنون کے شر سے محفوظ رہے گا۔

## برائے قوت مشی جہت طفل وغیر طفل

فائدہ اسم حق تعالیٰ کا جو المتین ہے اگر اس کو ہرن کی جھلی پر لکھیں اور بخور خوشبو دے کر اس طفل کے گلے میں جو لولا ہو ڈالیں تو اس کو قوت رفتار حاصل ہوگی اور چلنے لگے گا اور جو شخص مشی اور ہروی سے عاجز ہے تو اس چیز سے حاصل ہوگی اور اس کی صورت یہ ہے۔

| ن | ی | ت | م |
|---|---|---|---|
| ۵۰ | ۱۰ | ۴۰۰ | ۴۰ |
| ۴۰ | ۵۰ | ۱۰ | ۴۰۰ |
| ۴۰۰ | ۴۰ | ۵۰ | ۱۰ |
| ۱۰ | ۴۰۰ | ۴۰ | ۵۰ |

اور بعض ان چیزوں میں سے اس عورت کے لئے جس پر جننا دشوار ہو ایک ظرف نو میں یہ کلمات لکھے جاویں۔ ۱ اُخْرُجْ اَیُّھَا الْوَلَدُ مِنْ بَطْنٍ ضَیِّقٍ وَمِنْ رِحْمٍ ضَیِّقٍ بِاِذْنِ الْمَلِکِ الْمَعْبُوْدِ اِلٰی سَعَۃِ ھٰذِہِ الدُّنْیَا وَنَسِیْمِھَا بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ الَّذِیْ اَنْشَاَھَا وَزَیَّنَھَا اُخْرُجْ فِیْ ھٰذَا الْوَقْتِ وَالْحِیْنِ بِاِرَادَۃِ مَنْ جَعَلَکَ فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ وَلَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورت

---

۱ اے لڑکے نکل شکم جائے تنگ سے اور رحم یعنی بچہ دان تنگ سے حکم ہے خالق ومعبود کے طرف وسعت اس دنیا کے اور نسیم اس کی قدرت سے اس اللہ کی جس نے زمین کو پیدا کیا اور زینت دی نکل بقدرت اسی خداوند کے جس نے تجھے آرام اور مکان داری میں جا دی ہے۔ ۱۲

لے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ یہ سب لکھ کر اور پانی سے دھو کر اس عورت کو پلا دیویں اور اس میں سے کچھ اس کے منہ پر چھڑک دیویں تو وہ وضع حمل سے بہت جلد خلاصی پاوے گی باذن اللہ تعالیٰ یہ عمل بہت مجرب ہے اور صحت سند اس کی روایت کی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے اور بعض فوائد اس کے سے عمر ولادت کے لیے کہ یہ اسماء زبدیہ جدیدہ یعنی کاسہ نو میں لکھے جاویں اور اس کو پانی سے دھو کر حاملہ کو پلا دیویں تو وہ بہت جلد جنے گی اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ تا الْعَظِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تا آخر سورہ قل ھو اللہ احد اور معوذتین لکھ کر یہ آیت لکھے۔ ۳ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ اور یہ خاتم بھی لکھے۔

| | | |
|---|---|---|
| ب | ط | د |
| ز | ہ | ج |
| و | ا | ح |

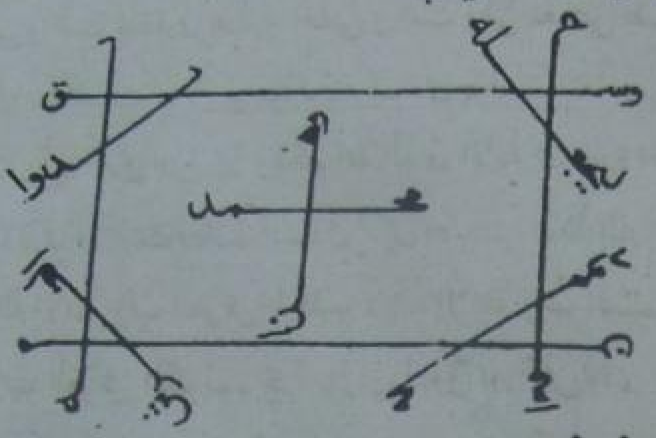
اور بعض فوائد مجربہ صحیحہ سے واسطے زمین دشوارزا کے یہ ہے کہ ان کلمات کو بصورت مرقوم الذیل ایک ورق میں لکھ کر اس عورت کے گلے میں ڈال دیویں تو بہت

لے اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں وہ چیزیں جو باعث شفا و رحمت ہیں مومنوں کے لیے۔۱۲

۲ اصل عربی مطبوعہ میں سند کا پتہ نہیں ہے اس میں صرف طریقہ لکھنے نقش کا ہی لکھا ہے۔۱۲ سید جعفر علی مصحح ۱۲ ۳ جس روز دیکھیں گے اس امر کو جس کے وعدے دیئے گئے تھے تو معلوم کریں گے کہ گویا نہیں ٹھہرے رہے مگر ایک ساعت دن سے۔۱۲



جلد اس کا وضع حمل ہوگا اور وہ یہ ہے۔



## برائے آسانی وضع حمل

فائدہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت بیان کی کہ عیسیٰ بن مریم و یحییٰ بن زکریا صلوات اللہ وسلامہ علیٰ نبینا وعلیہما ایک صحرا میں جاتے تھے ناگاہ دونوں نے ایک جانور صحرائی کو جننے کی حالت میں بدروزہ گرفتار دیکھا یہ دیکھ کر جناب عیسیٰ نے جناب یحییٰ سے کہا کہ یہ کلمات پڑھو لے حَنَّةُ وَلَدَتْ مَرْيَمَ وَ مَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيْسٰى اُخْرُجْ اَيُّهَا الْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَةِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ۔ جب یہ کلمات حضرت یحییٰ نے ارشاد فرمائے تو اس وحشی جانور کے بسہولت بچہ پیدا ہوگیا حماد ابن زیدؒ کہتے ہیں کہ ایسا نہیں ہے کہ کوئی عورت دردزہ میں مبتلا ہو اور یہ کلمات اس کے نزدیک پڑھے جاویں مگر یہ کہ بہت جلد اس کا وضع حمل ہو یہاں تک کہ جس بکری پر جننا دشوار ہو اور اس کے پاس یہ کلمات پڑھے جاویں تو وہ بھی جن پڑے۔ اور یونس بن عبید سے منقول ہے کہ جب کوئی شخص نزدیک زن حاملہ کے قریب الوضع کے یا پاس کسی بہیمہ چوپایہ جو قریب جننے کے ہو۔ یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ ان دونوں پر وضع حمل کو آسان کرے گا وہ دعا یہ ہے:

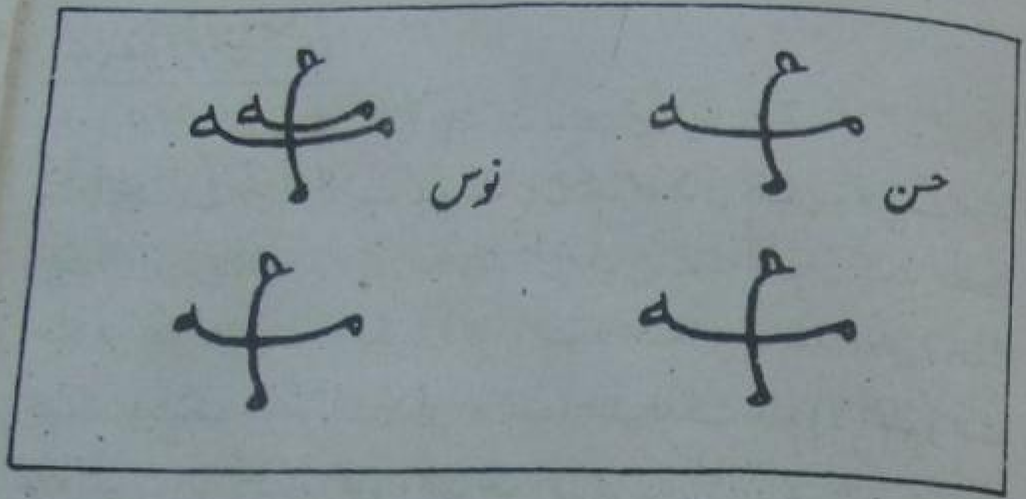
لے یہ کلمات افسون ہیں یعنی حنہ نے جنا مریم کو اور مریم نے جنا عیسیٰ کو اے مولود نکل اب قدرت حق تعالیٰ سے ۱۲۔ ۲ اے میرے پروردگار تو میرا کارساز ہے وقت میری سختی کے اور تو میرا معین ہے وقت شدت کے اور تو میرا صاحب ہے وقت امتحان

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عُدَّتِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَ اَنْتَ عُمْدَتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَ اَنْتَ صَاحِبِیْ عِنْدَ بَلِیَّتِیْ وَ اَنْتَ مُنْقِذِیْ عِنْدَ وَ خَلَتِیْ وَ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ عِنْدَ فَرْحَتِیْ اور علامہ زیادی نے لکھا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ نزدیک زن حاملہ کے جو قریب الوضع ہے یہ آیات پڑھیں آیۃ الکرسی اور[1] اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ الْاٰیَۃَ اور سورۃ اخلاص اور معوذتین اور سورۃ فاتحہ اور کثرت دعائے کرب کی کریں وہ یہ ہے:۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ۔ بچہ آسانی پیدا ہوگی اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ آسانی ولادت کے لئے سورۃ الانشقاق لکھ کر اس عورت کے گلے میں لٹکا دیویں تو اسی وقت اس کا وضع حمل ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور اسی طرح واسطے آسانی ولادت کے اگر اسی عورت کے بال جلا کر اس کا نجور اس کو دیویں تو فوراً فارغ ہو جاوے اور بعض فوائد سے واسطے شناخت اس امر کے کہ عاقر الحبل یعنی مانع حمل جانب مرد سے ہے یا عورت سے تو ایک تاجن احمر سے بلالیں یعنی تابہ[2] سرخ آب نارسیدہ لیویں اور اس کو پہلو میں رکھ کر اپنی زوجہ سے مشغول بصحبت ہو اور جب قریب انزال کے ہو تو فوراً ذکر باہر کر کے تابۂ مذکور میں انزال کرے یعنی منی گرا دے اور معائنہ کرے کہ اگر منی اس ظرف میں فرونشین ہوگئی تو معلوم کرکے عاقر یعنی کوتاہی عورت کی جانب سے ہے اور اگر فرو نہ ہو تو عقر مرد کی جانب سے ہے اور بعض فوائد میں سے واسطے شناخت حمل کے کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں یہ ہے کہ اس عورت کے لئے یہ نقوش لکھے جاویں

[1] تتمہ آیہ بعد الذی خلق السموات والارض فی ستۃ ایام ثم استویٰ علی العرش یغشی اللیل النہار یطلبہ حثیثا والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب العالمین ۱۲۔[2] نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اللہ عظیم الشان اور بردبار کے نہیں ہے۔ کوئی لائق الوہیت کے سوائے خداوند عرش عظیم کے نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اللہ کے جو پروردگار آسمانوں اور زمینوں کا ہے اور پروردگار عرش کریم کا ہے۔ ۱۲



اور اس کے گلے میں یا بازو پر باندھیں اگر وہ حاملہ ہوگی تو اس کو اسی وقت پیشاب کی حاجت ہوگی وہ نقوش یہ ہیں۔




اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جیسا کتاب حیاۃ الحیوان میں لکھا ہے اگر تیرا ارادہ اس امر کی شناخت کا ہے کہ عورت حاملہ پسر کی ہے یا حامل دختر کی ہے تو ایک قملہ یعنی جون یا چیچڑی کف دست میں رکھ کر اس پر دودھ اس عورت کا ڈالیں اگر وہ قملہ اس دودھ سے نکل جاوے تو معلوم کر کہ اس کو حمل دختر کا ہے اور اگر وہ دودھ میں سے نہ نکل سکے تو جاننا چاہئے کہ حمل پسر کا ہے اور اگر کسی شخص کا پیشاب بند ہو جاوے تو جون سوراخ ذکر میں رکھ دی جاوے فوراً پیشاب اتر آئے گا۔

## برائے حبس بول

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے گرانے مشیمہ یعنی پردہ جھلی کے جس میں بچہ رہتا ہے اور وہ بعد ولادت طفل کے ہنوز نہیں نکلی ہے تو ایک کپڑے میں چٹ پر کلمات مذکور الذیل لکھ کر عورت کے شکم پر باندھ دیویں۔[1] دَخَلَ جِبْرَئِیْلُ وَ مِیْکَائِیْلُ وَ

[1] یہ افسون میں داخل ہوئے جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اے پروردگار خداوند موسیٰ و

اِسْرَافِیْلُ اَللّٰھُمَّ رَبِّ مُوْسٰی وَعِیْسٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْزِلِیْ اَیُّھَا الْمَشِیْمَۃُ ص ھھ۔

## برائے اخراج مشیمہ

اور فوائد سے یہ ہے کہ اگر تو چاہتا ہے کہ زوجہ تیری بیٹا جنے تو اوائل حمل میں اگر تیسرا مہینہ شروع ہوگیا تو تیسرے مہینے کے شروع تک عورت کی ناف پر ہاتھ رکھے اور وہ چت لیٹی ہو چنانچہ ناف پر ہاتھ پھیرتا ہوا یہ دعا تین مرتبہ پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقاً فِیْ بَطْنِ ھٰذِہِ الْمَرْاَۃِ فَکَوِّنْہُ ذَکَرًا وَاَسَمِّیْہِ اَحْمَدَ اَوْ مُحَمَّدًا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ رَسُوْلِکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۔ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ مسلح یعنی پوست مار جس کو کچلی کہتے ہیں اگر اس کو جلا کر جس عورت کے شکم میں بچہ مرگیا ہو اس کو اس سے بخور [2] سے تو بچہ مردہ پیٹ سے نکل پڑے عمل مجرب ہے اور صحیح ہے اور کتاب المقاصد میں میں نے دیکھا ہے کہ حبہ خروع یعنی ایک دانہ بیدا نجیر کا کوئی عورت نگل جائے تو ایک سال کامل اس کو حمل نہ رہے گا اور دو دانہ نگل لیوے تو دو سال تک اسی طرح ہر سال کیلئے ایک ایک دانہ کافی ہے کہ حمل سے اس کو فراغت رہے گی۔

## برائے زن بائرہ

اور بعض فوائد سے زن بائرہ و دختر بائرہ یعنی جو عورت یا لڑکی از کار رفتہ ہو و عاقر ہو تو ان اسماء کو جن کا ذکر کیا جاتا ہے لکھیں اور لبان [3] نر کا بخور دیں یعنی دھونی دے کر عورت کے بازو

---

عیسیٰ و محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مشیمہ بچہ دان سے نکل آ تر آ ۲۱ [1] اے پروردگار اگر تو نے اس عورت کے شکم میں اپنے کسی مخلوق کو خلق کیا ہے تو اس کو ولد نرینہ کردے اور میں اس کا نام احمد یا محمد رکھوں گا بطفیل حضرت محمد اپنے حبیب اور نبی رسول کے تو جانتا ہے میں نہیں جانتا اور تو غیب کے اسرار سے واقف ہے اے میرے پروردگار تو مجھے تنہا ولا ولد نہ رکھ تو بہترین وارثین میں سے ہے ۲۱ [2] بخور یعنی دھونی اور بخور سے مراد بھپارہ بھی ہے تا دھواں اندام نہانی میں باعث اخراج بچہ مردہ کا ہو ۱۲ [3] لبان کی دو قسم ہیں ایک نر اور ایک مادہ ۱۲۔



پر باندھ دیویں اور وہ اسماء یہ ہیں تہش نہش [1] کھل مارش یارش سروش ہوش نوش نواش نہراش [2] اِنْحَلَتْ عُقْدَۃُ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ وَرَغِبَ فِیْ خِطْبَتِھَا کُلُّ مَنْ لَامَہٗ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الْعَظِیْمَۃِ وَ بِالْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور بعض فوائد سے یہ بھی ہے کہ یہ اسماء لکھ کر اس عورت کے بالوں میں باندھ دیویں اور وہ اسماء یہ ہیں احوش مرموش کلموش اور بعض فوائد میں سے واسطے دختر بائرہ کے یہ ہے کہ ایک پارہ حریر سرخ پر پانچ واؤ لکھیں اور اس پر یہ آیہ اضافہ کریں: وَ اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ اِلٰی مَنَافِعَ لَھُمْ اَللّٰھُمَّ بُعِثْ بَعْلًا صَالِحًا لِخِطْبَۃِ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ کَلَامِکَ الْقَدِیْمِ وَ رَسُوْلِکَ الْکَرِیْمِ وَ بِالْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلَّمَ اور اس کو بطریق تعویذ اس عورت کے گلے میں ڈال دیویں تو وہ شوہر کرنے یعنی نکاح کرنے پر راضی ہوگی۔ باذن اللہ تعالیٰ اور بعض انہیں فوائد میں سے واسطے زن بائرہ و دختر بائرہ کے یہ بھی ہے کہ یہ چیزیں جن کا ذکر کیا جاتا ہے ایک مارچہ کاغذ میں لکھ کر اس عورت کے گلے میں لٹکا دیویں اور وہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ دس بار لکھے پھر دس واو تین میم اور تین لام خاتم سلیمان اور یہ آیہ وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ تا مَنَافِعُ لَھُمْ مُتَعَیِّنْ بَعْلًا صَالِحًا یَاتِیْ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَ صَلّٰی

---

[1] یہ کلمات افسون اور اسماء موکلین ہیں اور ہر موکل نام دو مرتبہ لکھا جاوے ۱۲ [2] کھل جاوے گی گرہ فلاں عورت دختر فلاں عورت کی یعنی اس عورت اور اس ماں کا نام لے کر کہے بحق ان ناموں کے و بحق لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ [3] تمۃ آیہ یاتوک رجالا وعلیٰ کل ضامر یاتین من کل فج عمیق لیشہدوا منافع لہم یعنی ندا دے لوگوں کو واسطے حج کے کہ آویں لوگ تیرے پاس پاپیادہ اور جو ناقوں پر سوار ہونگے وہ آویں گے پہاڑوں کے گہرے درون سے وہ سب حاضر ہوں واسطے اپنے منافع کے اے اللہ فلانہ بنت فلانہ کے لئے نیک بر بھیج بتصدیق اپنے کلام قدیم اور رسول کریم کے و ببرکت لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے

اللہ علیٰ سَیِّدِنَا وَ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور بعض انہیں فوائد میں سے واسطے دختر معسرہ کے جوکارہ نکاح سے و بے رغبت مرد سے ہوتو خاک مسجد معمور یعنی آباد ان لے کر اس سے چھوٹے چھوٹے سات قرص یعنی ٹکیاں بناویں اور ہر ایک قرص پر یہ آیہ لکھیں ۔ وَ اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ تین مرتبہ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ.

## برائے دختر معسرہ

اور ہر ایک جمعہ کو وہ لڑکی ایک قرص کو پانی میں ڈال کر غسل کرے اور اس کا پانی راہ جادہ پر بہادیویں (جادہ وہ گزر گاہ ہے جو صحرا میں راستہ باریک ہوتا ہے جس کو پگڈنڈی کہتے ہیں) چنانچہ اس عمل کو سات جمعہ تک کریں یہاں تک کہ وہ ساتوں قرص تمام ہوجاویں تو وہ دختر نکاح کرنے پر راضی ہوجاوے گی ان شاء اللہ تعالیٰ اور بعض ان ہی فوائد میں سے واسطے ترویج سلعہ یعنی مال تجارت کی نکاسی کے یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر پچاس واؤ لکھیں اور یہ آیہ بھی لکھیں۔ وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ تا عَمِیْقٍ اور اس پرچہ کو باطن سلعہ میں رکھ دیویں تو و. اسباب بہت جلد فروخت ہوجائے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ

## از برائے عود وبکر زن کشادہ کے

اور بعض فوائد نافعہ سے باکرہ ہوجانے عورت ثیبہ کے یہ ہے کہ استخوان ماکیان لے کر جلا کر اس کو خوب باریک پیس ڈالیں اور آب خس سبز تازہ (خس جو معروف ہے اور آب کرم اخضر یعنی درخت انگور مراد اس سے برگ انگور ہے) چنانچہ دونوں عرق ملا کر جلا کر اس کو خوب باریک پیس ڈالیں اور آب خس سبز تازہ (خس جو معروف ہے اور

(حاشیہ بقیہ صفحہ 333) ؎ از برائے تعین شوہر صالح کے کہ وہ آوے واسطے فلانی دختر فلاں زن کے یعنی بجائے فلاں وفلاں کے نام دختر کا اور اس کی ماں کا لیوے بحق ان اسماء کے وصلی اللہ علی علیہ وآلہ وسلم ۱۲۔



آب کرم اخضر یعنی درخت انگور مراد اس سے برگ انگور ہے) چنانچہ دونوں عرق ملا کر صوف کے ساتھ حمول کریں تو زن کشادہ از سرنو باکرہ ہوجاوے گی اور بعض فوائد نافعہ سے یہ ہے واسطے اس بکر کے یعنی باکرہ کے جس کی بکارت کا ازالہ ہوا ہو یعنی بعد ازالہ بکارت کے پھر بکر ہونا حب الآس یعنی مورد ایک حصہ اور عفص یعنی مازو ایک حصہ اور شنگرف ایک حصہ یہ سب مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر ملادیں اور وہ دختر جس کا ازالۂ بکارت ہوا ہے اس دوا کو اندر فرج کے مل دیوے اور تھوڑی دیر ران پر ران رکھ کر ملا دیوے اور دبائے رکھے اور شوہر بقدر ایک ساعت یعنی گھنٹہ توقف کرے و بعد ازاں صحبت کرے تو اس کو اسی طرح بکر پاوے گا جیسی وہ اول میں تھی کہ اس سے خون نکلے گا اور یہی دوا واسطے زن کشادہ کے نافع ومجرب ہے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے حمل کے یہ ہے کہ زن طالب حمل برکت خدا سے قصبۂ رجل جمل یعنی نلی پائے شتر لے کر اس کا دہن نکال لیوے ومراد دہن سے چربی یا مغز ہے اور دہن مرغابی اور قرنفل یعنی لونگ وزعفران ان سب کو بہم خوب حل کرے اور غسل نحل یعنی حیض سے پاک ہو کر حمول کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو حمل رہ جاوے گا یہ عمل مجرب ہے وصحیح ہے اور اسی قسم سے یہ بھی عرق حلاوہ یعنی ریشہ بیخ حلاوہ جو ایک گیاہ ہے لے کر اس کو کوٹ کر قلعی دار برتن میں رکھیں اور اس پر قدرے آب خالص چھڑک دیویں اور اس کو آگ پر رکھیں یہاں تک کہ وہ پانی جذب وخشک ہو کر قطرات روغن خوشبو وخالص نکلنے لگیں اس قدر کہ وہ گیاہ خشک ہوجاوے چنانچہ زن طالب حمل قدرے اس روغن سے لے کر فرقہ صوف مخلوط کرکے اور اس کو لپیٹ کر بعد پاک ہونے حیض کے حمول کرے تو وہ بروقت مباشرت کے حاملہ ہوجاوے گی اور یہ مجرب ومحقق شدہ اس شخص سے ہے جس سے میں نے نقل کی ہے اور اسی طرح فائدہ حلبہ یعنی میتھی کا ہے کہ جب عورت بعد طہر کے اس کے روغن سے صوف آلودہ کرکے حمول کرے تو حاملہ ہوجاوے گی اگر عاقر یعنی بانجھ ہو اور اسی طرح جب کسی عورت کو شیر اسپ مادہ پلا دیویں اور اس کو معلوم نہ ہو بعد ازاں

اس سے شوہر اس کا صحبت کرے تو اس کو حمل رہ جاوے گا۔"

## برائے درازی ذکر

صفت اس دوا کی جو واسطے درازی و گندگی ذکر کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ کبریت اصفر یعنی گوگرد زرد جس کو ہندی میں گندھک کہتے ہیں اور فلفل یعنی پیپل دونوں حصہ برابر کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر مالش ذکر پر کریں اور ایک ساعت یعنی گھنٹہ بھر توقف کر کے آب گرم سے دھو ڈالیں تو وہ دوا ابنا بر درازی و گندگی ذکر کے بارہا آزمائی گئی ہے۔ اس میں شبہ کچھ نہیں خاصیت دوسری دوا کی واسطے درازی ذکر کے یہ ہے کہ لب قطعن یعنی مغز پنبہ دانہ پیس کر اور چھان کر شیر خام تازہ دوشیدہ ملا کر قبل از جماع مالش ذکر پر کریں تو عظم کے لئے بہت مفید ہے اور جو کوئی اس دوا کی مداومت کرے تو نصیب اس کا بہت دراز و گندہ ہو مجربات صحیحہ میں سے ہے۔

## برائے قوت جماع

فائدہ برائے قوت جماع یہ ہے کہ برگ نعناع اخصر یعنی پودینہ سبز تازہ شکر ساتھ پیس کر چند بار[1] پیہم استعمال کریں کہ اس سے بہت قوت حاصل ہوگی اور امتحانات صحیحہ سے ہے۔

# باب تیسواں بیان میں ان فوائد نافعہ کے جو واسطے تمام امراض بدنی کے مفید ہیں

بعض فوائد نافعہ سے وہ ہے جو ہمارے سید خواجہ محمد مرجانی سے مذکور ہے کہ وہ اکثر مداومت و معالجات ان کے ساتھ نشرہ یعنی دعوات و تعویذات کے ہوتے تھے اور وہ اسی کا استعمال برائے ذات خاص اور اپنی اولاد اور اپنے اصحاب کے لئے کیا کرتے

[1] لفظ استعمال دال ہے اور خورش و مالش کے بھی مگر سابق کے بیان سے معلوم ہوا ہے چنانچہ دونوں طور سے خوب ہے کہ ملیں بھی اور کھائیں بھی ۱۲۔



تھے اور اس میں صحت شفا پاتے تھے اور انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے خواب میں یہ چیز مجھے عطا کی ہے وہ یہ ہے۔ لقد جآء کم رسول تا آخر سورہ اور سورہ اخلاص یعنی قل ہو اللہ احد اور معوذتین قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق اور سورہ فاتحہ[1] وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ الْاٰیَۃَ لَوْ[2] اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورہ و بعد ازاں یہ کلمات لکھے جاویں۔ اَللّٰھُمَّ[3] اَنْتَ الْمُحْیِیْ وَ اَنْتَ الْمُمِیْتُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَ اَنْتَ الْبَارِیُٔ وَ اَنْتَ الْمُقَدِّرُ وَ اَنْتَ الْکَافِیْ وَاَنْتَ الْمُمْرِضُ وَ اَنْتَ الشَّافِیْ وَ اَنْتَ الْمُسْتَقِیْمُ وَ اَنْتَ الْمَعَافِیْ وَ اَنْتَ الْمُبْلِیْ وَ اَنْتَ الْوَاقِیْ وَ اَنْتَ الْمُوْلِمُ وَ اَنْتَ الرَّاقِیْ خَلَقْتَنَا مِنْ سُلَالَۃٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّھِیْنٍ وَجَعَلْنَا فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ فَاَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَذِکْرِکَ الْاَسْنٰی وَ صِفَاتِکَ الْعُلْیَا یَامَنْ بِیَدِہِ الْاِبْتِلَا وَالرُّقْیَا وَالْمَمَاتُ وَ الْمَحْیَا وَالْعَافِیَۃُ وَالشِّفَاءُ وَالدَّوَاءُ وَالْوَفَاءُ وَمَالِکُ جَمِیْعِ الْاَشْیَاءِ وَ خَالِقُھَا وَ بَارِیُٔ جَمِیْعِ الْاَحْیَآءِ وَ رَازِقُھَا وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ غُفْرَانِہٖ وَ بِحَقِّ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَکَرَامَاتِہٖ وَرَفْعَتِہٖ کَلِیْمِکَ مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاٰیٰتِہٖ وَبِحَقِّ رُوْحِکَ

[1] تمتہ آیہ بعد القرآن ماہو شفاء و رحمۃ للمومنین یعنی ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں جو موجب شفاء و رحمت ہیں ۱۲۔ [2] یعنی تا آخر سورہ حشر کہ چار آیتیں ہیں ۱۲۔ [3] اے میرے پروردگار تو ہی زندگی بخشنے والا اور تو ہی موت کا دینے والا ہے اور تو ہی پیدا کرنے والا اور تو ہی اندازہ کرنے والا اور تو ہی کفایت کرنے والا اور تو ہی بیمار ڈالنے والا اور تو ہی شفا دینے والا اور تو ہی مریض بنانے والا تو ہی گلانے والا اور تو ہی محافظ تو ہی محافظ تو ہی تکلیف سے بچانے والا' پیدا کیا تو نے ہم کو ذلیل پانی سے اور مکیں کیا ہم کو معین جگہ میں مدت معلومہ تک اے باری تعالیٰ سوال کرتا ہوں میں بوسیلہ تیرے اسماء حسنیٰ کے اور ذکر ارفع اور صفات علیا کے اے وہ ذات جس کے قبضہ میں مبتلا کرنا اور اس کا اتارنا ہے اور موت اور حیات ہے اور عافیت اور شفا ہے اور دوا اور وفا ہے اور مالک تمام اشیاء کا اور خالق اور کون جمیع احیاء کا اور رزق دینے والا

عِیْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَرَفْعَتِهٖ وَ بِحَقِّ صَفِیِّکَ نُوْحٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ دَعْوَتِهٖ وَمَا تَنَاسَلُ بَیْنَهُمْ مِنَ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اِشْفِنَا بِشَفَائِکَ وَ دَاوِ نَابِدَ وَائِکَ وَعَافِنَا بِعَافَاتِکَ لَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ وَلَا رَبَّ لَنَا سِوَاکَ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاکَ.

## برائے صحت ہر مرض

ان چیزوں کو کسی ظرف طاہر میں زعفران سے لکھیں اور پانی یا عرق گلاب سے دھو کر نہار منہ پلا دیویں و بعد ازاں ہاتھ کو اس تری سے جو ظرف میں باقی رہی ہو تر کر کے بدن میں جہاں تک ہاتھ پہنچے اور ممکن ہو مسح اور دستمال کریں تو مریض کو صحت ہوگی باذن اللہ۔

## برائے صحت جمیع امراض

اور بعض فوائد نافعہ سے یہ حرز بھی واسطے تمام امراض کے نافع ہے اور جملہ سحر و نظر جن و انس وغیرہ گزند آسیب کے لئے نافع ہے کہ سات پتی بیری کی لے کر پیس لیں اور پیتے وقت سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھیں۔ پھر وہ پتی پانی میں ڈال دیں اور اس آب ظرف کو ہاتھ سے جنبش دیتے رہیں اور معوذ تین سات مرتبہ پڑھیں۔ بعد ازاں اس میں اس قدر پانی اضافہ کریں جس سے تمام بدن تر ہو جاوے یہاں تک کہ اس پانی سے مریض غسل کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو شفا ہوگی اور بعض فوائد میں سے برائے شفاء جمیع امراض سے یہ ہے کہ جو مروی ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو

---

ان کا اور سوال کرتا ہوں میں بتصدق تیرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور معجزات کے اور بتصدق تیرے خلیل ابراہیم اور کرامات ان کی کے اور بوسیلہ تیرے کلیم موسیٰ اور آیات ان کی کے اور بتصدق تیرے روح عیسیٰ علیہ السلام اور رفعت ان کی کہ اور بہ تصدق تیرے صفی نوح اور دعا ان کی کے اور بہ بتصدق جمیع انبیاء مرسلین علیہم السلام کے اپنی شفاء سے شفا دے اور اپنی دوا سے دوا دے اور اپنی عفو سے معافی دے تیرے سوا کوئی خدا نہیں ہے اور نہ تیرے سوا کوئی ہمارا رب ہے ہم نہیں عبادت کرتے سوا تیرے ۱۲۔



کوئی آب باراں لے کر اور اس پر ستر بار سورۃ فاتحہ اور ستر بار آیۃ الکرسی اور ستر بار سورہ اخلاص اور ستر بار معوذ تین پڑھے قسم ہے اس خداوند کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے ہر آئینہ جبرئیل میرے پاس آئے اور مجھے خبر دی اس بات سے کہ جو مریض اس پانی کو سات روز پیہم صبح کو نہار منہ پیا کرے تو حق سبحانہ تعالیٰ اس شخص سے جتنے آزار اس کے بدن میں ہوں گے وہ سب دور کرے گا اور اس کو تندرستی دے گا اور ساری بیماریوں کو اس کی رگوں اور گوشت اور استخوان اور اس کے تمام اعضا سے نکالے گا اور بعض عارفین نے ذکر کیا ہے کہ آخر سورہ حشر[1] دوا ہے واسطے ہر آزار کے سوائے موت کے اور میں نے بعض عارفین کو دیکھا کہ وہ اسی سے ہر درد کا علاج کرتے تھے چنانچہ جس کسی شخص کو کوئی مرض عارض ہو تو ان چیزوں کو لکھے اور جس مریض کی گردن میں ڈال دے تو وہ صحت پائے گا اور تا بہ مرگ تندرست رہے گا اور وہ چیزیں جو اس کے لئے لکھی جاویں یہ ہیں ام القرآن یعنی سورہ فاتحہ و چہار آیہ آخر سورہ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورہ اور سورہ قل ہو اللہ احد تمام سورہ تین مرتبہ اور معوذ تین تین تین بار اور یہ دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اِذْهَبِ الْبَاسَ وَاشْفِ حَامِلَ کِتَابِیْ هٰذَا اَنْتَ الشَّافِیْ وَ عَافِ فَاَنْتَ الْمُعَافِیْ فَاِنَّهٗ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ لَا یُغَادِرُ سُقْمًا وَلَا اَلَمًا بِحَوْلِکَ وَ قُوَّتِکَ یَا لَطِیْفُ یَاخَبِیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا.

---

[1] یعنی لو انزلنا سے آخرہ سورۂ حشر تک ۱۲۔ [2] یعنی پروردگار آدمیاں اس آزار کو لے جا یعنی دور کر اور شفا دے اس شخص کو جو حامل ہے میری اس کتاب کا یعنی جس کے پاس میرا تعویذ ہے کہ تو ہی شفا دینے والا ہے اور عافیت بخشنے والا ہے یعنی شفا دینے والا بیماریوں سے ہے تیری شفا کے سوا کوئی اور کسی کی شفا نہیں ہے اور تیری وہ شفا ہے کہ کسی بیماری اور کسی الم اور غم کو نہیں چھوڑتی ہے بسبب تیری قوت کے اے لطیف اے خبیر ۱۲۔ [3] تو ہی ہر شے پر قادر ہے اور مالک ہے ۱۲۔

## برائے دفع تمام کربات

فائدہ برائے دفع تمام کرب واندوہناک کے کہ جو مذکور ہے شیخ علی الغوری سے اور وہ یہ ہے کہ سولہ روٹیاں لیویں اوران پر سورۂ فیل اور سورۂ قریش گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھی جاوے و بعد ازاں ہر روٹی کے چار چار حصے کریں یعنی ٹکڑے کیے جاویں اور ہر ایک ٹکڑے پر تینوں[1] قل ایک ایک مرتبہ پڑھے جاویں بعد ازاں وہ سب ٹکڑے جمع کیے جاویں اوران پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حَسْبُنَا[2] اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلِ سومرتبہ پڑھیں و بعد ازاں ان سب کو اسی مقام میں یعنی دوسری جانہ اٹھاویں چار ڈھیریاں جدا جدا کریں اور ہر ظرف میں یعنی ہر ڈھیری میں چار چار روٹیوں کے ٹکڑے ہوں اور ہر ڈھیری پر ایک ایک فقیر خواہ ایک سگ مقرر ہے تنہا ان دونوں میں سے کوئی ایک ایک ہو خواہ فقیر ہو خواہ کتا ہو بعد ازاں ان سب ڈھیریوں پر سورۂ فاتحہ پڑھی جاوے اور یہ طریق عمل واسطے اصحاب طریق کے ہے یعنی برائے مسافر ہے جو سفر میں مبتلا کرے کرب ہے اور جب کہ یہ عمل برائے مریض عمل میں آوے تو روٹیوں کو مسلم قبل ٹکڑے کرنے کے مریض کے بدن سے گرد بگرد چسپاں کردیں یعنی مس کرلیں اور فقیر کو دیویں یہ عمل بہت مجرب اور صحیح ہے۔

فائدہ: جو کوئی ان اسماء مذکور الذیل کو لکھ کر اور دھو کر پی لیوے وہ کبھی معصیت خدا کا ارتکاب نہ کرے گا اوران اسماء کو لکھ کر ان سے حمایت واعانت چاہے گا تو ذکر اس کا درمیان مردم سے پژمردہ نہ ہوگا اور وہ اسماء یہ ہیں عبداللہ عروہؓ، قاسمؓ، سعیدؓ، ابوبکرؓ، سلیمانؓ، خارجہؓ، عثمانؓ بن عفان تمیم الداریؓ، عبدالرحمٰن بن عوفؓ، ابی بن کعبؓ، زید بن ثابتؓ، معاذ بن جبلؓ۔

فائدہ: برائے ہر قسم کے مرض کے کہ وہ کسی طرح کا ہو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

[1] یعنی قل ہو اللہ احد وقل اعوذ برب الناس وقل اعوذ برب الفلق ۱۲۔ [2] کافی وبس ہے ہم کو اللہ کہ وہ اچھا مددگار ہے ۱۲۔



آلہ وسلم نے جو شخص مریض ہو تو آب طاہر پر سورۂ فاتحہ پڑھی جاوے اور آیۃ الکرسی اور معوذتین اور یہ سب اکہتر بار پڑھی جاوے اور وہ پانی مریض کو تین روز پیہم نہار منہ پلایا جاوے تو حق تعالیٰ ہر بلا سے عافیت میں رکھے گا و نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ام القرآن یعنی سورۂ فاتحہ واسطے ہر آزار کے شفا ہے۔ و تحقیق کہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخر سورۂ حشر کا پڑھا اور دست مبارک اپنا سر اقدس پر رکھا تھا اور فرمایا ہر آئینہ یہ آیات شفا ہیں اور برائے ہر آزار سوائے موت کے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر یہ آیات پڑھے هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ تا آخر سورہ تو اس کے لئے برائے ہر آزار شفا ہے سوائے موت کے۔

# باب اکتیسواں بیان میں ان فوائد کے جو متعلق ہیں ساتھ حل مربوط عورتوں کے یعنی گرہ کشائی ان لوگوں کی جو سحر سے بہ نسبت کسی عورت کے بستہ ہیں اور اس سے باز ماندہ ہیں کہ اس پر قادر نہیں ہوسکتے

بعض ان فوائد سے جو برائے حل مربوط یعنی واسطے گرہ کشائی مردم بستہ سحر کے نافع ہے حل عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا ہے (حل یعنی حرز عقد کشا) چنانچہ عبداللہ نے کہا کہ اس حل میں سے میں نے جس کو کھولا وہ کھل گیا۔ باذن اللہ تعالیٰ اور حل یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ

[1] یعنی میں نے کھول دیا کہ ذکر فلاں شخص کا جو پسر فلاں عورت کا ہے بستگی اندام نہانی عورت سے فلاں عورت دختر فلاں کی اور بجائے فلاں اور فلاں کے نام مرد و زن اور نام دونوں کی ماں کا لیویں پس میں نے کھولا اس کے قضیب کو اس کی شرمگاہ سے اس ہر ایک عقد سے یعنی افسون سے جو کسی پارچہ حریر میں لگائی گئی ہو یا کنویں میں یا تنور میں یا نہر یا قبور میں یا آباد گھر یا غیر آباد میں

وسورہ اخلاص اور معوذ تین ہر ایک تین تین بار لکھی جاوے اور یہ کلمات لکھے جاویں:۔
حَلَلْتُ ذَکَرَ فُلَانَ بْنِ فُلَانَۃَ عَنْ فَرْجِ فُلَانَۃَ مِنْ کُلِّ عُقْدَۃٍ فِیْ حَرِیْرٍ اَوْبِئْرٍ اَوْ تَنُّوْرٍ اَوْ سَاقِیَۃٍ اَوْ قُبُوْرٍ اَوْبَیْتٍ مَعْمُوْرٍ اَوْ مَهْجُوْرٍ اَوْسَقْفٍ مَرْفُوْعٍ اَوْبَحْرٍ مَسْجُوْرٍ اَوْکِتَابٍ مَسْطُوْرٍ اَوْرِصَاصٍ اَوْنُحَاسٍ اَوْقِمَاشٍ اَوْجَیْبٍ اَوْحَجَرٍ اَوْشَقٍّ اَوْمَسْجِدٍ اَوْبِیْعَۃٍ اَوْ عَجِیْنٍ اَوْسِکَّۃٍ اَوْ طَرِیْقٍ اَوْفَلَا اَوْجَبَلٍ اَوْغَارٍ اَوْ کَهْفٍ اَوْعَیْطٍ اَوْخَیْطٍ اَوْقِرْطَاسٍ اَوْشَجَرٍ اَوْبَدَرٍ اَوْ رَمَلٍ اَوْ وَسَادَۃٍ اَوْقَلَنْسُوَۃٍ اَوْغَیْرِ ذٰلِکَ فَقَدْ حَلَلْتُ ذَکَرَ فُلَانَ بْنِ فُلَانَۃَ مِنْ کُلِّ عُقْدَۃٍ فِیْ جَمِیْعِ مَا ذُکِرَ وَغَیْرِہٖ بِقُدْرَۃِ مَنْ اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِیْ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ۔ یہ سب چیزیں لکھ کر اس شخص کی ران راست میں باندھ دیویں اور اسی شخص کے لئے یہ اسماء بھی کسی ظرف میں لکھیں المص الرکہیعص حمعس یٰسٓ ق ن اور اس پر کوئی چیز شہد یا قدرے روغن زیت ڈال کر اور عرق گلاب سے دھو کر زن وشوہر کو پلا دیویں اور بعض انہیں فوائد میں سے یہ ہے کہ یہ خاتم ایک پرچہ کاغذ میں لکھ کر اپنے کف دست راست پر رکھے اور وقت مباشرت کے اس سے اپنے ذکر کو تھامے تو بہت نفع

---

یا بلند چھت میں یا دریا میں یا کسی کتاب میں یا سیسے میں یا تانبے میں یا سامان میں یا جیب میں یا پتھر میں یا درار میں یا مسجد میں یا دیر میں یا گلی میں یا کوچہ میں یا غار میں یا کھوہ میں یا تاگے میں یا کاغذ میں یا درخت میں ڈھیلے میں یا بالوں میں یا تکیے میں یا ٹوپی میں یا سوائے اس کے ۱۲ا میں نے کھول دیا ذکر فلاں بن فلانہ کا قدرت سے اس ذات کی جس کا امر یہ ہے کہ جب کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو کن کہہ دیتا ہے وہ چیز عالم وجود میں آجاتی ہے پاک ہے وہ جس کے قبضہ میں کل کائنات ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ خدا تعالیٰ مقدر کر چکا ہے کہ ہم اور ہمارے رسول ہی غالب آئیں گے۔ خدا قوی اور غالب ہے ۱۲۔



ہوگا اور یہ مجرب ہے اور صفت اس خاتم کی یہ ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۳۷ | ۴۲ | ۳۵ |
| ۳۶ | ۳۸ | ۴۰ |
| ول | ح ل | م |
| ۴۱ | ۳۴ | ۳۹ |

اور چیزیں واسطے ابطال وازالۂ سحر کے نافع ہیں وہ یہ ہیں کہ آیات مذکور الذیل کو سات انڈوں برشت پر لکھ سحر زدہ کو کھلاویں تو سحر باطل و زائل ہو جاوے گا اور اگر مربوط کو کھلاویں تو وہ گرہ بھی باطل و فاسد ہو جاوے گی۔ چنانچہ ایک بیضہ پر یہ آیت لکھیں:۔ [1]سَحَرُوْا اَعْیُنَ النَّاسِ تا عَظِیْمٍ فَوَقَعَ الْحَقُّ[2] تا یَعْمَلُوْنَ اور دوسرے پر یہ آیت لکھیں۔ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ[3] تا الْمُفْسِدِیْنَ اور تیسرے بیضہ

---

[1] تتمہ آیہ بعد الناس واسترہبوہم وجاؤ بسحر عظیم یعنی انہوں نے لوگوں کی نگاہوں میں سحر کیا یعنی نظر بندی کی اور ان کو خوفناک کیا اور بدانست خود سحر عظیم لائے ۱۲۔ [2] فوقع الحق وبطل، کانوا یعملون یعنی ثابت ہوا حق اور باطل ہو گیا عمل ان کا یعنی اعجاز ظاہر ہوا اور سحر ان کا جاتا رہا ۱۲۔

[3] تتمہ آیہ بعد السحر ان اللہ سیبطلہ ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین یعنی موسیٰ نے کہا جو کچھ تم لائے ہو وہ سحر ہے ہر آئینہ حق تعالیٰ عنقریب اس کو باطل کرے گا بتحقیق کہ اللہ تعالیٰ مفسدوں کا عمل باطل و بیکار کر دیتا ہے ۱۲۔ [4] تتمہ آیہ بعد کفروا ان السموات والارض کانتا رتقا ففتقنہما یعنی کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ ہر آئینہ زمین و آسمان تھے لغزش و جنبش میں تو ہم نے ان کو مستحکم اور استوار کر دیا ۱۲۔ [5] تتمہ آیہ بعد السماء بماء منہمر وفجرنا الارض عیونا یعنی ہم نے کھول دیئے دروازے آسمانوں کے ساتھ آب رواں کے اور جاری کیا ہم نے زمین میں چشموں کو ۱۲۔

پر یہ آیہ لکھیں: اَوَلَمۡ[۴] یَرَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡ تا فَفَتَحۡنَاهُمَا اور چوتھے بیضہ پر یہ آیہ
لکھیں: وَلاَ یُفۡلِحُ السَّاحِرُ وَ یَنۡصُرَکَ اللّٰہُ نَصۡرًا عَزِیۡزًا اور پانچویں بیضہ پر یہ
آیہ لکھیں: فَفَتَحۡنَا اَبۡوَابَ السَّمَاءِ[۵] تا عُیُوۡنًا اور چھٹے بیضہ پر یہ آیہ لکھی
جاوے: کَتَبَ اللّٰہُ لَاَ غۡلِبَنَّ تا عَزِیۡزًا اور ساتویں بیضہ پر یہ آیہ لکھیں: وَ مَنۡ یَّتَوَکَّلۡ
عَلَی اللّٰہِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِهٖ اور ان چیزوں میں سے جو واسطے ابطال سحر
کے لکھی جاتی ہیں وہ یہ ہیں سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص اور معوذتین اور آیۃ الکرسی تا
خالدون اور یہ کلمات لکھے جاویں: وَمَا عَمِلَ لَکَ الۡوَاحِدُ یَاحَامِلَ کِتَابِیۡ هٰذَا
اَبۡطَلۡتُهٗ عَنۡکَ بِالۡوَاحِدِ الۡاَحَدِ الۡفَرۡدِ الصَّمَدِ الَّذِیۡ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُنۡ
لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَمَا عَمِلَ لَکَ الۡاِثۡنَانِ اَبۡطَلۡتُهٗ عَنۡکَ بِاثۡنَیۡنِ اٰدَمَ وَحَوَّاءَ وَمَا

---

۱ جو کوئی بھروسہ کرتا ہے حق تعالیٰ پر تو وہ اس کے لیے کافی وبس ہے کہ حق تعالیٰ اپنے امر کو منتہی
کرنے والا ہے ۱۲ ۔ ۲ یعنی اے حامل اس کتاب کے یعنی رکھنے والے میرے اس تعویذ کے جو
کچھ تیرے کسی ایک نے عمل کیا تو میں نے اس کو تجھ سے باطل کیا یعنی دور کیا بتائید خداوند اور
دیکتا منفرد کے کہ جس کا کوئی ثانی نہیں ہے اور اگر دو آدمی نے تیرے لئے عمل کیا ہے تو میں
نے اس کو بوسیلہ دو کے تجھ سے بیکار کردیا اور وہ دونوں آدم وحوا علیہما السلام ہیں اور اگر تین شخص
نے تیرے لیے کوئی عمل کیا ہو تو میں نے اسی کو بیکار کردیا بوسیلہ جبرائیلؑ ومیکائیلؑ واسرافیلؑ
کے اور جو کچھ عمل کیا ہو چار شخصوں نے تو میں نے اس کو بیکار کردیا بوسیلہ چاروں کتابوں تورات
وانجیل وزبور اور فرقان عظیم کے اور جو کچھ عمل کیا ہو پانچ شخصوں نے تو میں نے اس کو بیکار کردیا
بواسطۂ پنجگانہ نماز کے ۱۲ ۔ ۳ اور جو کچھ عمل کیا ہو چھ شخصوں نے تو میں نے اس کو بیکار کردیا
برکت شش روز کے یعنی وہ چھ دن جن میں حق تعالیٰ نے زمین وآسمان ومافیہا کو خلق کیا اور جو
کچھ کیا ہو تیرے لیے سات بیکار کردیا ببرکت سبع مثانی (الحمد) اور ہفت آسمان کے اور جو کچھ
آٹھ آدمی نے عمل کیا ہو تو میں نے اس کو تجھ سے باطل کردیا بواسطہ حاملان عرش کے اور جو کچھ
عمل کیا ہو تیرے لئے نو آدمیوں نے تو میں نے اس کو تجھ سے باطل کردیا بواسطہ تسع آیات یعنی
نو آیات معجزے جو موسیٰ علیہ السلام نے قوم فرعون پر جاری کئے تھے اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے



عَمِلَ لَکَ الثَّلاَثَةُ اَبۡطَلۡتُهٗ عَنۡکَ بِالثَّلاَثِ جِبۡرَئِیۡلَ وَ مِیۡکَائِیۡلَ وَ اِسۡرَافِیۡلَ
وَمَا عَمِلَ لَکَ الۡاَرۡبَعَةُ اَبۡطَلۡتُهٗ عَنۡکَ بِالۡاَرۡبَعَةِ کُتُبِ التَّوۡرَاةِ وَالۡاِنۡجِیۡلِ
وَالزَّبُوۡرِ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡعَظِیۡمِ وَمَا عَمِلَ لَکَ الۡخَمۡسَةُ اَبۡطَلۡتُهٗ عَنۡکَ بِالۡخَمۡسِ
صَلَوٰاتٍ وَمَا عَمِلَ لَکَ السِّتَّةُ اَبۡطَلۡتُهٗ عَنۡکَ بِالسِّتَّةِ اَیَّامِ الَّتِیۡ خَلَقَ اللّٰہُ فِیۡهِنَّ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا عَمِلَ لَکَ السَّبۡعَةُ اَبۡطَلۡتُهٗ عَنۡکَ بِالسَّبۡعِ الۡمَثَانِیۡ
وَسَبۡعِ سَمٰوٰتٍ وَمَا عَمِلَ لَکَ الثَّمَانِیَةُ اَبۡطَلۡتُهٗ عَنۡکَ بِالثَّمَانِیَةِ الَّذِیۡنَ
یَحۡمِلُوۡنَ الۡعَرۡشَ وَمَا عَمِلَ لَکَ التِّسۡعَةُ اَبۡطَلۡتُهٗ عَنۡکَ بِتِسۡعِ اٰیَاتِ الَّتِیۡ
اَرۡهَبَ بِهَا مُوۡسٰی فِرۡعَوۡنَ وَمَا عَمِلَ لَکَ الۡعَشۡرَةُ اَبۡطَلۡتُهٗ بِالصَّحَابَةِ الۡعَشۡرَةِ
الۡکِرَامِ الۡبَرَرَةِ تِلۡکَ عَشَرَةٌ کَامِلَةٌ + فَلَمَّا اَلۡقَوۡ اَسۡحَرُوۡا اَعۡیُنَ النَّاسِ
وَاسۡتَرۡهَبُوۡهُمۡ وَ جَاؤُ بِسِحۡرٍ عَظِیۡمٍ + وَقَدِمۡنَا اِلٰی مَا عَمِلُوۡا مِنۡ عَمَلٍ فَجَعَلۡنَاهُ
هَبَاءً مَّنۡثُوۡرًا بَلۡ نَقۡذِفُ بِالۡحَقِّ عَلَی الۡبَاطِلِ وَ یُحِقُّ اللّٰہُ الۡحَقَّ بِکَلِمَاتِهٖ وَلَوۡ کَرِهَ
الۡمُجۡرِمُوۡنَ + [۱] اِذَا الشَّمۡسُ کُوِّرَتۡ وَ اِذَا الۡاَسۡحَارُ بَطَلَتۡ وَ اِذَا النُّجُوۡمُ
انۡکَدَرَتۡ وَاِذَا الۡاَسۡحَارُ بَطَلَتۡ وَاِذَا الۡجِبَالُ سُیِّرَتۡ وَ اِذَا الۡاَسۡحَارُ بَطَلَتۡ وَ
اِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ وَاِذَا لۡاَسۡحَارُ بَطَلَتۡ وَاِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ وَ اِذَا الۡاَسۡحَارُ

---

لئے دس آدمیوں نے تو میں نے اس کو باطل کردیا عشرہ مبشرہ یعنی دسوں صحابہ کرام بررہ کے یا کرام
کاتبین کے یہ دسوں پورے ہوئے اور جب کہ عمل کیا ساحران فرعون نے روبرو مردم کے اور ڈرایا
ان لوگوں کو اپنے سحر سے کہ وہ لوگ بزعم خود سحر عظیم لائے تھے اور آگے بڑھے ہم طرف ان کے
اعمال کے تو ہم نے ان کو مانند غبار کے پراگندہ پایا بلکہ ہم ڈالتے ہیں حق کو باطل پر تو حق اس باطل
کی سرکشی کرتا ہے اور حق تعالیٰ نے اپنے کلمات طیبات سے حق ثابت کرتا ہے اگرچہ مجرموں کو دشوار
ہو ۱۲ ۔ ۱ آیات سورہ کورت میں کلمہ واذ الاسحار بطلت ضم کیا گیا چنانچہ اذا الشمس کورت یعنی جس وقت
آفتاب بے نور کسوف گرفتہ ہوگا اور اس وقت جملہ سحر باطل ہوں گے یعنی ان آیات کی تاثیر سے سحر
باطل ہوں گے اور تارے تیرہ ہوں گے اور جب سحر باطل ہوں گے اور جب پہاڑ چلائے جائیں
گے اور جس وقت باطل ہوں گے اور جس وقت عشار یعنی ناقہ حاملہ دو ماہہ کا بیکار ہو جاویں گی اور جس
وقت سحر باطل ہوجاویں گے اور جس وقت وحوش حشر کیے جاویں گے اور

بَطَلَتْ وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ
وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْمَوْءُ دَةُ سُئِلَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ فَاللّٰهُ
خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَ
قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور بعض فوائد
سے برائے حل معقود بستر سحر کے جو کسی عورت پر باندھا گیا ہو اور اس کی مباشرت سے
باز رکھا گیا ہو خصوصاً جس کے علاج سے اطباء عاجز ہو گئے ہوں وہ یہ ہے کہ چنوں کو لے
کر پانی میں طلوع آفتاب سے طلوع آفتاب روز دیگر تک یعنی یک شبانہ روز آٹھ پہر
بھیگا رکھیں اور ظرف طاہر میں سورہ فاتحہ اور سورۂ قدر پچاس بار لکھ کر اسی کو اسی آب نخود
سے دھو کر اسی افطار کریں یعنی نہار منہ نوش کریں اور یہ عمل تین روز عمل میں لاویں اور ہر
روز اس پانی سے تیسرا حصہ پی لیا کریں تو وہ شخص جو بندھا عورت سے ہے کھل جاوے گا
و نیز جو چیز برائے حل سحر زدہ کے و برائے معقود کے جو باز داشتہ عورتوں سے ہیں ان کے
لئے یہ چیزیں لکھی جاویں فاتحہ الکتاب و اذا زلزلت و قولہ تعالیٰ: لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورۂ حشر یہ کلمات لکھے جاویں نَقَضْتُ سِحْرَ کُلِّ سَاحِرٍ وَ

اس وقت سحر باطل ہو جاویں گے اور جب دریا ابلے جاویں گے اور جب سحر باطل ہوں گے اور
جب نفوس سرکش دوست یکجا کیے جاویں گے ۱۲ اس وقت سحر باطل ہو جاویں گے اور حق
تعالیٰ بہترین حافظ و نگہبان ہے اور وہ رحمٰن و رحیم ہے اور قریب ہے کہ حق تعالیٰ تیری
کفالت کرے اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے اور قول اس کا ہے حق اور اسی کے لیے بادشاہی ہے
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ میں نے توڑ دیا جادو ہر جادوگر کا اور کھول دیں گرہیں ہر
گرہ لگانے والوں کی اور بیکار کر دیا مکر ہر مکار کا فلاں پسر فلاں زن سے بتائید اس خداوند
کے جس کے سوا کوئی لائق الوہیت نہیں ہے کہ وہ ہمیشہ زندہ و بذات خود پائندہ ہے و
برکت اسماء حق تعالیٰ کے زبان یونانی میں جواہیا و اشراہیا ادونائے واصباوت آل
شدائے ہے اور وہ اللہ رحمٰن و رحیم ہے۔



اَحْلَلْتُ عُقْدَةَ کُلِّ عَاقِدٍ وَ کَیْدَ کُلِّ کَائِدٍ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَهْیَا اَشْرَاهِیَا بَرَاهِیَا اَدُوْ نَایَ
اَصْبَاوُوْتَ اٰلِ شُدٰیَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سَاجِدِیْنَ قَالُوْا اٰمَنَّا
بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ مُوْسٰی وَ هَارُوْنَ نَقَضْتُکَ اَیُّهَا السِّحْرُ وَ الْعُقَدُ وَ الْکَیْدُ
عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاَسْمَآءِ اللّٰهِ التَّامَّةِ وَ اٰیَاتِهِ الْعَامَّةِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَ اْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ یَامَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ وَالسَّحَرَةِ وَالشَّیَاطِیْنِ اَبْطَلْتُ سِحْرَکُمْ وَ نَقَضْتُ کَیْدَکُمْ بِاٰلَمِ وَ

اور گر پڑے ساحران فرعون سجدہ کرتے ہوئے اور کہنے لگے ہم ساتھ پروردگار موسیٰ و
ہارون کا ہے اور میں نے تجھ کو توڑ دیا اے سحر و عقد و کید فلاں شخص پسر فلاں شخص
(عورت) کا بزور اسماء آیات کاملہ الٰہیہ کے اور بتائید اس کی آیات عام کے یہ نوشتہ ہے
سلیمان کی طرف سے ۱۲ اسی طرح کہ شروع کرتا ہوں ساتھ نام خداوند رحمٰن و رحیم کے
ساتھ اس مضمون کے میرے ساتھ سرکشی نہ کر میرے پاس مطیع ہو کر حاضر ہوا اے گروہ جن و
انس اور اے گروہ ساحرین و شیاطین میں نے تمہارے سحر کو باطل کر دیا اور تمہارے مکروں
کو توڑ دیا اگر ہر ایک تم میں سے درخت سے ہے یا خشت سے یا سنگ سے یا ناخن سے
یا آہن سے یا استخوان سے یا دندان سے یا حلقوم سے یا خلق سے بمعنی سنگ صاف و جامہ
کہنہ یا رشتہ یا سرشتہ یا کسی عمل سے جو تیرے واسطے کسی مرد یا زن نے یا مسلمان مرد یا
مسلمان زن نے یا کسی یہودی یا زن یہود نے یا کسی نصرانی یا زن نصرانی یا کسی مجوسی یا کسی
زن مجوسی نے بنایا ہے کسی سرزمین پر یا دریا میں یا اس چیز عمل کردہ کو کسی طائر کے تئیں کھلا
دیا ہو یا کسی قبر کے اندر ڈال دیا ہو یا کسی جنس سے یا کسی حیثیت سے ہو میں نے توڑ دیا
ہے۔ ببرکت توراۃ موسیٰ و انجیل عیسیٰ و زبور داؤد و فرقان حمید محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے و
بعد ازاں سورۂ انا فتحنا لکھے مستقیما تک اور سورۂ اذا جاء تمام و بعد ازاں یہ آیات جن کا ترجمہ
یہ ہے کہ ہم نے اس روز ان کے بعض کو بعض میں چھوڑ دیا تا باہم مختلط ہو جائیں اور انہوں
نے دعا کی اگر تو ہم کو اس سے نجات دے تو ہم شکر گزار ہوں گے چنانچہ حق ثابت ہو گیا

طٰهٰ وَ يٰسٓ وَ حٰمٓ وَ نَقَضْتُكَ اَيُّهَا السِّحْرُ وَ الْعَقْدُ وَ الْقَيْدُ وَ الْفَرْقُ عَنْ فُلَانِ بْنِ
فُلَانَةَ اِنْ كُنْتَ مِنْ شَجَرٍ اَوْ مَدَرٍ اَوْ مِنْ حَجَرٍ اَوْ مِنْ ظَفَرٍ اَوْ مِنْ حَدِيْدٍ اَوْ مِنْ
عَظْمٍ اَوْ سِنٍّ اَوْ خَلَقٍ اَوْ خَيْطٍ وَ عَمِلَ لَكَ رَجُلٌ اَوْ اِمْرَاَةٌ مُسْلِمٌ اَوْ
مُسْلِمَةٌ اَوْ يَهُوْدِيٌّ اَوْ يَهُوْدِيَّةٌ اَوْ نَصْرَانِيٌّ اَوْ نَصْرَانِيَّةٌ اَوْ مَجُوْسِيٌّ اَوْ
مَجُوْسِيَّةٌ فِيْ بَرٍّ اَوْ بَحْرٍ اَوْ اَطْعَمَتْ طَيْرًا وَ قَبَرَتْ فِيْ قَبْرٍ اَوْ اَيُّ جِنْسٍ اَوْ
حَيْثُ كُنْتَ فَاِنِّيْ نَقَضْتُكَ بِتَوْرٰتِهِ مُوْسٰى وَ اِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَ زَبُوْرِ دَاوٗدَ وَ
فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ
فَتْحًا مُّبِيْنًا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمًا وَ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ تا آخر سورہ وَ تَرَكْنَا
بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ
فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ[1]
يَبْغُوْنَ تا تُرْجَعُوْنَ اَوَ[2] مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي
النَّاسِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ چنانچہ یہ سب چیزیں لکھ کر شخص معمول یعنی مسحور معقود کے
گلے میں ڈال دیں تو باذن اللہ وہ صحت پاوے گا اور بعض انہیں چیزوں میں سے برائے

---

اور عمل ان کے باطل ہو گئے بلکہ ہم ڈالتے ہیں حق کو باطل پر تو وہ اس کو سر شکستہ کر دیتا ہے اور وہ باطل یکا یک بھاگنے والا ہے اور جب موسیٰ نے اپنا عصا ان لوگوں کے سامنے ڈال دیا تو وہ لوگ یکا یک جو کچھ بنا لائے تھے اس کو کھانے نگلنے لگا ۱۲۔۱ تمتہ آیہ بعد یبغون ولہ اسلم من فی السمٰوات ومافی الارض طوعا وکرہا والیہ یرجعون یعنی کیا سوائے دین اللہ کے کوئی اور دین طلب و تلاش کرتے ہیں حالانکہ اسی کے فرمانبردار ہیں جو آسمان و زمین میں ہیں خوش ہوں خواہ ناخوش اور اسی کی طرف بازگشت کریں گے ۱۲۔۲ بھلا جو شخص مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لئے ہم نے روشنی مقرر کی ہے کہ وہ اس کو سب لوگوں میں لیے پھرتا ہے اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں وہ چیزیں جو موجب شفاء و رحمت ہیں مومنوں کے لیے ۱۲۔



معقود یہ ہے کہ ایک ٹکڑا لکڑی کا خواہ کوئی ظرف نو لے کر اس میں مسبع مذکور الذیل لکھ کر روغن زیت خوشبو سے دھو کر مرد اپنے قضیب پر اور زوجہ اپنے اندام نہانی پر مالش کریں۔ مسبع یہ ہے۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ف | ج | ش | ث | ظ | خ | ز |
| ج | ش | ث | ظ | خ | ز | ف |
| ش | ث | ظ | خ | ز | ف | ج |
| ث | ظ | خ | ز | ف | ج | ش |
| ظ | خ | ز | ف | ج | ش | ث |
| خ | ز | ف | ج | ش | ث | ظ |
| ز | ف | ج | ش | ث | ظ | خ |

# باب بتیسواں بیان میں منافع عود صلیب اور حبۃ الملوک اور حرمل کے

واضح ہو کہ عود صلیب کے لیے منافع کثیرہ ہیں جن کا شمار نہیں اور وہ معروف ہے چنانچہ اس کے بعض منافع سے یہ ہے کہ جب اسے نیم ورم باریک کوٹ کر نہار منہ نوش کریں تو وہ ریاح غلیظہ اور درد قولنج کے کو ساکن کرتی ہے۔

## برائے ملسوع یعنی زخم گزیدہ مار

اور بعض منافع عود صلیب سے یہ ہے کہ ملسوع یعنی مار گزیدہ کو نافع ہے کہ اس میں سے چبائیں اور کچھ نگل جاویں اور کچھ لسع یعنی زخم گزیدہ مار پر رکھ دیں اور نیز نافع ہے ان لڑکوں کیلیے جن کو سکتہ ہو جاتا ہے اور روتے روتے نیلے پڑ جاتے ہیں اور یہ باعث غلبہ خلط سودا کے ہوتا ہے چنانچہ اگر وہ طفل شیر خوار ہے تو عود صلیب کو شیر طفل میں گھس کر اس کو پلا دیں اور عود صلیب اس کے گلے میں ڈال دیں۔

## فوائد عود صلیب

اور بعض خواص عود صلیب سے یہ ہے کہ جو اس کو اپنے پاس رکھے اس کو سحر اثر نہ کرے گا اور باز رکھتا ہے احتلام سے اور بعض خواص عود صلیب سے یہ ہے کہ اس کو گوسفند کے گلے میں بھی باندھیں اور وہ گوسفند درمیان گلہ غنم کے ہو یا بیچ چراگاہ و آرام گاہ گوسفندان وغیرہ کے ہو تو وہ سب جانور گزند گرگ سے امن میں رہیں گے اور اگر کوئی شخص ترمندہ و بیم ناک جس کو عارضہ خوف زدگی ہو اور اپنی مشی اور راہ روی میں اپنے پیچھے پھر پھر کر داہنے اور بائیں مڑ مڑ کر دیکھتا چلتا ہو اور وہ شخص عود صلیب اپنے پاس رکھے تو اس کو دغدغہ سے وہ امن میں رہے گا اور دستور اہل روم ہے کہ وہ لوگ عود صلیب کو غلاف طلا یا نقرہ میں رکھ کر یعنی سونے یا چاندی میں منڈھ کر اپنے طفل کے گلے میں ڈال دیتے ہیں کیونکہ وہ عود صلیب کی قدر و منفعت کو خوب جانتے ہیں اس لیے کہ عود صلیب انہیں کے بلاد میں ہوتا ہے اور شان عود صلیب کی یہ ہے کہ وہ اپنے حامل کی یعنی جو اس کو اپنے پاس رکھتا ہے اس کا حجاب اور نگہبان عوارض جن وغیرہ ہے لاجرم ہر انسان کو لازم ہے کہ عود صلیب سے جس قدر ممکن ہو بہم پہنچا کر اپنے پاس فراہم کرے کہ وہ بہترین ذخیرہ ہے اور لائق ہے کہ اس کو بوزن زر فروخت کرے۔

## حکایت جالینوس

حکایت جالینوس سے کہ ایک طفل مصروع کے گلے میں عود صلیب آویزاں کیا تھا چنانچہ وہ طفل دس برس تک صرع سے محفوظ رہا۔ اتفاقاً عود صلیب اس سے گر گیا تو صرع نے عود کیا یعنی پھر اس کو صرع کا دورہ ہوا آخر کار عود صلیب اس کے گلے میں ڈالا تو پھر زوال صرع ہو گیا۔

## بیان اقسام عود صلیب

اور اسی طرح فائدہ عود صلیب کا یوں ہے کہ اگر وقت دورہ صرع کے بینی مصروع



سے عود صلیب قریب کیا جاوے اور اس کے دماغ میں اس سے اثر پہنچے تو فوراً ہوش آجاوے گا اور اسی طرح عود صلیب کو چبا کر مصروع کی ناک میں ناس دیویں تو وہ دورہ صرع سے ہوش میں آجاوے گا اور اگر صاحب صرع ہمیشہ استعمال اس کا بخورش رکھے تو تندرست ہو جاوے کہتے ہیں کہ یہ عود صلیب جو عرق یعنی بیج درخت مسمّی بعود صلیب ہے دو قسم ہے۔ رومی و ہندی چنانچہ رومی از روئے خواص کے بعض فعل ہندی کا بھی کرتا ہے۔

## بیان اقسام عود صلیب

اور صفت عود صلیب کی یہ ہے کہ وہ مشابہ عاقر قرحا باندازہ سطبری انگشت دست و مائل بہ سفیدی ہوتا ہے اور اس میں رگ و ریشہ ہوتے ہیں اور جب اس کو جہاں سے توڑیں تو اس کے اندر چار نقطے متقابل اس شکل کے پائے جاتے ہیں اور ہیئت صلیب معروف ہے نزد عشائر یعنی نزدیک پیران دیرینہ سال کے اور اس کے منافع بے حساب اور بے شمار ہیں اور حبۃ الملوک یعنی ماہودانہ اس میں منافع کثیر ہیں۔

## فوائد حبۃ الملوک

ازاں جملہ ایک یہ ہے کہ وہ نفع کرتا ہے برائے دوخہ اس یعنی برائے سکون سرد برائے اصلاح دماغ یعنی برائے افاقہ دماغ و بعض منافع سے یہ ہے کہ وہ فائدہ کرتا ہے واسطے غشا کے یعنی جو کچھ اندر شکم کے ہے سپر زور وہ جگر و گردہ وغیرہ سے و نیز واسطے دانوں کے مفید ہے اور اس کا استعمال چھ مرتبہ اس ترتیب سے کہ ایک روز کھاویں اور دو روز ترک کریں یعنی دو چھ مرتبہ کا سولہ روز میں تمام ہوگا اور بعض منافع حبۃ الملوک سے یہ ہے کہ وہ نافع ہے واسطے ریاح سخت و شدید برائے تیرگی و خیرگی نگاہ برائے غاظت و خشونت اجفان یعنی پلک ہائے چشم و مہائے مژگاں و برائے درد دنداں و نافع ضیق صدر و انقباض سینہ و دفاع جمع اقسام قوبا و مفید برائے عارضہ فزہی بطن و انتفاخ شکم و مربل طحال و سطری سیر زور مانع تنفس جمیع حبوب یعنی ہر قسم کے دانوں کو پھولنے اور

ابھر آنے سے باز رکھتا ہے اور فائدہ دیتا ہے۔ درد فربہی شکم کو اور دور کرتا ہے ریاح
شدید اور زردی رنگ کو اور نفع کرتا ہے نزف الدم یعنی جریان خون اور کثرت بلغم اور
بواسیر کو اگرچہ باسور ثابت رہنے والے دانے و مسئ بھرنے والے ہوں اور فائدہ ہے
برائے ناسور کہنہ و سل مزمنہ کے اور باز رکھتا ہے خواب گراں اور تنگی حلق اور نزلات سے
اور حدار یعنی ان ترلات سے جو انسان کو گرفت کر لیتا ہے۔ یعنی جکڑ لیتا ہے باعث
ضربان یعنی دھڑ کے دل کے اور درد سرا یمن سے اور حرفان و سوزش کے اور سوائے اس
کے اور بہت سے فائدے ہوتے ہیں۔

## کیفیت استعمال حبۃ الملوک

چنانچہ علماء نے کہا ہے کہ حبۃ الملوک فائدہ کرتی ہے دو سو چھیاسٹھ آزار کو اور
کیفیت استعمال حبۃ الملوک کی یہ ہے کہ اول اس کو مقشر کریں یعنی پوست اس کا دور
کریں پھر اس کو سرکہ انگوری میں سات شبانہ روز مدبر کریں یعنی بطور خیسایندہ تر رکھیں
بعد ازاں اس ہر ایک کے دو دو ٹکڑے کر ڈالیں اور اس کے اندر سے جو ایک زبان سی
چیز نکلے گی اس کو دور کریں کہ وہ زہر قاتل ہے و بعد ازاں ان مقشرات کو ایک شبانہ
روز بہ آب شیریں تر رکھیں پھر اس سے نکال کر شیر گاؤ تازہ دوشیدہ میں ایک شب و
روز تر رکھیں پھر اس سے نکال کر بآب شیریں صاف دھو ڈالیں اور بآب شیرج یعنی
روغن کنجد طرف مسی میں جوش دیں جب دیکھیں کہ اس میں سری آئی تو فوراً اس کو
اتار لیں اور اس سے نکال کر دو روز سایہ میں خشک کریں و بعد ازاں ہاون میں اس کو
خوب باریک پیس کر اور چھان کر وزن کریں تا آنکہ اس کے ہموزن عناب شامی
خستہ برآوردہ اور ربع اس کا شیخ خراسانی (شیخ خراسانی نام ایک گیاہ کا ہے) اور ایک
ربع کتیرا اسفید اور ایک ربع نشا قمع یعنی نشاستہ گندم اور ایک ربع آرد جو مقشر ان سب کو
ملا کر گلاب میں گوندھیں اور بمقدار نخود گولیاں بناویں اور اس کو سایہ میں خشک کر لیویں



پھر جب کوئی شخص ضعیف الجثہ ہو تو اس کو ایک گولی بوقت خواب شب اور دو گولیاں
بوقت صبح اور اگر وہ شخص حار مزاج اور صاحب عزیمت ہمت ہے تو اس کو سات گولیاں
دی جاویں۔ ازاں جملہ تین گولیاں وقت خواب شب اور چار ہنگام صبح کو کھلائی جاویں
۔ چنانچہ اس کے فعل و اثر میں اور اس کی صفت و منفعت میں تجھ کو عجیب کیفیت مشاہدہ
ہوگی اور اگر صاحب استعمال اس کا یہ چاہے کہ اس کے فعل کو قوی و تیز کرے کہ وہ گولی
اس کے ساتھ ایک دو روز میں اپنا عمل کرے تو بعد تناول کے دونوں اپنے ہاتھ آب
سرد میں رکھے یہاں تک کہ اس کا اثر فعل مثل شمشیر براں کے دیکھے گا اور اگر ابطال
عمل یا ابطال تیزی منظور ہو تو بالائے حبوب یعنی بعد تناول حبوب کے بعد ظہر و عصر
گوشت ضان یعنی گوسفند لیموں نچوڑ کر نوش کریں تو اس کے اثر فعل سے امور عجیبہ
مشاہدہ کریں گے۔

## سرکہ خیسانیدہ حبۃ الملوک

اور بعض منافع سرکہ اس سے جس سے حبۃ الملوک خیسایندہ کیا تھا یہ ہے کہ اگر
کسی کے زنخداں میں طیسوع یعنی آزار قسم داغ وغیرہ ہو اور اس سرکہ سے تر کریں تو وہ
دور ہو جاوے گا اور وہ شیرہ یعنی روغن کنجد جس میں حبۃ الملوک جوش دیا گیا تھا کلف
یادغہائے سیاہ تمام بدن سے دور کرتا ہے اور وہ شیرہ جس میں حبۃ الملوک تر کیا گیا تھا
اگر کچھ اس میں سے نوش کریں تو حرارت و سوزش تمام بدن سے اور صبیان سے زائل
ہو جاوے گی اور میں قسم کھاتا ہوں اللہ برتر کی کہ بنی آدم میں سے کسی نے کوئی چیز اس
سے زیادہ منافع تر و بزرگتر نوش نہ کی ہوگی اور حال یہ ہے کہ حق تعالیٰ شافی ہے اپنے
احسان و کرم سے صلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وسلم

## فوائد حرمل

اور اسی طرح منافع حرمل کے کثیرہ ہیں اور حرمل بلغت سریانی نام گیاہ کہ ملک

عرب و عراق میں پیدا ہوتی ہے اور وہ سداب کو ہی ہے کہ فارسی میں اس کو اسپند کہتے ہیں چنانچہ من جملہ حرمل کے منافع یہ ہیں کہ آب جوشاندہ اس کا فائدہ ہے کہ اس کا فائدہ کرتا ہے تمام بدن کے ریاح کو اور اس سے فائدہ ہے واسطے زکان اور واسطے اضطراب اطفال کے اور فائدہ ہے اس شخص کے لیے جس کو نیند نہ آتی ہو اور مفید ہے برائے سرفہ و اسہال کے و غیثان اور نافع ہے اس شخص کے لئے جس کو اشتہاء طعام نہ ہوتی ہو اور بخور حرمل کا یعنی اس کی دھونی چالیس گھر ہمسایہ کے فائدہ مند ہے کہ شیاطین ان گھروں سے قریب نہ ہوں گے اور جس شخص کو زکام ہو جاوے تو چاہیے کہ وہ حرمل دے گا اور اس کا دھواں بطور ناس کے ناک میں لیوے تو اچھا ہو جاوے گا اور بعض خواص حرمل سے یہ ہے کہ اگر تخم حرمل خوب باریک پیس کر بغل میں ملیں تو عرق بغل اور گندگی دور ہو کر خوشبو ہو جاوے اگر حرمل کو سرکہ میں تر کر کے نقوع مکان میں چھڑک دیویں تو مکھیاں گھر سے نکل جاویں گی اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اس کو حنا کے ساتھ ملا کر بغل میں ملیں تو ضنان یعنی بدبوئی و گندگی بغل سے دفع ہو جاوے۔

## باب تینتیسواں ان فوائد میں جو متعلق بسرعت فہم ہیں

چنانچہ بعض ان فوائد سے یہ ہے کہ جو مذکور ہوا ہے بعض علماء سے کہ جب تو چاہے کہ کبھی نہ بھولے تو قبل پڑھنے کسی چیز کے یہ دعا پڑھ لے......[1] اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَیَّ فُتُوْحَ الْعَارِفِیْنَ بِحِكْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ رَحْمَتَكَ وَ ذَكِّرْنِیْ مَا نَسِیْتُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اور جب تو ارادہ کرے کہ سارے آدمیوں سے زیادہ تر حافظ و از بردارندہ ہو تو وقت فراغ قراءۃ یعنی پڑھنے سے یہ دعا پڑھا کر:-

---

[1] اے ہمارے پروردگار مجھ کو کشادگی و کشائش ذہن عارفین کی سی عطا کر اپنی حکمت کاملہ سے اور مجھ پر افشاں کر اپنی رحمت کو اور یاد دلا دے جو میں بھول گیا ہوں یا ذوالجلال والاکرام یعنی اے صاحب جلالت و مکرمت ۱۲۔



[1] بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ حَرْفٍ كُتِبَ اَوْ یُكْتَبُ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَ دَهْرَ الدَّاهِرِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ انتہیٰ۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو خوف نسیان قرآن کا ہو چاہئے کہ یہ دعا پڑھے [2] اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْكِتَابِ بَصَرِیْ وَ اشْرَحْ بِهٖ صَدْرِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِهٖ جَسَدِیْ وَانْطِقْ بِهٖ لِسَانِیْ وَ قَوِّبِهٖ جَنَانِیْ وَاسْرَعْ بِهٖ فَهْمِیْ وَ قَوِّبِهٖ عَزْمِیْ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ انتہیٰ

## برائے اعانت حفظ قرآن مجید

یہ روایت منقول ہے یافعی رحمۃ اللہ علیہ سے اور جو چیز برائے اعانت حفظ قرآن مجید کے مجرب ہے وہ مداومت و مواظبت اوپر ان ابیات کے ہے۔

[3] كَلَامٌ قَدِیْمٌ لَا یَمَلُّ سَمَاعُهٗ — تَنَزَّهَ عَنْ قَوْلٍ وَ فِعْلٍ وَنِیَّةٍ
بِهٖ اَشْتَفِیْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَ سُوْرِهٖ — دَلِیْلٌ لِقَلْبِیْ عِنْدَ جَهْلِیْ وَ حَیْرَتِیْ
فَیَارَبِّ مَتِّعْنِیْ بِسِرِّ حُرُوْفِهٖ — وَ نَوِّرْبِهٖ قَلْبِیْ وَ سَمْعِیْ وَ مُقْلَتِیْ

---

[1] بسم اللہ اور تسبیح سزاوار ہے واسطے اللہ کے اور حمد ہے اللہ کے لیے اور اللہ بہت بڑا ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ ہے بشمار کل حروف کے جو رقم پذیر ہو چکے اور ہمیشہ لکھے جاویں گے ۱۲۔ [2] اے ہمارے پروردگار روشن کر برکت کتاب یعنی قرآن کے میری بینائی اور کشادہ کر میرے سینے کو اسی کی برکت سے اور اسی کتاب کی برکت سے میرے وجود جسمانی کو کام میں رکھ کر اور تیز کر اس سے میری زبان کو اور مضبوط کر اس سے دل میرا اور تیز کردے سمجھ میری اور مضبوط کردے ارادہ میرا اپنی قوت سے اس لئے کہ کسی کے لئے توانائی اور اپنی قوت سے اس لئے کہ کسی کے لئے قوت نہیں ہے سوائے تیرے ۱۲۔ [3] کلام قدیم یعنی قرآن کریم کہ اس کی سماعت و قرأت لوگوں کو ملول و درماندہ نہیں کرتی اور وہ دور کرتا ہے برائی کو قول و فعل سے اور نیت سے بوسیلہ اسی کلام مجید کے میں شفا مانگتا ہوں ہر آزار سے و ہیجان خاطر سے کیونکہ وہ کلام دلیل ہے میرے قلب کا وقت

اور بعض فوائد سے واسطے فتوح فہم کے یہ ہے کہ جو شخص ابتدائی درس میں اس دعا کو پڑھ لیوے تو اس پر حق تعالیٰ اس پر باب فہم مفتوح کرے گا اور وہ دعا یہ ہے:۔[1] اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَاَكْرِمْنَا بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَ افْتَحْ عَلَيْنَا بِمَعْرِفَةِ الْعِلْمِ وَ حَسِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْعِلْمِ وَ سَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور بعض مجربات میں سے واسطے استحضار یا یادداشت کے یہ ہے کہ وقت درس یہ دعا پڑھا کریں:۔[2] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَدِ اسْتَوْدَعْتُكَ مَا عَلَّمْتَنِيْهِ فَارْدُدْهُ اِلَیَّ عِنْدَ حَاجَتِیْ اِلَيْهِ وَلَا تُنْسِنِيْهِ يَا رب العالمین اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جیسا کہ کہا ہے شہاب الدین القلیوبی نے کہ درس میں وقت پڑھنے کے یہ دعا پڑھا کریں:۔[3] اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ عِلْمًا اَفْقَهُ بِهٖ

---

جہل و حیرت کے اے میرے پروردگار مجھ کو متمتع کر اس کے اسرار حروف سے اور روشن کر اس کے نور سے میرے قلب کو اور میری شنوائی و بینائی کو ۱۲۔[1] اے میرے پروردگار ہم کو نکال وہم کی تاریکیوں سے اور ہم کو سرفراز کر ساتھ نور فہم کے اور کشادہ کر ہم پر علم کی معرفت اور ہمارے اخلاق کو حلم سے عمدہ بنادے اور ہم پر سہل کردے اپنے فضل و کرم کے دروازوں کو اور نشر و افشانی کر ہم پر اپنے رحمت خزانہ رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲۔[2] اے میرے پروردگار میں نے سپرد کیا جو کچھ مجھے تعلیم کیا سو اس کو میری طرف پھیر دے یعنی یاد دلادے جب اس کی حاجت مجھے ہو اور مجھ سے نہ بھلانا یا رب العالمین ۱۲۔[3] اے میرے پروردگار مجھے الہام کر ایسا علم جس سے تفقہ و ادراک کروں تیرے اوامر و نواہی کا اور مجھے روزی کر ایسا فہم جس سے مجھ کو معلوم ہو کہ میں تجھ سے کیونکر مناجات کروں یا ارحم الراحمین اے میرے پروردگار مجھے سربلند کر نور فہم سے اور مجھے نکال تاریکیوں وہم سے اور کھول دے مجھ پر دروازے اپنی رحمت کے اور نشر و افشانی کر مجھ پر اپنی حکمت کو یا ارحم الراحمین ۱۲ منہ



اَوَامِرَكَ وَ نَوَاهِيْكَ وَارْزُقْنِیْ فَهْمًا اَعْلَمُ بِهٖ كَيْفَ اُنَاجِيْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فَهْمَ النَّبِيِّيْنَ وَ حِفْظَ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِلْهَامَ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ سَدِّدْنِیْ بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَ اَخْرِجْنِیْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ حِكْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور میں نے بخط بعض علماء کے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ برائے حفظ اس کو بھی ہر روز دس مرتبہ پڑھا کریں۔ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا[1] تا فَاعِلِيْنَ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَبَّ اِبْرَاهِيْمَ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرِمْنِیْ بِالْفَهْمِ وَارْزُقْنِیْ الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ وَالْعَقْلَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ونیز برائے فائدہ حفظ کے کہ وہ چیز ہے جو مروی ہے علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے کہ ان حضرت نے شکایت قلت حفظ بحضور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیش کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبرئیلؑ میرے پاس یہ کلمات لائے تھے اور کہا یا محمدؐ جس شخص پر حفظ دشوار ہو وہ اس دعا کو ایک ظرف نو میں بآب زعفران لکھ کر اس کو تمام شب تاروں کے سایہ میں رکھے جب صبح ہو تو اس کو آب باراں سے دھو کر نہار منہ پی لیوے تو جو کچھ وہ سنے گا سب اس کو یاد رہے گا چنانچہ وہ کہتے تھے کہ جب میں نے اس کو تین روز پیا تو قسم ہے اس خدا کی جس نے محمدؐ کو بشیر و نذیر مبعوث کیا میں نے بعد اس

---

[1] تمتہ آیہ بعد علماء وسخرنا مع داؤد الجبال یسبحن والطیر وکنا فاعلین یعنی ہم نے سمجھا دی یہ بات سلیمانؑ کو اور ہر ایک ان دونوں کو یعنی داؤد اور سلیمان کو ہم نے حکمت و علم عطا کیا اور مطیع کردیا ہم نے پہاڑوں کو ساتھ داؤدؑ کے تو سارے پہاڑ تسبیح و تحمید خدا کرتے تھے اور ہم نے طیور کو بھی ان کا مطیع کردیا اور ہم ہی فاعل و مختار ہیں اے حی قیوم اے پروردگار موسیٰؑ اور ہارونؑ کے اور اے پروردگار ابراہیمؑ اور اے پروردگار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مجھ پر کرم کر ساتھ فہم کے اور مجھے عطا کر علم و حکمت و عقل بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصحبہ وسلم کے اپنی سے یا ارحم الراحمین ۱۲۔

کے تو ایسی بات نہیں سنی مگر یہ کہ وہ مجھے یاد رہی اور وہ دعا یہ ہے:۔ [۱] اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَ تَعْلَمُ مَا نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ یَا مَنْ یَّعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ [۲] تا قَوْلِهِ الْبَصِیْرُ و دیگر بعض فوائد برائے حفظ و دفع نسیان قمح یعنی نشاستہ گندم و زبیب اسود یعنی مویز سیاہ و زبیب طیب یعنی انگور خشک سبز و عرق سوس جس کو ملٹھی کہتے ہیں اور شکر سفید یہ سب چیزیں تین تین اوقیہ و نیم رطل شہد مگس نکلا ہوا چھتے سے بطور غوہ یعنی مثل سر شیر کے بعد ازاں پہلے سب دواؤں کو جدا جدا پیس کر بعد ازاں شہد آگ پر رکھیں اور وہ چیزیں ملا کر جو پیسی گئی ہیں اسی میں ڈال کر کفگیر سے پھراویں یہاں تک کہ وہ قوام پذیر ہو کر لستہ ہو جاوے تو اس سے ستر قرص بناویں اور ہر قرص پر یہ آیہ لکھیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ [۳] سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰی اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی و بعد ازاں ہر روز ستر روز تک ہر قرص ایک قرص سے نہار افطار کریں کہ یہ جملہ قرص نسیان کو دور کریں گے اور بلغم کو جلا دیں گے اور اچھا کریں درد چشماں کو اور یہ مجرب ہے۔ دیگر فوائد برائے حفظ یہ بھی طریقہ ہے کہ جو کلبی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول

---

۱ اے میرے پروردگار بتحقیق کہ تو خوب جانتا ہے میرے باطن کو اور میرے ظاہر کو سو میری معذرت قبول کر اور تو میری حاجت کو جانتا ہے سو تو میرا سوال مجھ کو عطا کر یعنی میرا سوال پورا کر اور میرے دل کی بات کو خوب جانتا ہے بس بخش دے تو میرے گناہوں کو ۱۲۔ ۲ تتمۃ آیہ بعد الصدور واللہ یقضی بالحق والذین یدعون من دونہ لا یقضون بشیءٍ ان اللہ ہو السمیع البصیر اس آیہ کے سرے پر لفظ یا من داخل آیہ نہیں ہے یعنی اے وہ خوب خداوند جو خوب جانتا ہے آنکھ چرانے والوں کو اور خوب جانتا ہے دل کی باتوں کو اور وہ حکم کرتا ہے اور جو لوگ غیر خدا کو پکارتے ہیں وہ حکم نہیں کرتے ہیں۔ بتحقیق کہ حق تعالیٰ وہی شنوا و بینا ہے ۱۲۔ ۳ قریب ہے کہ ہم تم سے بیان کریں گے تو چاہیے کہ تو نہ بھولے مگر جو کچھ حق تعالیٰ چاہے یعنی جو کچھ کہ بھلاتا ہے کہ ہر آئینہ وہ پنہاں و آشکارا سب جانتا ہے۔ ۱۲



ہے انہوں نے کہا کہ میرا ایک فرزند قرآن مجید پڑھتا تھا سو جو کچھ یاد کرتا تھا بھول جاتا تھا۔ چنانچہ میں نے خواب میں دیکھا گویا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ اس پسر کے لیے کچھ قرآن لکھ کہا کیا لکھوں کہا یہ لکھ: [۱] اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ [۲] اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ + سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰی +اِقْرَاْ وَ رَبُّکَ الْاَکْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ و بعد ازاں ان سب آیتوں کو آب خالص سے دھو کر اس کو پلا دیوے اور ایک مرتبہ کافی ہے چنانچہ راوی کہتا ہے کہ میں نے یوں ہی کیا بالآخر پسر میرا حافظ قرآن ہوا۔

# باب چونتیسواں بیان میں رقی و افسون مبارک کے جو مشہور النفع ہیں

## افسون گزیدگی مار و کژدم

واضح ہو کہ بعض رقی میں سے رقیہ یعنی افسون و جھاڑ پھونک شیخ ابو القاسم المراعی کی ہے کہ وہ نافع ہے واسطے مغص یعنی درد شکم و ناف و برائے گزیدگی مار و کژدم کے اور وہ یہ ہے کہ اول سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ تلاوت کرے پھر یہ کلمات پڑھے:۔

---

۱ اس الرحمٰن نے قرآن تعلیم کیا اور انسان کو پیدا کیا اس طرح کہ اس کو بیان ربانی سکھایا آفتاب و مہتاب دونوں مقدر بحساب ہیں یعنی اندازہ کردہ شدہ ہیں ۱۲۔ ۲ تحقیق کہ ہم پر لازم ہے جمع کر دینا آیات کا دلوں میں اور یاد دلانا اس کا قراوت کا پھر جب اس کو پڑھوادیں گے تو پیروی کیجیو اس قرأت کی بعد ازاں ہم پر لازم ہے بیان اس کا یاد کرانا بلکہ وہ کتاب قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ میں ثبت ہے قرأۃ کر یعنی پڑھ اور حال یہ ہے کہ پروردگار تیرا بڑا اکرم کرنے والا ہے جس نے قلم سے سکھایا اور تعلیم کیے انسان کو وہ امور جن کو وہ جانتا نہ تھا ۱۲۔

ل یَامَنْ نَادَی الْفَجْرَ فَانْشَقَّ وَ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ اکْفِنِیْ شَرَّ الْخَلْقِ وَهَمَّ الرِّزْقِ وَ سُوْءَ الْخُلْقِ اَنْ بُوْرِکَ مَنْ فِی النَّارِ وَ مَنْ حَوْلَهَا اُبْرُدْ یَا سَمُّ وَاخْشَ اللّٰهُ الْمَلِکَ الْاَعْظَمَ جِبْرَئِیْلُ عَلٰی رَاْسِهَا مِیْکَائِیْلُ عَلٰی وَسَطِهَا وَ اِسْرَافِیْلُ عَلٰی ذَیْلِهَا وَعِزْرَائِیْلُ عَلٰی سَنَامِهَا اُخْرُجْ یَاسَمُّ بِاِذْنِ اللّٰهِ الْاَعَزِّ الْاَکْرَمِ ۔ اس کلمہ کو تین بار تکرار کرے یعنی اخرج سے آخر تک اور اسی عمل کو سات مرتبہ پڑھ اور ہر مرتبہ زخم گزیدگی پر تھوک دے بدون تھوک کے یعنی بدون آب دہن کے اس پر ہر بار پڑھنے کے تھکار دے تو وہ اچھا ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ دیگر جو چیز نافع ہے واسطے گزیدگی مار کے یہ ہے کہ ایک پرچہ پر سات سین یعنی سات مرتبہ حرف سین لکھا جاوے اور اس کے ساتھ یہ آیہ بھی لکھیں: سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ وَ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ. پھر اس پرچہ کو پانی سے دھو کر مار گزیدہ کو پلا دیں تو وہ اچھا ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد سے برائے نیش زنی کژدم یہ ہے کہ اس رقیہ کو پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَ

---

اے وہ خدا جس نے فجر کے تئیں ندا دی تو وہ روشن ہو گئی اے وہ خداوند جس نے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو بحق مبعوث کیا تو میری حمایت و حفاظت کر شر خلائق سے اور فکر رزق سے اور سور خلق سے ندا آئی کہ برکت دیا گیا ہے وہ شخص جو بیچ روشنی اس آگ کے اور جو اس کے گرد و پیش ہے یعنی ملائکہ و موسیٰ" سرد ہو جا اے ستم اور ڈر خداوند عالم سے جبرئیلؑ اس کے سر پر ہیں یعنی اس درد والے یا اس جانور زہردار کے سر پر اور میکائیلؑ اس کے اوسط یعنی کمر پر اور اسرافیلؑ اس کے ذیل یعنی پیچھے دھڑ پر اور عزرائیلؑ اس کے سنام یعنی کوہان پشت پر نکل جا اے زہر باذن اللہ تعالیٰ ۱۲ ع سلام ہے اوپر نوح کے درمیان عالم کے اور صلوٰۃ خدا کا اوپر محمدؐ کے منجملہ مرسلین کے جانب سے سارے حاملان زہر یعنی جانوران زہردار سے نہیں ہے کوئی جانور ان آسمان کے بیچ میں مگر یہ کہ پروردگار میرا پیشانی پکڑنے والا ہے یعنی اس کی چوٹی اس کے ہاتھ میں ہے ہر آئینہ پروردگار میرا طریقہ راستی پر ہے یعنی راہ راست کا دوست رکھنے والا ہے نور اتم سے اے جانوران



صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ مِنْ حَامِلَاتِ السَّمِّ اَجْمَعِیْنَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ رَبِّیْ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ نُوْحٍ نُوْحٍ نُوْحٍ قَالَ لَکُمْ نُوْحٌ مَنْ ذَکَرَنِیْ فَلَا تَقْرَبُوْهُ وَلَا تَلْدَغُوْهُ اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور اس قسم کو یعنی اس افسون کو موضع زخم نیش عقرب پر بار بار تکرار کرے اور اس پر پشت کارد یعنی الٹی دھار چھری کی پھیریں تا زہر جائے زخم نیش پر مجذول یعنی مجتمع ہو جائے اور دوسرے معنی یہ ہیں کہ اس پر نوک کارد پھریں یہاں تک کہ مخزول ہو جاوے یعنی جائے نیش پر خراش ہو جاوے پھر موضع زخم نیش کو اپنے منہ سے تین بار چوس کر فوراً تھوک دیویں۔ یہ عمل مجرب و صحیح ہے اور بعض فوائد نافع سے واسطے گزیدگی مار و عقرب کے یہ ہے کہ موضع گزیدگی پر نظر رکھیں اور افسوان مذکور الذیل پڑھتے ہوئے لعاب دہن اس جگہ لگاتے جاویں پھر اگر آسانی و تخفیف کچھ معلوم ہو تو سم اتر جاوے گا بدون نشتر لگانے کے اور اگر نہ اترا تو اس کو نشتر دے اور اس جگہ سے خون نچوڑ کر ڈال یعنی لہو سوت لے اور جو چیز پڑھی جاوے۔ وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ل وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۲ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَلْجَمَ کُلَّ جَبَّارٍ مُّتَکَبِّرٍ

---

زہردار نوح نے کہہ دیا ہے کہ جو کوئی میرا ذکر کرے اس کے قریب نہ جانا اور نہ اس کو کاٹنا بتحقیق کہ حق تعالیٰ ہر شے کا عالم و دانا ہے اور درود و سلام خدا کا اوپر ہمارے نبی سید مالک کے جو محمدؐ ہیں اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر ۱۲ ل صلوٰۃ اور سلام خدا کا اوپر ہمارے سردار و مالک کے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی ہیں۔ رہنے والے ام القریٰ (مکے) کے اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر رضوان اللہ علیہم اجمعین ۱۲ ع سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے لگام دی ہے وہاں میں ہر جبار و متکبر کے اپنی قدرت سے یعنی ان کو مسخر و رام کیا ہے نافذ ہیں اسرار اس کے صحرا اور دریا میں کاوی کرندی اہندی بصری و بندو بندی اہتدی سری (یہ سب الفاظ افسون ہیں) پھر یعنی اتر جا اے زہر تجھے

بِقُدْرَتِهٖ وَنَفَذَ سِرُّهٗ فِیْ بَرِّهٖ وَ بَحْرِهٖ بِحُكْمَتِهٖ كَادِیْ كَرَنْدِیْ اِهْتَدِیْ بَصَرِیْ وَ بَنَدَدُ نَیْدِیْ اِهْتَدِیْ سِرِّیْ اِرْجِعْ اَیُّهَا السَّمُّ بِقُدْرَةِ الرَّبِّ الْاَعْظَمِ قَسَمَ اللّٰهُ عَلٰی رَاسِ الْحَنَشِ وَالْحَیَّةِ وَالْعَقْرَبِ فَلَایَنْهَشُ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور ونیز یہ افسون برائے گزیدگی مار وعقرب وثعبان یعنی قسم مار و گزیدگی سگ کے یہ ہے کہ کلمات مذکور الذیل کو تو پڑھے اور اپنا ہاتھ کسی ظرف کے اندر پھراتا جاوے وبعدازاں اس پانی کو تشخص گزیدہ مار کو پلا دیوے کہ یہ مجربات سے ہے اور اگرچہ وہ شخص جس کو گزند مار وغیرہ پہنچا ہو کسی اور دشت میں ہو وہ پانی اس فرستادہ کو جو تیرے پاس آیا ہے اور خبر لایا ہے پلا دیوے کہ وہ گزند رسیدہ محفوظ رہے گا اور وہ کلمات جو پڑھے جاویں یہ ہیں کہ سورۂ فاتحہ الکتاب مع بسم اللہ پڑھیں وبعدازاں یہ کہیں:[1] سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ كُلَّ جَبَّارٍ مُتَكَبِّرٍ بِلَجَامِ قُدْرَتِهٖ وَاَنْفَذَ سِرَّهٗ فِیْ بَرِّهٖ وَ بَحْرِهٖ اِهْدِیْ بَصَرِیْ یَعْزَتُوْنَ بُوْنَ وَالْتَزِمْ اَیُّهَا السَّمُّ قَسَمَ اللّٰهُ عَلٰی رَاسِ الْحَیَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْكَلْبِ النَّبَاحِ الزَّبْنِیْ الْعَاوِیْ بِاسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ الْمُعَافِیْ بِاسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ عَلٰی بَرَكَةِ اللّٰهِ وَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ كَادِیْ كَذَیْدِیْ مَدَیْشَ هَنَدْ بَصِیْرٍ جِیْنَ اِدْرِیْسِ دوبار سِرُوم دو بار یه دو بار تونی بونی اجبریت

قسم ہے خدا کی اوپر سرحنش کے جو ایک قسم مار وعقرب ہے ساتھ ہزار ہزار بار لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲ ۔ [1] اے سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے لگام دی ہے زبان میں ہر جبار ومتکبر کو اپنی قدرت کی لگام سے اور نافذ کیا ہے اپنے اسرار کو اپنے سارے دشت و دریا میں اہدی بصری یعزتون بون یہ الفاظ افسون ہیں لازم کرا ے زہر قسم خدا کو اوپر سر ہر قسم کار عقرب کے اور سگ سود کرنے والے اور دوڑنے والے اور پھونکنے والے کے بتائید اسم اللہ کافی ومعافی وشافعی کے وباسم اللہ وبتائید اللہ اور اوپر برکت اللہ کے وبواسطہ محمد ابن عبداللہ کادی گزیدی مدیش ہند بصیر اور لیس دو بار سردم دو بار تونی بونی اجیرت کزیدس اجبس یہ سب الفاظ افسون ہیں روک دے زہر کو یا فیطوش نام موکل اور نکال زہر کو مغز استخوان سے طرف ظاہر استخوان کے ۱۲۔



كذیدس اِخْبِسَ السَّمَّ یَا فَیْطُوْش وَاَخْرِجْهُ مِنَ الْمَخِّ اِلَی الْعَظْمِ وَمِنَ[1] الْعَظْمِ اِلَی الدَّمِ وَمِنَ الدَّمِ اِلَی اللَّحْمِ وَمِنَ اللَّحْمِ اِلَی الْجِلْدِ وَمِنَ الْجِلْدِ اِلَی الشَّعْرِ وَ مِنَ الشَّعْرِ اِلَی الْاَرْضِ وَمِنَ الْاَرْضِ اِلَی السَّحَابِ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَایَنَامُ. اس افسون کو تین مرتبہ پڑھے اور ہاتھ پانی میں پھرائے جائے۔

**فائدہ:** دیگر یہ ہے جو مروی ہے حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا کہ ایک شخص تھا اس کا نام ابومذکر تھا وہ افسون عقرب کا کیا کرتا تھا اور اس سے لوگوں کو نفع کثیر پہنچا کرتا تھا ایک بار اس سے رسول خدا ﷺ نے پوچھا کہ اے ابومذکر وہ تیرا افسون کون سا ہے اس کو مجھ سے بیان کر تب ابومذکر نے کہا کہ شجینہ دو بار قرنیۃ دو بار ملحہ بحر قفطار یہ سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ اس افسون میں اندیشہ نہیں ہے کیونکہ یہ وہ عہد و پیمان ہے جس کو نوح علیہ السلام نے جانوران موذی پر قرار دیا تھا اور بعض علماء نے کہا ہے سزاوار ہے کہ بیچ اس افسون کے یہ آیہ بھی اضافہ کی جاوے سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ یہ تین بار کہا جاوے۔

**فائدہ:** وتحقیق کہ حدیث میں وارد ہوا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخ مسموم کے لیے اس رقیہ کو پڑھا یعنی یہ افسون کیا اور اس کو تین بار تکرار کیا تو وہ اچھا ہو گیا اور وہ کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ[2] بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَ اِلَی اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَایَغْلِبُ اللّٰهَ غَالِبٌ وَلَا یَنْجُوْ

[1] اور استخوان سے طرف خون سے طرف گوشت کے اور گوشت سے طرف پوست کے اور پوست سے طرف بالوں کے اور بالوں سے طرف زمین کے اور زمین سے طرف ابر کے بواسطۂ قدرت حی القیوم کے جس کو نیند نہیں ہے ۱۲۔ [2] بنام خداوند بتائید خداو منجانب خداو بسوئے خدا لاحول ولاقوۃ الا باللہ کوئی غالب نہیں ہے جو خدا پر غلبہ کر سکے اور نہ خدا سے کوئی بھاگ سکتا ہے اور خدا ہر امر پر غالب ہے کہہ دے تو اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کل چیزوں میں امر خدا ہی کا ہے اور کہہ دے کون کون ایسا ہے جو تم کو پناہ دے گا خدا سے نصرت خدا ہی کی طرف سے

مِنَ اللهِ عَارِبٌ وَاللهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللهِ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللهِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللهِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللهِ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللهِ تا مُسْتَقِیْمٍ نَصْرٌ مِّنَ اللهِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَ یَسْقِیْنِ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ اَللهُ الشَّافِیُ الْمُعَافِیُ رقیہ برائے گزند عقرب یہ ہے کہ کلمات مذکور الذیل کو پڑھ کر موضع نیش عقرب پر تین مرتبہ تھتکار دیویں تو وہ شخص اچھا ہو جاوے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اور وہ کلمات یہ ہیں شجیتہ دو بار قرنیتہ دو بار ملیحہ بحر قفطار نحت فقطار سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ وَ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ اور چاہئے کہ ان کلمات کے یاد کرنے اور یاد رکھنے میں کوشش کرے بہت نافع ہے۔ بنا برزعم حکماء عراق منجملہ مجربات کے یہ ہے کہ کاسنی و گندنا دونوں ملا کر نچوڑ لیں اس طرح کہ اس میں اور پانی کا لگاؤ نہ ہو پھر اس کو اپنے ہاتھوں میں مل لیویں اور بچھو کو ہاتھ میں بٹھاویں تو وہ ایذا نہ دے گا اور اگر چہ ایسا کریں کہ اس کو ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ پر پھیر لیویں یا اس سے کھیلیں تو وہ ضرر نہ پہنچاوے گا اور وہ بچھو کسی قسم کا ہو جمیع بلا دو دیار میں اور ابن ماجہ نے اپنی کتاب سنن میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نماز میں مصروف تھے ناگاہ ان کو کژدم نے ڈنگ مارا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا لَعَنَ اللهُ الْعَقْرَبَ یعنی خدا لعنت کرے عقرب کو کہ وہ نمازی و غیر نمازی کو یعنی نماز میں و غیر نماز میں کسی کو کسی حالت میں نہیں چھوڑتا ہے چاہئے کہ اس کو قتل کرو حل و حرم دونوں حالتوں میں یعنی بیرون خانہ کعبہ میں بھی قتل کرو اندرون حرم میں بھی قتل کرو اور حافظ ابو نعیمؒ نے تاریخ اصفہان میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت علی ابن ابی طالبؓ سے روایت لکھی ہے کہ انہوں نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو عقرب

ہے وہ ایسا ہے جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی مجھے ہدایت کرتا ہے اور وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے کہ وہ اللہ کافی و شافی و بس ہے۔ ۱۲۔



نے ڈنگ مارا اور آپ اس وقت نماز میں مشغول تھے چنانچہ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا لَعَنَ اللهُ الْعَقْرَبَ یعنی خدا لعنت کرے عقرب کو کہ وہ نہ مصلی کو چھوڑتا ہے اور نہ غیر مصلی کو یعنی نہ حالت نماز میں چھوڑتا ہے اور نہ بغیر حالت نماز کے اور نہ نبی کو چھوڑتا ہے اور نہ غیر نبی کو مگر یہ کہ اس کو گزند نیش پہنچتا ہے یہ کہ اپنی کفش اٹھائی اور اس سے عقرب مار ڈالا بعد ازاں آب و نمک منگا کر موضع گزیدہ پر ملنے لگے اور سورۂ قل ھو اللہ احد اور معوذتین پڑھتے تھے۔

**فائدہ** رقیہ عقرب جائز ہے بنا روایت مسلم کے جابر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا کہ ہم میں سے ایک شخص کو بچھو نے ڈنگ مارا اور اس وقت ہم لوگوں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بیٹھے تھے چنانچہ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ میں اس شخص کے رقیہ یعنی افسون کروں اس شخص کے لیے فرمایا تم میں سے جو شخص جس طرح استطاعت رکھتا ہو کہ اپنے برادر کو نفع پہنچاوے تو چاہیے کہ ایسا کرے اور دوسری روایت میں مرقوم ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے اپنے اپنے افسون کو جو جس کو معلوم ہو عرض کرو کیونکہ رقیہ میں کچھ باک نہیں ہے جب تک اس میں کچھ نہ ہو یعنی کچھ خلاف اس میں نہ ہو انتہیٰ۔

حاصل یہ کہ رقیہ جائز ہے ساتھ کتاب اللہ یا ساتھ ذکر اللہ کے اور منہی اور ممنوع وہ ہے جو ساتھ معجمیہ یعنی ساتھ غیر زبان عرب کے ہو یا ساتھ ایسے کلمات کے ہو جس کے معنی ادراک میں نہ آویں۔ بجواز لحاظ اس بات کے شاید اس میں کفر ہو اور در بارہ اہل کتاب کے اختلاف ہوا ہے۔ چنانچہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس کو جائز رکھا ہے اور مالکؒ نے اس کو مکروہ جانا ہے اس خوف سے کہ شاید وہ افسون ان چیزوں میں سے ہو جو ان لوگوں نے کتاب سے بدل ڈالا ہے دیگر آنکہ میں نے بخط ابن الصلاح یعنی ان کا لکھا ہوا ان کے زحت خانہ میں دیکھا ہے انہوں نے اس میں ایک رقیہ ذکر کیا اور کہا کہ ہر آئینہ انسان کو چاہئے اس سے افسون کرے تو بچھو اس کو ڈنگ نہ مارے گا اور

اگر بچھو کو ہاتھ پر رکھیں تب بھی وہ ڈنگ نہ مارے گا اور اگر ڈنگ مارے تو کچھ ضرر نہ کرے گا اور وہ رقیہ یہ ہے۔ بِاسْمِ اللهِ[1] وَ بِاللهِ رَبِّ جِبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ كَازِمُ كَازَمُ وَ براذم فنا درامی مزن و شتنا مرا سا مرا ھو داھی و المطا انا الراقی و الله شافی اور ایک جماعت رواۃ نے سوائے بخاری کے روایت کی ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا کہ ایک شخص خدمت میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی یارسول اللہ مجھے عقرب سے بڑا صدمہ پہنچا اس نے میرے تئیں شب کو ڈنگ مارا آپ نے فرمایا آگاہ ہو کہ اگر تو وقتِ شام یہ کہا کرتا۔ اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق تو تجھ کو گزند نہ پہنچاتا اور بنا بر روایت ترمذی علیہ الرحمۃ کے اس طرح وارد ہوا ہے کہ جو وقت شام یہ کلمات پڑھا کرے۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اس شب کے تئیں کوئی سانپ ضرر نہ پہنچا سکے گا۔ چنانچہ سہیلؒ نے کہا ہے کہ ہمارے سائر اہل وعشائر انہیں کلمات کو پڑھا کرتے تھے اتفاقاً ان میں سے ایک لڑکی کو سانپ نے ڈسا بھی تو اس کو کچھ درد کا اثر نہ ہوا اور سہیلؒ نے فرمایا یہ حدیث حسن ہے (حسن قسم حدیث ہے) اور کلمات اللہ قرآن ہے اور معنی تمام اس کے یہ ہیں کہ کلمات اللہ میں نہ کوئی نقصان داخل ہو سکتا ہے اور نہ کوئی عیب جیسا کہ کلام الناس میں یہ سب خلل داخل ہوتے ہیں اور بعضوں نے معنی کلمات اللہ کے یہ کہے ہیں کہ وہ نافعات و کافیات ہیں۔ جمیع مستعوذات سے یعنی یہ کافی ہیں ان چیزوں سے جن سے تعوذ و تحفظ کیا جاتا ہے اور ملخص ہے کتاب حیوۃ الحیوان سے۔

☆☆☆

---

[1] بنام خدا مدد ابنام جبرائیلؑ و میکائیلؑ ولفظ کازم سے تا لفظ والمطا تمام الفاظ افسون ہیں اور افسون میں کرنے والا ہوں اور حق تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔ ۱۲۔



## عجائب امور عقرب

اور عجائب امور عقرب سے یہ ہے کہ وہ نہ میت کو ڈنگ مارتا ہے اور نہ کسی خوابیدہ کو ضرر پہنچاتا ہے مگر جب کہ اس شخص کے بدن سے کوئی عضو حرکت وجنبش کرے تو اس وقت البتہ وہ گزند پہنچاتا ہے اور وہ پاس خنافس یعنی کرم سرگیں کے جاگزیں رہتا ہے اور ان سے آشتی رکھتا ہے مگر ان کو کچھ ضرر نہیں پہنچاتا ہے اور کبھی جو وہ کسی افعی ایک قسم کے مار کو ڈنگ مار دیتا ہے تو وہ مر جاتا ہے (یعنی نیش عقرب یعنی زہر مار سے بھی گویا زیادہ ہے کہ اس کو بھی ہلاک کرتا ہے) اور بعض مفاد میں سے واسطے دفع سانپوں کے یہ ہے کہ دھواں کرنا ساتھ پوست مار کے یعنی سانپ کی کیچلی سے یا ساتھ زرنیخ یعنی ہڑتال یا نوسادر یا موئے بز یا موئے سر انسان یا خردل یعنی رائی یا کبریت یعنی گندھک یا کشنیر سبز یا ساتھ پوست گندے انڈے کے چنانچہ جس مکان میں ان چیزوں سے چیز کا بخور یعنی دھواں بطور دھونی کے ہوگا وہاں سے قریب نہ ہوگا۔

## برائے دفع مار وعقارب

اور بعض منافع میں سے واسطے دفع عقارب کے رکھنا بندق کا ہے مکان کے چاروں کونوں میں (بندق نام میوۂ ولائتی سرخ رنگ مشابہ بعناب وکنار دشتی اس کو ہر چہار اضلاع خانہ میں رکھنا امن ہے عقارب سے) کیونکہ عقارب قریب حامل بندق کے نہیں آتے اور منجملہ منافع واسطے دفع عقارب کے وحیات وسائر جانوران موذیات کے یہ ہے کہ زرنیخ یعنی ہڑتال اور حلتیت یعنی انگوزہ برگ یاسمیں وزنجبیل ان سب کو مساوی الوزن لے کر باریک کوٹ ڈالیں اور اس کے ساتھ روث بقر یعنی گائے کا تازہ گوبر قدرے پانی شریک کر کے گولیاں بنا ڈالیں اور سایہ میں خشک کریں اور ان گولیوں سے دھونی کریں تو تمام حشرات الارض بھاگ جائیں گے۔

# باب پینتیسواں بیان میں ان فوائد کے جو متعلق ہیں اشیائے گم شدہ و آدم گریختہ یا دابہ یا مملوک گریختہ و مال مسروقہ کے اور مثل اس کے جو چیز از دست رفتہ ہو

واضح ہو کہ بعض فوائد سے بازیافت گم شدہ کے وہ یہ ہے جیسا بعض علماء نے کہا ہے کہ جس شخص کی کوئی چیز ضائع ہو جاوے اور یہ اسم پڑھے یا حفیظ ایک سو انیس بار بلا کم و زیادہ وہ بعد ازاں ایک سو انیس بار یہ آیہ تلاوت کرے:[1] اِنَّهَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوَاتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ تو حق تعالیٰ اس کی گمشدہ چیز کو اس کی طرف پھیر لا دے گا اور اس کی خاطر اس کے گم شدہ کی حفاظت کرے گا یہ عمل صحیح و مجرب ہے۔

## برائے بازیافت گم شدہ مسروقہ

ایضاً عزیمہ دیگر یہ ہے کہ جس شخص سے کوئی چیز لی جاوے یا اس کی کوئی چیز گم ہو جاوے اس کو چاہیے کہ نماز عصر اس کے دروازے پر یا اس کے گھر کے دروازے پر پڑھے جہاں سے وہ چیز لی گئی ہو یا گم ہو گئی ہو۔ بعد ازاں سورۂ والسماء والطارق چالیس مرتبہ پڑھے تو وہ لے جانے والا مع اس چیز کے جو لے گیا ہے اسی جگہ جہاں سے وہ لے گیا ہے واپس آوے گا یا صاحب مال اس کو خواب میں دیکھے گا یا بیداری میں کہیں

[1] تحقیق کہ بات یہ ہے کہ تو اگر برابر دانہ رائی کے ہو اور زیر سنگ گراں پوشیدہ ہو یا آسمانوں میں یا کہیں زمین کے اندر پنہاں ہو تو حق تعالیٰ اس کو لا دے گا کہ وہ لطیف خبردار ہے یعنی اس کے سامنے کوئی شے درمیان حائل و حاجب نہیں ہے ۱۲۔



دیکھ لے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اور اللہ ہر شے پر قادر ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہتے ہیں کہ جو شخص وضو کرے دو رکعت نماز پڑھے اور یہ دعا پڑھے:۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ[1] الضَّالَّةِ وَ هَادِیَ الضَّالَّةِ رَدِّ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّهَا مِنْ فَضْلِکَ وَ عَطَائِکَ تو حق تعالیٰ اس کے گم شدہ کو اس پر پھیر لا دے گا اور ایک جماعت سلف صالحین سے مروی ہے کہ وہ بروقت تلف ہونے کسی چیز کے سورۂ والضحیٰ پڑھا کرتے تھے تو جو چیز ان سے تلف ہو جاتی تھی اس کو پا جاتے تھے۔

## برائے غلام و کنیز گریختہ

اور جس شخص کی کوئی چیز گم ہو جاوے یا اس کا غلام یا کنیز بھاگ جاوے اس کو چاہیے کہ روز جمعہ وقت ضحیٰ یعنی پہر دن چڑھے رکعت نماز پڑھے جب نماز سے فارغ ہو تو یہ دعاء پڑھے:۔ یَا[2] جَامِعَ الْعَجَائِبِ یَا رَادَّ کُلِّ غَائِبٍ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مَنْ مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ بِیَدِهٖ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَائِعِیْ یا بجائے ضَائِعِیْ کے فُلَانَ بْنِ فُلَانَةَ لَا جَامِعَ لِیْ لَهٗ اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ونیز از برائے جبر یا تلف یعنی واسطے عوض نقصان مجرب ہے یَا[3] وَاسِعَ الْکَنَفِ وَ یَا عَالِیَ الشَّرَفِ

[1] اے میرے پروردگار گم شدہ کے اور راہ دکھلانے والے گم شدہ کے میرے گم شدہ کو مجھ پر یعنی میری طرف پھیر لا اپنی قدرت و تسلط سے اس لیے کے وہ چیز آپ کے ہی فضل و انعام سے ہے ۱۲۔ [2] اے جمع کرنے والے عجائب امور کے اے پھیرنے والے ہر غالب کے اے فراہم کرنے والے پریشانیوں کے اور اے وہ خداوند جس کے ہاتھ میں کنجیاں سارے امور کی ہیں تو میرے ضائع و گم شدہ کو میرے پاس جمع کر دے یا بجائے لفظ ضائعی کے فلاں بن فلانہ یعنی نام گریختہ اور نام اس کی مادر کا لیوے کہ کوئی حاضر کرنے والا اس بندہ کے سوائے تیرے نہیں ہے اور تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔ منہ [3] اے وسیع حمایت اے عالی شرف و مرتبت بحرمت اہل شرف کے تو میرا جبر نقصان کر یعنی تو میرے نقصان کا عوض دے بحرمت فاطمہ زہرا اور ان کے پدر بزرگوار اور ان کے شوہر عالی مقدار اور ان کے فرزند والا تبار کے بقول لقمان کے اپنے فرزند

بِحُرْمَةِ اَهْلِ الشَّرَفِ اُجْبُرْ عَلَيَّ مَاتَلَفَ بِحُرْمَةِ فَاطِمَةَ وَ اَبِيْهَا وَ بَعْلِهَا وَ اَبْنَيْهَا يَابُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوَاتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ وَلَوْ تَرٰى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ اَللّٰهُمَّ رَدِّ عَلَيَّ كَذَا بِحَقِّ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَصٓ وَالْقُرْاٰنِ وَ قٓ وَالْقُرْاٰنِ وَالرَّحْمٰنِ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ يَا عِبَادَاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ رُدُّوْا عَلَيَّ ضَالَّتِيْ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ وَ احْبِسُوْهَا اِلَيَّ اَللّٰهُمَّ لَا تَفْتِنِّيْ بِهَلَاكِهَا وَلَا تَفْتِنِّيْ بِطَلَبِهَا بِحَقِّ جِبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ عِزْرَائِيْلَ وَ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ از برائے بندہ گریختہ یہ آیہ ایک پرچہ کاغذ پر لکھی جاوے:[1] اَيْنَمَا تَكُوْنُوا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ

---

سے کہ اے فرزند حقیقت حال یہ ہے کہ اگر تو برابر دانہ اور رائی کے ہو اور تو کسی بھاری پتھر تلے چھپا ہو یا آسمان میں چھپا ہو یا کہیں زمین کے اندر غائب ہو تو حق تعالیٰ اس دانے رائی کو یعنی تجھ کو وہاں سے نکال لے گا کاش تو دیکھے ان لوگوں کو جو خوفزدہ ہوتے ہیں یا خائف ہوں گے روز بعث ونشر کے تو عجائب احوال نظر آوے گا کہ پھر اس حالت میں فوت بہ تغیر نہ ہوگا یہ حالت ان سے درگزر نہ ہوگی اے میرے پروردگار تو پھیر لا میری اس چیز کو یا اس شخص کو بحق یٰسٓ والقرآن الحکیم کے و بحق قٓ والقرآن و بحق الرحمٰن علم القرآن کے اے بندگان صالحین یعنی فرشتگان موکلین تم پھیر لاؤ میرے پاس گم شدہ کو خدا تم پر رحم کرے اور روک لو اس کو میرے لیے اے میرے پروردگار مجھے فتنے میں نہ ڈال اس چیز یا اس شخص کے ہلاک ہونے سے یا اس کے ضائع ہونے سے اور مجھے فتنے میں نہ ڈال اس چیز یا اس شخص کے ہلاک ہونے سے یا اس کے ضائع ہونے سے اور مجھے پریشانی میں نہ ڈال اس کی طلب و تلاش میں بحق جبرئیلؑ و میکائیلؑ واسرافیلؑ وعزرائیلؑ کے و بحق ہمارے سید و مالک کے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں بعدد خلق خدا یعنی درود و سلام بعدد خلق خدا یا بارازہ رضائے خدا و بشمار وزن عرش خدا و بمقدار سیاہی کے جو لکھنے والی کلمات خدا کی ہے۔۱۲[1] جہاں کہیں تم ہو گے حق تعالیٰ تم سب کو جمع کر لاوے گا بے شبہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔



عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ -اس کو لکھ کر اس گھر میں جہاں سے وہ بھاگ گیا ہے لٹکا دیں تو وہ ہمیشہ حیران و سرگراں رہے گا یہاں تک کہ وہ اپنے آقا کے پاس پھر آوے گا۔

## برائے باز آمد گریختہ

دیگر آنکہ جس کا کوئی مملوک بھاگ گیا ہو یا اس کی چیز گم ہوگئی ہو اور وہ اس آیہ کو بعد نماز عشاء کے ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کو وہ ضائع شدہ بازیافت ہوگی باذن اللہ تعالیٰ ۔ اور وہ آیہ یہ ہے۔[1] اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابٍ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ" وایضاً برائے حیرت و سرکشگی غلام گریختہ و دواب از دست رفتہ و برائے ہر چیز گم شدہ کے صحیح و مجرب ہے چاہیے کہ انسان ان کلمات کو پڑھے۔[2] لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَا قَامَتِ السَّمٰوَاتُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَا تُكْشَفُ الْبَلِيَّاتُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَا يُرَدُّ مَافَاتَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ" حَافِظًا وَّهُوَا اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَاجَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" يَا بُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوَاتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

## عمل دریافت کرنے سارق کا

اور ان چیزوں میں سے جو واسطے غلام و کنیز گریزندہ کے مجرب ہے یہ ہے کہ اگر کلمات مذکورۃ الذیل پارہ گوشت بریان یا شیر پر پڑھ کر اس غلام و کنیزہ کو جو بھاگے

---

[1] کیا تو نہیں جانتا کہ حق تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں ہے یہ بات خدا کی کتاب و کتابت میں لکھی ہے ہر آئینہ یہ امر خدا پر آسان ہے۱۲۔[2] لا الہ الا اللہ کے سبب قائم ہیں آسمان لا الہ الا اللہ کے سبب دفع ہوتے ہیں بلیات و آفات لا الہ الا اللہ کے سبب بازگشت کرتے ہیں مافات یعنی درگزشتہ چیزیں دستیاب ہوتی ہیں (حق تعالیٰ بہترین حافظ و نگہبان اور وہی ارحم الراحمین ہے اے میرے پروردگار اے جمع کرنے والے خلائق کے اس روز جس میں کچھ شک نہیں ہے تو پھیر دے میرے گم شدہ کو میرے پاس کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے۱۲۔

ہیں پلا دیویں تو پھر نہ بھاگیں گے۔ باذن اللہ تعالیٰ اور وہ کلمات یہ ہیں: [1] اٰمَنَ مُوْسٰی بِرَبِّہٖ فَاھْتَدٰی وَ عَصٰی فِرْعَوْنُ رَبَّہٗ فَغَوٰی لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورہ حشر اور بعض فوائد میں سے واسطے بیان وانکشاف سارق کے یہ ہے کہ ایک قدح یعنی ایک کٹورا لیویں اور واسطے تعریفی اندر پینڈے کے بسم اللہ و سورۃ اخلاص بحروف مفرقہ یعنی جدا جدا سمجھیں اور جو لوگ متہم و مشتبہ ہوں ان میں سے کسی ایک کا نام بھی لکھیں و بعد ازاں اس پر البرہتہ پڑھیں یعنی نام پڑھا بمعنے عجائب اور وہ آیہ وغیرہ یہ ہیں: اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلَّا [2] مَا حَضَرْ تُمْ وَدَوَّرْتُمْ ھٰذَا الْقَدَحَ عَلٰی اِسْمِ الْاٰخِذِ بِحَقِّ جِبْرَئِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ عِزْرَائِیْلَ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَۃُ چنانچہ اگر وہی کٹورے کا تھامنے والا چور ہوگا تو اس کے کف دست پر کٹورا پھرنے لگے گا اور اگر وہ کٹورا نہ پھرا تو اس نام کو جو اس میں لکھا ہے مٹا دیویں اور کوئی دوسرا نام متہمین سے لکھیں یہاں تک کہ اس تھامنے والے کے نام پر وہ کٹورا حرکت کرے اور میں نے دوبارہ بریتہ [3] اور اس کے متعلقات کے اپنے اس رسالہ میں کلام کیا ہے جو در باب ضرب منازل یعنی قسم و دائر میں اور قسم قصعہ میں لکھا ہے کہ جو کوئی اس کا ارادہ کرے تو اس کتاب کی طرف رجوع کرے اس میں یہ سب چیزیں معلوم ہوں گی اور ایک یہ قسم عمل بابریق ہے جس کو چھاگل کہتے ہیں کہ برائے بیان سارق مقرر ہے اور وہ یہ ہے کہ دو شخص باہم مقابل ہوں اور ابریق یعنی کوری بدھنی اپنے درمیان میں رکھیں اس طرح وہ دونوں آدمی اس

[1] یقین لائے موسیٰ اپنے پروردگار کو انہوں نے ہدایت پائی اور نافرمانی کی فرعون نے اپنے پروردگار کی تو وہ گمراہ ہوا ۱۲۔ [2] تم کیوں نہیں حاضر ہو سکتے ہو اے مؤکلو اور کیوں نہیں حاضر ہو سکتے اے مؤکلو اور کیوں نہیں دوڑاتے ہو اس کٹورے کو نام پر کٹورہ پکڑنے والے کے بحق جبرئیل و میکائیل اور اسرافیل و عزرائیل کے بہت جلد بہت شتاب اسی وقت ۱۲۔ [3] ایک قسم ہے افسون سے بزبان اعمال اور اس کا ذکر چودھویں باب میں مذکور ہے ۱۲۔



ابریق کو اپنے اپنے انگشت سبابہ پر اٹھائے ہیں اور اس ابریق پر نام شخص متہم و مشتبہ کا لکھا ہو اور سورہ یٰس پڑھی جاوے۔ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک چنانچہ جس کا نام لکھا ہے اگر وہی چور ہوگا تو ابریق پھرے گا اور اگر ابریق کو گردش و جنبش نہ ہوتی تو اس نام کو مٹا کر دوسرے شخص متہم کا نام لکھ دیں و بدستور تلاوت یٰس عمل میں لاویں اسی طرح ہر ایک کا نام متہمین میں سے ایک دوسرے کے بعد لکھیں اور تلاوت کریں۔ سورہ یٰس تا من المکرمین جس کے نام پر ابریق کو جنبش ہووے آخذ و سارق مال ہے اس عمل کا امتحان بارہا کیا گیا و درست آیا و دیگر بعض فوائد سے برائے اظہار سارق یہ عمل ہے کہ تیرا ارادہ اس عمل کا ہو تو ایک کاغذ سفید پر سورہ یٰسین تا یبصرون لکھیں اور سورۃ النساء مقیتا تک اور سورہ قل اوحی آخر تک لکھیں اور ایک قربہ یعنی مشکیزہ کے اندر رکھیں اور اسماء مردم متہمین کے جدا جدا پرچہ کاغذ پر لکھ کر ایک پرچہ کے بعد دیگرے اسی قربہ میں ڈالیں پھر اس مشک کو پھونکیں تو البتہ چور کا بدن پھول جائے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

## برائے بازیافت مال مسروقہ

وایضاً بعض فوائد میں سے واسطے بازیافت مسروقہ مال و واپس آنے گریختہ و گم شدہ کے یہ ہے کو سورۃ الطارق علی رجعہ لقادر تک سات بار پڑھیں و بعد ازاں یہ کلمات پڑھیں۔ [1] اَللّٰھُمَّ یَا حَافِظُ لَا تَنْسٰی وَ یَامَنْ نِعَمُہٗ لَا تُحْصٰی اِنَّکَ قُلْتَ وَ قَوْلُکَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَ اِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ اِحْفَظْ عَلَیَّ نَفْسِیْ وَ ضَالَّتِیْ اس کو بھی سات بار پڑھیں و بعد ازاں یہ آیۃ پڑھیں۔ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّ ھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ و بعد ازاں سورہ والضحیٰ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ

[1] اے میرے پروردگار اے حافظ و نگہبان جو نہیں بھولتا اور بھولا نہیں اور اے خداوند نعمت جس کی نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا برحق و روشن ہے کہ ہم نے نازل کیا ہے ذکر یعنی قرآن اور ہم اس کے حافظ نگہبان ہیں اور تو حفاظت کر میری جان کی اور میرے مال از دست رفتہ کی ۱۲۔

ہیں پلا دیویں تو پھر نہ بھاگیں گے۔ باذن اللہ تعالیٰ اور وہ کلمات یہ ہیں:[1] اٰمَنَ مُوْسٰی بِرَبِّهٖ فَاهْتَدٰی وَ عَصٰی فِرْعَوْنُ رَبَّهٗ فَغَوٰی لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورہ حشر اور بعض فوائد میں سے واسطے بیان وانکشاف سارق کے یہ ہے کہ ایک قدح یعنی ایک کٹورا لیویں اور واسطے تر یعنی اندر پیندے کے بسم اللہ و سورۃ اخلاص بحروف مفرقہ یعنی جدا جدا سمجھیں اور جو لوگ متہم و مشتبہ ہوں ان میں سے کسی ایک کا نام بھی لکھیں و بعد ازاں اس پر البرہتہ پڑھیں یعنی نام پڑھا بمعنے عجائب اور وہ آیہ وغیرہ یہ ہیں: اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلَّا[2] مَا حَضَرُ تُمْ وَدَوَّرْتُمْ هٰذَا الْقَدَحَ عَلٰی اِسْمِ الْاٰخِذِ بِحَقِّ جِبْرَئِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ عِزْرَائِیْلَ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَةُ چنانچہ اگر وہی کٹورے کا تھامنے والا چور ہوگا تو اس کے کف دست پر کٹورا پھرنے لگے گا اور اگر وہ کٹورا نہ پھرا تو اس نام کو جو اس میں لکھا ہے مٹا دیویں اور کوئی دوسرا نام متہمین سے لکھیں یہاں تک کہ اس تھامنے والے کے نام پر وہ کٹورا حرکت کرے اور میں نے دوبارہ بربیۃ[3] اور اس کے متعلقات کے اپنے اس رسالہ میں کلام کیا ہے جو در باب ضرب منازل یعنی قسم و دائر میں اور قسم قصعہ میں لکھا ہے کہ جو کوئی اس کا ارادہ کرے تو اس کتاب کی طرف رجوع کرے اس میں یہ سب چیزیں معلوم ہوں گی اور ایک یہ قسم عمل باابریق ہے جس کو چھاگل کہتے ہیں کہ برائے بیان سارق مقرر ہے اور وہ یہ ہے کہ دو شخص باہم مقابل ہوں اور ابریق یعنی کوری بدھنی اپنے درمیان میں رکھیں اس طرح وہ دونوں آدمی اس

[1] یقین لائے موسیٰ اپنے پروردگار کو انہوں نے ہدایت پائی اور نافرمانی کی فرعون نے اپنے پروردگار کی تو وہ گمراہ ہوا ۱۲۔ [2] تم کیوں نہیں حاضر ہوسکتے ہو اے موکلو اور کیوں نہیں حاضر ہوسکتے اے موکلو اور کیوں نہیں دوڑاتے ہو اس کٹورے کو نام پر کٹورہ پکڑنے والے کے بحق جبرئیل و میکائیل اور اسرافیل و عزرائیل کے بہت جلد بہت شتاب اسی وقت ۱۲۔ [3] ایک قسم ہے افسون سے بزبان اعمال اور اس کا ذکر چودھویں باب میں مذکور ہے ۱۲۔



ابریق کو اپنے اپنے انگشت سبابہ پر اٹھائے ہیں اور اس ابریق پر نام شخص متہم و مشتبہ کا لکھا ہو اور سورہ یٰس پڑھی جاوے۔ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک چنانچہ جس کا نام لکھا ہے اگر وہی چور ہوگا تو ابریق پھرے گا اور اگر ابریق کو گردش و جنبش نہ ہوتی تو اس نام کو مٹا کر دوسرے شخص متہم کا نام لکھ دیں و بدستور تلاوت یٰس عمل میں لاویں اسی طرح ہر ایک کا نام متہمین میں سے ایک دوسرے کے بعد لکھیں اور تلاوت کریں۔ سورہ یٰس تا من المکرمین جس کے نام پر ابریق کو جنبش ہووے آخذ و سارق مال ہے اس عمل کا امتحان بارہا کیا گیا و درست آیا و دیگر بعض فوائد سے برائے اظہار سارق یہ عمل ہے کہ تیرا ارادہ اس عمل کا ہو تو ایک کاغذ سفید پر سورہ یٰسین تا یبصرون لکھیں اور سورۃ النساء مقیتا تک اور سورہ قل اوحی آخر تک لکھیں اور ایک قربہ یعنی مشکیزہ کے اندر رکھیں اور اسماء مردم متہمین کے جدا جدا پرچہ کاغذ پر لکھ کر ایک پرچہ یکے بعد دیگرے اسی قربہ میں ڈالیں پھر اس مشک کو پھونکیں تو البتہ چور کا بدن پھول جائے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

## برائے بازیافت مال مسروقہ

وایضاً بعض فوائد میں سے واسطے بازیافت مسروقہ مال و واپس آنے گریختہ و گم شدہ کے یہ ہے کو سورۃ الطارق علی رجعہ لقادر تک سات بار پڑھیں و بعد ازاں یہ کلمات پڑھیں۔[1] اَللّٰهُمَّ یَا حَافِظُ لَا تَنْسٰی وَ یَامَنْ نِعْمَهٗ لَا تُحْصٰی اِنَّکَ قُلْتَ وَ قَوْلُکَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ اِ حْفَظْ عَلَیَّ نَفْسِیْ وَ ضَالَّتِیْ اس کو بھی سات بار پڑھیں و بعد ازاں یہ آیۃ پڑھیں۔ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ و بعد ازاں سورہ والضحیٰ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ

[1] اے میرے پروردگار اے حافظ و نگہبان جو نہیں بھولتا اور بھولا نہیں اور اے خداوند نعمت جس کی نعمتوں کا شمار نہیں ہوسکتا تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا برحق و روشن ہے کہ ہم نے نازل کیا ہے ذکر یعنی قرآن اور ہم اس کے حافظ نگہبان ہیں اور تو حفاظت کر میری جان کی اور میرے مال از دست رفتہ کی ۱۲۔

فَتَرْضٰی تک تلاوت کریں تو حق تعالیٰ اس گمشدہ کو عنقریب پھیر لاوے گا اور بعض
فوائد سے واسطے کشش و دستیابی صارق کے ایک کاغذ میں لکھ کر اس کو کندر کی دھونی
دیویں اور پوربی ہو میں آویزاں کردیں کہ مجربات سے ہے اور جو لکھیں یہ ہے: بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ [1] فَرَدَدْنَاهُ اِلٰی اُمِّهٖ تا يَعْلَمُوْنَ وَكَانَ [2] اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
مُّقْتَدِرًا وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰی ذٰلِكَ قَدِيْرًا + اِنَّا [3] رَادُّوْهُ اِلَيْكِ + [4] اَللّٰهُمَّ اِنِّي
اَسْئَلُكَ يَامُسَبِّبَ كُلِّ سَبَبٍ يَا مُعْطِيَ مَنْ طَلَبَ يَا مُدْرِكَ مَنْ هَرَبَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تَضِيْقَ الْاَرْضَ عَلٰی كَذَا
وَكَذَا كَضِيْقِ الْخَاتَمِ وَالْاِبْرَةِ حَتّٰی يَعُوْدَ اِلٰی مَكَانِهِ الَّذِیْ خَرَجَ مِنْهُ اِنْ اَكَلَ
سَنَقَ وَ اِنْ شَرِبَ غَصَّ وَ شَرَقَ وَ اَنْ تَضِيْقَ عَلَيْهِ الْاَرْضَ بِمَارَحُبَتْ وَ اَنْ
تَضِيْقَ عَلَيْهِ نَفْسَهٗ حَتّٰی يَعُوْدَ اِلٰی مَكَانِهٖ اَوْ يَرُدَّمَا اَخْتَلَسَ مِنْ مَكَانٍ كَذَا وَ
كَذَا بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ وَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ
الْكِرَامِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ
وَبِحَقِّ اَهْيَا اَشْرَاهْيَا اَدُوْ نَایَ اَصْبَاوَتْ اٰلِ شَدَایَ اَنْ تَضِيْقَ الْاَرْضَ عَلٰی

[1] تمہ آیہ بعد امہ کی تقر عینہا ولاتحزن ولتعلم ان وعداللہ حق الخ یعنی ہم نے پھیرا موسیٰؑ کی اس کی
مادر کی طرف تاکہ ٹھنڈی ہوں آنکھیں اس کی اور وہ حزن اور غم نہ کرے اور وہ جانے کہ وعدہ خدا حق
ہے ولیکن اکثر اشخاص اس بات کو نہیں جانتے ہیں ۱۲ [2] اور حق تعالیٰ ہر شے پر قدرت رکھنے والا
ہے اور اس بات پر حق تعالیٰ قادر ہے ۱۲ [3] ہم بے شبہ موسیٰؑ کو طرف مادر کے پھیرنے والے
ہیں ۱۲ [4] اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے سبب مہیا کرنے والے ہر سبب
کے اے عطا کرنے والے طلب کرنے کو اے پکڑنے والے بھاگنے والے کے اے میرے
پروردگار صلوٰۃ بھیج اوپر محمدؐ اور آل محمدؐ کے سوال یہ ہے کہ تنگ کردے زمین کو اوپر فلاں فلان کے مثل
تنگی حلقہ انگشتری و مثل سوراخ سر سوزن کے یہاں تک کہ وہ پھر آوے اسی جا پر جہاں سے نکل گیا
ہے اگر وہ کچھ کھاوے تو اس کو گوارا و ہضم نہ ہووے اور اگر پانی پیے تو حلق میں گھٹ جاوے یعنی
گلوگیر ہو جاوے اور یہ کہ تنگ ہو جاوے زمین باوجود اس وسعت کے اور تنگی کرے دم اس کا اور



كَذَا وَ كَذَا حَتّٰی [1] لَا يَجِدَ مَلْجَاوَلَا قَرَارً وَلَا مَعْقَلًا وَلَا مَذْهَبًا يَذْهَبُ اِلَيْهِ
حَتّٰی يَعُوْدَ اِلَی الْمَوْضِعِ الَّذِیْ خَرَجَ مِنْهُ وَرَدَّهٗ اِلَيْهِ كَمَارَدَدْتَ مُوْسٰی اِلٰی
اُمِّهٖ وَ يُوْسُفَ اِلٰی اَبِيْهِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ السَّمَآءَ
سَمَآئُكَ وَالْاَرْضَ اَرْضُكَ وَالْبَرَّ بَرُّكَ وَالْبَحْرَ بَحْرُكَ وَ جَمِيْعَ الْبِلَادِ
وَالضِّيَاعِ وَ الْقُرٰی لَكَ وَ بِيَدِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَمَآئَكَ وَ اَرْضَكَ وَ
بَرَّكَ وَ بَحْرَكَ وَ بِلَادَكَ وَ قُرٰكَ وَ ضِيَاعَكَ ضَيِّقَةً مُوْحِشَةً عَلٰی
كَذَا وَ كَذَا حَتّٰی يَرُدَّمَا اَخَذَهٗ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ
يَرَاهَا اور اسما مذکورہ یہ ہیں جو تحریر ہوتے ہیں۔ ۲۵ دج م د و ۹ لا مہ ربع مہ و
دد ۱۸ ا ا د ا ا ط ا م ا ا د ۱۶ ا ۸ ۸ ۹ ا د ۴۳ اور بعض فوائد سے واسطے بیانسارق

گھبراوے یہاں تک کہ اپنی جگہ پھر آوے یا واپس کردیوے جو کچھ لے گیا ہے فلاں فلاں
مقام سے بحق تیرے اسم اعظم عظیم کے جو بزرگ تر اور غالب تر اور مکرم ہے اور بحق اسماء کرام
کے جس سے کسی نیکوکار اور بدکار نے گریز نہیں کیا ہے بحق کہیعص و بحق حمعسق حروف مقطعات
قرآن مجید کے بحق اہیا واشراہیا دادونائے اثباوت وال شدای (اسماء الٰہیہ بزبان یونانیہ) کے
تنگ ہو جاوے زمین اوپر فلاں فلاں کے ۱۲ [1] اے یہاں تک کہ اس کو کہیں ٹھکانا نہ ملے اور نہ
کوئی جا قرار اور نہ پناہ ملے اور نہ راستہ پاوے کہ ادھر جاوے یہاں تک کہ وہ اسی جا کی طرف
بازگشت کرے جہاں سے نکل گیا ہے تو اس کو پھیر دے جس طرح تو نے پھیرا تھا موسیٰؑ کو
طرف ان کے مادر کے اور یوسف کو ان کے باپ کی طرف کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے
اے میرے پروردگار یہ سارے آسمان تیرے ہی آسمان ہیں اور تمام روئے زمین تیری ہی
زمین ہے اور کل صحرا اور دریا تیرے اور جملہ عیون و ضیاع یعنی چشمے اور زمین مزروعہ قریات
وغیرہ تیرے ہی ہیں اور تیرے قبضے میں اے میرے پروردگار تو اپنے آسمان اور اپنی زمین اور
اپنے دشت اور دریا و قریات و ضیاعات وغیرہ کو فلاں شخص پر تنگ و پر وحشت کردے یہاں تک
کہ جو کچھ وہ لے گیا ہے مسترد کردیوے بحق ان اسماء کے اور جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو شدت
تاریکی سے قریب ہے کہ ہاتھ اس کو نظر نہ آوے۔ ۱۲

کے یہ بھی مجرب ہے اور نافع ہے ان شاء اللہ تعالیٰ کہ ان آیات کو کسی قدر روٹی پر لکھ کر ان لوگوں کو کھلایا جاوے جو متہم و مشتبہ بسرقہ ہوں تو البتہ سارق کو اس روٹی کے کھانے سے قدرت نہ ہوگی یعنی اس کے کھانے سے عاجز رہے گا اور کھائی نہ جائے گی اور وہ آیتیں یہ ہیں: [۱] وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا تا تَكْتُمُوْنَ + يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ [۲] يُسِيْغُهٗ تا غَلِيْظٌ" اَللّٰهُ [۳] الَّذِىْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ وَ بِالْحَقِّ [۴] اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ اور بعض فوائد سے واسطے بیان سارق کے یہ عمل ہے کہ ایک میخ بنوا دیں جس کا سر چار گوشہ کا ہو ایک گوشہ پر یٰسین والقرآن الحکیم لکھیں اور دوسرے پر ص والقرآن اور تیسرے پر ق والقرآن اور چوتھے پر حمعسق [۵] هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ و بعد ازاں اس میخ کو زمین میں گاڑ دیں اور اس پر سورۃ الملک پڑھیں اور جو لوگ متہم و مشتبہ بسرقہ ہوں ان کو حکم کریں کہ کھڑے ہو جاویں چنانچہ سارق کو قدرت قیام کی نہ ہوگی یعنی وہ کھڑا نہ ہو سکے گا۔ فائدہ جس کسی کی کوئی چیز چوری ہو جائے اور اس کو معلوم نہ ہووے کہ کس نے چرائی ہے تو ان حرفوں کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھیں اور اس کو اپنے بالیں میں زیر گوش رکھ کر سو رہیں تو اس سارق کو اپنے خواب میں دیکھیں گے اور یہ عمل بارہا تجربہ میں آیا ہے بہت صحیح ہے اور حروف مذکورہ یہ ہیں ھج ۶ ھ عد ۶۔

---

[۱] تمتہ آیہ بعد نفساً فادراُتم فیہا واللہ مخرج ماکنتم تکتمون یعنی جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس باب میں تم مخاصمت کرتے تھے و حالانکہ حق تعالیٰ ظاہر کرنے والا ہے جس بات کو تم چھپاتے ہو ۱۲۔ [۲] تمتہ آیہ یسیغہ و یاتیہ الموت من کل مکان و ماھو بمیت و من وراءہٖ عذاب غلیظ یعنی اے اہل جہنم اس سے کھولتے ہوئے پانی کو گھونٹ گھونٹ پیویں گے حالانکہ اس کو گھونٹ نہ سکیں گے اور آگ ان کو ہر طرف سے گھیرے گی وہ وہاں مرنے والے نہیں ہیں بلکہ ان کے پیچھے عذاب سخت ہوگا ۱۲۔ [۳] یعنی وہ خداوند ایسا ہے جو ظاہر کر دیتا ہے پوشیدہ چیزوں کو جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم اخفا و آشکارا کرتے ہو۔ ۱۲۔



# باب چھتیسواں ان چیزوں کے بیان میں جو نافع ہیں برائے دفع بق یعنی پشہ و برغوث یعنی کیک و نمل یعنی مورچگان اور واسطے دور کرنے موش و ملخ وغیرہما کے کشت زار سے و نیز بیان میں ان چیزوں کے جو نافع ہیں واسطے شکار کبوتران صحرا و ماہیان دریا کے!

## افسون برائے دفع پشہ وغیرہ

چنانچہ جو چیز کہ واسطے دور کرنے پشہ و کیک مورچگان کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ آیات مذکورۃ الذیل کو چار پرچوں کاغذ پر لکھیں اور بعد لکھنے کے اس پرچوں کو لوبان کی دھونی دیویں اور اس جگہ جا کے چاروں گوشوں میں چپکا دیویں اور وہ چیزیں جو ہر ایک پرچہ پر لکھی جاویں یہ ہیں:- يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ صٓ وَالْقُرْاٰنِ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ" اِذْهَبْ اَيُّهَا الْبَقُّ وَالْبَرْغُوْثُ وَالنَّمْلُ بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْحَقِّ وَ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

---

[۴] ہم نے اس کو یعنی قرآن کو بحق نازل کیا اور وہ ساتھ حق کے نازل ہوا ۱۲۔ [۵] یہ وہ روز ہے کہ نہ بول سکیں گے اور نہ ان کو اذن ہوگا کہ وہ عذر کر سکیں ۱۲ منہ (حاشیہ صفحہ ہذا) [۱] یعنی اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تم کو سنگسار کریں گے اور تم کو ہم سے سخت عذاب پہنچے گا دور ہو جاؤ تم سب انواع پشہ و کیک و مورچگان باذن خداوند بادشاہ حق کے اور ساتھ ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲۔

اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور بعض خواص یہ ہے کہ اگر مکان کے دھواں گلقند اور کلونجی کا کریں تو اس گھر میں مچھر بالکل نہ گھسیں گے اور اگر جاموش یعنی بھینس کی کھال کا دھواں گھر میں کریں تو مچھر دور ہو جاویں گے اور اسی طرح دھواں برادہ درخت سرو کا یا تخم مخلف کا بھی دافع پشہ ہے اور حرمل جو ایک قسم کی گیاہ ہے اور بلاد عراق وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے اس کا بخور بھی دافع پشہ ہے اور اگر حرمل کو ایک شب سرکہ میں تر کر کے وہ سرکہ مکان میں سوراخ اور شگافوں میں چھڑک دیویں تو اس کے اثر سے سارے پشے مر جاویں گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اندر مکان کے دھونی زیرہ کی کریں تو ہرگز پشے باقی نہ رہیں گے ونیز جس مکان میں دخان زفت رومی وگوگرد کا کریں تو مکھیاں اس جگہ کے قریب نہ جاویں اور چوہے بھی مرجاویں گے اور اگر کموں کو پانی میں پیس کر اور زیادہ پانی ملا کر اندر مکان کے چھڑک دیویں تو اس سے برغوث یعنی کیک اس گھر میں ہوں گے وہ سب مر جاویں گے اور بعضوں نے کہا ہے کہ اگر حرمل یا سداب وقت خواب زیر سرو پا رکھ لیویں تو گزر پشوں کا اس کے پاس ہرگز نہ ہو چنانچہ بعضوں نے از روئے تجربہ کے اس کا جزم و یقین کیا اور اگر جونک خشک کر کے اس کا دھواں مکان میں کریں تو بق اور بعوض یعنی ہر قسم کے مچھر دور ہو جاویں اور جس جگہ اونٹ کا رویان ہو وہاں مچھر نزدیک نہیں آتے ہیں اور اگر دقیق ترمس یعنی آزدہا قلائے مصری لے کر اس میں چونہ کر اس سے سفیدی مکان کی کریں تو جب تک وہ سفیدی باقی رہے گی پشے اس کے نزدیک نہیں جاویں گے اور بعض ان چیزوں سے جو پشوں کو دور کرے یہ ہے کہ ترمس مریضے یا قلائے تلخ لے کر نمک طعام کے ساتھ بھگو دیں اور اس پانی کو مکان میں چھڑک دیں اور بعد اس کے نوشادر کا دھواں کریں اور اسی طرح تین روز متواتر عمل کریں تو اس کا امر عجیب ہے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر خنافس یعنی گبرونڈوں کو خشک کر کے گھر میں اس کا دھواں کریں تو مچھر اس گھر سے بھاگ جاویں گے دیگر آنکہ



اگر بیٹ کبوتر کا دھواں کریں تو اسے سے چوہے بھاگ جاویں گے دیگر آنکہ اگر بیٹ کبوتر کی آٹے میں خمیر کر کے یعنی گوندھ کر جس جانور کو کھلاویں تو وہ مر جاوے گا اور وہ چیز کہ جس سے دور ہوں اور مر جاویں کہ مقل ازرق یعنی گوگل سبز کا دھواں کریں دیگر آنکہ اگر کبرگ و چوب سداب تر کر کے اس کا پانی مکان میں چھڑک دیویں تو کیک مرجاویں گے دیگر آنکہ اگر کیک پر غوث کسی شخص کے داہنے کان میں گھس جاوے تو داہنے ہاتھ سے بایاں خصیہ تھامے اور جب بائیں کان میں گھس جاوے تو بائیں ہاتھ سے داہنا خصیہ تھامے رہے یہاں تک کہ وہ کان سے جلد نکل جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

## افسون برائے دفع موش و پشہ

اور جو چیز کہ مجرب ہے واسطے دفع موش و پشہ و کرمہائے موذی کے یہ ہے کہ چوب زیتون کی چار تختیوں میں یہ آیہ مذکور الذیل لکھ کر چار گوشہ خانہ میں دفن کر دیں اور ہر تختی پر یہ آیہ لکھیں: لَنُخْرِجَنَّكُمْ[1] مِّنْ اَرْضِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰۤی اِلَیْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِیْنَ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ تا غَلِیْظٌ" اور اس کو چہار شنبہ کے روز قبل از طلوع آفتاب کے لکھیں اور وقت دفن کرنے تختیوں کے یہی آیہ تین تین مرتبہ تلاوت کریں ونیز جو چیز کہ واسطے دفع

---

[1] یہ پانچ آیتیں ہیں سورہ ابراہیم کے تیسرے رکوع میں یعنی کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تم کو اپنی سے نکال دیں گے یا یہ کہ تم ہمارے دین میں پھر آؤ چنانچہ ان رسولوں کے پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ بالضرور ہم ان ظالموں کو ہلاک کریں گے اور بعد ان کے اس سرزمین میں البتہ ہم تم کو آباد کریں گے تا آخر آیہ عذاب غلیظ ۱۲ [2] مصنف کے بعد لکھنے سورہ تبت یدا وغیرہ کے کچھ بیان نہیں کیا پھر کیا کیا جائے اگر ظاہر اس کو کاغذ پر لکھ کر مکان کے اندر چپکا دیویں۔ ۱۲

موشوں کے نافع ہے یہ ہے کہ سورہ تبت[2] یدا لکھیں اور بعد اس کے یہ لکھیں۔

اَیُّهَا الْفَارُ[1] اِرْحَلْ عَنَّا فَاِنْ لَّمْ تَرْحَلْ وَاِلَّا فَاذِنُ بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔ دیگر آنکہ بعض ان چیزوں میں سے جو واسطے دفع موش کے خاصۃً وہ موش جو پر غیظ و غمگین ہوں چنانچہ ایک پرچہ ورق پر اس آیہ کو لکھیں۔ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا[2] تامَسَاكِنُهُمْ یہاں تک مکرر رکھیں بعدازاں فَاَصْبَحُوْا سے تا آخر تین بار لکھیں و بعدازاں اس مکان میں سے ایک چوہا پکڑ کر کے اور اس تعویذ کو لپیٹ کر اور اوپر سے تاگا لپیٹ کے چوہے کی گردن میں باندھ دیویں پھر اس چوہے کو اسی مکان میں چھوڑ دیویں تو بعد اس کے اس مکان میں کوئی چوہا نظر نہیں آوے گا اور اگر کوئی شخص چوہا پکڑ کے اس کو خصی کرے یعنی اس کے خصیے نکال ڈالے اور اس کی دم کاٹ کر کسی مکان یا کسی جا چھوڑ دیوے تو جتنے چوہے وہاں ہوں گے سب بھاگ جاویں گے یہ طور مجرب و صحیح ہے اور کتاب حیواۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ اگر چوہے کی دم کاٹ کر اس کو بیچ گھر کے دفن

[1] اے موشو ہمارے یہاں سے چلے جاؤ اگر نہ جاؤ گے تو آمادہ رہو حرب خدا و رسول سے وبعدازاں کہ انہوں نے منہ پھیرا تو حق تعالیٰ نے ان کے دلوں کو الٹ دیا۔ حق تعالیٰ ہم کو کافی بس ہے کہ وہ وکیل و مددگار ہے۔۱۲۔

[2] تتمہ آیہ بعد عارضا سے مستقبل اور اودیتہم قالوا ہذا عارض ممطر نابل ہو ما استعجلتم بہ ریح فیہا عذاب الیم تدمر کل شی ءبامر ربہا فاصبحوا لا یریٰ الا مساکنہم کذلک نجزی القوم المجرمین یعنی جب وہ لوگ عذاب دیکھنے لگے کہ مقابل آنے والا تھا کہنے لگے کہ ابر یہاں برسنے والا ہے بلکہ وہ تھا جس کو وہ بہت جلد طلب کرتے تھے کہ وہ آندھی تھی اس میں عذاب سخت تھا جو ہلاک کرتا ہے ہر شے کو بحکم اپنے پروردگار کے چنانچہ وہ سب ایسے ہوگئے کہ دکھائی نہ دیئے مگر مکانات ان کے نظر آتے تھے اسی طرح ہم جزا و سزا دیتے ہیں مجرموں کو۔



کر دیں اور جب تک وہ اس جگہ دفن رہے گا چوہے اس گھر میں نہ آویں گے اور ان چیزوں میں سے جو دفع پشوں کے لئے لکھی جاتی ہیں یہ بھی ہے کہ بشب نزول نقطہ (ظاہراً مراد نقطہ سے ژالہ و تگرگ ہے) کسی ظرف میں اسمائے مذکورۃ الذیل لکھے جاویں اور اگر ہنگام نزول نقطہ لکھے تو بہتر ہوگا اور کیفیت یعنی ہیئات کتابت کی یہ ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| عططش | البلیغا | عططش |
| جاء الحق | بلیغا | خرج الحق |
| عططش | لیغا | |
| مات | لیغا | |
| الحق | غما | |
| | ما | |
| | ا | |

ونیز بعض ان چیزوں میں سے کہ وہ بھی برائے دفع موشوں کے نافع ہیں۔ یہ ہے کہ چار ظرف یعنی کوزۂ سفال پر آیات مذکورۃ الذیل لکھ کر ہر ایک سے ہر چہار گوشہ مکان میں رکھ دیں ایک پر تو یہ آیہ لکھا جاوے۔ وَحَرَامٌ عَلٰى قَرْيَةٍ[1] تا لَا يَرْجِعُوْنَ اَلْفَارُ اور دوسرے پر آیہ[2] سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ اَلْفَارَةُ اور تیسرے پر یہ آیہ[3] يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تا وَاجِفَةٌ اَلْفَارَةُ اور چوتھے پر كَاَنَّهُمْ[4] يَوْمَ يَرَوْنَهَا تا ضُحٰهَا اَلْفَارَةُ اور جو چیز واسطے دفع کرنے مورچہ کے نافع ہے وہ زبیب یا اس کا عکر

[1] تتمہ آیہ بعد قریۃ اہلکنا ہا انہم لا یرجعون یعنی حرام ہے اس قریہ پر جس کو ہم نے ہلاک کیا یہ کہ وہ رجوع نہ کریں گے۔ [2] عنقریب وہ جماعت بھاگے گی اور وہ پشت پھیریں گے۔۱۲۔

[3] تتمہ آیہ بعد الرجفۃ تتبعہا الرادفۃ قلوب یومئذ واجفۃ یعنی جس روز تھرائیں گے تھرانے والے یعنی زمین اور اس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی یعنی قیامت اس روز بہت سے دل دھڑکنے والے ہوں گے۔۱۲۔ [4] تتمہ بعد یرونہا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحٰہا یعنی گویا کہ وہ لوگ اس

یعنی روغن زیتون خواہ اس کا درد ہے نسخہ متن میں غلطی کاتب ہے بلکہ وہ لفظ زیت ہے یعنی روغن زیتون خواہ اس کا درد ہے لیکن نمک کے ساتھ پانی میں تر کریں پھر وہ پانی غاروں اور سوراخوں میں ڈال دیویں تب وہ سب نکل جاویں گے مجرب ہے دیگر جو چیز کہ وہ بھی واسطے دفع نمل کے مفید ہے یہ ہے کہ اونٹ کے بچے کی مینگنی کی راکھ یا بچہ گوسفند کی مینگنی کی راکھ لے کر سوراخ مور میں ڈال دیویں اور یہ کلمات کہتے جاویں۔ ۱ یَاۤاَیُّهَاالنَّمْلُ یَقُوْلُکَ سَیِّدُنَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ خُذْ هٰذَا الرِّمَا دَاُقْتُلْهُ لَنَا الْجِبَالَ وَالْاَقْفَارُحَلْ تکرار فارحل کی تین بار کی جاوے اور تمام افسون سات مرتبہ پڑھا جاوے اور ایک ہفتہ اس عمل کو کریں تو وہ چیونٹیاں وہاں سے چلی جاویں گی باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر قطران یعنی روغن چیڑ سوراخ مور میں ڈالیں تو سارے مور بھاگ جاویں گے۔ دیگر آنکہ اگر قطران کو جو ایک چوزہ یعنی کوزہ یا ناریل میں کر کے گھر کے ایک گوشہ میں رکھ دیویں تو براغیث یعنی کیک تمام مکان سے وہیں جمع ہو جاویں۔ دیگر آنکہ اگر یہ نسبت کسی جگہ کے منظور ہو کہ اس جگہ چیونٹیاں کبھی نہ جاویں تو زرنیخ اصفر یعنی ہرتال زرد لے کر اس مقام پر جہاں چیونٹیاں جاتی ہیں لگا دیویں تو ہرگز وہاں نہ جاویں گی دیگر آنکہ جو چیز واسطے دفع سوس یعنی دیوچہ وپشہ وغیرہ اقسام کرم کے مزرعہ سے سودمند ہے وہ یہ ہے کہ شقف مخار یعنی سفال پختہ میں سورۃ الفیل لکھیں اور اسماء خلفاء اربعہ یعنی ابوبکر وعمر وعثمان وعلی رضی اللہ عنہم اور نامہائے قراء سبعہ کہ وہ عبیداللہ وعروہ وقاسم وسعید وابوبکر وسلیمان وخارجہ ہیں وبعدازاں یہ آیۃ

---

روز جب دیکھیں گے عرصہ قیامت کو تو وہ معلوم کریں گے کہ دنیا میں نہ ٹھہرے تھے مگر تا آخر روز یا تا اول روز یعنی پہر دن چڑھے تک یا تین پہر دن تک ۱۲۔

۱ اے گروہ نمل تم میں سے ہمارا سردار عثمان بن عفان کہتا ہے لو اس خاکستر کو ہمارے لئے اس کی رسی بونہیں تو یہاں سے چلے جاؤ ۱۲۔ ۲ یعنی وہ استطاعت اس کی نہیں رکھتے تھے کہ اس پر چڑھ جاویں اور نہ توانائی رکھتے تھے کہ اس دیوار میں نقب لگا دیں۔ ۱۲۔



لکھیں۔ فَمَا ۲ اسْطَاعُوْا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا وبعدازاں اس شقف کو مزرعہ میں ڈال دیں تو وہ محفوظ رہے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض منافع میں سے برائے طیر وجانوران موذی کے مثل مور وملخ وارضہ یعنی دیمک وموش ودیگر سائر ہوام مثل مار وعقرب وغیرہ کے اور یہ اسرار پوشیدہ ونہفتہ اور مجربات سے ہے کہ آیات وغیرہ مذکورالذیل ایک ورق میں لکھ کر زمین میں دفن کر دیں خواہ اس کو اس جا جہاں سے ان جانوروں کا ادفاع منظور ہے آویزاں کر دیویں اور جو چیزیں لکھی جاویں یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ یَاۤاَیُّهَاالنَّمْلُ ادْخُلُوْا ۱ مَسَاکِنَکُمْ تا وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ ۲ تا صَاغِرُوْنَ + یُرْسَلُ ۳ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ ۴ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَمَثَلُ ۵ کَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ کَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ط کَاَنَّهُمْ ۶ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ط وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی

---

۱ تتمہ آیہ بعد مساکنکم لا یحطمنکم سلیمان وجنودہ وہم لا یشعرون یعنی اے جماعت نملہ تم سب اپنے سوراخوں وگھروں میں گھس جاؤ ایسا نہ ہو کہ تم کو پامال وکچل ڈالیں سلیمان اور ان کے لشکر والے و حالانکہ وہ اس بات سے بے خبر ہوں گے یعنی ان کی نادانستگی میں سب تم پس جاؤ گے۔ ۱۲۔

۲ تتمہ آیہ بعد لا قبل لہم بھا ولنخرجنہم منہا اذلۃ وہم صاغرون یعنی ہم ان کے یہاں ایسا لشکر لاویں گے کہ اس کے مقابلے کی تاب نہ لا سکیں گے اور البتہ ان کو وہاں سے نکالیں گے ذلیل کر کے اور بہت خوار ہوں گے۔ ۱۲۔ ۳ تم دونوں یعنی انس وجن پر شعلہ آتش ومس گداختہ بھیجا جاوے گا تو پھر تم دونوں باہم دیگر مدد نہ کر سکو گے۔ ۱۲۔ ۴ عنقریب حق تعالیٰ اس کی کفایت دے گا اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے۔ ۱۲۔ ۵ مثل کلمہ ازشت کی جیسے درخت خبیث زبون جو اگتا ہے بالائے زمین اس کے لئے کچھ پائیداری ہی نہیں ہوتی۔ ۱۲۔ ۶ گویا کہ جس دن دیکھیں گے آثار قیامت کے جس کا اس نے وعدہ کیا تھا تو ان کو معلوم ہوگا کہ وہ دنیا میں کچھ نہ ٹھہرے تھے مگر ایک دن میں بمقدار ایک ساعت کے ۱۲۔

فِیْ الْاَرْضِ لِیُفْسِدَفِیْهَا وَیُهْلِکَ[1] الْحَرْثَ تا الْمِهَادُ فَلَمَّا قَضَیْنَا عَلَیْهِ الْمَوْتَ مَادَلَّهُمْ عَلٰی مَوْتِهٖ[2] تا الْمُهِیْنُ[3] حَنَّةٌ وَلَدَتْ مَرْیَمَ اَمَةَ اللهِ وَمَرْیَمُ وَلَدَتْ عِیْسٰی عَبْدَاللهِ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَا مَعْشَرَالْهَوَامِ مَنْ کَانَ مِنْکُمْ مِنَ الْبَرِّ فَلْیَخْرُجْ اِلَی الْبَرِّ وَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مِنَ الْبَحْرِ فَلْیَخْرُجْ اِلَی الْبَحْرِ اَعْزَمُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ بِاِذْنِ اللهِ تَعَالٰی بِعِزِّ عَظَمَتِهٖ بِاَسْمَائِهِ الْحُسْنٰی کُلِّهَا شَرَاهِیًا بَرَاهِیًا اَصْبَاوَتِ اٰلِ شَدَایٰ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلَّا مَا سَمِعْتُمْ وَاَطَعْتُمْ وَانْتَقَلْتُمْ مِنْ هٰذَا الْمَقَامِ وَمَنْ لَّمْ یَنْتَقِلْ مِنْکُمْ فَقَدْبَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللهِ قَالُوْا یَامُوْسٰی ادْعُ لَنَا رَبَّکَ تا وَکَانُوْا عَنْهَا غَافِلِیْنَ.

---

[1] تمہ آیہ بعدالحرث والنسل واللہ لایحب الفساد واذا قیل لہ اتق اللہ اخذتہ العزۃ بالاثم فحسبہ جہنم ولبئس المہاد یعنی جب وہ پھرتا ہے تو کوشش وفکر اس بات کی کرتا ہے کہ زمین میں فساد انگیزی کرے اور زراعت کو تباہ اور نسل کو قطع کرتا ہے اور یہ کہ حق تعالیٰ فساد کو نہیں چاہتا ہے اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ ڈر خدا سے تو باعث گناہوں کے اس کو کبر ونخوت پیش آتی ہے سو اس کو جہنم بس ہے اور البتہ وہ بہت بری جگہ ہے۔۱۲ [2] تمہ آیہ بعد علی موتہ الا دابۃ الارض تاکل منساتہ فلما خر تبینت الجن ان لو کانوا یعلمون الغیب مالبثوا فی العذاب المہین یعنی ہم نے مقرر کیا سلیمان پر موت کو تو جنوں نے اس کی موت پر رہبری نہ کی مگر کرم زمین یعنی دیمک نے کہ عصاء سلیمانی اصفل سے کھاتی تھی پھر جبکہ زمین پر گرے تو جن متنبہ ہوئے اس بات سے کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے کہ سلیمانؑ مردہ بزور عصا کھڑے ہیں تو وہ لوگ مشقت وخواری میں یعنی عمارت گری میں ہرگز نہ ٹھہرتے۔۱۲۔ [3] حنا نے جنا مریم کنیز خدا کو اور مریم نے جنا جناب عیسیٰ علیہ السلام بندہ خدا کو اے گروہ ہوام یعنی جانوران ایذا رساں جو تم میں سے جنگلی ہو وہ جنگل کو جاوے اور جو تم میں سے دریائی ہووے وہ دریا کو جاوے اے ارواح پاک میں تم کو قسم دیتا ہوں اور تم پر افسون کرتا ہوں ساتھ اذن امر اللہ کے اور ساتھ گرامی عظمت خدا اور ساتھ اسمائے حسنیٰ یعنی اسمائے صفات خدا کے اور ساتھ شراہیا براہیا واصباوت آل شدائے کے جو نام الٰہیہ بزبان یونانیہ ہیں اور ساتھ اسم اللہ رحمٰن اور رحیم کے قسم اس بات کی کہ تم سنو اور اطاعت کرو اور اس مقام



اور بعدازاں ان سب آیتوں کے سورۂ فاتحہ تمام آخر تک لکھیں کہ یہ عمل نہایت نافع اور مبارک ہے انشاء اللہ تعالیٰ اور ان چیزوں میں سے جو واسطے بازگردانید ملخ کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ جو بخط بعض علماء کے معلوم ہوا کہ ایک ملخ زرد پکڑیں اور ایک ملخ سرخ اور ہر ایک ملخ پر آیۃ الکرسی سات مرتبہ پڑھیں وبعدازاں کہیں:[1] یَا اَیُّهَا الْجَرَادَةُ اِرْتَحِلِیْ بِاَصْحَابِکَ عَنْ هٰذَا الْمَکَانِ بِحَقِّ مَاتَلَوْتُهٗ عَلَیْکُمْ مِنَ الْقُرْاٰنِ یَااَیُّهَاالْجَرَادَةُ اِرْتَحِلِیْ بِاَصْحَابِکَ عَنْ هٰذَا الْمَکَانِ وَاِلَّا لَقَدْ حَمَلْتِ ذَنْبَ مَنْ جَمَعَ بَیْنَ اِمْرَاَةٍ وَبِنْتِهَا +فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر کسی ملخ کو پکڑ کر کسی جا پر جلا دیویں تو بقیہ ملخہائے زندہ وہاں سے بھاگ جاویں گے مگر آنکہ واسطے پھیرنے اور دور کرنے ملخ کے یہ آیہ بھی نافع ہے کہ چار پرچوں پر لکھ کر جس جا کے چار گوشوں میں آویزاں کردیں تو وہاں سے دور ہو جاویں گے اور وہ آیۃ یہ ہے۔ وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْهَا وَیُهْلِکَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللهُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ اور ابن ماجہ نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوپر ملخ کے بددعا کی ہے۔ ان کلمات سے۔[2] اَللّٰهُمَّ اَهْلِکْ کِبَارَهٗ وَاَفْسِدْ صِغَارَهٗ وَاقْطَعْ دَابِرَهٗ وَخُذْ بِاَفْوَاهِهٖ عَنْ مَعَایِشِنَا

---

سے نقل کرو اور نکل جاؤ اگر نقل نہ کرو گے تو حق تعالیٰ جانب سے غضب میں پڑو گے۱۲۔

[1] اے نوع ملخ تم سب مع اپنے یاروں کے اس مقام سے دور ہو کر بحق آیات قرآن کے جو میں نے تم پر تلاوت کیں اے جماعت ملخ تم سب مع اپنے یاروں کے اس مقام سے دور ہو نہیں تو تم پر گناہ اس شخص کا بار ہوگا جو اپنی زوجیت میں کسی عورت اور اس کی بیٹی کو جمع کرنے گھس جاؤ اور نکل جاؤ حالانکہ نہیں نکل سکتی ہو مگر بقوت اور قوت نہیں مگر خدا کی طرف سے۱۲۔

[2] اے میرے پروردگار تو ہلاک کر ملخ کو ان کے بڑوں کو اور خراب ان کے بچوں اور قطع کردے ان کے پیچھے آنے والوں کو اور ان کا منہ بند کردے ہماری معاش سے جو ہماری روزی ہے کہ ہر آئینہ تو ہماری دعا کا شنوا ہے۔۱۲

وَارْزُقْنَا اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ اور بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص کلمات مذکورۃ الذیل کو انبوبہ قصب یعنی نے وزگل میں رکھ کر درمیان مزرعہ یا باغ انگور کے دفن کردیوے تو ملخ اس زراعت و باغ کو نقصان نہ پہنچاوے گی باذن اللہ تعالیٰ اور وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ [1] اَللّٰهُمَّ اَهْلِکْ صِغَارَهُمْ وَاقْتُلْ کِبَارَهُمْ وَافْسِدْ بَیْضَهُمْ وَخُذْ بِاَفْوَاهِهِمْ عَنْ مَعَایِشِنَا وَارْزُقْنَا اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ اِنِّیْ [2] تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ تا مُسْتَقِیْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسْتَجِبْ مِنَّا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ یہ عمل بہت مجرب ہے اور جو چیز نافع ہے برائے دفع ان طیور کے جو زراعت کو کھا جاتے ہیں مثل کنجشک وغیرہ کے چنانچہ ایک چڑیا ان میں سے پکڑ کر ذبح کریں اور اس کے خون سے چار پرچوں کاغذ پر یہ آیہ لکھ کر جس جا منظور ہو وہاں کے چار گوشوں میں رکھ دیویں تو چڑیا وہاں سے دور ہو جاویں گی اور کچھ ضرر نہ پہنچاویں گے اور وہ آیہ یہ ہے۔

[3] یَا اَهْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ فَارْجِعُوْا اور بعض ان منافع میں سے جو واسطے دفع کرنے سوس یعنی کرم وغیرہ کے نافع ہے۔ یہ ہے کہ اس آیہ کو لکھ کر درمیان طعام یعنی انبار غلہ کے ڈال دیویں اور وہ آیہ یہ ہے۔ [4] لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تا مَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ

---

[1] اے میرے پروردگار تو ہلاک کر ملخ کے بچوں کو اور بڑوں کو اور گندہ کردے ان کے انڈوں کو اور ان کا منہ بند کردے ہمارے معاش سے جو ہمارا رزق ہے کہ ہرآئینہ تو شنوا ہماری دعا کا ہے۔۱۲۔ [2] ترجمہ آیہ بعد ربکم وما من دابۃ فی الارض الا ہو آخذ بناصیتہا ان ربی علی صراط مستقیم یعنی میں نے تکیہ کیا ہے اللہ پر جو پروردگار میرا اور تمہارا ہے نہیں ہے کوئی ایسا دابۃ زمین پر چلنے والا مگر حق تعالیٰ اس کی پیشانی پکڑنے والا ہے کہ ہرآئینہ پروردگار میرا طریقہ اور شیوۂ راست واستوار پر ہے یعنی اس راہ کو دوست رکھتا ہے۔۱۲۔ [3] اے اہل یثرب یعنی مدینہ والو تمہارے قیام کی جگہ یہاں نہیں ہے یہاں سے پھر جاؤ۱۲۔ [4] یہ دو آیتیں ہیں بڑی بڑی سورۂ مائدہ کے دسویں رکوع سے بروقت اخذ کریں۔۱۲۔



اور بعض منافع میں سے یہ حرز مبارک ہے کہ اس کو لکھ کر بیچ طعام یعنی گندم وغیرہ غلہ کے رکھ دیویں تو اس میں برکت ہوگی اور وہ سیری اور آخر نہ ہوگا اور سوس وغیرہ سے سالم نہ رہے گا باذن اللہ تعالیٰ اور یہ منقول ہے فقیہ عبدالرحمٰن صاحب الفتح سے اور وہ کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ [1] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُوْحٰی لَهٗ مِنَ اللّٰهِ بِکُلِّ شَیْءٍ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ هٰذَا الرِزْقُنَا مَالَهٗ مِنْ نَّفَادٍ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ تَبَارَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا تَبَارَکَ الَّذِیْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَکَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِکَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ [2] یَجْعَلْ لَکَ قُصُوْرًا تَبَارَکَ

---

[1] اے میرے پروردگار درود وسلام بھیج اوپر سید اور مالک ہمارے کے وہ محمدؐ ہیں اور آل محمدؐ کے اوپر جو ہمارے سید و مالک ہیں اور حق تعالیٰ کی جانب سے ہر شے اور ہر امر میں وحی کئے گئے اے اللہ میرے جو تو نے ہم کو روزی دی ہے اس میں ہم کو برکت دے کہ یہ ہمارا رزق ہے اس کے لئے کمی نہ ہو اور اللہ ہی ہم سب کو کافی وبس ہے اور وہ اچھا وکیل وکفیل ہے اور جمیع حمد سزاوار ہے واسطے اللہ کے جو پروردگار سارے عالم کا ہے برتر و بزرگتر ہے اللہ جو پروردگار عالم کا ہے بزرگ و برتر ہے اللہ جو بہترین خالقین ہے جو اشیاء اور جو نفوس باعث خلق وایجاد ہیں ان سب سے وہ بہتر خالق ہے اور بزرگ تر اور برتر ہے اللہ جس نے نازل کیا فرقان یعنی قرآن کو اپنے بندے پر تاکہ وہ ڈرانے والا تمام عالم کا ہو بزرگ و برتر ہے وہ خداوند کہ اگر وہ چاہے تو ان باغات سے جو لوگوں کے لئے ہیں تیرے لئے بہترین باغات جن میں نہریں جاریں ہوں مقرر کرے۔۱۲۔ [2] اور تیرے لئے قصر عالی مہیا کرے بزرگ تر و برتر ہے وہ پروردگار جس کے لئے بادشاہت ہے آسمانوں اور زمینوں اور ان دونوں کے درمیان کی اور اس کے نزدیک علم قیامت ہے اور اسی کی طرف تم سب بازگشت کروگے بزرگ تر و برتر ہے وہ خداوند جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں چراغاں کہ وہ مہر وماہ وستارے ہیں روشن کئے بزرگ و برتر ہے اسم اس

الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَہُمَا وَعِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ تَبَارَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا تَبَارَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔ فائدہ: علماء نے کہا ہے کہ منجملہ مجربات کے خاکستر چوب تین یعنی شاخ انجیر ہے کہ جب وہ درمیان باغات یا زراعت یا اراضی پر پارہ پارہ کر کے پھیلا دی جاوے تو اس میں جتنے کیڑے نقصان پہنچانے والے ہوں گے سب مرجاویں گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر سرہائے خنافس یعنی گبروندوں کے برج حمام میں یعنی جس گنبد وغیرہ میں کبوتروں کے آشیانے ہوتے ہیں اس میں رکھ دیویں تو سارے کبوتر اس میں آ کر جمع ہو جاویں اور جو چیز کہ واسطے شکار ماہی کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ کسی قدر طعم سمک سے یعنی مچھلی کا چارہ لے کر خوب باریک پیس ڈالیں اور اس کو قدرے آرد گندم میں ملا کر خوب کڑا گوندھیں۔ بعد ازاں مثل دانہ نخود اور کچھ اس سے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں اور وقت حاجت کے آب ایستاد میں مثل برکہ کہ وہ حوض صغیر ہو خواہ چاہ کبیر ہو اس کو چھینٹ دیویں اور وقت بھی ڈالنے کا ہو اس وقت ساری مچھلیاں پانی پر تر آویں گی تو جس قدر چاہیں پکڑ لیویں اور یہ عمل صحیح اور آزمودہ ہے اس شخص کا جس سے میں نے نقل کی ہے۔ فائدہ از برائے صید حمام یعنی واسطے آمادہ کرنے و فریفتہ کرنے کبوتروں کے یہ ہے کہ زرنیخ یعنی ہرتال و کبریت اصفر یعنی گوگرد زرد و ذیکراں (نام دوائے معروف) ان سب کو پانی میں ملا کر پکا کر گولیاں بنا ڈالیں اور ان گولیوں کو کبوتروں کے لئے ڈال دیں۔ چنانچہ جو کبوتر ان گولیوں میں سے ایک بھی گولی کھالے گا وہ بیہوش ہو کر گر پڑے گا اور جب اس کو ہوش میں لانا منظور ہو تو اس کی ناک میں سرکہ

---

پروردگار کا جو ذی الجلال والاکرام ہے بزرگ و برتر ہے وہ خداوند جس کے ہاتھ میں سارے عالم کی بادشاہت ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ ۱۲



ٹپکا دیں وہ ہوش میں آ جاوے گا۔ حیلہ دیگر از برائے شکار کبوتران یہ کہ فول یعنی باقلا یا نخود کو ہرتال کے ساتھ پکا کر گولیاں بنا لیویں۔ اس میں سے جو طائر کھالیوے گا تو زمین پر گر پڑے گا۔ پھر نہ اڑ سکے گا اس کو ہاتھ سے پکڑ لیویں اور جو اس کو ہوش میں لانا چاہے تو زیت خوشبو اس کے منہ میں ٹپکا دیں ہوشیار ہو جاوے گا۔

## خاتمہ

خاتمہ کتاب مشتمل ہے اوپر چند صنائع مفصلہ ذیل کے حیلہ آگ کا باندھنا انڈوں کا قمقم یعنی شیشوں میں اتارنا ایک بیضہ مصنوعہ ہے توڑ ڈالنا سارے انڈوں کا جو قمار بازوں کے پاس ہوں۔ ترکیب ایسی چیز کی جس سے ازالہ کتابت کریں اور کاغذ بدستور باقی رہے۔ بنانا شمع کا گل سے جو کیفیت شعلہ آتش کی دکھاوے صنعت مداد وغیرہ جس کی غالباً لوگوں کو بہت خواہش ہو تیار کرنا ایسی چیز کا جس سے دہنیت و چکنائی وغیرہ کثافت جوخ یعنی قسم پارچہ وغیرہ کی دور کریں و دیگر فوائد عنقریب مشاہدہ کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ واضح ہو کہ بعض حیلہ بازی و کارسازی سے آگ کا باندھنا ہے کہ ہرتال طبقی زرد و شب یمانی یعنی پھٹکڑی لے کر عصارہ یعنی عرق حی عالم میں جو نام ایک گیاہ کا ہے خوب باریک پیس ڈالیں خواہ ہرتال وغیرہ کو زہرۂ گاؤ کے ساتھ حل کریں اور اس کو ہاتھ میں مل کر بے تکلف آگ کے انگارے اٹھا لیویں۔ اگر سفیدی بیضہ و شب یمانی و نمک ملا کر حل کریں اور کسی کپڑے پر مل کر اس میں آگ اٹھا لیویں تو اس کو آگ جلدی نہ جلاوے گی۔ صنعت و خول بیضہ اندرون قمقم یعنی شیشہ چاہئے کہ انڈے کو بیچ سرکہ شراب کے مع یک پارہ ڈلی نوسادر کے تر کریں اور اس میں پڑا رکھیں یہاں تک کہ صرف اس کا پوست باقی رہ جاوے گا پھر اس کو چندے چھوڑ دیں کہ وہ دراز ہو جاوے گا و بعد ازاں اس کو قمقم میں

اتار دیں اور اس پر پانی ڈالیں تو انڈا بدستور پھول جاوے گا اور اگر منظور ہو کہ سارے
انڈے جو قمار بازوں کے پاس ہوں سب کو ایک انڈے سے توڑ ڈالیں گے تو ایک انڈا جو
اسی روز کا ہو اس کو آتش نرم پر جوش دیں۔ صبح سے تا شب اور اسی طرح تین روز پیہم عمل
کریں تو اس انڈے سے سارے قمار بازوں کے انڈے توڑ ڈالیں۔ فائدہ دیگر آنکہ
سفیدہ کاشغری و گوگرد وگوگل مساوی الوزن لے کر سرکہ خالص میں گوندھ کر مثل خستہ خرما
کے بناویں اور خشک کر لیویں پھر جس وقت کاتب کو دور کرنا حروف غلط کا منظور ہو تو اس
سے چھیل دیں حروف زدودہ ہو جاویں گے اور کاغذ بدستور صاف باقی رہے گا۔ فائدہ
دیگر برائے حک کتابت یہ کہ شب یمانی و مازو وگوگرد ابیض سفیدی بیضہ ہموزن لے کر خوب
باریک پیس کر ساتھ سرکہ خالص کے حل کریں جب مثل مرہم کے ہو جاوے تو اس کو بصفت
جفت بلوط جس کو ہندی میں زبلین سبنا سپاری کہتے ہیں اسی صورت سے بنا کر سایہ میں خشک
کر لیویں تو اس سے سیاہی کو چھیلیں کہ حروف دور ہو جاویں گے اور ایسے مٹ جاویں گے کہ
کچھ اثر ونشان باقی نہ رہے گا۔ صفت شمع گلی جو مشتعل ہو وہ یہ ہے کہ خاک خشک صاف لے
کر گوگرد کے ساتھ باریک پیس ڈالیں اور اس کو روغن نفط میں گوندھ کر بصورت شمع
بنا کر جلاویں۔ صفت بیضہ برداری جو خود بخود اڑنے لگے۔ وہ یہ ہے کہ بیضہ کبوتر لے
کر اس کی سفیدی اور زردی ایک سوراخ سے نکال ڈالیں اور اس کے اندر شبنم بھر کر
سوراخ بند کر دیویں پھر اس کو آفتاب کے سامنے رکھیں تو وہ پرواز کرے گا۔ فائدہ آنکہ
ام بقتل عنکبوت ایک شیطان تھا اس کو خدا نے بصورت عنکبوت مسخ کیا۔ اس روایت کو
ابوداؤد نے اپنے مراسیل ۱ میں نقل کیا ہے اور فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے کہ جب میں اور حضرت ابوبکر داخل غار ہوئے تو عنکبوت نے مجتمع ہو کر در غار پر جالا تانا

۱ مراسیل جمع مرسل اور اصطلاح اہلحدیث میں مرسل اس خبر کو کہتے ہیں کہ محدث سند
حدیث کی تابہ تابعی پہنچا دے اور تابعی بلا واسطہ صحابی کے نقل حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے کرے۔ ۱۲۔



سو اس کو قتل نہ کرو انتہی اور یہ حدیث اولیٰ تر ہے اس لئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے جو کہ اس کے قتل کا حکم کیا تھا سو قبل اس سے تھا کہ حق تعالیٰ نے توفیق جالا لگانے
کی در غار پر دی تھی پھر جب اس نے در غار پر جالا تانا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
اس کے سبب اس کی بزرگی پر جو پیش خدا ہے استدلال فرمایا اس لئے کہ حق تعالیٰ اپنے
دوستوں کو کرامت عطا نہیں کرتا مگر جس کے ساتھ ارادۂ خیر واحسان کرتا ہے اور یہ
کرامت نسبت عنکبوت کے منجملہ نادر صنائع خداوند حکیم کے ہے کہ جب اس کو پیدا کیا تو
اس کو آٹھ پاؤں اور چھ آنکھیں دیں اور وہ خلق خدا میں قانع ترین خلائق ہے اور حق
تعالیٰ نے اس کی قوت و روزی مگس کو مقرر کیا ہے وحالانکہ وہ مگس خود سب چیزوں کی بڑی
حریص ہے پس سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند کہ جو سب چیزوں سے بڑا قانع ہے اس کا رزق
اس کو مقرر کیا ہے جو بڑا حریص سب چیزوں کا ہے وتعین وتجویز خداوند غالب حکمت و
دانا کی ہے ایسا ہی بعض حواشی میں ہے اور کتاب شرح التحریر میں شیخ الاسلام نے درباب
جزاء الصید نوع ثانی میں لکھا ہے کہ جائز ہے مثل اس کا یعنی ذوسم کا بلا ضمان یعنی بلا
مواخذہ ومکافات کے اس لئے کہ وہ جانور ہے زہردار اور شیخ خضر نے اپنے حاشیہ میں جو
شرح تحریر پر لکھا ہے یہ لکھا ہے کہ قولہ ذوسم تو اسی میں سے عنکبوت بھی ہے کیونکہ وہ ذوسموم
ہے۔ چنانچہ بعض اطباء نے کہا ہے کہ اکثر عوام الناس قتل عنکبوت سے منع کرتے ہیں۔
اس لئے کہ اس نے دہن غار پر برائے حفظ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جالا تنا تھا اس
لئے لازم آتا ہے کہ دریں صورت کبوتر کو ذبح نہ کریں اور شیخ الاسلام نے شرح تحریر میں
لکھا ہے کہ محرم ۱ وغیرہ کے لئے قتل کرنا جانوران موذی کا مستحب ہے مترجم کہتا ہے کہ
بحث صناعات وصید طیور میں ذکر جواز وعدم جواز قتل عنکبوت وحمام کا کوئی نتیجہ نہیں
دیتا ہے۔ واللہ اعلم لیفہ سو یعنی صوف ودوات جبکہ تو ارادہ کرے تو لیفہ بناوے توت سے
تو حاجت سیاہی کی نہ ہوگی چنانچہ آب توت سیاہ پختہ کا ایک رطل لے کر اس میں دس اوقیہ

۱ جو شخص حج کے لئے احرام باندھے اس کو محرم کہتے ہیں۔ تفصیل کتب فقہ میں ہے۔ ۱۲۔ مصحح۔

گوند ڈال دیویں اور اس کو چالیس روز دھوپ میں رکھیں بعدازاں اس سے لکھیں بے نظیر ہوگا بے سیاہی کام روشنائی کا دے گا صفت حل ذہب یعنی سونے کا حل اس طرح کہ اس کو شہد گمس میں پڑا رکھیں اور تھوڑے عرصہ میں اس پر پانی ڈال کر خوب حرکت دیویں یہاں تک کہ سونا شہد سے صاف ہو جاوے پھر اس شہد میں صمغ گوند گھولا ہوا ملا دیویں اور اس سے لکھیں تو خوب رنگ دے گا ترکیب صوف زنجفر یعنی شنگرف کو لے کر آب انار ترش کے ساتھ خوب حل کریں۔ وبعدازاں اس پر پانی ڈال کر خوب دھوئیں یعنی گھولیں اور تھوڑی دیر اس کو چھوڑ دیں تاکہ وہ تہ نشین ہو جاوے تب پانی اس کا صاف کر کے پھر اندک پانی ڈال کر خوب حل کریں یہاں تک کہ پھر وہ پانی جذب نہ کرے گا تب اس میں صمغ گھلا ہوا ملا کر خوب سحق کریں یہاں تک کہ تمام اجزاء اس کے باہم مخلط ہو جاویں پھر صوف حریر کا دھویا ہوا اس میں ڈال کر ایک شیشے میں رکھ دیویں اور اس سے جو چاہیں لکھیں صفت ترکیب سیاہی بدون دھوپ دینے کے کہ اس وقت سے لکھنا شروع کریں وہ یہ ہے کہ مازو چودہ مثقال خواہ درہم اور زاج یعنی کسیس پانچ مثقال خواہ درہم اور آب خالص ایک سو چھبیس مثقال خواہ درہم سب کو ملا کر خوب حل کر کے اسی ساعت جو منظور ہو لکھیں صفت عمل دیگر نیچ ترکیب سیاہی کے کہ وہ بہتر و سیاہ تر سیاہی دودی سے ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے کہ مازوئے سبز و نگین وزن بے سوراخ ایک رطل لے کر اس کو مثل دانہ نخود ٹکڑے کر ڈالیں اور آب چاہ شور چھ رطل میں تر کریں اور تین روز یا زیادہ اس میں تر رہے بعدازاں اس کو جوش دیویں یہاں تک کہ ایک ثلث پانی کم ہو جاوے بعدازاں اس کو صاف کر کے ایک رطل صمغ عربی ایک رطل پانی میں بھگو دیویں اور نیم رطل زاج بھی قسم قبرسے جو سبز ہو ایک رطل پانی میں بھگو دیویں پھر جب یہ دونوں چیزیں خوب گھل کر حل ہو جاویں تو دونوں کو ملا دیویں اور عوض ہر رطل آب کے نیم اوقیہ ہبات [1] مکلس یعنی دودۂ دہنیت گرفتہ و نیلا تھوتھا ہندی عجمی ایک اوقیہ دونوں کو سائیدہ و آمیزش

[1] ہباب یعنی جو غبار کہ شعاع آفتاب سے روزن میں نظر آتا ہے اور یہاں مراد دودۂ چراغ ہے۔۱۲



میں مبالغہ کریں وبحساب رطل آب کے ایک ایک درم نمک صاف و زنگار شوخ رنگ بھی حل کریں کہ سیاہی نادر و نفیس ہوگی صفت دیگر نیچ ترکیب سیاہی نادر کے وہ یہ ہے کہ ہیرا کسیس ایک حصہ اور صمغ معقرب نیم حصہ اور صفت صمغ معقرب کی یہ ہے کہ وہ ملوی ہو یعنی بلداد ہو وبعدازاں عفص یعنی بازو ایک حصہ اور مرسین یعنی آس جس کو مورد بھی کہتے ہیں ایک حصہ لے کر آب شور ایک و نیم رطل میں تر کریں اور خبردار آب دریا نہ ہو چنانچہ عفص و مرسین دو روز یا زیادہ اسی آب شور میں رہنے دیں یہاں تک کہ وہ گھل جاوے اور کدورت اس کی صاف کر لیویں وبعدازاں اس زاج کو ایک کپڑے کی پوٹلی میں تر کر کے آب عفص و مرسین رکھ کر حرکت دیں یہاں تک کہ سیاہی اس کی خشک ہو جاوے وبعدازاں اس میں شکر سفید دو درہم اور وہ صمغ حل کیا ہوا یعنی گھلا ہوا بقدر مناسب اور صبر یعنی ایلوا ایک درہم اور کسی قدر زعفران یہ سب ملا دیویں تو زیادہ تر عمدہ و خوش رنگ ہوگا اور اگر دودۂ مکلس [2] سے اس میں کسی قدر ملا دیویں تو زیادہ عمدہ رنگ ہوگا وصفت تکلیس ہباب یعنی ترکیب مکلس کرنے دودہ کی یہ ہے کہ اس کو ایک کاغذ میں لپیٹ کر کچی روئی کے اندر رکھ کر توے پر اس کو دو تین مرتبہ الٹ پلٹ کر دیویں تو وہ مکلس ہو جاوے گا اور اگر صرف اس ہباب سے کسی قدر لے کر آب صمغ میں سائیدہ کریں تو بھی اس سے عجائب رنگ مشاہدہ کریں گے چنانچہ سیاہی مذکورہ بہت صحیح و درست و عمدہ دودی ہے اگر تدبیر شائستہ سے بنائی جاوے صفت حل کرنے صمغ کی برائے سیاہی وغیرہ کے یہ ہے کہ صمغ عربی جس قدر منظور ہو لے کر خوب باریک پیسیں اور اس کا سہ چند پانی شیریں اس میں ڈال کر ایک شیشے میں رکھ کر اس کا منہ مضبوطی سے بند کریں اور باندھ دیویں تاکہ ہوا اس میں جانے نہ پاوے اور اس کو دھوپ میں تمام دن لٹکائے رکھیں بعدازاں اس کو ہلا دیویں یہاں تک کہ وہ گھل مل جاوے پھر اس کو برائے وقت حاجت رکھ چھوڑیں صفت صنعت سیاہی بہت زیادہ سیاہ اور اس کے طریقہ بہت سے ہیں ان میں

[2] دودہ مکلس یہ ہے کہ اس کی دہنیت نکال لیویں۔۱۲

سے بہتر و آسان طریقہ یہ ہے کہ مازوئے سبز ایک اوقیہ و زاج سبز موصوف بقبرصی یعنی ہیراکسیس ایک اوقیہ و صمغ عربی دو اوقیہ بعدازاں آب صاف ایک نیم رطل لے کر اس میں نیم اوقیہ مرسین کوٹ کر پوٹلی باندھ کر ڈال دیویں اور اس کو جوش دیویں اور یہاں تک کہ ایک رطل پانی باقی رہ جاوے پھر اس پانی کے دو حصے کریں چنانچہ ایک حصے میں تو مازو مذکور کو پیس کر پوٹلی میں کر کے خواہ اس کو ایک پوٹلی میں باندھ کر آہستہ و بآسانی کوٹ کر ڈال دیویں تو تین روز اسی میں پڑا رکھیں یہاں تک کہ خاصیت اس کی یعنی اس کا ست نکل آوے پھر اس طرح زاج مذکور کو بھی پوٹلی باندھ کر اس دوسرے حصہ آب مرسین میں ڈال دیویں اور اس مدت تک توقف رکھیں کہ وہ بھی گھل جاوے اور اس کو حرکت دیا کریں وبعدازاں دونوں پوٹلیوں کو نکال کر خوب نچوڑ لیویں و بعدازاں صمغ عربی مذکور کو دوسرے پانی میں بھگو دیویں یہاں تک کہ وہ گھل کر مثل شہد کے انگشت پیچ ہو جائے و بعدازاں صبر یعنی ایلوا اور نمک اندرانی یعنی قسم نمک سنگ و نگار عراقی و نیل ہندی و ہبات مکلسی ان ہر ایک سے ایک درم لے کر سب کو خوب باریک کوٹ کر پیس کر اس آب عفص میں ملا دیویں اور تھوڑی دیر توقف کریں یہاں تک کہ سب گھل مل جاویں تب اس کے اوپر وہ صمغ عربی گھلا ہوا ڈالا جاوے اور ہلایا جاوے تا کہ یہ سب مل جاویں و بعدازاں اس مجموعہ کہ وہ آب زاج ڈالا جاوے اور ہلایا جاوے تا کہ یہ سب مل جاویں بعدازاں اس کام میں لاویں کہ اس سے لکھنا شروع کریں نہایت خوبی سے اس کا لطف حاصل ہوگا۔

## صفت سیاہی دیگر

صفت سیاہی دیگر جو نہایت سیاہ اور اور اس میں خوشبو ہووے۔ وہ یہ ہے کہ کندر سائیدہ کر کے ایک پوٹلی باندھ کر اندر سیاہی دوات کے ڈال دیویں تو روشنائی نہایت خوشبودار اور خوش رنگ ہو گی۔ صفت دیگر بیچ عمل سیاہی شدید السواد کے بعضوں نے اس کو نظم کیا ہے۔

۱ مِنْ بَعْدِ حَمْدِ اللهِ ذِی الْاِنْعَامِ — خُذْ وَصْفَ حِبْرٍ نَافِعِ الْاَنَامِ



اَوْقِيَةً وَنِصْفَ عَفْصًا اَخْضَرَا — وَالصَّمْغَ ثِنْتَانِ يَكُوْنُ اَشْقَرَا
وَالزَّاجَ كَوْنَهٗ بِقَبْرِصٍ نَسَبْ — اَوْقِيَةً خُذْ مِنْهُ وَاسْحِقْهُ نُصِبْ
وَالْمَاءَ رِطْلًا ثُمَّ نِصْفًا حَرَرًا — وَالْوَزْنُ بِالْمِصْرِیْ فِيْمَا قَدَرَا
ثُمَّ انْقِعِ الْعَفِصَ الَّذِیْ دَقَّقْتَهٗ — فِیْ ذٰلِکَ الْمَاءِ الَّذِیْ حَقَّقْتَهٗ
۲ وَاتْرُكْهُ فِيْهِ نَحْوَاُسْبُوْ عَيْنِ — حَتّٰى تَرٰى اِحْمِرَارَهٗ بِالْعَيْنِ
وَصِفْهُ وَاَلْقِ فِيْهِ الصَّمْغَ — وَاسْمَعْ لِمَا قُلْتَ اِلَيْکَ وَاصِغْ
مِنْ بَعْدِ ذُوْبِ الصَّمْغِ فِيْهِ جَهْرًا — اَلْقِ بِهِ الزَّاجَ يَكُوْنُ حِبْرًا
مِنْ غَيْرِ شَمْسٍ صَنْعُهٗ وَنَارٍ — وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اللَّطِيْفِ الْبَارِیْ

صفت بیچ عمل زنگار کے املا و تحریر سے شریف سلیمان کے یہ ہے کہ سنگ راخ چھ درم اور عقاب یعنی نوشادر ایک درم ان دونوں کو جدا جدا خواہ ملا کر خوب باریک پیسیں بعدازاں قلب فول حار یعنی باقلا مقشر لے کر کھرل کریں اور جملہ حوائج یعنی سب اجزاء اس میں آمیز کر کے سرکہ یا آب لیموں کے ساتھ نے کر حل کریں پھر اس کو چند روزہ چھوڑ دیں تو وہ زنگار ہو جاوے گا اس کو اپنے کار تصرف میں لائیں۔ صفت دیگر در عمل

---

۱ بعد حمد خداوند ولی نعمتوں کے یاد کرلے بیان وصف سیاہی کا جو نافع عالم ہے۔ ایک و نیم اوقیہ مازو سبز اور گوند دو اوقیہ جو سرخ مائل بزردی ہوتا ہے۔ اور زاج جو منسوب بقبرص ہے یعنی ہیراکسیس اس سے ایک اوقیہ لے اور پانی ڈال کر اس کو سائیدہ کر اور پانی ایک و نیم رطل ازروئے اندازے کے اور وزن رطل کا بمقدار مصری رکھو۔ بعدازاں مازوئے سبز کوفتہ و سائیدہ کو اس پانی میں جس کو ہم نے بیان کیا ہے تر کر ۱۲۔

۲ اور اس کو اسی پانی میں پڑا رہنے دے دو ہفتہ تک یہاں تک کہ اس کو سرخ دیکھے بچشم خود۔ یعنی وہ تیری نگاہ میں سرخ نظر آوے۔ اس کو صاف کر اور اس میں گوندھ ڈال اور سن مجھ سے جو کچھ میں نے بیان کیا اور گوش برآواز رکھ۔ بعد گھل جانے صمغ کے اس آب مازو میں جبکہ ظاہر ہو تب اس زاج کو اس میں ملا دیوے کہ سیاہی بن جاوے گی اور بن جانا اس کا بغیر دھوپ و بدون آگ کے ہے حمد ہے واسطے خداوند لطیف و آفریدگار کے ۱۲۔

زنگار ایک اوقیہ عقاب ایک اوقیہ برادہ مس یا سنگ راسخ ان دونوں کو خوب باریک سائیدہ کریں اور اس کو سرکہ تیز یا آب لیموں میں گھول دیویں اور تین شب و روز اس کو چھوڑ دیویں یہاں تک کہ وہ دونوں خوب گھل جاویں اور بعدازاں تین رطل نشاستہ گندم لیویں اور اس کے ساتھ دونوں چیزوں کو جو سرکہ لیموں میں حل کی ہوئی ہیں ملا کر ایک شب درمیان قرن یعنی تابہ ہندی (کڑاہی) میں رکھیں اور صبح کو اس کے تئیں ایک شبانہ روز سایہ میں خشک کریں بعدازاں اس کی پوٹلی بناویں اور اس کو آہستہ آہستہ مجل کر تین روز دھوپ میں رکھیں کہ زنجار عراقی ہوجاوے گا اس کو جس طرح چاہیں تصرف میں لاویں۔

## صفت عمل توتیا

صفت عمل توتیا مکیہ کی یہ ہے کہ رصاص دمشقی ابیض یعنی رانگا ایک رطل اور کبریت مغربی اصفرنقی یعنی گوگرد زرد صاف کیا ہوا نیم رطل لے کر گوگرد کو خوب باریک سائیدہ کریں بعدازاں رانگا ایک ظرف آہنی کڑچھے وغیرہ میں کرکے آگ پر رکھیں جب وہ خوب گداختہ ہوجاوے تو اس پر وہی گوگرد سودہ قدرے قدرے ڈالتے جاویں یہاں تک کہ تمام گوگرد اس میں کھپ جاوے تب اس کو آگ سے اتار کر سرد کریں پھر اس کو خوب باریک پیس ڈالیں کہ وہ مثل کے ہوجاوے گا اور پھر اس کو خوب حل کریں اور اس کی شناخت یہ ہے کہ ایک ظرف گلی پختہ سرخ لے کر اس کی پشت محدب یعنی اس کے پیندے پر جو ڈھالو ہو قدرے ڈال کر دیکھیں کہ وہ ٹھہرا رہا تو پھر اس کو گھونٹیں تا کہ وہ سیلان کرے چنانچہ آب لیموں اس کو پلا پلا کر خوب حل کریں پھر اس ظرف کو جس میں وہ چیز ہے ایک شب تابہ آہی پر رکھیں بعدازاں اس کو ظرف آہنی سے نکال کر ظرف مسی میں رکھیں اور اس سے ایک رینہ عجیب یعنی رنگ خوشنما مشاہدہ میں آوے گا اس کو سمجھ اور تدبیر کو پہچان سودمند ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ صفت دیگر بہ عمل توتیا یہ کہ ریگ اس قسم کی جس سے فیشانی اپنے عمل میں لاتے ہیں اس کو اس قدر سائیدہ کریں کہ مثل مسکہ کے ہوجاوے تو وہ ایک حصہ اور اس کا نیم حصہ سنگ راسخ اور دو



حصہ مردار سنگ مردار جو مرتک یعنی گدازندہ ذہب ہوتا ہے اور ایک حصہ فلی جو سنگ سیاہ مائل بہ کبودی سنگین وزن ہوتا ہے (ظاہراً مراد اس سے بجی ہے) اور قدرے انزروت اشقر یعنی انزروت نام دوائے سرخ یا سفید و قدرے قلیل سرمہ سیاہ ان ہر ایک کو پہلے جدا جدا سائیدہ کرکے پھر سب کو ملا کر خوب باریک حل کریں یہاں تک کہ مثل ہبا یعنی مانند غبار روزن کے ہوجاوے پھر سب کو انڈے کی سفیدی میں گوندھیں یہاں تک کہ وہ خوب قوام پر آجاوے تو اس کو طبق قاب میں ڈھال دیویں پھر اس کو تمام بدن دھوپ میں خشک کریں بعدازاں کوئلوں کے انگاروں پر شب باش رکھیں یہاں تک کہ وہ بو دینے لگے تب اس کو اتار لیویں اور جب سرد ہوجاوے تو دستمال کر کے مثل قصب یعنی کنڈیوں کے کر ڈالے کہ وہ مانند شقف یعنی خزف ہوجاویں گے پھر اس کو اپنے تصرف میں لاویں اور شکر خدا کریں۔ صفت دیگر بعمل توتیا کہ ایک رطل مردار سنگ اور دو اوقیہ شب یمانی ان دونوں کو جدا جدا پہلے پیس کر پھر ملا کر خوب باریک سائیدہ کریں اور ایک اوقیہ نیل ہندی لے کر سرکہ تیز میں بھگو دیں جب گھل جاوے تو اس کو ان اجزاء میں ڈال کر خوب حل کریں اور تسقی و تسمیع کریں یعنی اس کو مانند موم کے کر دیویں یہاں تک سرکہ پلا دیویں یعنی کھپا دیویں کہ اس کا رنگ سبز ہوجاوے گا بعدازاں ان اجزاء کی تقسیم کریں اس طرح کہ دو ثلث یک جا کریں اور ایک ثلث جدا کرلیں پھر ان دونوں ثلثوں کو انڈے کی سفیدی میں خمیر کریں یعنی گوندھیں اور شیرہ نیشکر میں زعفران حل کرکے ملا دیویں پھر عمل قاب فارسی کا کریں یعنی اس کو ایک قاب میں ڈھال دیویں پھر اس کو بعد مد (یعنی قوام) پکڑنے کے صبح تک تابہ آگ پر رکھیں تو اس کو توتیا نہایت عمدہ پاویں گے پھر اس کو جس طرح چاہیں تصرف میں لاویں۔ صفت عمل سرکہ نہایت عمدہ و لطیف و تیز ایک رطل زبیب سیاہ یعنی مویز سیاہ لے کر سرکہ تیز میں بھگو دیں اور اس کو ایک شبانہ روز اس میں بھیگا رہنے دیں بعدازاں ایک اور رطل سرکہ تیز اسے پلا دیویں پھر اس کو بھی اس طرح ایک روز چھوڑ دیں پھر اس میں ایک اور تیسرا رطل سرکہ ڈال دیں۔ اسی طرح چار رطل سرکہ ڈال دیں چار شبانہ روز میں پھر اس کو اس سرکہ میں تہ نشین نہ ہونے دیں اور اس کو تھوڑے تھوڑے عرصے کے بعد پھراتے جاویں یہاں تک کہ چند روز میں

مدبر ہو جاوے پھر اس کو آگ پر رکھ کر جوش دیویں یہاں تک کہ وہ سارا سرکہ کھپ جاوے اور بستہ ہو جاوے پھر اوپر سے نیم رطل شکر ملا کر دیویں اور اس کو سطحہ سنگ پر ڈھال دیویں یہاں تک کہ خشک ہو جاوے پھر اس کے ٹکڑے بطور قرص کے کر ڈالیں چنانچہ جس وقت سرکہ تیار کرنا منظور ہو تو دس رطل آب شیریں لے کر خوب جوش دیں اور اس میں وہ قرص مصنوعہ ایک اوقیہ ڈال دیویں بعدازاں اس کو تیز دھوپ میں رکھیں اس طرح کہ ایام گرما کی دھوپ میں تین روز اور ایام سرما کی دھوپ میں نو روز دھوپ دیں تا آنکہ وہ سب سرکہ عمدہ ہو جاوے گا۔ یہ عمل مجرب اور صحیح ہے۔ صفت دیگر برائے عمل جو سرکہ سہل و آسان تر ہے یہ کہ بیچ سبوچہ سرکہ کے ایک اوقیہ زبیب یعنی مویز انگور خشک جس کو کشمش کہتے ہیں ڈال کر پانی شیریں بھر دیں اور اس کو پارچہ یا پنبہ یا نمد وغیرہ میں لپیٹ کر دھوپ میں رکھیں چندے تو سرکہ عمدہ بن جاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ صفت دیگر بعمل سرکہ یہ کہ آب جوشاندہ عدس بعد صاف کرنے کے پانزدہ رطل لے کر اس میں نیم رطل عسل سیاہ یعنی شہد کہنہ ملا دیویں پھر تین اوقیہ عرديب کہ وہ تمر ہندی ہے ڈال کر جوش دیں یہاں تک کہ ایک ثلث کم ہو جاوے تب اس کو چھان کر بنایذ یعنی نبیذ خرما خواہ شعیر یا نبیذ حبوب میں ملا کر دھوپ سخت میں سات روز تک رکھیں خواہ بیچ قرن کے یعنی پتیلہ میں سات روز رکھیں خواہ قرن میں کر کے دھوپ میں رکھیں اور اسی طرح چاہیں تو نداء کریں یعنی آگ پر رکھیں کہ یہ بجمیع الوجوہ خوب تر ہوگا اور یہ بارہا بنایا گیا درست آیا۔ صفت قلع زیب حار یعنی دور کرنا روغن گرم تیز کا خوج قسم پارچہ اور اطلس اور جملہ ملونات یعنی نرم چیزوں اور ریشمی کپڑوں سے اس طرح کہ عسل قصب یعنی آب نیشکر رس گنے کا جوش کر کے اس داغ پر چھوڑ دیں اور مل کر نچوڑ ڈالیں اور آب فاتر یعنی نیم گرم سے پاک کریں تو وہ داغ جاتا رہے گا و بعبارت دیگر صفت قلع زیت طیب یعنی حار کی ساتھ غاسول یعنی شنان اور صابون کے ہے۔ صفت قلع زیت طیب یعنی دور کرنا روغن خوشبودار و دیگر ہر قسم روغن کا جبکہ پارچہ لباس نو پر گر پڑے چنانچہ نخود مقشر باریک پیا ہوا یعنی بیسن کو خوب سا آب انگشتمال کریں اور اس طبع یعنی داغ روغن پر قدرے پانی کا چھینٹا دے کر وہ بیسن کھپا ہوا اس پر لیس دیویں اور دھوپ میں رکھ دیویں



تا آنکہ خشک ہو جاوے تب اس کو ہاتھوں سے مل ڈالیں بالکل صاف ہو جاوے گا۔ صفت دور کرنے روغن کی کسی طرح کا روغن ہو کہ اس کو آب لیموں اور بول سے دھو ڈالیں اگرچہ چھو بھی جاوے گا تو چھوٹ جاوے گا۔ صفت ازالہ داغ جمیع میوہ جات و نباتات کا قماش ابیض وغیرہ یعنی رخت و جامہ ریشمی سفید وغیرہ سے یہ ہے کہ بورق یعنی بورہ جو مثل نمک کے ہوتا ہے ہندی کھلون کو کہتے ہیں اس کو خوب باریک پیس ڈالیں اور اس پر آب لیموں سبز نچوڑ کر آگ پر جوش دیں اور جتنے کپڑے میں داغ ہو اسی قدر تھام کر اس میں غوطہ دیں وبعدازاں دھو ڈالیں تو چھوٹ جاوے گا۔

## صفت قلع خضاب وازالہ ہر قسم رنگ

صفت قلع خضاب یعنی ازالہ ہر قسم رنگ عموماً و خصوصاً رنگ وسمہ و حنا و گلگونہ وغیرہ یہ کہ رطب یعنی خرما تر و تازہ لے کر جائے رنگ پر مالش کریں اور اگر رطب دستیاب نہ ہو تو عجوہ یعنی خرماء خشک جس کو تمر عدنی کہتے ہیں اس کو تر کر کے ملیں تو رنگ جاتا رہے گا۔

## صفت قلع حبر سیاہی

صفت قلع حبر سیاہی دوات وغیرہ اطلس و زربفت سے یہ کہ حماض یعنی ترشہ واترج یعنی نارنج و قلیا طور پر نام دوا مثل اشنان واز یں جملہ دونوں اخیر کو باریک پیس کر حماض میں ڈال کر حل کریں۔ پھر اس کو موضع داغ پر لگا کر ہاتھوں سے مل ڈالیں سیاہی دور ہو جاوے گی۔

## صفت ازالہ داغ منی

صفت قلع طبع منی یہ کہ شہد مع موم لے کر داغ پر لگا کر مل ڈالیں، صاف ہو جاوے گا۔

## صفت قطع دم طری

صفت قطع دم طری یعنی ازالہ خون تازہ اس طرح کہ اسی وقت آب گرم سے تر کر دیویں وبعدازاں دھو ڈالیں۔ صفت قطع دم حریر سے یعنی جامہ ریشمی سے اور صوف یعنی پشمی سے یہ کہ آپ آب سرد سے نمک ملا کر دھوئیں وبعدازاں صابون سے دھوئیں صاف ہو جاوے گا۔

## صفت قلع بول فار

صفت قلع بول فار وابن عرس یعنی ازالہ بول موش وراسو کا اس طرح کہ لبن حامض یعنی دوغ دہی ملا کر دھوڈالیں داغ صاف ہو جاوے گا۔

## صفت قلع زفت

صفت قلع زفت کہ وہ گوند ایک درخت کا ہے چنانچہ جس لباس وغیرہ میں اس کا داغ لگ جاوے تو طحیہ یعنی آردگندم اس پر لگا کر ہاتھوں سے مل کر بآب صابون دھو ڈالیں صاف ہو جائے گا۔ صفت قلع قطران کہ وہ ایک روغن سیاہ ہے جو روغن سرو کو ہی یعنی چیڑ مشہور ہے اگر داغ کا لباس پر آجاوے تو اس کو شیر تازہ دوشیدہ جوشانیدہ سے مل کر دھوئیں پھر پانی وصابون سے دھوڈالیں، دھبہ صاف داغ جاتا رہے گا۔

## صفت قلع شمع

صفت قلع شمع یعنی ازالہ دھبہ موم کا حریر سفید و ہر قسم لباس ریشمی سے اس طرح کہ شیرج روغن کنجد کو آگ پر خوب جوش دے کر اس میں اسی قدر دھبہ پکڑ کر غوطہ دیں تو چھوٹ جاوے ایضا۔

## صفت دیگر قلع شمع حریر

صفت دیگر قلع شمع حریر وصوف یعنی جامہ ریشمی مثل گلیم وغیرہ وبسط یعنی فرش وسفرہ وجوخ یعنی پکڑنے سوئی سے یہ ہے کہ ایک ورق کاغذ لے کر داغ موم پر رکھیں اور اس پر طلسہ یعنی صحیفہ وکاسہ رکھیں اس میں آگ بھی ہو اور اس کو کاغذ پر پھراویں (جس طرح دھوبی استری پھراتے ہیں) یہاں تک کہ وہ تمام دھبہ موم کا وہ کاغذ آگ کے زور سے اٹھالے گا۔

## صفت قرص

صفت قرص جو رنگ جامہ سبز وزرد فستقی یعنی پستہ[1] بدل دیوے یعنی کاٹ دیوے

[1] پستہ بنا بر رسم خط بحذف یا از پستی ۱۲۔



اور وہ یہ ہے کہ بورق یعنی بورہ ہندی کچلون پانچ درہم اور اسی قدر محلب یعنی تخم محلب کہ نام ایک درخت ولائتی کا ہے اور تین درم صابون ان سب کو سائیدہ کر کے قدرے قدرے پانی ڈال کر قرص یعنی ٹکیاں بنالیویں اور خشک کر رکھیں جب ارادہ کام میں لانے کا کریں تو قدرے پانی موضع رنگ پر چھڑک کر قرص کو اس پر صابون کی طرح ملیں صاف ہو جائے گا۔

## صفت قلع حبر

صفت قلع حبر حصیر سے یعنی دور کرنا سیاہی دوات کا فرش بوریا سے اس طرح کہ اس کو پونچھ ڈالیں جب وہ خشک ہو جاوے تو اس پر خاک خشک ڈال کر ہاتھوں سے ملیں اور جھاڑیں۔

## صفت قلع حبر اوانی

صفت قلع حبر اوانی سے یعنی دور کرنا سیاہی کا ظروف سے یعنی جس میں دھبہ پڑ جاوے تو نواۃ مشمش حلو یعنی حستہ زردآلوئے شیریں جس کو خوبانی کہتے ہیں لے کر خوب ساچاپ کر داغ پر داغ پر ملیں دور ہو جاوے گا۔

## صفت صاف کرنے حریر

صفت صاف کرنے حریر وغیرہ تمام نرم چیزوں ریشمی کپڑوں کی یہ ہے اشنان کو پانی میں جوش کریں اور بعد سرد ہونے کے اس سے ہر قسم کے ریشمی کپڑے مل کر دھوڈالیں۔ صاف ہو جاوے گا اگر نقطہ شیرج یعنی چھینٹ روغن کنجد کی کپڑے پر پڑ جاوے تو اس پر باقلی خشک سائیدہ چند بار ملیں چھوٹ جائے گی۔

## صفت قلع حبر

ایضا صفت قلع حبر یعنی ازالہ سیاہی دوات وغیرہ ہر قسم کے لباس سے وہ یہ ہے کہ اشنان از قسم اصافیری لے کر پانی میں بھگو دیں اور اس کو آگ پر جوش کریں یہاں تک کہ ثلث پانی جل جاوے بعد ازاں آب صابون سے صاف کر کے بورق یعنی کچلون وآب لیموں اضافہ کریں اور پہلے اس داغ کو پانی سے دھوویں اور اکثر ہم نے دھبہ سیاہی کا فقط

آب لیموں سے وبعدازاں آب صابون سے صاف کیا ہے تو وہ بالکل چھوٹ گیا ہے۔

## صفت قلع دہن

صفت قلع دہن یعنی دور کرنا چکنائی کا ورق کاغذ سے اس طرح کہ بخس محمص[۱] یعنی سنگ طبق دار سوختہ جس کو گچ کہتے ہیں خواہ مراد بابرق مثلاً ایک حصہ وحجر باز یعنی بادزہرو فادزہر کہ وہ سنگ تریاقی ہے معروف ربع حصہ دونوں کو باریک کرکے کاغذ پر پھیریں چکنائی جاتی رہے گی۔

## صفت درازی مو

صفت درازی موئے کہ مرسلین یعنی مورد لے کر خمیر شراب میں بھگو دیں اور اس قدر روغن وشیرج کو ملائیں اور جوش دیویں کر شراب حل ہو جاوے اور روغن رہ جاوے تو اس کو استعمال میں لاویں بالوں کو سیاہ اور دراز کرے گا اور گرنے جھڑنے سے حفاظت بھی کرے گا۔

## صفت عین القطر

عین القطر: وہ ایک گیاہ ہے کہ شاخیں اس کی زمین پر پھیلتی ہیں یعنی اس کی بیل چلتی ہے اس کے برگ مائل بکبودی ہوتے ہیں اور برگ کوچک مدور ہوتے ہیں اور مثل چشم کوچک کے اس سے اخلاط سودا بہت پیدا ہوتے ہیں اور برائے خارش خشک وتر کے بہت نافع ہے دھواں اس کا موش کش ہے اور جنجوراس کا جنون کے دماغ میں پہنچتا ہے تو اس بشتابی تمام حاضر ہوتے ہیں۔

## نسرین

نسرین یعنی نسترن جس کو ہندی میں سیونی کہتے ہیں وہ گل خوشبو ہے اس کے خواص سے یہ ہے کہ قاتل کرمہائے شکم ہے اور طنین دودی کو جو کانوں میں ہوتی ہے بہت نافع ہے (طنین آواز باریک دودی آواز گراں کہ دونوں آواز گوش ہیں اور یہ وہ آواز ہے جس کو کان بجنا کہتے ہیں) ونیز اس کے خواص سے یہ ہے کہ وہ مسکن صداع ہے فی الفور

[۱] محمص نخود بریاں محمص گچ جس کو بری کہتے ہیں جس کا چونا بنتا ہے۔۱۲



یعنی دوران سر فوراً جاتا رہتا ہے آس کہ وہی مرسین ہے یعنی مورد یعنی بہترین درخت مورد وہ ہے جو لب نیل مصر اگتا ہے اور وہ معروف ہے برگ اس کے جب کھرل میں حل کرکے سر پر ضماد کریں تو رعاف یعنی نکسیر بہنا موقوف ہو جاوے گا اور تخم اس کا حابس بول کو جاری کرتا ہے اسہال کو بہت نافع ہے سعال کا قاطع ہے اور ضماد اس کا اوجاع مفاصل کا دافع ہے یعنی جوڑ بندوں کا درد دور کرتا ہے اور اس کے جوشاندہ میں جب عورت کو جس کے تئیں عارضہ رطوبت فرج کا ہو بٹھادیویں تو خشک ہو جاوے اور جب اسی جوشاندہ سے بالوں کو دھوئیں تو سیاہ اور مضبوط کرے اور اس کے برگ سبز بھی یہی عمل اس کے تخم کا کرتے ہیں اور جوشاندہ برگ سبز ممسک اسہال ہے اور نافع قروح امعا اور خاکستر اس کے برگ خشک کا سرے کے لئے قائم مقام توتیا کے ہے۔

## صفت وخواص تین (انجیر)

تین (انجیر) اصحاب فلاحت یعنی مزارعان وکاشتکاران کہتے ہیں جب ارادہ انجیر بونے کا کیا جاوے تو اس کے عروق یعنی اس کی جڑوں کو پانی اور نمک میں کاٹ کر ڈال دیویں بعدازاں اس کو بودیں تو حسب مراد اگے گا اور اس کی کثرت اور حلاوت بہت ہوگی اور اس کے جدر یعنی تھالے میں بول وبراز ڈال دیویں تو وہ تلف ہو جاوے اور شیر اس کی شاخوں کا زخم گزیدہ مار وعقرب پر زہر کو روک لیتا ہے اور خاکستر اس کی چوب خشک کی قاتل کرمہا ہے اور اس کے ثمر سے حقنہ کیا جاتا ہے کہ وہ کسی طرح کی بیماری جو سردی سے ہو اس کو نکالتا ہے اور نہار کھانا اس کا تنقیح مجاری غذا کی کرتا ہے یعنی جن راہوں اور رگوں سے غذا جاتی ہے ان کو کشادہ کرتا ہے اور انجیر جبن عتیق کے ساتھ کھاویں یعنی پنیری برساختہ جب نوش کریں تو اس کے ساتھ انجیر نہ کھادیں کہ معدہ ردی وخراب ہوتا ہے۔

## صفت وخواص رمان

رمان یعنی انار اگر اس کی خشک لکڑی جلائی جاوے تو دھواں اس کا ہوام کو یعنی جانور ان زہردار کو دور کرتا ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ طیور یعنی اکثر پرندے اس کے تنکے

اپنے آشیانے کے لئے برائے دفع ہوام اٹھائے جاتے ہیں اور اس کی لکڑی کی مار سے بہت چوٹ لگتی ہے اور اس کی چوٹ پر خون اسپ سبزہ رنگ کا بہت اثر کرتا ہے اور اس کی چھال واسطے رنگ کرنے اور پکانے اور بنانے کھال کے عمدہ باغ ہے اور کلی اس کی چھال کی مسوڑھوں کو سخت اور دانتوں کو استوار کرتی ہے۔

## خواص صنوبر

صنبو ایک درخت عظیم ہے جس کی چوب خشک کا بخور ہوام یعنی جانوران گزندہ اور سوس یعنی جون و پشہ و چیچڑی وغیرہ کو دور کرتا ہے اور زخموں کو بھرلاتا ہے قصب الزریرہ یعنی چرائتہ طمطم بن وامر ہندی نے کہا ہے کہ:

## صفت منافع ومضار نصب الزریرہ

جس جا طلسم ہو اور جہاں کہیں سحر ہو تو وہاں دھواں قصب الزریرہ کا حرکت وافعال طلسم سحر کو باطل کرتا ہے اور اگر اس کی خاکستر روغن زیتون میں مدبر یعنی پر وردہ کی جاوے تو اقرع کو یعنی جس کے سر میں آبلے اور گنج ہو بہت نافع ہے اور سونگھنا اس کا موجب ضعف بدن ہے تو اس سے دور رہنا چاہئے اور زیرہ نافع ہے واسطے جلے ہوئے کے آگ سے لیموں دفع کرتا ہے زہرہائے قاتل کو اور فرو کرتا ہے غصہ کو۔

## خواص لیموں

اور لیموں سبز مع پوست پیس کر بغل میں رکھ لیویں تو بدبو اور گندگی بغل دور ہو جاتی ہے اور بدن میں جس جا خلط ردی و فاسد نے گرفتگی کی ہو تو اس جا میں مالش لیموئے برشتہ بآتش نہایت نافع ہے اور قشر و ورق لیموں یعنی پوست و برگ اس کا نافع ہے زہرہائے قاتلہ سے۔

## منافع مشمش

مشمش یعنی زرآلو خوبانی اگر خستہ خوبانی جلا کر باریک پیس کر اقرع والج یعنی جس کے سر پر آبلے ہوں یا گنج ہو اس پر چھڑک دیویں تو اچھا جائے گا اور جس کے پیٹ میں کیڑے ہوں یا سانپ ہو ان سب کو قتل کرتا ہے۔



## منافع نارنج

نارنج نارنگ نارنگی اگر برگ اس کے چبادیں تو دہن خوشبودار ہو اور بوئے سیر و پیاز کو دور کرتا ہے اور زہرہ یعنی غنچہ اس کا مقوی قلب و نافع دماغ ہے اور اگر اس کو درخت و لباس میں رکھیں تو مدت اس کی خوشبو باقی رہتی ہے۔

## خواص فول

فول باقلا اگر ماکیاں کو کھلایا جاوے تو اس کے انڈے قطع ہو جاویں۔ بخلاف کبوتروں کے کہ اس کے کھلانے سے ان کے انڈے زیادہ ہوں۔

## منافع ومضار پیاز

بصل پیاز بعض حکماء نے کہا ہے کہ پیاز تمام کثرمنی ہے اور جبکہ پیاز سفید انڈے کے ساتھ پکاویں تو منی کی کثرت ہو اور وہ برائے جماع بہت معین اور مفید ہے اور مداومت اس کی بخورش عقل کو زائل و فاسد کرتی ہے اور پیاز بھنی ہوئی کھاوے تو رنگ کو سرخ کرتی ہے ظاہر از خم پر اور طلا و مالش آب پیاز پر زخم گزیدگی سگ کے نافع ہے اور فشردہ اس کا آنکھوں میں لگانا برائے جلائے بصر بہت مفید ہے اور آب پیاز بانمک قاطع ثالیل یعنی دافع اقسام دل کی ہے و بخط بعض علماء کے پایا گیا ہے کہ جو کوئی ارادہ جماع کا کرتا ہے اور جامتا ہے کہ انزال نہ ہووے۔

## فوائد برگ انگور

برگ انگور پر کلمات مذکورۃ الذیل لکھ کر بائیں ران میں باندھ لیوے اَبْجَدْ-هَوَّزْ- حُطِّیْ- كَلِمَنْ-سَعْفَصْ- قَرَشَتْ- ثَخَذْ- ضَظَغْ- وَقِيْلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِىْ مَاءَ كِ وَيَاسَمَآءُ اَقْلِعِىْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَ قُضِىَ الْاَمْرُ كُلَّمَا اَوْقَدُوْانَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَااللّٰهُ اَمْسِكْ اَيُّهَا الْمَآءُ النَّازِلُ مِنْ صُلْبِ فُلَانَ بْنِ

---

۱ اے زمین تو پی لے اپنے پانی کو اور اے آسمان تو بارش کو قطع کر چنانچہ آب باراں تھم رہا اور

فَلَامَةَ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

## فوائد ترمس

ترمس یعنی باقلائے مصری کہ روغن اس کا بالوں کو نرم کرتا و سیاہی و انبوہی لاتا ہے اور چہرے کے کلف و نمش کو یعنی دھبہ و چھائیں کو دور کرتا ہے اور اگر اس کو پانی میں جوش دے کر آب جوشاندہ مکان میں چھڑک دیں تو مکھیاں بھاگ جاویں اور اس کو میدہ کر کے ساتھ جبرہ کے نام گیاہ مغربی کا ہے ملا کر اس کی سفیدی مکان میں کرے تو مچھر تا مدت اس کے قریب نہ آویں گے۔

## فوائد حرمل وزبیب الجبل

بزر حرمل اگر سرکہ میں بھگو کر مکان میں چھڑک دیں تو مکھیاں دور ہو جاویں زبیب الجبل یعنی مویزک کہ نام ایک دوائے شیرازی کا ہے جب اس کو مضغ کریں یعنی چباویں تو وہ فرو کر دیتا ہے سر سے بہت سی چیزوں کو یعنی عوارض کو اور اسی کا غرغرہ کریں۔

## فوائد سمسم

سمسم یعنی کنجد تل کہ وہ معروف ہے حلاوت اور رونق دیتا ہے طعام کو بلکہ وہ زینت ہے ہر طعام کے لئے چنانچہ سمسم درمیان طعام مثل زیور زنان ہے اور اکثر پیدائش اس کی سرزمین مصر میں ہے اور وہ روشن ہوتا ہے اور سفید اگر انسان اس کے سات دانہ مضغ کے نگل جاویں تو اس سال آشوب چشم سے امن میں رہے گا اور بعضوں نے کہا ہے کہ سات برس تک امن میں رہے گا۔

**فوائد کزبرہ:** بقراط حکیم کا قول ہے کزبرہ یعنی کشنیز سبز و تازہ تقویت دیتا ہے کبد کو سرخ کرتا ہے رخساروں کو اور صاف کرتا ہے معدے کو۔

---

امر خدا جاری ہو گیا جب آتش جنگ روشن کی تو حق تعالیٰ نے اس کو بجھا دیا رک جائے انزال پشت کے فلاں پسر فلاں زن کے بتائید لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲۔



## فوائد جزر

اور جب جزر یعنی گاجر کو سرکے کے ساتھ کھاویں تو وہ زردی چہرے کی دور کرتا ہے اور تشنگی کو فرو کرتا ہے اور کزبرہ یعنی کشنیز سبز نمک سے کھاویں تو سیلان و ریزش آب دہن کو مفید ہے اور معدے کو مقوی اور جس کے تئیں ورم ہو تو آب کشنیز سبز ورم پر مالش کریں نافع ہوگا باذن اللہ تعالیٰ۔

## فوائد جگر ماکیان

اگر جگر ماکیان و کشنیز خشک سائیدہ بریان نوش کریں تو زائل کرے گا حزن فسول اور دور کرے گا گرانی بدن و سختی و گرمی کو اور جس شخص کے سر میں زخم ہو اور اس سے لہو ہو تو جب کشنیز خشک سائیدہ کر کے شکر کے ساتھ گلاب میں گوندھیں اور ایک خرقہ یعنی لتہ پر بطور مرہم لیس کر اس کو زخم پر رکھیں تو خون بند کر دے گا اور زخم اچھا کر دے گا۔

## فوائد سعد کوفی

اور صفت سعد کوفی کہ معروف ہے اگر اس کو سائیدہ کر کے زخم تر پر چھڑکیں تو اچھا ہو جائے گا اور پینا اس کا برائے دفع زہر عقرب کے بھی نافع ہے۔

## فوائد شیح

شیح یعنی درمنہ اس کے خواص کثیر ہیں۔ بعض ان میں سے یہ ہیں کہ وہ کرمہائے شکم کو قتل کرتا ہے اور ریاح کو دور کرتا ہے اور اگر پانی میں بھگو کر خیساندہ اس کا صاف کر کے صبح کو شکر کے ساتھ پیا کریں تو رنگ کو سرخ کرتا ہے۔

## فوائد شمر

شمر یعنی رازیانہ انیسون جو کوئی تین درہم سفوف رازیانہ ہر شب وقت خواب نوش کیا کرے تو ریاح غلیظ دفع ہو جاویں اور آنکھوں میں روشنی زیادہ ہو۔

## فوائد سندروس

سندروس کہ وہ ضمغ ایک درخت کا ہے اور اس کے خواص سے یہ ہے کہ جب اس کو روغن کتاں میں حل کر کے رخساروں پر جو شقاق و شگاف ہوں لگاویں تو بھر آویں گے بہت نافع ہے اور اسی طرح شقاق پا (بوائی) کو بھی مفید ہے اور بخور اس کا مبارک ہوتا ہے۔

## فوائد شجرہ مریم

شجرہ مریم نام ایک گیاہ کا ہے اس کے بعض خواص یہ ہیں کہ جب بخور اس کا کریں تو جس کو نظر بد ہو اس کے لئے نہایت نافع ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ وہ اجنہ یعنی جنین شکم کو ساقط کرتا ہے۔

## فوائد کندر

کندر یعنی لبان نر اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جس شخص پر سزائے ضربات تازیانہ واجب ہوں تو وہ شخص کندر کھا کر اوپر سے پانی پی لیوے اور صعتر فارسی خواہ زبیب جبل بھی کھالیوے تو اس کو صدمہ ضربات کا نہ پہنچے گا اور زبان بستگی کے لئے بھی نافع ہے۔

## فوائد زیت

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ زیت یعنی روغن زیتون میں نمک ملا کر صاحب اعیاء یعنی جو شخص راہ چل کر تھکا ماندہ ہو مالش کرے تو کھل جاوے گا اور ماندگی دفع ہوگی۔

# فوائد شتیٰ یعنی بیان فوائد متفرقہ

## برائے درد دست و پا

واضح ہو کہ بعض فوائد سے واسطے دفع درد ہر دو دست و ہر دو پا کے یہ ہے کہ اس آیہ کو لکھ کر جس کے ہاتھ پاؤں میں درد رہتا ہے اس کے گلے میں ڈال دیں تو درد دور



ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اس تعویذ کو یافعی نے ذکر کیا ہے اور وہ آیۃ یہ ہے۔ وَمَا لَنَا اَنْ لَا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ الْاٰيَةَ [1] اور جو چیز کہ واسطے علاج پاؤں کے نافع ہے شقاق و شگاف وغیرہ سے یہ ہے کہ موم و زفت کو بروغن سمسم آگ پر پگھلا کر شب کو پاؤں میں مل کر سور ہیں صبح کو حمام میں دھوڈالیں۔

## برائے دفع شقاق و درد کمر

اور بعض فوائد سے برائے درد ظہر یعنی پشت و کمر کے یہ ہے کہ مرسین ناشف یعنی مورد خشک و زرود و زنجبیل ان سب کو باریک پیس کر اس میں روغن گل و سفیدی بیضہ مرغ اضافہ کریں اور بعد ازاں اندر حمام کے جا کر پشت درد کی جا اس دوا کو رکھیں اور توقف کریں یہاں تک کہ خوب عرق آوے و بعد ازاں مغطس یعنی حوض حمام میں غوطہ لگاویں اور چادر لپیٹ کر حمام سے باہر نکلیں اور سور ہیں کہ نافع اور مجرب ہے۔

## برائے دفع نغرہ

اور بعض فوائد سے برائے دفع درد پشت یہ ہے کہ زرورد ایک اوقیہ اور مرسین ناشف ایک اوقیہ و زیت طیب یعنی روغن زیتون خوشبو یک و نیم اوقیہ بدستور مذکور سائیدہ مخلوط کر کے پشت و کمر و رکھیں نافع ہے اور بعض فوائد سے واسطے دفع نغرہ یعنی نزغہ مثل وسوسہ و خلجان کے مجرب ہے کہ ایک پارہ فروہ یعنی پوست یا برگ خشک پر لکھ کر درد کی جگہ رکھیں اور جو چیز لکھی جاوے وہ یہ ہے۔

---

[1] تتمہ آیۃ بعد علی اللہ وقد ہدانا سبلنا ولنصبرن علی ما آذیتمونا وعلی اللہ فلیتوکل المتوکلون یعنی ہمارے لئے کیا ہے اور ہم کو کیا ہوا ہے کہ ہم حق تعالیٰ پر تکیہ و بھروسہ نہ کریں اور حالانکہ اس نے ہم کو راہ راست کی طرف ہدایت کی ہے اور بالضرور ہم صبر و استقامت کریں گے ایذا اور آزار پر جو تم نے ہم کو ایذائیں پہنچائیں اور توکل کرنے والوں کو چاہئے کہ ہم سے خوف کرتے اور ڈرتے رہیں۔۱۲

[1] قمش دوبار قمشین دوبار قمشر دوبار یُخرِجُ الحَیَّ مِنَ المَیِّتِ [2] یُخرَجُونَ اُخرُجُ النَّغرَۃُ بِاَلفِ لَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّابِاللہِ العَلِیِّ العَظِیمِ اور بعض فوائد سے واسطے دفع نغرہ [3] کے یہ بھی نافع ہے کہ اوپر ایک پارہ پوست گوسفند کے لکھ کر دردکی جاپر رکھاجاوے تو وہ اچھاہوجاوے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔ [1] ادم ندم موسی کلم فرعون غرق اسکن [2] ایھا الوجع عن فلان بن فلانۃ بحق نوح والیاس سلمات تسلیمات کما سکنت الرحمۃ [3] عن مشائخ اھل القری اصباوت ال شدای سرع یا عنقود بحق العھود۔

## برائے دردشکم

اور بعض ان فوائد سے واسطے اس شخص کے ہے جس کے شکم میں درد وغیرہ کسی عارضہ کی شدت ہواور وہ شخص مکتوم یعنی غائب ازنظر ہوکہ اس کو یہ شدت عارض ہوئی ہو یا یہ کہ وہ عارضہ نامعلوم وغیر مشخص ہو بہرکیف اس کے لئے ایک پرچہ کاغذ پر سورۂ الم نشرح تمام لکھی جاوے اوراس کے ساتھ یااللہ دس بارلکھاجاوے وبعدازاں یہ کلمات لکھے جاویں کہ: [4] اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَبْدَکَ فُلَانَ وَاضرِبْ عَنْہُ ھٰذِہِ الشِّدَّۃَ بِحَقِّ سُوْرَۃِ اَلَمْ

---

[1] قمش وغیرہ اسمائے مؤکلین ۱۲۔ [2] تتمہ آیہ وتخرج المیت من الحی ویحی الارض بعد موتہا وکذلک تخرجون یعنی نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے مثل بچہ بیضہ اور نکالتا ہے مردے کو زندہ سے مثل بیضہ طیور اور زندہ کرتا ہے زمین کو یعنی آباد کرتا ہے بعد مرگ زمین کے یعنی بعد ویرانگی کے اور اسی طرح تم روز حشر زمین سے نکالے جاؤ گے یعنی پھر پیدا کئے جاؤ گے۔۱۲۔ [3] نکل جاوے نغرہ یعنی خلش دل بزور ہزار لاحول ولاقوۃ الاباللہ کے۔۱۲۔

[1] یعنی آدم نادم ہوئے اور موسیٰ کلیم ہوئے اور فرعون غرق ہوا یہ کلمات سب افسون ہیں۔۱۲۔ [2] ٹھہر جاوے درد فلانے پسر فلاں زن کا ہے بحق نوح والیاس ان پر سلام وتسلیم جس طرح توقف کیا رحمت نے ۱۲۔ [3] پیران اہل قربات سے اصباوت آل شدائے اسماء الٰہیہ بزبان یونانیہ جلدی کر یا جلدی جاوے عنقود بحق عہود وعقود نام نرگاؤ اور بیان میں اس افسون کے شاید مراد موکل آزادیا آزار سے ہواور عہود یعنی دمہا با دانا نہائے خداوند عزوجل ۱۲۔ [4] یااللہ کشائش کر اپنے فلانے بندے سے اوراس سے اس شدت کو پھیر دے بحق سورۂ الم نشرح ۱۲۔



نَشْرَحْ وَبِحَقِّ یَااللہُ وبعدازاں اس ورق تعویذ کو مریض کے شکم پر رکھ کر باندھ دیویں تو جس قسم کی شدت اس کو ہو حق تعالیٰ اسے شفا بخشے گا۔

## برائے یرقان واورام

اور بعض فوائد سے دفع یرقان اور اورام کے لئے یہ ہے کہ سورۂ لم یکن تمام لکھ کر پانی میں دھوکر پلاویں ونیز اسی سورۂ کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں حق تعالیٰ اپنے کرم ولطف سے وہ عارضہ دور کرے گا اور بعض فوائد سے واسطے زردی ردے یرقان کے یہ ہے کہ قرفہ یعنی تج وقرنفل وگل سرخ ومحلب ولائتی وخزامی یعنی خیری دشتی یا شبوی دمر یعنی صمغ درخت مغربی وعود سفید وتریاق وجلتیت یعنی انگوزہ ورکفہ یعنی مسجود مریم وشجرہ مریم ورق خبط یہ چیزیں مخزن وغیرہ میں پائی نہیں جاتی ہیں شاید بمعنی ورق الخیال ہو وکمون کرمانی و کمون عادت یعنی دونوں کمون کہ زیرہ وکالی زیری ہے وپیلوانام دوا ہے بقدر تین فناجین یعنی فنجان پیالی بھر کر اس کو تمام شب زیر انجم یعنی تاروں کے سایہ میں رکھیں اور صبح کو مریض کے تیئیں روز پیالے ہرروز ایک فنجان نہار پر پلادیا کریں صحت پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

## برائے دفع مغص

اور بعض فوائد سے واسطے دفع مغص یعنی پیچش شکم وپیچ ناف کے یہ ہے کہ اپنے کف دست پر لکھ کر مریض کو چٹاویں اور وہ اسم ثامن ہے طہاطیل سے یعنی آٹھواں نام موکلان ہے کہ وہ فغجل ہے۔

## برائے ورم

اور یہی چیز ورم کے واسطے ہے کہ جہاں کہیں بدن میں ہو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر اس پر چپکادیں۔

## برائے مزید شیر

اور یہی واسطے جاری ہونے شیر کے ہے کہ پستان زن پر لکھا جاوے۔

## برائے دفع خفقان

اور بعض فوائد سے واسطے خفقان قلب کے کہ وہ ہول دل کا مرض ہے کہ آیۃ مذکورۃ الذیل کو ایک ظرف گلی نو پختہ و آب نا رسیدہ میں لکھ کر آب طاہر باراں خواہ آب چاہ سے جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو دھو کر مریض کو پلا دیویں تو خفقان اس کا سکون پذیر ہوگا اور وہ آیۃ یہ ہے۔[1] اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ تا الْخٰسِرِيْنَ.

## برائے درد خاصرہ

اور بعض فوائد سے واسطے درد خاصرہ یعنی تہیگاہ اور واسطے کمی شیر کے اور واسطے اس عورت کے کہ جس کا حیض بند ہوگیا ہو تو آیات وغیرہ مذکورۃ الذیل بیچ پوست باریک آہو کے لکھ کر ڈورہ صوف یعنی پشمی جس میں تین رنگ ہو سرخ، سیاہ، سفید اس میں باندھ کر مریض کے گلے میں لٹکا دیویں اور وہ آیات وغیرہ یہ ہیں سورۃ الفاتحہ تمام و بعد ازاں:[1] اِنَّ رَبَّكُمُ الْاٰيَةَ لَئِنْ[2] اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ الْاٰيَةَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ[3] الْاٰيَةَ[4] ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ تا رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تا آخر سورہ وبسم اللہ و سورۃ الفلق تا آخر و بسم اللہ و سورۃ الناس تا آخر[5] بِاسْمِ اللّٰهِ اشْفِ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ مِمَّا تَجِدُ مِنْ وَجْعِ الْخَاصِرَةِ وَوَجْعِ ثَدْيَيْهَا مِنْ قَيْحٍ اَوْ يَدْعَنَا مِنْ وَرَمٍ اَوْ نَقْصِ لَبَنٍ اَوِ انْسِدَادِ حَيْضٍ اَوْمَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ اِنْسٍ وَجِنٍّ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلَ الرَّحْمٰنِ وَمُوْسٰى وَهَارُوْنَ وَمُحَمَّدٌ خَاتِمُ النَّبِيِّيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ وَالشِّفَآءُ مِنْكَ وَلَا شَافِيْ غَيْرُكَ۔

---

[1] یہ تین آیتیں ہیں بڑی بڑی سورۂ آل عمران کے نویں رکوع میں اور تلک الرسل کا سترھواں رکوع ہے۔۱۲۔

[1] یہ آیہ سورۂ اعراف کے ساتویں رکوع میں شروع میں ہے۱۲۔[2] تتمہ آیہ بعد من ہذہ لنکونن من الشاکرین یعنی البتہ اگر تو ہم کو نجات دے اس مہلک سے تو ہر آئینہ ہم تیرے شکر گزاروں میں



## برائے دفع کری و گرانی گوش

اور بعض فوائد نافعہ میں سے واسطے بہرے ہونے کان کے اور واسطے اس کے ریمناک ہونے کے۔

## برائے دفع کرمہائے گوش

اور واسطے مارنے کیڑوں کے جو اندر کان کے ہوں چنانچہ آب پیاز جب کان میں ٹپکایا جاوے تو برائے ثقل سماعت نافع ہے اور طنین پردۂ گوش یعنی بھنک کان کی دور کرے گا اور سیلان ریم کو دفع کرے گا۔

## برائے سیلان ریم گوش

اور بعضوں نے قید و تخصیص پیاز سفید کی ہے کہ فشردۂ پیاز سفید کا تقاطر کرنا چاہئے اور جس کے کان سے ریم رواں ہو اگر اس میں بول آہو برہ ڈالیں تو بند ہو جاوے گا اور حنظل کو روغن زیتون میں پکا کر اس روغن سے جس کے کان میں کیڑے ہوں ٹپکاوے تو کیڑے مرجاویں گے اور کری کو بہت نفع کرے اور دوی جو عارض یعنی کان کا بجنا اور آواز کا بھیانک کان میں آنا موقوف ہو جاوے۔

---

سے ہوں۔۱۲۔ [3] تتمہ آیہ بعد ما تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزداد وکل شیء عندہ بمقدار یعنی حق تعالیٰ خوب جانتا ہے جس چیز کی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور جانتا ہے جس قدر رحم ان کے نقصان کرتے ہیں یعنی جو کچھ ان کے رحموں میں ناقص الخلقت ہوتا ہے اور جو کچھ تام الخلقت ہوتا ہے اور ہر شے اس کے نزدیک باندازہ ہے۔۱۲۔[4] ذلکم تا رب العالمین یہ تین آیتیں سورۃ المومنون کے ساتویں رکوع میں اور جز چوبیس کے رکوع میں ہیں۔۱۲۔[5] بنام خدا شفا دے فلاں عورت کو جو دختر فلاں عورت کی ہے اور ان دردوں سے جو اس کے ران و پستان میں ہیں ریم اور ورم سے اور ہر آزار کہ اس کے بدن میں ہے آماس سے نقصان شیر سے یا بند ہونے خون حیض سے یا رطوبت رحم کے اور شر سے تمام اہل شر کے کہ وہ انس سے یا جن سے ہوں آمین یا رب العالمین بحق ابراہیم خلیل الرحمن و موسیٰ و ہارون و محمد خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام شفاء بخش کہ تو شافی ہے اور شفا تیری ہی جانب سے ہے اور تیرے سوا کوئی شافی نہیں۱۲۔

## برائے دفع طنین دودی

اور ٹپکانا روغن حنظل کا دودی وطنین گوش کو بہت نافع ہے اور کان کے کیڑوں کو مارتا ہے۔

## برائے علاج کری ابتدائی

اور جس کے کان میں کری ابتدائی ہے یعنی اس کو کری شروع ہے تو خفس کلاں یعنی بڑا گبرونده لیویں اور اس کو دو ٹکڑے کر کے کان میں نچوڑیں عارضہ زائل ہو جاوے گا اور اسی وقت سماعت درست ہو جائے گی اور سننے لگے گا۔ یہ مجرب اور صحیح ہے۔

## برائے جذب چشم وجلاء بصر

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کچھ رطوبات سے بیچ شکم خفس کے ہو اگر بطور سرمہ وانجن کے آنکھوں میں لگاویں تو نگاہ تیز ہوگی اور پردہ ہائے چشم کو جلا ہو اور سفیدی جو آنکھ میں پڑ جاتی ہے یعنی جالا چھا جاتا ہے اس کو بھی دور کرتا ہے اور کوئی تین روز پیہم اس کو لگاوے تو نہایت نفع بخشے۔

## برائے کری گوش

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے علاج کری گوش کے یہ ہے کہ روغن جنۃ السودا یعنی کلونجی نرم آگ پر گرم کر کے کان میں ٹپکاوے تو جو کچھ عوارض طنین ودوی یعنی ہلکی و بھاری و بھنک و بھیانک آواز کان میں آنا اور جو کچھ حاور وصمصم یعنی ورم و کری گوش عارض ہو زائل ہو کر کان کھل جاویں گے اور سنائی دے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

## برائے دفع کرمہائے گوش کرمک ریش

اور بعض فوائد سے برائے کرمہائے گوش و برائے زخمہائے جس میں کیڑے پڑ گئے ہوں۔ یہ ہے کہ آب پیاز سفید وشیر بز مساوی الوزن لے کر کان میں ڈالیں اور زخم ہائے کرمک پر لگاویں تو کرمہائے گوش و زخم بہت جلد نکل جاوینگے۔



## برائے دفع کری گوش وگرانی گوش

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے کری وگرانی گوش کے یہ بھی ہے کہ کراث اخضر یعنی گندنا سبز لے کر کوٹ ڈالیں اور اس کا پانی کان میں ٹپکاویں عارضہ دفع ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## برائے دفع درد دنداں

اور بعض فوائد نافع سے برائے درد دنداں یہ ہے کہ قرنظ القسط یعنی برگ قسط وقرنظ قسم گیاہ بضاء معجمہ ہمنام گیاہ ہے لے کر خوب باریک پیسیں یہاں تک کہ مثل غبار کے ہو جاوے دندان میں مقام درد پر مالش کریں اور اگر درد ہے تو دور ہوگا اور اگر ورم ہے تو جاتا رہے گا اور دانت ہلتے ہوئے مضبوط فوراً ہو جاویں گے اور بعض فوائد سے واسطے دفع قرس یعنی واسطے درد دنداں کے قص ثوم یعنی مغز سیر اور تین دانے فلفل کے لے کر شہد مگس میں ملا کر دانتوں پر رکھیں تو درد جاتا رہے گا اور کیڑے مر جاویں گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جس شخص کے دانتوں میں درد ہو تو اس کے گلے میں دانت کسی شخص میت کے باندھ دیویں فوراً درد دور ہو جاوے گا۔

## افسوں درد دنداں

اور امام غزالی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب خواص القرآن میں کہا ہے کہ ایک شخص بصرے میں رہتا ہے وہ افسون دندان کیا کرتا تھا یعنی دانتوں کا درد جھاڑتا تھا اور اس افسون کے بتانے میں لوگوں سے بخل کیا کرتا تھا جب اس کی موت قریب پہنچی اور وقت جانکنی کا آیا اس دم کہ جو شخص اس کے پاس حاضر تھا اس سے کہنے لگا کہ جس چیز سے میں دانتوں کا افسوں کرتا ہوں اس افسوں کو لکھ لے تاکہ لوگ اس سے منتفع ہوں اور اس کے کتمان اور اخفا میں کوشش کر چنانچہ ان حرفوں کو اس نے لکھوا دیا: الٓمٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَاالْوَجْعُ بِالَّذِیْ اِنْ يَّشَاْءُ يُسْكِنِ الرِّيْحَ [1]

[1] نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے جو پروردگار عرش عظیم کا ہے ٹھہر جا اے ورنہ باذن اس خدا کے کہ اگر وہ چاہے تو ہوا کو روک دیوے بہنے سے تو ٹھہری رہیں کشتیاں پشت آب

فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَھْرِہٖ وَلَہٗ مَاسَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

## برائے دفع قراضہ ذکرولب

اور بعض بوائد سے واسطے قراضہ یعنی مثل خراش اور شگاف کے جو آدمی ذکر یا لبوں میں ہوجاتا ہے وسخ آدمی یعنی میل جو طری یعنی تروتازہ ہو اور عفص یعنی تازوسائیدہ کر کے ایک ظرف میں دونوں کو خوب انگشت مال کریں یہاں تک کہ بوئے عفص بوئے وسخ پر غالب آوے تب اس کو ایک پارہ چرم خام میں تین روز باندھ رکھیں بعدازاں اس سے پھاہا بنا کر کام میں لاویں مرض اچھا ہوجاوے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

## ایضاً

جو چیز اس مرض مذکور کے لئے نافع ہے وہ چیز ہے جس کی ترکیب مجھے بتائی ہے اس شخص نے جس پر میرے تئیں وثوق اور اعتماد ہے وہ مرہم نخل ہے اور کیفیت اس کی یہ ہے کہ اسبیداج یعنی سفیدہ کاشغری مثلاً آٹھ اوقیہ لیویں اور چار اوقیہ روغن زیت طیب و خالص میں ڈال کر کسی ظرف کے اندر تیز آگ پر رکھیں اور چار چوب باریک شاخ ترخرما سے لے کر اس سے ایک ایک کر کے اس روغن وسفیدے کو حرکت دیتے رہیں کہ تہ نشین نہ ہونے پاوے یہاں تک کہ چاروں لکڑیاں خشک ہوجاویں اور روغن یا سفیدہ قوام پر آجاوے بعدازاں اس کو آگ سے اتار کر سرد کرلیویں اور اس میں سے کسی قدر لے کر ایک لمبی چٹ پر پٹی بنا کر مقام عارضہ پر چڑھا دیویں بعدازاں دوسری اور تیسری پٹی بھی اسی طرح لگادیویں یہاں تک کہ حصول صحت ہو باذن اللہ تعالیٰ یہ مجرب وصحیح ہے۔

## برائے دفع صفرہ وقصبہ رجل

اور بعض فوائد سے برائے دفع صفرۃ یعنی ایک قسم کا آزار جو قصبۃ الرجل یعنی نلی پاؤں کی مثل ران وپنڈلی میں نمودار ہوتی ہے اس کے لئے جوز ہندی یعنی ناریل لے کر

---

پر اور اسی کے حکم میں جو کچھ راتوں اور دنوں میں ساکن ونازل ہیں اور وہ بڑا شنوا ودانا ہے۔ ۱۲۔



جلا ڈالیں اور کسی ظرف میں پیس کر کے موضع عارضہ پر ذرور یعنی پاشیدہ کریں تو اچھا ہوجاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## ایضاً

اور بعض فوائد سے برائے عارضہ مذکورہ جسا بعض اشخاص نے بعض اطباء سے نقل کی ہے کہ سباخ ظاہر اساج یعنی سال وساگون لے کر خوب پیس ڈالیں اور قدرے قدرے بار بار صفرۃ پر کہ وہ نذر خواہ ناشفہ ہو یعنی خواہ وترونمناک ہو خواہ خشک ہو چھڑکیں اچھا ہوجاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

## برائے دفع خلش ریاح

اور بعض فوائد نافعہ سے برائے شوکت ریح کے یعنی خلش اور چبھنا ریح کا چنانچہ علاج اس کا بدون داغ کے یہ ہے کہ قدرے سیاہ وقدرے عصفر یعنی کسنبھ کا پھول خوب باریک پیس کر اپنے آب دہن یا غیر کے آب دہن میں ملا کر مثل مرہم کے کریں پھر اس میں سے لے کر قدرے ایک لتے پر لیس کر بطور لزق یعنی پھاہہ کے موضع درد پر چند بار لگاویں تو اچھا ہوجاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

## برائے دفع اخراج علق حلق

اور بعض فوائد سے برائے اخراج علق یعنی جونک جو پانی کے ساتھ حلق میں لپٹ جاتی ہے تو چاہئے کہ اس کو بخور بق یعنی پشہ جلا کر اس کا دھواں حلق میں دیویں تو جونک گر پڑے گی اور اسی طرح بخور نوشادر کا اندر دہن کے یہی فائدہ دے گا اور اسی طرح اگر وسط سر میں بال مونڈ کر روغن قطران سے لطخ کریں تو جونک حلق سے چھوٹ پڑے گی۔

## برائے دفع روئیدگی موئے ابرو

اور بعض فوائد سے واسطے جمنے بالوں ابرو کے یہ ہے کہ خستہ خرما اور اسی قدر جوز دونوں کو جلا کر اور پیس کر روغن گل میں لطخ کر کے اوپر ابروؤں کے خواہ جس جا بالوں کا جمنا منظور ہو طلا کریں۔

## برائے زوال طبوع

اور بعض فوائد سے برائے زوال طبوع یعنی داغ وکلف وغیرہ کے یہ ہے کہ زنجفر یعنی شنگرف جلا کر اس کا دھواں دیویں مگر بروقت بخور کے مریض اپنا دہن پر از آب رکھے یعنی منہ میں پانی بھرے رہے اور کسی کپڑے سے اپنے سر کو ڈھانپے اور چھپائے رکھے تا کہ دھواں نہ پہنچے یہ تدبیر مجرب اور صحیح ہے۔

## برائے دفع سعال کہنہ

اور بعض فوائد سے برائے دفع سعال وسرفہ کے لوبان لے کر شیر تازہ دوشیدہ اور روغن گاؤ میں ملا کر آگ پر چھڑ دیویں جب لوبان گھل کر سب اجزاء مل جاویں تو اس مریض کو نہار منہ پلاویں کہ یہ سرفہ نو یا کہنہ دونوں کو بہت نافع ہے۔

## برائے رام ہونے دواب سرکش قصاب

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی جو سبز قبل سنبلہ دار ہونے کے دو اوقیہ لے کر اسی قدر شب یمانی کے ساتھ سرگین میں دفن کر دیں تو خضاب خوب ہوگا۔

## فائدہ

اگر کوئی جانور سواری یا باربرداری کا سرکشی کرے تو اس کے کان میں یہ آیت پڑھیں کہ اس کہ اس کی نفرت ووحشت دفع ہو جاوے گی۔ [1] اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا يُرْجَعُوْنَ۔

## برائے گرفتاری جانوران رمیدہ

چنانچہ بعض علماء نے کہا ہے کہ ہم نے بارہا اس کا تجربہ کیا ہے تو یوں ہی ہوا ہے

---

[1] تتمہ آیہ بعد الارض طوعا وکرہا والیہ یرجعون یعنی بھلا سوائے دین خدا کے اور کسی دین کی طلب کرتے ہیں حالانکہ اہل آسمان واہل زمین سب کے فرمانبردار ہیں خوش ہوں خواہ ناخوش اور سب اس کی طرف پھر جائیں گے۔۱۲



یعنی وہ جانور رام ہوگیا ہے اور جب کوئی جانور چھوٹ جاوے تو یہ کلمات کہیں۔[2] یَاعِبَادَ اللّٰهِ اَحْبِسُوْا یَاعِبَادَ اللّٰهِ اَحْبِسُوْا۔ کیونکہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس عمل کا حکم کیا ہے اور فرمایا کہ حق تعالیٰ کا فرشتہ حاضر رہتا ہے تو قریب ہے کہ اس جانور کو پکڑ دے۔

## فائدہ ان جانوروں کا جو زیر سواری بگرتے ہیں

دیگر برائے نرگان آسیان گردان قلبہ ران وباربرداران وآب کشان وگاڑی وسواری وغیرہ جو چلنے سے لیٹ یا بیٹھ جاتے ہوں ان کی شاخ راست پر لکھا جاوے ادم اورشاخ چپ پر حوا، رحافر پیشین راست پر سیحون اور حافر پیشین چپ پر جیحوں اور حافر پسین چپ پر نیل مصر تو وہ اٹھ کھڑا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## فائدہ اس گائے کا جو اپنے بچے کو ناشناسی سے دودھ نہ پلاتی ہو

دیگر جو نافع اس گاؤ کے لئے جو اپنے بچے سے نفرت کرے اور اس کو نہ پہچانے اور دودھ پلانے سے اچک جاوے اور نہ پلائے تو یہ آیات وغیرہ لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دیویں۔ اول سورۂ فاتحہ اور معوذتین، اور قل ھو اللہ احد لکھیں وبعد ازاں یہ آیات:

[1] وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ الْاٰيَة وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهَارُ [2] الْاٰيَة.

---

[2] اے بندگان خدا یعنی اے فرشتو روکو اس کو اے بندگان خدا اس کو پکڑو۔۱۲

[1] ہم نے ان کے لئے یعنی بندوں کے لئے جانوروں کو نرم اور رام کردیا ہے کہ بعض ان میں سے ان کی سواریاں ہیں اور بعضوں کو کھاتے ہیں۔۱۲

[2] تتمہ آیہ بعد یتفجر منہ الانہار وان منہا لما یشقق فیخرج منہ الماء وان منہا لما یہبط من خشیۃ اللہ وما اللہ بغافل عما تعملون یعنی تحقیق کہ بعض پتھروں میں وہ پتھر ہیں کہ ان میں سے وہ پتھر ہیں جو شق اور شگافتہ ہو جاتے ہیں اور ان میں سے نہریں نکلتی ہیں اور بعض ان میں سے وہ پتھر ہیں

اعوذُ[۱] بکلمات اللہ التامات من غضبہٖ وعقابہٖ وشرّ عبادہٖ ربّ[۲] اعوذ بک من ھمزات الشیاطین واعوذ بک ربّ ان یحضرون۔ بعدازاں مشت خاک لے کر اس پر فاتحہ سات بار اور قل ھو اللہ احد اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر اس خاک کو اس کے نتھنوں اور آنکھوں میں اور اس کے منہ پر پھونک دیں اور یہی نافع ہے واسطے ہر ایک بہیمہ چوپایہ کے گاؤ ہو خواہ ناقہ و گوسفند واسپ واشتر وخر وغیرہ جو ہو واللہ اعلم۔

واضح ہو کہ علماء نے اکثر چیزوں کا علم جاہل سے پوشیدہ و پنہاں کیا ہے تا اسرار اس فن کا جو مشتمل اوپر حکمت کے ہے نااہل کو اطلاع نہ دیں۔ ازاں جملہ جو کچھ معدنیات سے بطریق معما د رموز کے بولتے ہیں اس کو کواکب وغیرہ پر مرتب کیا ہے مثلاً شمس کہ مراد اس سے ذہب (زر) ہے و قمر سے مراد فضہ (سیم) ہے و زہرہ سے نحاس (مس) و مشتری سے قصدارزیز یعنی قلعی اور عطارد سے زیبق (سیماب) اور زحل سے رصاص (سیسا) اور مریخ سے حدید (آہن) مراد ہے اور علاوہ اس ترتیب کے برائے بعض معدنیات وغیرہ سے مراد دیگر ہے مثل سرب کہ وہ رصاص ارزیز ہے اور جراح کو کہ وہ زیبق سیماب اور اسی کو نامزد کرتے ہیں۔ بہ فرار و ہارب گریزندہ و عبد آبق گریز کنندہ وبادی اور عقاب سے مراد نوسادر ہے۔ واللہ اعلم۔

☆☆☆

---

جوشق اور شگافتہ ہو جاتے ہیں اور ان میں سے پانی بہتا ہے اور بعض ان میں سے وہ پتھر ہیں جو خوف خدا سے ڈھے پڑتے ہیں اور حق تعالیٰ تمہارے اعمال سے غافل نہیں۔ ۱۲۔

[۱] میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلمات الٰہی کے کہ وہ تمام ہیں ناقص نہیں ہیں پناہ اس کے غضب اور عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے۔ ۱۲۔

[۲] اے میرے پروردگار میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ بدیہائے شیاطین سے اور اے میرے پروردگار میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس بات سے کہ وہ شیاطین میرے پاس آویں۔ ۱۲۔

# طبِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

علامہ ابن القیم الجوزیہ علیہ الرحمہ کی تصنیف کردہ کتاب "طب نبوی" میں مصنف نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان طریقہ ہائے علاج کو جمع کیا ہے جن سے خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیماریوں کا علاج فرمایا، دوسرے کسی شخص کیلئے کوئی نسخہ تجویز فرمایا اور اس سے نفع تام ہوا۔ ان تمام آزمودہ طبی نسخہ اور حکیمانہ طریقوں کو مصنف نے جمع کیا ہے جن حکمتوں تک پہنچنے میں بڑے بڑے بالغ نگاہ اطباء عاجز رہے۔

الامام المحدث شمس الدین ابو عبداللہ ابن القیم الجوزیہ

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

یہ کتاب جو ہم نے آپ پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں اور عقلمند نصیحت حاصل کریں

الحمدللہ جناب محمد پالن حقانی صاحب کی تحریر کردہ یہ کتاب "شریعت یا جہالت" نے اس دور پرفتن میں بڑھتی ہوئی جہالت، شرک و بدعات، غیر اسلامی رسوم اور توہمات کا قلع قمع کر کے عوام و خواص کو صوم و صلوۃ کا پابند اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیرو کار بنایا ہے۔

# شریعت یا جہالت

(اضافہ شدہ جدید ایڈیشن)

تالیف: محمد پالن حقانی (گجراتی)

# تحفۂ خواتین

مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری صاحب کی تصنیف کردہ کتاب جس میں اسلامی عقائد، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج کے مفصل احکام مذکور ہیں، ذکر، تلاوت اور دعا کے فضائل دعا کے آداب اور مختلف مواقع کی دعائیں درج ہیں، اولاد کی دینی تعلیم وتربیت کی اہمیت اسلامی معاشرہ کی تفصیل اور اسکی ضرورت بتائی گئی ہے اسلامی آداب، اسلامی اخلاق کی تشریح کرتے ہوئے غیر اسلامی معاشرہ پر بھر پور تبصرہ کیا گیا ہے آخر میں توبہ کا طریقہ اور زندگی گزارنے کا دستور العمل لکھ دیا گیا ہے، خواتین کی دینی زندگی بنانے کے لئے بہت جامع کتاب ہے جو سینکڑوں احادیث شریفہ کی روشنی میں لکھی گئی ہے۔

تالیف

مولانا عاشق الٰہی بلند شہری مدظلہ العالی


جدید صحیح البخاری
تفہیم البخاری
جلد سوم
تفسیر ابن کثیر (اردو)
تفسیر القرآن العظیم
جلد اوّل
سیرۃ النبی
جلد اوّل
حیاۃ الحیوان (اردو)
جلد اوّل
ممتاز اکیڈمی
فضل الٰہی مارکیٹ چوک اُردو بازار لاہور